اللہ نور السموات والارض مثل نورہ کمشکوۃ فیہا مصباح

الحمد للہ والمنۃ کہ ربع ثالث کتاب مستطاب مشکوٰۃ مترجم بترجمہ اردو تحت لفظی مع حواشی مفیدہ المسمّٰی

# الرحمة المهداة

الی من یرید

# ترجمة المشكوٰة

باہتمام ابوادریس عبدالغفور و عبدالاول پسران مولوی محمد صاحب ابن مولوی عبداللہ صاحب غزنوی

در مطبع القرآن والسنۃ واقع امرتسر مطبوع شد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كِتَابُ الْقِصَاصِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ
كتاب ہے بیچ بیان قصاص کے۔ فصل پہلی روایت ہے عبد الله

ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَّشْهَدُ
بن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں روا خون کرنا انسان مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہو

اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَّا بِاِحْدٰى ثَلٰثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَ
اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق میں رسول اللہ کا ہوں مگر بسبب ایک بات کے تین میں سے مارا جاوے نفس بدلے نفس کے

الثَّيِّبُ الزَّانِيْ وَالْمَارِقُ لِدِيْنِهِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ
سنگسار کیا جاوے زانی بیاہا ہوا اسلئے اور مرتد چھوڑ دینے والا جماعت کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّزَالَ الْمُؤْمِنُ فِيْ فُسْحَةٍ مِّنْ دِيْنِهِ
ابن عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہتا ہے مومن بیچ کشادگی کے دین اپنے سے

مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ
جب تک کہ نہیں پہنچتا ہے خون حرام کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَّلُ مَا يُقْضٰى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي
فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اول حکم کرنا اللہ تعالیٰ کا درمیان لوگوں کے حکم کرنا

الدِّمَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْاَسْوَدِ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُوْلَ
خونوں میں ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقداد بن اسود سے یہ کہ اونہے کہا یا رسول الله

اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ لَقِيْتُ رَجُلًا مِّنَ الْكُفَّارِ فَاقْتَتَلْنَا فَضَرَبَ اِحْدٰى يَدَيَّ
خبر دیجیے مجھکو اگر میں ملاقات کروں ایک شخص کافر سے پس لڑیں ہم آپس میں پس مارے میرے ایک ہاتھ کو

بِالسَّيْفِ فَقَطَعَهَا ثُمَّ لَاذَ مِنِّيْ بِشَجَرَةٍ فَقَالَ اَسْلَمْتُ لِلّٰهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ
تلوار پس کاٹ ڈالے اوسکو پھر پناہ پکڑے کا مجھ سے ساتھ ایک درخت کے اور کہے مسلمان ہوا میں واسطے اللہ کے اور ایک روایت میں

بیچ مسلمان کا قتل تین صورت کے کہ حرام کا بیاہا ہوا اسکو رجم کیا جاوے دوسرے خون کے بدلے خون تیسرے مرتد جسے اسلام کا دین چھوڑا۔ ۲ حرام و معصوم ہوا خون کے نہایت سخت گناہ ہے بعد شرک ناحق بہانا سبب ہے دین میں تنگی ہو جاتی ہے ۳ خون نہیں ہو گا مقصود یعنی دنیا میں انسان کی حیات

اسکے اوپر حکم ...
اس سے پہلے ہے کا فیصلہ اول خون نہیں میں شروع حقوق العباد ہوگا سوال اول نماز سے میں اول اور معاملات میں خون کا فیصلہ ہوگا

فلما اهويت لاقتله قال لا اله الا الله أأقتله بعد ان قالها

جب قصد کیا مینے کہ قتل کرون مین اوسکو کہا لا اله الا الله کیا مار ڈالون مین اوسکو بعد کہنے کلمہ کے

قال لا تقتله فقال يا رسول الله انه قطع احدى يدى فقال

فرمایا نہ قتل کر اوسکو پس کہا مقداد نے یا رسول الله تحقیق اوسنے کاٹ ڈالا ہے ایک ہاتھ میرا پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقتله فان قتلته فانه بمنزلتك قبل ان

رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے نہ قتل کر اوسکو پس اگر قتل کریگا تو اوسکو پس تحقیق وہ بیچ مرتبہ تیری کے ہے پہلے اسکے

تقتله وانك بمنزلته قبل ان يقول كلمته التي قال متفق عليه

قتل کرے تو اوسکو اور تحقیق تو ہوویگا بیچ مرتبہ اوسکے کے پہلے کہنے کلمہ اوسکے کے کہ کہا متفق علیہ

وعن اسامة بن زيد قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اناس

اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہ کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے طرف لوگون

من جهينة فاتيت على رجل منهم فذهبت اطعنه فقال لا اله

جہینہ کے پس آیا مین ایک شخص کے پاس ونمین سے اور ارادہ کیا مینے یہ کہ مارون مین اوسکو نیزہ پس کہا اوسنے لا اله

الا الله فطعنته فقتلته فجئت الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبرته فقال

الا الله اور مارا مینے اوسکو نیزہ پس مار ڈالا مینے اوسکو پھر آیا مین پاس نبی صلی الله علیه وسلم کے اور خبر دی مینے اوسکو پس فرمایا

أقتلته وقد شهد ان لا اله الا الله قلت يا رسول الله انما

کیا قتل کیا تونے اوسکو حال آنکہ پڑھا اوسنے کلمہ لا اله الا الله کہا مینے یا رسول الله سوا اسکے نہین

فعل ذلك تعوذا قال فهلا شققت عن قلبه متفق عليه وفي

کیا اوسنے یہ واسطے بچاؤ کے قتل سے فرمایا پس کیون نہ چیرا تونے دل اوسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ

رواية جندب بن عبد الله البجلي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

روایت جندب بن عبد الله بجلی کے یہ ہے کہ رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے فرمایا

...ف تصنع بلا اله الا الله اذا جاءت يوم القيمة قاله مرارا رواه

کریگا تو کلمہ لا اله الا الله کو جسوقت کہ آویگا یہ کلمہ دن قیامت کے فرمایا حضرت نے یہ کئی بار نقل کیا یہ

مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مسلم نے - اور روایت ہے عبد الله بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے

من قتل معاهدا لم يرح رائحة الجنة وان ريحها توجد من مسيرة

جو شخص کہ قتل کرے سلہ عہد والے کو نہ پاویگا بو بہشت کی اور تحقیق بو بہشت کی آتی ہے راہ

اربعين خريفا رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قال رسول

چالیس برس کی سے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من تردى من جبل فقتل نفسه فهو في نار جهنم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے گرایا اپنے تئیں پہاڑ سے اور مار ڈالا اپنی جان کو بسبب اسکے پس وہ بیچ آگ دوزخ کے ہے

يتردى فيها خالدا مخلدا فيها ابدا ومن تحسى سما فقتل نفسه

گرا رہیگا اوسمین ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمین کبھی نہ نکلیگا اور جسنے پیا زہر اور مارے جان اپنی

فسمه في يده يتحساه في نار جهنم خالدا مخلدا فيها ابدا ومن قتل

پس زہر اوسکا اوسکے ہاتھمین ہوگا پیویگا اوسکو دوزخ کی آگ مین ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمین کبھی نہ نکلیگا اور جسنے مار ڈالی

نفسه بحديدة فحديدته في يده يتوجأ بها في بطنه في نار جهنم

جان اپنی سلہ ساتھ تیز چیز کے پس تیز چیز اوسکی اوسکے ہاتھ مین ہوویگی بھونکیگا اوسکو اپنے پیٹ مین بیچ آگ دوزخ کے

خالدا مخلدا فيها ابدا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

ہمیشہ ہمیشہ رکھا گیا اوسمین سلہ کبھی نہ نکلیگا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الذي يخنق نفسه يخنقها في النار والذي يطعنها يطعنها

صلے اللہ علیہ وسلم نے وہ شخص کہ گلا گھونٹے اپنا گلا گھونٹیگا اپنا دوزخ مین اور وہ شخص کہ نیزہ مارے اپنے تئیں سلہ نیزہ مارے

في النار رواه البخاري وعن جندب بن عبد الله قال قال رسول

آگ مین نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جندب بن عبد اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع فاخذ سكينا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تھا بیچ اون لوگوں کے کہ تھے پہلے تمسے ایک شخص اوسکو لگا تھا زخم پس بے صبری کی اور لیا چھری

فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله تعالى بادرني عبدي بنفسه

اور کاٹ ڈالا اوس سے اپنا ہاتھ پس نہ تھما خون یہانتک کہ مرگیا فرمایا اللہ تعالی نے جلدی کی مجھ سے بندے میرے نے ساتھ ہلاک کرنے

فحرمت عليه الجنة متفق عليه وعن جابر ان الطفيل بن عمرو

سلہ پس حرام کی مینے اوسپر بہشت متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ

باب القصاص

الدوسی لما هاجر النبی صلی الله علیه وسلم الی المدینة هاجر الیه وهاجر

جب ہجرت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف مدینہ کے تو ہجرت کی طفیل بن عمرو نے طرف حضرت کی اور ہجرت کی

معه رجل من قومه فمرض فجزع فاخذ مشاقص له فقطع بها

ساتھ طفیل کے ایک شخص نے اونکی قوم میں سے پس مریض ہوا وہ شخص اور بے صبری کی پس لین اپنی پیکانین تیر کی اور کاٹے ڈالے ساتھ

براجمه فشخبت یداه حتی مات فراه الطفیل بن عمرو فی منامه و

جوڑ اپنی انگلیونکی پس جاری ہوا خون دونو ہاتھوں اوسکے سے یہانتک کہ مرگیا پس دیکھا طفیل بن عمرو نے اپنی خواب مین اس حالت مین

هیئته حسنة وراه مغطیا یدیه فقال له ما صنع بک ربک فقال

ہیئت اوسکی اچھی ہے اور دیکھا اوسکو اس حالت مین کہ ڈھانکے ہوئے ہے دونو ہاتھ اپنے پس کہا طفیل نے اوسکو کیا معاملہ کیا ساتھ تیرے رب تیرے نے

غفرلی بهجرتی الی نبیه صلی الله علیه وسلم فقال مالی اراک مغطیا یدیک قال

بخشدیا مجھکو رب میرے نے بسبب ہجرت کرنے میرے کے طرف نبی اوسکے کی پس کہا طفیل نے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہون تجھکو ڈھانکے ہوئے دونو ہاتھ

قیل لی لن نصلح منک ما افسدت فقصها الطفیل علی رسول الله

کہا گیا واسطے میرے ہرگز درست کرینگے ہم تجھ سے جس چیز کو خراب کی تو نے پس بیان کیا اس خواب کو طفیل نے روبرو رسول خدا

صلی الله علیه وسلم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اللهم ولیدیه فاغفر رواه

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی اور دونو ہاتھ اوسکے بھی بخشدے نقل کیا اس

مسلم وعن ابی شریح الکعبی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال ثم انتم

مسلم نے اور روایت ہے ابی شریح کعبی سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پھر تم

یا خزاعة قد قتلتم هذا القتیل من هذیل وانا والله عاقله من قتل

اے خزاعہ تحقیق قتل کیا تم نے اس قتیل کو قبیلہ ہذیل سے اور مین قسم ہے خدا کی خونبہا دینے والا ہون اوسکا

بعده قتیلا فاهله بین خیرتین ان احبوا قتلوا وان احبوا اخذوا

پیچھے اوسکے کسیکو پس وارث اوسکے مختار ہین درمیان دو امرون کے اگر چاہین مارڈالین قتل کرنیوالیکو اور اگر چاہین لے لین

العقل رواه الترمذی والشافعی وفی شرح السنة باسناده وصحح

خونبہا نقل کی یہ ترمذی اور شافعی نے اور شرح السنہ مین ساتھ اسناد شافعی کے مذکور ہے اور صحیح کہا

بانه لیس فی الصحیحین عن ابی شریح وقال واخرجاه من روایة

کہ یہ حدیث نہین ہے بخاری اور مسلم مین ابی شریح سے اور کہا بغوی نے کہ روایت کیا ہے بخاری اور مسلم نے اسی حدیث کو

أبي هريرة يعني بمعناه وعن أنس أن يهوديا رض رأس جارية

ابی ہریرہ سے یعنی ساتھ معنے اسکے کے ۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ ایک یہودی نے کچلا سر ایک لڑکی کا

بين حجرين فقيل لها من فعل بك هذا أفلان أفلان حتى سمي

درمیان دو پتھروں کے پس کہا گیا لڑکی سے کہ کسنے کیا ساتھ تیرے یہ کیا فلانے نے کیا فلانے نے یہانتک کہ نام لیا گیا

اليهودي فأومت برأسها فجيء باليهودي فاعترف فأمر به رسول

اوس یہودی کا پس اشارہ کیا لڑکی نے ساتھ سر اپنے کے پس حاضر کیا گیا یہودی پس اقرار کیا اوسنے پس حکم کیا بسبب اسکے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فرض رأسه بالحجارة متفق عليه وعنه قال كسرت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کچلا گیا سر اوسکا ساتھ پتھروں کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا توڑے

الربيع وهي عمة أنس بن مالك ثنية جارية من الأنصار فأتوا

ربیع نے کہ وہ پھوپھی ہین انس بن مالک کی دانت ایک لڑکی کے انصار مین سے پس آئے قرابتی اوس لڑکی کے

النبي صلى الله عليه وسلم فأمر بالقصاص فقال أنس بن النضر عم أنس بن مالك

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس حکم فرمایا حضرت نے ساتھ بدلے کے پس کہا انس بن نضر چچا انس بن مالک کے نے

لا والله لا تكسر ثنيتها يا رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یون نہین قسم ہے خدا کی نہ توڑے جاوینگے دانت اوسکے اے رسول خدا کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يا أنس كتاب الله القصاص فرضي القوم وقبلوا الأرش فقال رسول

اے انس حکم اللہ کا بدلا لینا ہے پس رضامند ہوئی قوم اور قبول کی دیت پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم إن من عباد الله من لو أقسم على الله لأبره متفق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضے بندگان خدا وہ ہین کہ اگر قسم کہا بیٹھیں اللہ پر تو البتہ پورا کرے اللہ اونکی قسم کو متفق

عليه وعن أبي جحيفة قال سألت عليا هل عندكم شيء ليس في

علیہ ۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ سے کہ کہا پوچھا مینے حضرت علی رض سے کہ کیا تمہارے پاس کوئی چیز سوا

القرآن فقال والذي فلق الحبة وبرأ النسمة ما عندنا إلا ما في

قرآن کے ہے پس کہا علی رض نے قسم ہے اوس ذات کی کہ پیدا کیا اناج اور پیدا کی جان نہین ہے میرے پاس مگر وہ چیز کہ

القرآن إلا فهما يعطى رجل في كتابه وما في الصحيفة قلت وما في

قرآن مین ہے مگر سمجھ کہ دیا جاتا ہے کوئی شخص اللہ کی کتاب مین اور ہمارے پاس ہے وہ چیز کہ کاغذ مین لکھی ہوئی ہے کہا مینے کیا ہے

الصحيفة قال العقل وفكاك الاسير وان لا يقتل مسلم بكافر رواه

کا مذ مین لکھی ہوئی فرمایا علی نے کہ خون بہا اور قدر اور حکم اوسکا اور چھڑانا قیدی کا اور یہ کہ بدلہ نہ مارا جاوے مسلمان بدلے کافر کے

البخاري وذكر حديث ابن مسعود لا تقتل نفس ظلما في كتاب العلم

بخاری نے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی بیچ نہ ماری جاتی کوئی جان ازراہ ظلم کے بیچ کتاب العلم میں

الفصل الثاني عن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

فصل دوسری روایت ہی عبد اللہ بن عمرو سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لزوال الدنيا اهون على الله من قتل رجل مسلم رواه الترمذي و

البتہ جاتا رہنا دنیا کا بہت سہل ہے نزدیک اللہ کے قتل کرنے مرد مسلمان کے سے نقل کی یہ ترمذی اور

النسائي ووقفه بعضهم وهو الاصح ورواه ابن ماجة عن البراء بن

نسائی نے اور موقوف بیان کیا ہے اسکو بعضے راویوں نے اور وہ صحیح تر ہے اور نقل کی یہ ابن ماجہ نے براء بن

عازب وعن ابي سعيد وابي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

عازب سے ۔ اور روایت ہی ابی سعید اور ابی ہریرہ سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال لو ان اهل السماء والارض اشتركوا في دم مؤمن لاكبهم الله

کہ فرمایا کہ اگر تحقیق آسمان والے اور زمین والے شریک ہوں بیچ خون کرنے ایک مرد مسلمان کے تو البتہ اوندھا ڈالیگا

في النار رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن عباس

دوزخ میں نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہی ابن عباس سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يجيئ المقتول بالقاتل يوم القيمة ناصيته

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لاویگا مقتول قاتل کو دن قیامت کے اس حال میں کہ پیشانی قاتل کی

وراسه بيده واوداجه تشخب دما يقول يا رب قتلني حتى يدنيه

اور سر اوسکا مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اور رگیں اوسکی بہتی ہونگی خون سے کہیگا ای پروردگار میرے قتل کیا اسنے مجھکو اور نزدیک لاویگا

من العرش رواه الترمذي والنسائي وابن ماجة وعن ابي امامة

عرش کے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہی ابی امامہ

ابن سهل بن حنيف ان عثمان بن عفان اشرف يوم الدار فقال

بیٹے سہل بیٹے حنیف کے سے یہہ کہ عثمان بن عفان نے جھانکا مکان بلند پر سے دن دار کے اور کہا

سنہ ۳۵ انا للہ وانا الیہ راجعون

أَنْشُدُكُمْ بِاللّٰهِ أَتَعْلَمُوْنَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ

قسم دیتا ہون مین تمکو اللہ کی آیا جانتے ہو تم یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین حلال ہوتی ہی خونریزی

مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلٰثٍ زِنًا بَعْدَ إِحْصَانٍ أَوْ كُفْرٍ بَعْدَ إِسْلَامٍ أَوْ قَتْلِ نَفْسٍ

شخص مسلم کی مگر بسبب ایک بات کی تین باتو مین سی زنا کرنا پیچھے نکاح کرنے کے یا کفر کرنا پیچھے اسلام کے یا جان مارنی

بِغَيْرِ حَقٍّ فَقُتِلَ بِهِ فَوَاللّٰهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا ارْتَدَدْتُ

ناحق پس مارا جاویگا بدلے اوسکے مین پس قسم ہے خدا کی نہین زنا کیا مینے جاہلیت مین اور نہ اسلام مین اور نہ مرتد ہوا ہون

مُنْذُ بَايَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا قَتَلْتُ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللّٰهُ فَبِمَ

جب سے کہ بیعت کی ہینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ قتل کیا مینے کسی جان کو کہ حرام کیا اللہ تعالےٰ نے قتل کرنا اوسکا

تَقْتُلُوْنَنِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَلِلدَّارِمِيِّ لَفْظُ

قتل کرتے ہو تم مجکو نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور دسطے دارمی کے ہین لفظ

الْحَدِيْثِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ

حدیث کے۔ اور روایت ہی ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ رہتا ہی

الْمُؤْمِنُ مُعْنِقًا صَالِحًا مَا لَمْ يُصِبْ دَمًا حَرَامًا فَإِذَا أَصَابَ دَمًا حَرَامًا

مسلمان جلدی کرنے والا اور نیکی کرنیوالا جب تک کہ نہ پہنچے خون حرام کو پس جب پہنچا خون حرام کو

بَلَّحَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ ذَنْبٍ

تھک جاتا ہی نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہر گناہ ہے

عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا مَنْ مَاتَ مُشْرِكًا أَوْ مَنْ يَقْتُلُ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا

امید ہی اللہ تعالیٰ سے یہ کہ بخشدے اوسکو مگر گناہ اوس شخص کا کہ مری مشرک یا گناہ اوس شخص کا کہ قتل کرے کسی مسلمان کو جان کر

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

نقل کی یہ ابو داؤد نے اور نقل کی یہ نسائی نے معاویہ سے۔ اور روایت ہی ابن عباس سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ الْحُدُوْدُ فِي الْمَسَاجِدِ وَلَا يُقَادُ بِالْوَلَدِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم کیجاوین حدین مسجدونمین اور نہ قصاص لیا جاوے بدلے اولاد کے

الْوَالِدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ

باپ سے نقل کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہی ابی رمثہ سے کہ کہا آیا مین

[Margin notes:] ۱ جلدی کرنیوالا طرف نیکی کے ۲ بیان کرنیوالا حلال ہونا کہ باقی گناہ بڑا ہی یعنی اگر چاہے تو معاف کر دے ... قصاص لیا جاوے بدلے اولاد کے ... ابن الحنظلیہ ... ۳ [illegible]

رسول الله صلى الله عليه وسلم مع أبي فقال من هذا الذي معك قال ابني

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اپنے باپ کے ساتھ پس فرمایا کون ہے یہ تیرے ساتھ کہا کہ یہ بیٹا میرا ہے

اشهد به قال أما إنه لا يجني عليك ولا تجني عليه رواه أبو داود و

اے گواہ رہو ساتھ اسکے فرمایا خبردار رہ کہ یہ نہیں گناہ کریگا تجپر اور نہ تو گناہ کرے گا اسپر نقل کی یہ ابو داود اور

النسائي وزاد في شرح السنة في أوله قال دخلت مع أبي على رسول

نسائی نے اور زیادہ کیا صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں بیچ اول حدیث کے ابو رمثہ نے کہا کہ داخل ہوا میں ساتھ باپ اپنے کے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فرأى أبي الذي بظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال دعني

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس دیکھی میرے باپ نے مہر نبوت کہ پشت پر تھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا باپ میرے نے کہ چھوڑ دو مجھکو

أعالج الذي بظهرك فإني طبيب فقال أنت رفيق والله الطبيب

علاج کروں میں اوس چیز کا کہ تمہاری پشت میں ہے پس تحقیق میں طبیب ہوں پس فرمایا حضرت نے کہ تو رفیق ہے اور اللہ طبیب ہے

وعن عمرو بن شعيب عن أبيه عن جده عن سراقة بن مالك

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نقل کی اپنے دادا سے اونہوں نے نقل کی سراقہ بن مالک سے کہ

قال حضرت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقيد الأب من ابنه ولا يقيد

کہا حاضر ہوا میں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس قصاص لیتے تھے باپ کا بیٹے اوسکے سے اور نہ قصاص لیتے تھے

الابن من أبيه رواه الترمذي وضعفه وعن الحسن عن سمرة

بیٹے کا باپ اوسکے سے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کیا اسکو اور روایت ہے حسن بصری سے کہ نقل کی سمرہ سے کہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قتل عبده قتلناه ومن جدع

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قتل کرے اپنے غلام کو قتل کرینگے ہم اوسکو اور جو شخص کہ کاٹے اعضا

عبده جدعناه رواه الترمذي وأبو داود وابن ماجة والدارمي وزاد النسائي

غلام کا تو اعضاء کاٹینگے ہم اوسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور زیادہ کیا نسائی نے

في رواية أخرى ومن خصى عبده خصيناه وعن عمرو بن شعيب عن

اور روایت میں کہ جو کوئی خوجہ کرے اپنے غلام کو سو خوجہ کرینگے ہم اوسکو اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی

أبيه عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل متعمدا

اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے جان بوجھ کر

دُفِعَ إِلَى أَوْلِيَاءِ الْمَقْتُوْلِ فَإِنْ شَاءُوْا قَتَلُوْا وَإِنْ شَاءُوْا أَخَذُوا الدِّيَةَ

حوالہ کیا جاوے طرف وارثوں مقتول کے پس اگر چاہیں تو قتل کریں اور اگر چاہیں لیویں دیت

وَهِيَ ثَلٰثُوْنَ حِقَّةً وَّثَلٰثُوْنَ جَذَعَةً وَّأَرْبَعُوْنَ خَلِفَةً وَّمَا صَالَحُوْا عَلَيْهِ

اور دیت یہ ہے تیس اونٹنیاں کہ چوتھے برس میں لگی ہوں اور تیس اونٹنیاں کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور چالیس اونٹنیاں حاملہ [illegible]

فَهُوَ لَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

پس وہ واسطے انہیں کے ہے نقل کیا اسکو ترمذی نے ۔ اور روایت ہے علی سے کہ نقل کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

الْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَيَسْعٰى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَيَرُدُّ عَلَيْهِمْ

کہ مسلمان آپس میں برابر ہیں قصاص اپنے میں [illegible]

أَقْصَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ وَّلَا ذُوْ

[illegible]

عَهْدٍ فِيْ عَهْدِهٖ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنِ ابْنِ

عہد والا بیچ عہد اپنے کے نقل کیا ابو داؤد اور نسائی نے اور نقل کیا ابن ماجہ نے ابن

عَبَّاسٍ وَعَنْ أَبِيْ شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عباس سے ۔ اور روایت ہے ابی شریح خزاعی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ

يَقُوْلُ مَنْ أُصِيْبَ بِدَمٍ أَوْ خَبْلٍ وَالْخَبْلُ الْجُرْحُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ بَيْنَ إِحْدٰى

فرماتے تھے جو شخص کہ مصیبت زدہ ہو ساتھ خون کے یا زخم کے پس اس کو اختیار ہے درمیان ایک کے

ثَلٰثٍ فَإِنْ أَرَادَ الرَّابِعَةَ فَخُذُوْا عَلٰى يَدَيْهِ بَيْنَ أَنْ يَقْتَصَّ أَوْ يَعْفُوَ

تین چیزوں میں سے پس اگر چاہے چوتھی چیز پس پکڑو ہاتھ اوسکا [illegible] معاف کرے

أَوْ يَأْخُذَ الْعَقْلَ فَإِنْ أَخَذَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ عَدَا بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ

یا لیوے دیت پس اگر لے ان چیزوں میں سے کوئی چیز پھر زیادتی کی پیچھے اوسکے پس واسطے اوسکے

النَّارُ خَالِدًا فِيْهَا مُخَلَّدًا أَبَدًا رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ طَاؤُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

آگ ہمیشہ رہنے والا ہوگا اوس میں ہمیشہ رکھا گیا [illegible] نقل کیا اسکو دارمی نے ۔ اور روایت ہے طاؤس سے [illegible]

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِيْ عِمِّيَّةٍ فِيْ رِمِّيًّا يَكُوْنُ بَيْنَهُمْ

[illegible] نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ مارا جاوے [illegible]

بِالْحِجَارَةِ أَوْ جَلْدٍ بِالسِّيَاطِ أَوْ ضَرْبٍ بِعَصًا فَهُوَ خَطَأٌ وَعَقْلُهُ عَقْلُ

ساتھ پتھروں کے یا مارا جاوے ساتھ مارنے کوڑوں کے یا ساتھ مارنے لکڑیوں کے پس یہ قتل بحکم قتل خطا کے ہے اور دیت اوسکی دیت

الْخَطَأِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ دُونَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ

خطا کی ہے اور جو شخص کہ مارا گیا جان بوجھ کر پس وہ قتل موجب قصاص کا ہے اور جو شخص کہ حائل ہو درمیان قصاص لینے کے پس اوپر اوسکے ہے لعنت

اللّٰهِ وَغَضَبُهُ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَّلَا عَدْلٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ

اللہ کی اور غضب اوسکا نہ قبول کیا جاوے گا اوس سے نفل اور نہ فرض نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَآ أُعْفِيْ مَنْ قَتَلَ بَعْدَ

اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چھوڑونگا میں اوس شخص کو کہ قتل کرے پیچھے

أَخْذِ الدِّيَةِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

لینے دیت کے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ رَّجُلٍ يُّصَابُ بِشَيْءٍ فِيْ جَسَدِهٖ فَتَصَدَّقَ بِهٖ إِلَّا رَفَعَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں کوئی شخص کہ زخمی کیا گیا کچھ بیچ بدن اپنے کے پھر معاف کیا زخمی کرنیوالے سے مگر کہ بلند

اللّٰهُ بِهٖ دَرَجَةً وَّحَطَّ عَنْهُ خَطِيْئَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اللہ بسبب اوسکے ایک درجہ اور دور کرتا ہے اوس سے ایک گناہ نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَتَلَ

فصل تیسری روایت ہے سعید بن مسیب سے یہہ کہ عمر بن خطاب نے قتل کیا

نَفَرًا خَمْسَةً أَوْ سَبْعَةً بِرَجُلٍ وَّاحِدٍ قَتَلُوْهُ قَتْلَ غِيْلَةٍ وَّقَالَ عُمَرُ لَوْ

ایک جماعت کو کہ پانچ تھے یا سات تھے بدلے قتل کرنے ایک شخص کے کہ قتل کیا تھا سب نے اوسکو قتل خفیہ و فریب سے اور فرمایا عمر نے

تَمَالَأَ عَلَيْهِ أَهْلُ صَنْعَاءَ لَقَتَلْتُهُمْ جَمِيْعًا رَوَاهُ مَالِكٌ وَّرَوَى الْبُخَارِيُّ

حملہ کرتے اوسپر صنعاء والے تو البتہ قتل کرتا میں اون سب کو نقل کی یہ مالک نے اور نقل کی بخاری نے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَهٗ وَعَنْ جُنْدُبٍ قَالَ حَدَّثَنِيْ فُلَانٌ أَنَّ رَسُوْلَ

ابن عمر سے مانند اسکے۔ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا حدیث کی مجکو فلانے نے یہہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجِيْءُ الْمَقْتُوْلُ بِقَاتِلِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ سَلْ هٰذَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لاویگا مقتول یعنی قتل کیا گیا اپنے قاتل کو دن قیامت کے اور کہیگا پوچھ اوس سے

ثم قتلني فيقول تقتله على ملك فلان قال جندب فاتقها رواه

پھر کہیگا مجھ کو قتل کیا اسنے پس کہیگا قتل کیا میں نے اسکو واسطے سلطنت فلاں کی کہا جندب نے پس بچ تو اس سے نقل کیا

النسائي وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اعان

نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مدد کرے

على قتل مؤمن شطر كلمة لقي الله مكتوب بين عينيه آيس من رحمة

اوپر قتل کرنے مومن کے ساتھ آدھے کلمہ کے ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے لکھا ہوگا درمیان دونوں آنکھوں اسکے ناامید رحمت

الله رواه ابن ماجة وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا امسك

اللہ کی سے نقل کیا ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابن عمر سے کہ نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت کہ پکڑے

الرجل وقتله الآخر يقتل الذي قتل ويحبس الذي امسك رواه

کسی کو اور قتل کرے اسکو اور شخص تو قتل کیا جاوے وہ شخص جسنے قتل کیا اور قید کیا جاوے وہ شخص جسنے پکڑا نقل کیا

الدارقطني باب الديات الفصل الاول عن ابن عباس

دارقطنی نے باب بیچ بیان دیتوں کے فصل پہلی روایت ہے ابن عباس سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال هذه وهذه سواء يعني الخنصر والابهام

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دیت اسکی اور اسکی برابر ہے یعنی چھنگلیا اور انگوٹھے کی

رواه البخاري وعن ابي هريرة قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في

نقل کیا بخاری نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ

جنين امرأة من بني لحيان سقط ميتا بغرة عبد او امة ثم ان المرأة

بچہ پیٹ ایک عورت کے بنی لحیان میں سے کہ گر پڑا مردہ ہوکر ساتھ غرے کے اور غرہ ایک غلام یا لونڈی ہے پھر تحقیق وہ عورت

التي قضى عليها بالغرة توفيت فقضى رسول الله صلى الله عليه وسلم بان

حکم کیا گیا تھا اوپر اسکے ساتھ غرے کے مرگئی پس حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

ميراثها لبنيها وزوجها والعقل على عصبتها متفق عليه وعنه

میراث اسکی واسطے بیٹوں اسکے اور اسکے خاوند کے ہے اور حکم فرمایا کہ دیت اوپر عصبہ اسکے ہے متفق علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال اقتتلت امرأتان من هذيل فرمت احداهما الاخرى بحجر فقتلتها

کہا لڑیں دو عورتیں قوم ہذیل میں سے پس مارا ایک نے ان میں سے دوسری کو ساتھ پتھر کے پس مار ڈالا اسکو

باب الديات

[illegible handwritten marginal notes]

وَمَا فِي بَطْنِهَا فَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ

اور بچہ اوسکا جو اوسکے پیٹ مین تہا پس حکم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت بچہ اوسکی کی کہ بچہ پیٹ اوسکی کا ہو غرہ

أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ

یا لونڈی اور حکم کیا ساتھ دیت عورت کے کہ قتل کی گئی اوپر قوم اوس عورت کے کہ قتل کیا اوسنے اور وارث کیا دیت اوسکی کا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا ضَرَّتَيْنِ فَرَمَتْ

متفق علیہ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے یہہ کہ دو عورتین تہین آپسمین سوکنین پس مارا

إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ أَوْ عَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَلْقَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى رَسُولُ

ایک نے اون دونوں مین سے دوسری کو ساتھ پتھر کے یا چوب خیمہ کے پس گرا دیا اوسکے پیٹ کے بچہ کو پس حکم فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَنِينِ غُرَّةً عَبْدًا أَوْ أَمَةً وَجَعَلَهُ عَلَى عَصَبَةِ الْمَرْأَةِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ بچہ کے غرہ غلام یا لونڈی اور واجب کیا اوسکو اوپر عصبہ عورت مارنے والی کے

هٰذِهِ رِوَايَةُ التِّرْمِذِيِّ وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا

یہ روایت ترمذی کی ہے اور بیچ روایت مسلم کے یون ہے کہ کہا مغیرہ نے کہ مارا ایک عورت نے اپنی سوکن کو

بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا قَالَ وَإِحْدَاهُمَا لِحْيَانِيَّةٌ قَالَ فَجَعَلَ

ساتھ چوب خیمہ کے اور وہ تہی حاملہ پس مار ڈالا اوس عورت نے اپنی سوکن حاملہ کو کہا مغیرہ نے اور ایک اون دونوں مین سے تہی لحیان قبیلہ کی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیت عورت قتل کی گئی کی اوپر عاقلہ عورت مار ڈالنے والی کے اور کیا غرہ واسطے اوس بچہ کے

بَطْنِهَا الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

پیٹ اوسکے کی تہی۔ فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے یہہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا إِنَّ دِيَةَ الْخَطَأِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار ہو کہ تحقیق دیت قتل خطا کی کہ شبہ عمد ہے کہ ساتھ کوڑے اور عصا کے ہو

مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

سو اونٹ ہین انمین چالیس ایسے ہون کہ انکے پیٹو نمین بچے اونکے ہون نقل کی یہ نسائی

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ وَفِي

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور نقل کی ابو داود نے ابن عمرو سے اور ابن عمر سے اور

شَرْحِ السُّنَّةِ لَفْظُ لِلْمَصَابِيحِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَعَنْ اَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ

عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ اَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلَى اَهْلِ

الْيَمَنِ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ اَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا فَاِنَّهُ قَوَدُ يَدِهِ اِلَّا

اَنْ يَرْضٰى اَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ وَفِيهِ اَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْاَةِ وَفِيهِ فِي

النَّفْسِ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ وَعَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ اَلْفُ دِينَارٍ وَفِي

الْاَنْفِ اِذَا اُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ مِائَةٌ مِنَ الْاِبِلِ وَفِي الْاَسْنَانِ الدِّيَةُ

وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي

الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَامُومَةِ ثُلُثُ

الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْاِبِلِ وَ

فِي كُلِّ اِصْبَعٍ مِنْ اَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْاِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ

الْاِبِلِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةِ مَالِكٍ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَ

فِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

شعیب عن ابیه عن جده قال قضی رسول الله صلی الله علیه وسلم فی المواضح

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ زخموں کے کہ کھل جاوے ہڈی

خمسا خمسا من الابل وفی الاسنان خمسا خمسا من الابل رواه ابوداود

پانچ پانچ اونٹ ہیں اور بیچ دانتوں کے پانچ پانچ اونٹ ہیں نقل کی یہ ابوداود

والنسائی والدارمی وروی الترمذی وابن ماجة الفصل الاول

اور نسائی اور دارمی نے اور روایت کیا ترمذی اور ابن ماجہ نے ۱ے پہلا جملہ

وعن ابن عباس قال جعل رسول الله صلی الله علیه وسلم اصابع الیدین والرجلین

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا مقرر کین رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انگلیان دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں کی

سواء رواه ابوداود والترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه

برابر نقل کی یہ ابوداود اور ترمذی نے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الاصابع سواء والاسنان سواء الثنیة والضرس سواء هذه وهذه

انگلیاں برابر ہیں اور دانت برابر ہیں اگلے دانت اور ڈاڑہیں برابر ہیں ۲ے یہ اور یہ

سواء رواه ابوداود وعن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده قال

برابر ہیں نقل کی یہ ابوداود نے اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے نقل کی اپنے دادا سے کہا

خطب رسول الله صلی الله علیه وسلم عام الفتح ثم قال ایها الناس انه لا حلف

خطبہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سال فتح مکہ کے پھر فرمایا اے لوگو تحقیق نہیں ہے ۳ے پیدا کرنا عہد کا

فی الاسلام وما کان من حلف فی الجاهلیة فان الاسلام لا یزیده الا

اسلام میں اور رہا عہد نیک جو جاہلیت میں تھا پس تحقیق اسلام نہیں زیادہ کرتا اوسکو مگر

شدة المؤمنون ید علی من سواهم یجیر علیهم ادناهم ویرد علیهم

مضبوطی مسلمان حکم ایک ہاتھ کا رکھتے ہیں اون لوگوں پر کہ سوا اونکے ہیں پناہ دیتا ہے ادنی اونکا اور پھیرتا ہے اوپر

اقصاهم ویرد سرایاهم علی قعیدتهم لا یقتل مؤمن بکافر دیة الکافر

جو بہت دور ہے اونسے اور پھیرتے ہیں لشکر اونکے بیٹھے رہنے والوں پر نہ قتل کیا جاوے مومن بدلے کافر کے اور دیت کافر کی

نصف دیة المسلم لا جلب ولا جنب ولا تؤخذ صدقاتهم الا فی

آدھی دیت مسلمان کی ہے نہیں ہے کھینچ منگانا زکوۃ کے مواشی کو اور نہ الگ جا رہنا مواشی والوں کو اور نہ لیجاوے زکوۃ

دُوْرِهِمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ دِيَةُ الْمُعَاهِدِ نِصْفُ دِيَةِ الْحُرِّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ
اونہیں کی گھروں میں سے اور ایک روایت میں کہا دیت عہد والے کی آدہی دیت حر کی ہے نقل کیا ابو داؤد نے

وَعَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَضٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اور روایت ہے خشف بن مالک سے کہ نقل کی ابن مسعود سے کہ کہا اسنے حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فِي دِيَةِ الْخَطَإِ عِشْرِيْنَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِيْنَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُوْرٍ وَعِشْرِيْنَ
بیچ دیت خطا کے بیس اونٹنیاں کہ دوسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹ کہ دوسرے برس میں لگے ہوں اور بیس اونٹنیاں

بِنْتَ لَبُوْنٍ وَعِشْرِيْنَ جَذَعَةً وَعِشْرِيْنَ حِقَّةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
کہ تیسرے برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور بیس اونٹنیاں کہ چوتھے برس میں لگی ہوں نقل کیا یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالصَّحِيْحُ أَنَّهُ مَوْقُوْفٌ عَلَى ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَخِشْفٌ مَجْهُوْلٌ لَا
اور نسائی نے اور صحیح یہ ہے کہ یہ موقوف ہے ابن مسعود رض پر اور خشف مجہول ہے نہیں

يُعْرَفُ إِلَّا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ وَرَوٰى فِي شَرْحِ السُّنَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
پہچانا جاتا مگر ساتھ اس حدیث کی اور روایت کیا البغوی نے شرح السنہ میں یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَدٰى قَتِيْلَ خَيْبَرَ بِمِائَةٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَلَيْسَ فِي أَسْنَانِ إِبِلِ الصَّدَقَةِ
دیت دی وس شخص کی کہ مارا گیا تھا خیبر میں ساتھ سو اونٹوں کی زکوۃ کے اونٹوں سے حال آنکہ نہیں تھی درمیان اونٹوں زکوۃ کے

ابْنُ مَخَاضٍ إِنَّمَا فِيْهَا ابْنُ لَبُوْنٍ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ
اونٹ دو برس کا سوا اسکے نہیں کہ اونمیں تھے دو برس کے اونٹ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونے نقل کی

جَدِّهٖ قَالَ كَانَتْ قِيْمَةُ الدِّيَةِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانَ مِائَةِ
اپنے دادا سے کہ کہا اسنے تھی قیمت دیت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں آٹھ سو

دِيْنَارٍ أَوْ ثَمَانِيَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وَدِيَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ يَوْمَئِذٍ النِّصْفُ مِنْ
دینار یا آٹھ ہزار درہم اور دیت اہل کتاب کی اون دنوں میں تھی آدہی

دِيَةِ الْمُسْلِمِيْنَ قَالَ فَكَانَ كَذٰلِكَ حَتَّى اسْتُخْلِفَ عُمَرُ فَقَامَ خَطِيْبًا فَقَالَ
دیت مسلمان کی کہا اوسکے دادا نے پس تھا حکم اسی طرح سے یہانتک کہ خلیفہ کئے گئے عمر رض اور کھڑے ہوئے حضرت عمر

إِنَّ الْإِبِلَ قَدْ غَلَتْ قَالَ فَفَرَضَهَا عُمَرُ عَلٰى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفَ دِيْنَارٍ
تحقیق اونٹ مہنگے ہو گئے کہا راوی نے ٹھہرائی دیت عمر رض نے اوپر دولتمند سونا رکھنے والوں کی ہزار دینار

وعلى اهل الورق اثني عشر الفا وعلى اهل البقر مائتي بقرة وعلى

اور اوپر دولتمند چاندی والونکے بارہ ہزار درہم اور گائیں والون پر دوسو گائیں اور

اهل الشاء الفي شاة وعلى اهل الحلل مائتي حلة قال وترك دية اهل

بکری والونپر دو ہزار بکریان اور سلے جوڑے والون پر دوسو جوڑے کہا راوی نے اور چھوڑدی تہی عمر نے دیت

الذمة لم يرفعها فيما رفع من الدية رواه ابوداود وعن ابن عباس

ذمیون کی نہین زیادہ کیا اوسکو اون دیتون مین کہ زیادہ کی نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم انه جعل الدية اثني عشر الفا رواه الترمذي و

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت نے ٹہرائی دیت بارہ ہزار درہم نقل کی یہ ترمذی اور

ابوداود والنسائي والدارمي وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده

ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقوم دية الخطأ على اهل القرى

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ٹہراتے دیت خطا کی بستیون والون پر

اربعمائة دينار او عدلها من الورق ويقومها على اثمان الابل

چار سو دینار یا برابر اوسکے چاندی مین سے اور قیمت ٹہراتے دیت خطا کی اوپر مول اونٹون کے

فاذا غلت رفع في قيمتها واذا هاجت رخصا نقص من قيمتها وبلغت

پس جسوقت مہنگے ہوتے اونٹ تو زیادہ کرتے بیچ قیمت دیت کی اور جب ظاہر ہوتی ارزانی اونٹون کی قیمت مین کم کرتے قیمت

على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين اربعمائة دينار الى ثمان مائة دينار

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین مابین چار سو دینار کے آٹھ سو دینار تک

وعدلها من الورق ثمانية آلاف درهم قال وقضى رسول الله صلى

اور برابر اسکے چاندی بھی آٹھ ہزار درہم کہا راوی نے اور حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم على اهل البقر مائتي بقرة وعلى اهل الشاء الفي شاة وقال رسول

علیہ وسلم نے گائیں والون پر دوسو گائیں اور بکریون والونپر دو ہزار بکریان اور فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان العقل ميراث بين ورثة القتيل وقضى رسول الله

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دیت میراث ہوتی ہے درمیان وارثون قتل کئے گئے کے اور حکم فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان عقل المرأة بين عصبتها ولا يرث القاتل شيئا رواه ابوداود
صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق دیت عورت کی بانٹی گئی ہے درمیان عصبوں اوسکے کے لئے اور نہیں وارث ہوتا قاتل عورت کی

والنسائي وعنه عن ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال عقل
اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیت

شبه العمد مغلظ مثل عقل العمد ولا يقتل صاحبه رواه ابوداود
شبہ عمد کی سخت ہے مانند دیت عمد کے اور نہ مارا جاوے صاحب شبہ عمد کا نقل کی یہ ابوداؤد نے

وعنه عن ابيه عن جده قال قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم في العين
اور روایت ہے عمرو سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ مقدمہ آنکھ کے

القائمة السادة لمكانها بثلث الدية رواه ابوداود والنسائي وعن
کہ ٹھہری ہو اپنی جگہ اور جاتی رہی ہو روشنی اوسکی ساتھ تہائی دیت کے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے

محمد بن عمرو عن ابي سلمة عن ابي هريرة قال قضى رسول الله صلى
محمد بن عمرو سے کہ نقل کی ابی سلمہ سے اور اوسنے ابوہریرہ سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم في الجنين بغرة عبد او امة او فرس او بغل رواه ابوداود و
علیہ وسلم نے بیچ بچے کے کہ پیٹ میں مرگیا ساتھ غرہ کے کہ غلام ہے یا لونڈی یا گھوڑا یا خچر نقل کی یہ ابوداؤد نے اور

قال روى هذا الحديث حماد بن سلمة وخالد الواسطي عن محمد
کہا روایت کی یہ حدیث حماد بن سلمہ نے اور خالد واسطی نے محمد

ابن عمرو ولم يذكرا او فرس او بغل وعن
بن عمرو سے اور نہیں ذکر کیا ہر ایک نے دونوں میں سے لفظ او فرس او بغل کا۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من
عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

تطبب ولم يعلم منه طب فهو ضامن رواه ابوداود والنسائي و
کہ طبیب ٹھہراوے اپنے تئیں بتکلف اور نہیں جانی گئی اوس سے طب پس وہ ضامن ہے نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور

عن عمران بن حصين ان غلاما لاناس فقراء قطع اذن غلام لاناس
روایت ہے عمران بن حصین سے کہ یہ کہ ایک لڑکے فقیروں کے نے کان کاٹ ڈالا ایک لڑکے

أَغْنِيَاءَ فَأَتَى أَهْلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّا أُنَاسٌ فُقَرَاءُ فَلَمْ يَجْعَلْ

دولتمند تھے کا پس آئے ناتیدار اوس لڑکے کان کا اوس واکے پیغمبر خدا صلعم کے پاس اور عرض کیا کہ ہم ہیں محتاج لوگ پس نہ مقرر کی حضرت نے

عَلَيْهِمْ شَيْئًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَلِيٍّ

اونپر کوئی چیز نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے حضرت علی سے

أَنَّهُ قَالَ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ أَثْلَاثًا ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ

یہ کہ اونہوں نے فرمایا کہ دیت شبہ عمد کی ہیں تین طرح کی اونٹ دینے آتے ہیں تینتیس اونٹنیاں اس طرح کی کہ چوتھی برس میں

جَذَعَةً وَأَرْبَعٌ وَثَلَاثُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهَا خَلِفَاتٌ وَفِي

اس طرح کی کہ پانچویں برس میں لگی ہوں اور چونتیس اونٹنیاں کہ چھٹی برس میں لگی ہوں آٹھ برس تک کی نویں برس میں لگی ہوں اور سب حاملہ ہوں

رِوَايَةٍ قَالَ فِي الْخَطَإِ أَرْبَاعًا خَمْسٌ وَعِشْرُونَ حِقَّةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ

روایت میں علی سے یوں آیا ہے کہ کہا بیچ قتل خطا کے چار قسم کی اونٹنیاں دینی آتی ہیں پچیس تین تین برس کی اور پچیس

جَذَعَةً وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ لَبُونٍ وَخَمْسٌ وَعِشْرُونَ بَنَاتِ مَخَاضٍ

چار چار برس کی اور پچیس دو دو برس کی اور پچیس ایک ایک برس کی

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَضَى عُمَرُ فِي شِبْهِ الْعَمْدِ ثَلَاثِينَ حِقَّةً

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے مجاہد سے کہ کہا حکم فرمایا حضرت عمر نے بیچ قتل شبہ عمد کے تیس اونٹنیاں تین تین برس کی

وَثَلَاثِينَ جَذَعَةً وَأَرْبَعِينَ خَلِفَةً مَا بَيْنَ ثَنِيَّةٍ إِلَى بَازِلِ عَامِهَا رَوَاهُ

اور تیس چار چار برس کی اور چالیس اونٹنیاں حاملہ مابین پانچ برس پوری کے اور آٹھ برس پوری کی نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْجَنِينِ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیچ لڑکے کے

يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ

کہ مارا جاوے اپنی ماں کے پیٹ میں ساتھ غرہ کے غلام ہو یا لونڈی پس کہا اوس شخص نے کہ حکم کیا گیا تھا اوس پر

كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ

کس طرح تاوان بھروں میں اوس شخص کا کہ نہ پی اوس نے کوئی چیز اور نہ کھائی اور نہ بولا اور نہ چلایا اور مانند اس قتل کے ساقط کیا جاتا ہے

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا هٰذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ رَوَاهُ مَالِكٌ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ یہ شخص کاہنوں کی بھائیوں میں سے ہے نقل کی یہ مالک نے

والنسائي مرسلا ورواه ابو داود عنه عن ابي هريرة متصلا باب

اور نسائی نے مرسل اور نقل کی ہے ابو داود نے سعید سے اور اونسے نقل کی ابی ہریرہ سے بطریق اتصال کے باب ہے

ما لا يضمن من الجنايات الفصل الاول عن ابي هريرة

بیچ بیان اون چیزوں کے کہ نہیں تاوان دیا جاتا ہے اونکا بسبب قصوروں کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العجماء جرحها جبار والمعدن جبار

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چارپایہ کا زخم کر دینا اونکا معاف ہے اور کان بھی معاف ہے

والبئر جبار متفق عليه وعن يعلى بن امية قال غزوت مع رسول

اور کنویں میں کوئی گر کر مرے معاف ہے متفق علیہ اور روایت ہے یعلی بن امیہ سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا

الله صلى الله عليه وسلم جيش العسرة وكان لي اجير فقاتل انسانا فعض احدهما

صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ لشکر تنگی کی میں اور تھا میرا ایک نوکر پس لڑا وہ ایک آدمی سے پس کاٹ کھایا ایک نے

يد الآخر فانتزع المعضوض يده من في العاض فاندر ثنيته

ہاتھ دوسرے کا پس نکالا اوس شخص نے کہ کاٹا گیا تھا ہاتھ اوسکا کاٹنے والے کے مونہ سے پس گرا دیے دانت اوسکے

فسقطت فانطلق الى النبي صلى الله عليه وسلم فاهدر ثنيته وقال ايدع

پس جھڑ پڑے سامنے کے پس گیا وہ طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس معاف کیا حضرت نے بدلا اوسکے دانتوں کا اور فرمایا

يده في فيك تقضمها كالفحل متفق عليه وعن عبد الله بن عمرو قال

ہاتھ اپنا تیرے مونہ میں کہ تو چباتا تو اوسکو مانند چبانے اونٹ کے متفق علیہ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من قتل دون ماله فهو شهيد

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ قتل کیا جاوے واسطے مال اپنی کے پس وہ شہید ہے

متفق عليه وعن ابي هريرة قال جاء رجل فقال يا رسول الله ارأيت

متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا آیا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو اوسکی

ان جاء رجل يريد اخذ مالي قال فلا تعطه مالك قال ارأيت ان

کہ اگر آوے ایک شخص ارادہ رکھتا ہو لینے مال میرے کا فرمایا پس نہ دے تو اوسکو مال اپنا کہا اوسنے خبر دیجیے مجکو کہ اگر

قاتلني قال قاتله قال ارأيت ان قتلني قال فانت شهيد قال ارأيت

لڑے مجھسے فرمایا لڑ تو اوس سے کہا اوسنے خبر دیجیے مجکو اسکی کہ اگر مار ڈالے مجکو فرمایا پس تو شہید ہے کہا اوسنے خبر دیجیے مجکو اسکی

اِنْ قَتَلْتَهٗ قَالَ هُوَ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اگر مین مار ڈالون اوسکو فرمایا کہ وہ دوزخ مین ہی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ اونہون نے سنا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَوِ اطَّلَعَ فِيْ بَيْتِكَ اَحَدٌ وَلَمْ تَاْذَنْ لَهٗ فَخَذَفْتَهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے اگر جہانکے تیرے گہر مین کوئی اور نہین پروانگی دی ہی تونے اوسکو پس پہینکی تو اوسکو

بِحَصَاةٍ فَفَقَاْتَ عَيْنَهٗ مَا كَانَ عَلَيْكَ مِنْ جُنَاحٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

ساتہ کنکری کے پس پہوڑ دی تو آنکہہ اوسکی نہین کچہہ گناہ متفق علیہ اور روایت ہی

سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ اَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِيْ جُحْرٍ فِيْ بَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ

سہل بن سعد سے یہ کہ ایک شخص نے جہانکا بیچ سوراخ دروازہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِدْرًى يَحُكُّ بِهٖ رَاْسَهٗ فَقَالَ لَوْ اَعْلَمُ اَنَّكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پشت خار تہا کہ کہجلاتے تہے اوس سے سر اپنا پس فرمایا اگر جانتا مین کہ تو

تَنْظُرُنِيْ لَطَعَنْتُ بِهٖ فِيْ عَيْنِكَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِسْتِئْذَانُ مِنْ اَجْلِ الْبَصَرِ

دیکہتا ہی مجہکو البتہ چبہوتا مین اوسکو تیری آنکہہ مین نہین مقرر کی گئی ہی شرع مین پروانگی مانگنی مگر واسطے نظر کرنے کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ اَنَّهٗ رَاٰى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ

متفق علیہ - اور روایت ہی عبد اللہ بن مغفل سے یہ کہ دیکہا اونہون نے ایک شخص کو کہ پہینکتا تہا کنکر پس کہا اونہون نے

لَا تَخْذِفْ فَاِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ اِنَّهٗ لَا

کہ نہ پہینک تو کنکر اسلیئے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہی اس طرح کنکر پہینکنے سے اور فرمایا کہ تحقیق نہین

يُصَادُ بِهٖ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَاُ بِهٖ عَدُوٌّ وَلٰكِنَّهَا قَدْ تَكْسِرُ السِّنَّ وَتَفْقَاُ الْعَيْنَ

شکار کیا جاتا ہے ساتہ اسکے اور نہ زخمی کیا جاتا ہی ساتہ اسکے دشمن ولیکن یہ پہینکنا توڑ ڈالتا ہی دانت کو اور پہوڑ دیتا ہی آنکہ کو

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رض قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِذَا مَرَّ اَحَدُكُمْ فِيْ مَسْجِدِنَا وَفِيْ سُوْقِنَا وَمَعَهٗ نَبْلٌ فَلْيُمْسِكْ عَلٰى

جسوقت کہ گذرے ایک تمہارا بیچ مسجد ہماری کے یا بیچ بازار ہماری کے اور ساتہ اوسکے ہوون تیر پس چاہیے کہ ہاتہ رکہے

نِصَالِهَا اَنْ يُّصِيْبَ اَحَدًا مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْهَا بِشَيْءٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اونکی پیکان پر اسلیئے کہ نہ لگے کسیکو مسلمانون مین سے اونسے کچہہ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے -

وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یشیر احدکم علی

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ اشارہ کرے ایک تمہارا اوپر

اخیہ بالسلاح فانہ لا یدری لعل الشیطان ینزع فی یدہ فیقع

بھائی اپنے کے ساتھ ہتھیار کے اسلیے کہ تحقیق وہ نہیں جانتا شاید کہ شیطان کھینچ لے ہتھیار کو اوسکے ہاتھ سے پس جا پڑے

فی حفرۃ من النار متفق علیہ وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

بیچ گڑھے آگ کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من اشار الی اخیہ بحدیدۃ فان الملئکۃ تلعنہ حتی یضعہا

جو شخص کہ اشارہ کرے طرف بھائی اپنے کے ساتھ لوہے کے پس تحقیق فرشتے لعنت کرتے ہیں اوسکو یہاں تک کہ رکھدے اوسکو

وان کان اخاہ لابیہ وامہ رواہ البخاری وعن ابن عمر وابی ہریرۃ

اگرچہ ہو بھائی اوسکا حقیقی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر اور ابی ہریرہ سے

عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال من حمل علینا السلاح فلیس منا رواہ البخاری و

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ اوٹھاوے ہمپر ہتھیار پس نہیں ہم میں سے نقل کی یہ بخاری نے اور

زاد مسلم ومن غشنا فلیس منا وعن سلمۃ بن الاکوع قال قال رسول

زیادہ کیا مسلم نے اور جو شخص کہ دغا کرے ہمکو پس نہیں ہم میں سے۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سل علینا السیف فلیس منا رواہ مسلم وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھینچے ہم پر تلوار پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ہشام بن عروۃ عن ابیہ ان ہشام بن حکیم مر بالشام علی اناس من

ہشام بن عروہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ہشام بن حکیم گذرا شام میں اوپر کتنے آدمیوں کے

الانباط وقد اقیموا فی الشمس وصب علی رؤسہم الزیت فقال ما

قوم نبطیوں میں سے اس حال میں کہ تحقیق وہ کھڑے کیے گئے تھے دھوپ میں اور ڈالا گیا اونکے سروں پر تیل گرم کر کر پس کہا ہشام بن حکیم نے

ہذا قیل یعذبون فی الخراج فقال ہشام اشہد لسمعت رسول اللہ

یہہ کیا ہے کہا گیا عذاب کیے جاتے ہیں یہ لوگ بسبب خراج کے پس کہا ہشام نے گواہی دیتا ہوں میں کہ البتہ سنا میں نے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یعذب الذین یعذبون الناس فی الدنیا رواہ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ تحقیق اللہ تعالی عذاب کریگا اون لوگوں کو کہ وہ عذاب کرتے ہیں لوگوں کو دنیا میں نقل کی

مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک ان طالت

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے اگر دراز ہووے

بک مدۃ ان تری قوما فی ایدیہم مثل اذناب البقر یغدون فی غضب

تیری مدت عمر یہ کہ دیکھیگا تو ایک گروہ کو کہ اونکے ہاتھو نمین ہونگے سلہ مانند دمون گایون کے صبح کرینگے بیچ غضب

اللہ ویروحون فی سخط اللہ وفی روایۃ ویروحون فی لعنۃ اللہ رواہ مسلم

اللہ کے اور شام کرینگے بیچ نہایت ناخوشی اللہ کے اور ایک روایت میں ہے اور شام کرینگے بیچ لعنت اللہ کے نقل کیا اسکو مسلم نے

وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صنفان من اہل النار لم ارہما

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ دو گروہ ہین دوزخیون سے نہین دیکھا مینے انکو

قوم معہم سیاط کاذناب البقر یضربون بہا الناس ونساء کاسیات

ایک ان مین سے وہ ہین کہ انکے پاس کوڑے ہونگے مانند دمون گایو نکی مارینگے ساتھ اون کے لوگون کو اور دوسری قسم عورتین ہین پہنے ہوئی

عاریات ممیلات مائلات رؤسہن کاسنمۃ البخت المائلۃ لا یدخلن

اور ننگی ہین حقیقت مین اور میل کرواویان اور میل کرنیوالیان سر انکے مانند کوہان اونٹون بختی کے جھکے ہوئے نہین داخل ہونگی

الجنۃ ولا یجدن ریحہا وان ریحہا لتوجد من مسیرۃ کذا وکذا رواہ

بہشت مین اور نہین پاوینگی بو اوسکی حالانکہ بو جنت کی پائی جاتی ہے سلہ مسافت اتنی اور اتنی سے نقل کی یہ

مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا قاتل احدکم

مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلہ جسوقت کہ لڑے ایک تمہارا

فلیجتنب الوجہ فان اللہ خلق آدم علی صورتہ متفق علیہ الفصل

پس چاہیے کہ بچا وے مونھہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کیا آدم کو سلہ اوپر صورت اپنی کے متفق علیہ ۔ فصل

الثانی عن ابی ذر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من کشف سترا

دوسری روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھولے پردہ

فادخل بصرہ فی البیت قبل ان یؤذن لہ فرای عورۃ اہلہ فقد اتی

اور داخل کرے اپنی نگاہ گھر مین پہلے اس سے کہ سلہ اذن دیا جاوے اوسکو پس دیکھا اہل اوسکی کو پس تحقیق آیا

حدا لا یحل لہ ان یاتیہ ولو انہ حین ادخل بصرہ فاستقبلہ رجل

سلہ ایک حد کو نہین درست اوسکو سلہ کرنا اوسکا اور اگر تحقیق داخل کی اوسنے اپنی نگاہ اور سامنے آگیا اوسکے کوئی شخص گھر

موسو اسکے کہ صورتہ کی ضمیر اللہ تعالی کے طرف پہیری جاوے

فَفَقَأَ عَيْنَهُ مَا عَيَّرْتُ عَلَيْهِ وَإِنْ مَرَّ الرَّجُلُ عَلَى بَابٍ لَا سِتْرَ لَهُ غَيْرَ

پس پھوڑ ڈالے آنکھ اوسکی سو نہیں سرزنش کرونگا میں اوسپر اور اگر گذری مرد دروازے پر کہ نہیں پردہ اوسکے لیے علاوہ

مُغْلَقٍ فَنَظَرَ فَلَا خَطِيئَةَ عَلَيْهِ إِنَّمَا الْخَطِيئَةُ عَلَى أَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ بند نہیں کیا گیا ہے وہ پس جا پڑے نظر اوسکی گھروالوں پر پس نہیں گناہ اوسپر سوا اسکے نہیں کہ گناہ گھروالوں پر ہے نقل کی

وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہی جابر سے کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أَنْ يُتَعَاطَى السَّيْفُ مَسْلُولًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْحَسَنِ

پکڑنے تلوار کے سے ننگی کرکر نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی حسن سے

عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُقَدَّ السَّيْرُ بَيْنَ إِصْبَعَيْنِ

کہ نقل کیا سمرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا اس سے کہ چیرا جاوے تسمہ درمیان دونو انگلیوں کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی سعید بن زید سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ

کہ مارا جاوے واسطے محافظت دین اپنے کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت جان اپنی کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص

قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ

کہ مارا جاوے واسطے محافظت مال اپنے کی پس وہ شہید ہے اور جو شخص کہ مارا جاوے واسطے محافظت اہل اپنے کی پس وہ شہید ہے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لِجَهَنَّمَ سَبْعَةُ أَبْوَابٍ بَابٌ مِنْهَا لِمَنْ سَلَّ السَّيْفَ عَلَى أُمَّتِي أَوْ قَالَ عَلَى أُمَّةِ

دوزخ کے سات دروازے ہیں ایک دروازہ اونمیں سے واسطے اوس شخص کے ہے کہ کھینچے تلوار اوپر امت میری کے یا فرمایا اوپر امت

مُحَمَّدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

محمد کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور حدیث ابی ہریرہ رض کی کہ ذکر کیا گیا ہے

الرَّجُلُ جُبَارٌ ذُكِرَ فِي بَابِ الْغَصَبِ بَابُ الْقَسَامَةِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

الرجل جبار ذکر کی گئی باب الغصب میں۔ باب ہے بیچ بیان قسامت کے۔ فصل پہلی

عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ وَسَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَا أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ

روایت ہے رافع بن خدیج اور سہل بن ابی حثمہ سے یہ کہ دونوں نے حدیث کی یہ کہ عبداللہ بن

سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُوْدٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ

سہل اور محیصہ بن مسعود آئے دونوں خیبر میں سو اور جدا جدا ہو گئے کھجور کے درختوں میں پس مارا گیا عبداللہ بن

سَهْلٍ فَجَاءَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُوْدٍ إِلَى

سہل پھر آئے سو عبدالرحمن بن سہل اور حویصہ اور محیصہ بیٹے مسعود کے پاس

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَكَلَّمُوْا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمْ فَبَدَأَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَكَانَ أَصْغَرَ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کلام کیا انہوں نے بیچ شان یار اپنے کے کہ قتل کیا گیا تھا سو پس شروع کیا عبدالرحمن نے اور تھا چھوٹا

الْقَوْمِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَبِّرِ الْكُبْرَ قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيْدٍ يَعْنِي لِيَلِيَ

تینوں سے پس کہا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سو بڑائی رکھو بڑے کی کہا یحیی بن سعید نے یعنے متولی ہو

الْكَلَامَ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمُوْا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَحِقُّوْا قَتِيْلَكُمْ أَوْ قَالَ

کلام کرنے کا بڑا پس کلام کیا انہوں نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مستحق ہو دیت قتیل اپنے کے یا فرمایا

صَاحِبَكُمْ بِأَيْمَانِ خَمْسِيْنَ مِنْكُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ أَمْرٌ لَمْ نَرَهُ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمْ

یار اپنے کے ساتھ قسموں پچاس مردوں کی تم میں سے عرض کیا انہوں نے یارسول اللہ یہ ایک چیز ہے کہ دیکھا نہیں ہم نے اسکو فرمایا حضرت نے پس

يَهُوْدُ فِي أَيْمَانِ خَمْسِيْنَ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَفَدَاهُمْ رَسُوْلُ

یہود بیچ قسموں پچاس کے کہا انہوں نے یارسول اللہ وہ قوم کافر ہیں پس دیت دی یاردن مقتول کے کو رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قِبَلِهِ وَفِي رِوَايَةٍ تَحْلِفُوْنَ خَمْسِيْنَ يَمِيْنًا وَتَسْتَحِقُّوْنَ قَاتِلَكُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف سے اور ایک روایت میں ہے کہ کہا تم پچاس قسمیں اور مستحق ہو تم دیت قاتل اپنے کے

أَوْ صَاحِبَكُمْ فَوَدَاهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ بِمِائَةِ نَاقَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یا فرمایا صاحب اپنے کے سو پس دیت دی اسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پاس سے سو اونٹ متفق علیہ

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ رَافِعِ

اور یہ باب خالی ہے فصل دوسری سے فصل تیسری روایت ہے رافع

ابْنِ خَدِيْجٍ قَالَ أَصْبَحَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ مَقْتُوْلًا بِخَيْبَرَ فَانْطَلَقَ أَوْلِيَاؤُهُ

بن خدیج سے کہ کہا ہو گیا سو ایک شخص انصار میں سے مقتول بیچ خیبر کے پس گئے وارث اوسکے

الى النبى صلى الله عليه وسلم فذكروا ذلك له فقال الكم شاهد ان يشهد على قاتل صاحبكم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا یہ ماجرا روبرو حضرت کے پس فرمایا حضرت نے کیا تمہارے پاس ہے گواہ کہ گواہی دیوے

قالوا يا رسول الله لم يكن ثم احد من المسلمين وانما هم يهود وقد

کہا وارثوں نے یا رسول اللہ نہ تھا وہاں کوئی مسلمانوں میں سے اور نہیں ہیں وہ لوگ مگر یہود اور تحقیق

يجترؤن على اعظم من هذا قال فاختاروا منهم خمسين فاستحلفوهم

دلیری رکھتے ہیں وہ اس سے بہت بڑی بات کا اوپر فرمایا حضرت نے پس اختیار کرو تم اونمیں سے پچاس شخصوں کو پس قسمیں لو انسے

فابوا فوداه رسول الله صلى الله عليه وسلم من عنده رواه ابوداود باب

پس انکار کیا وارثوں مقتول نے پس دیت دی مقتول کی پیغمبر خدا صلعم نے اپنے پاس سے نقل کی یہ ابوداود نے ۔ باب ہے بیچ بیان

## قتل اهل الردة والسعاة بالفساد الفصل الاول

قتل کرنے مرتدوں کے اور ان لوگوں کا کہ سعی کرتے ہیں فساد کرنیمیں فصل پہلی

عن عكرمة قال اتى على بزنادقة فاحرقهم فبلغ ذلك ابن عباس

روایت ہے عکرمہ سے کہ کہا لائے گئے حضرت علی کے پاس زندیق لوگ پس جلا دیا انکو پس پہنچی یہ خبر ابن عباس کو

فقال لو كنت انا لم احرقهم لنهى رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا بعذاب

پس کہا اگر ہوتا میں نہ جلاتا میں انکو واسطے منع کرنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ عذاب کرو ساتھ عذاب

الله ولقتلتهم لقول رسول الله صلى الله عليه وسلم من بدل دينه فاقتلوه

خدا تعالی کہ جلانا ہے اور البتہ قتل کرتا میں انکو بموجب فرمانے رسول خدا صلعم کے جو شخص بدل ڈالے دین اپنا پس مار ڈالو اسکو

رواه البخارى وعن عبد الله بن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان النار لا يعذب بها الا الله رواه البخارى وعن على قال سمعت

تحقیق آگ نہیں عذاب کرتا ساتھ اسکے مگر اللہ تعالی نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول سيخرج قوم في اخر الزمان حداث الاسنان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ۔ قریب ہے کہ نکلے گی ایک قوم بیچ آخر زمانے میں نوجوان

سفهاء الاحلام يقولون من خير قول البرية لا يجاوز ايمانهم حناجرهم

ہلکے عقلوں کے کہینگے بہترین قول خلق کے سے نہ تجاوز کریگا ایمان انکا نرخرے گردن انکی سے

يمرقون من الدين كما يمرق السهم من الرمية فاينما لقيتموهم فاقتلوهم

نکل جاوینگے دین سے جیسا نکلجاتا ہی تیر شکار سے پس جہان ملو تم اونسے پس قتل کرو انکو

فان في قتلهم اجرا لمن قتلهم يوم القيمة متفق عليه وعن ابي سعيد

پس تحقیق انکے قتل مین ثواب ہے واسطے اوس شخص کے کہ قتل کرے انکو دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی سعید

الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون امتي فرقتين فيخرج من

خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوگی امت میری دو فرقے پس نکلے گی

بينهما مارقة يلي قتلهم اولاهم بالحق رواه مسلم وعن جرير قال

درمیان اونکے سے ایک جماعت نکلنے والی والی ہوگا اونکے مارڈالنے کا جو بہت نزدیک ہوگا ساتھ حق کے نقل کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی جریر سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في حجة الوداع لا ترجعن بعدي كفارا يضرب

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حجة الوداع مین مت پھر جائیو پیچھے میرے کافر ہوکر کہ مارے

بعضكم رقاب بعض متفق عليه وعن ابي بكرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

بعض تمہارا گردن بعضے کی نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہی ابی بکرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال اذا التقى المسلمان حمل احدهما على اخيه السلاح فهما في جرف

فرمایا جسوقت کہ ملین دو مسلمان اسطرح کہ اوٹھاوے ایک ان کا اپنے بھائی پر ہتھیار پس وہ دونون بیچ کنارے

جهنم فاذا قتل احدهما صاحبه دخلاها جميعا وفي رواية عنه قال اذا

دوزخ کے ہین پس جسوقت کہ قتل کرے ایک دونون مین سے اپنے یار کو داخل ہونگے دونون دوزخ مین اکٹھے اور بیچ ایک روایت

التقى المسلمان بسيفيهما فالقاتل والمقتول في النار قلت هذا القاتل

ملین دو مسلمان ساتھ تلوارون اپنی کے پس قاتل اور مقتول دونون آگ مین ہونگے کہا مینے یہ قاتل ہے

فما بال المقتول قال انه كان حريصا على قتل صاحبه متفق عليه

پس کیا حال ہی مقتول کا فرمایا وہ تھا حرص رکھنیوالا اوپر قتل کرنے صاحب اپنے کے متفق علیہ

وعن انس قال قدم على النبي صلى الله عليه وسلم نفر من عكل فاسلموا فاجتووا

اور روایت ہی انس سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنے ایک شخص قبیلہ عکل سے اور مسلمان ہوئے پس ناموافق ہوا

المدينة فامرهم ان ياتوا ابل الصدقة فيشربوا من ابوالها والبانها

مدینہ کو پس حکم فرمایا حضرت نے اونکو کہ جاوین زکوۃ کے اونٹوں مین اور پیوین پیشاب اونکا اور دودھ

اس صورت مین ہین جب دونو ایک دوسرے کے مارنے کا قصد رکھین اور عداوت سے لڑین جس طرح خانہ جنگی ہوتی ہے اگر ایک مسلمان دوسرے مسلمان کو ناحق مارنے لگا ارادہ کرے یا چور راہزن ...

فَفَعَلُوا فَصَحُّوا فَارْتَدُّوا وَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي

پس کیا اونھوں نے پس تندرست ہوگئے پھر مرتد ہوگئے اور قتل کیا اونھوں نے اونٹوں کے چرانے والوں کو اور ہانک لے گئے اونٹ پس بھیجا

آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ ثُمَّ لَمْ يَحْسِمْهُمْ

اونکے پیچھے پس لائے گئے وہ پس کاٹے ہاتھ اونکے اور پاؤں اونکے اور پھوڑیں آنکھیں اونکی پھر نہ تیل دیا اونکے ہاتھ پاؤں

حَتَّى مَاتُوا وَفِي رِوَايَةٍ فَسَمَّرُوا أَعْيُنَهُمْ وَفِي رِوَايَةٍ أَمَرَ بِمَسَامِيرَ فَأُحْمِيَتْ فَكَحَلَهُمْ بِهَا وَطَرَحَهُمْ بِالْحَرَّةِ

تو کہ مرگئے اور ایک روایت میں ہے کہ سلائیاں پھیریں انکی آنکھوں میں اور ایک روایت میں ہے کہ حکم فرمایا سلائیوں کو گرم کرنیکا پھر انکی آنکھوں میں پھیریں اور ڈالدیا

يَسْتَسْقُونَ فَمَا يُسْقَوْنَ حَتَّى مَاتُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

پانی مانگتے تھے پس نہ پانی دیئے جاتے تھے یہانتک کہ مرگئے متفق علیہ

## الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُثُّنَا عَلَى

روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم رغبت دلاتے ہمکو

الصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنِ الْمُثْلَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ أَنَسٍ

صدقہ دینے پر اور منع کرتے ہمکو مثلہ سے نقل کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی نسائی نے انس رض سے

وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

اور روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عبداللہ کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَانْطَلَقَ لِحَاجَتِهِ فَرَأَيْنَا حُمَّرَةً مَعَهَا فَرْخَانِ فَأَخَذْنَا فَرْخَيْهَا

علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس چلے آنحضرت قضاء حاجت کے لیے پس دیکھی ہمنے حمرہ کہ اوسکے ساتھ دو بچے تھے پس پکڑ لیے ہمنے بچے اوسکے

فَجَاءَتِ الْحُمَّرَةُ فَجَعَلَتْ تَفْرُشُ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ فَجَعَ هٰذِهِ

پس آئی حمرہ بچھانے لگی پر اپنے پس تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کسنے غم میں ڈالا ہے اسکو

بِوَلَدِهَا رُدُّوا وَلَدَهَا إِلَيْهَا وَرَأَى قَرْيَةَ نَمْلٍ قَدْ حَرَّقْنَاهَا قَالَ مَنْ حَرَّقَ

بسبب پکڑنے بچوں اسکے کے پھیر دو تم بچوں اسکے کو طرف اسکی اور دیکھا حضرت نے گھر چیونٹیوں کا کہ تحقیق جلا دیا تھا ہمنے اوسکو فرمایا کسنے جلایا

هٰذِهِ فَقُلْنَا نَحْنُ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي أَنْ يُعَذِّبَ بِالنَّارِ إِلَّا رَبُّ النَّارِ

یہ پس کہا ہمنے کہ ہمنے جلایا ہے پس فرمایا تحقیق نہیں لائق ہے یہ کہ عذاب کرے ساتھ آگ کے مگر پروردگار آگ کا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض اور انس بن مالک سے کہ نقل کی رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَيَكُوْنُ فِي أُمَّتِي اخْتِلَافٌ وَفُرْقَةٌ قَوْمٌ يُحْسِنُوْنَ الْقِيْلَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا قریب ہے کہ ہوگا میری امت مین اختلاف اور فرقت ایک گروہ اچھا کہینگے

وَيُسِيْئُوْنَ الْفِعْلَ يَقْرَءُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ

اور برا کرینگے پڑہینگے قرآن نہین بڑہیگا چنبر گردنون اونکی سے نکل جاوینگے دین سے

مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَرْجِعُوْنَ حَتّٰى يَرْتَدَّ السَّهْمُ عَلٰى فُوْقِهِ هُمْ شَرُّ

مانند نکلجانے تیر کے شکار سے نہ پہرینگے طرف دین کے یہانتک کہ پہرے تیر اوپر سوفار اپنی کی وہ بدترین

الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ طُوْبٰى لِمَنْ قَتَلَهُمْ وَقَتَلُوْهُ يَدْعُوْنَ إِلٰى كِتَابِ اللهِ وَ

آدمیون اور جانورون کے ہین خوشحالی ہے واسطے اوس شخص کے کہ قتل کرے اونکو اور قتل کرین وہ اوسکو وہ بلا دینگے لوگونکو

لَيْسُوْا مِنَّا فِي شَيْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ أَوْلٰى بِاللهِ مِنْهُمْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللهِ

نہین وہ ہم مین سے بیچ کسی چیز کے جو شخص کہ قتل کرے اونکو ہوگا وہ بہت نزدیک ساتھ اللہ کے اونمین سے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

مَا سِيْمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِيْقُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ

کیا ہے علامت اونکی فرمایا سر منڈانا نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین حلال خون شخص مسلمان کا کہ گواہی دیتا ہوا سکی کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق

مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللهِ إِلَّا بِإِحْدٰى ثَلٰثٍ زِنًى بَعْدَ إِحْصَانٍ فَإِنَّهُ يُرْجَمُ

محمد رسول اللہ کے ہین مگر بسبب ایک خصلت کے تین خصلتون مین سے ایک زنا کرنا بعد محصن ہونیکے پس تحقیق وہ سنگسار کیا جاوے

وَرَجُلٌ خَرَجَ مُحَارِبًا بِاللهِ وَرَسُوْلِهِ فَإِنَّهُ يُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفٰى مِنَ الْأَرْضِ

اور دوسرے نکلنا اوس شخص کا کہ نکلے سخالمین کہ ہو لڑنیوالا ساتھ اللہ اور رسول اوسکے کے پس تحقیق وہ قتل کیا جاوے یا سولی دیا جاوے یا قید کیا جاوے

أَوْ يَقْتُلُ نَفْسًا فَيُقْتَلُ بِهَا رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى قَالَ حَدَّثَنَا

اور تیسرے قتل نفس ہے کہ قتل کرے کسی جان کو پس قتل کیا جاوے بدلے اوسکی نقل کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن ابی لیلی سے کہ کہا حدیث کی ہمکو

أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ كَانُوْا يَسِيْرُوْنَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نے کہ تحقیق وہ تھے رات کو چلتے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَنَامَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَانْطَلَقَ بَعْضُهُمْ إِلَى الْحَبْلِ مَعَهُ فَأَخَذَهُ فَفَزِعَ فَقَالَ

پس سو گیا ایک شخص اونمین سے پس چلا بعض اونمین سے طرف رسی کے کہ پاس سونیوالے تھی پس پکڑی اوس بعض نے وہ رسی پس ڈرا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحل لمسلم ان يروع مسلما رواه ابو داود وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے کسی مسلمان کو یہ کہ ڈراوے کسی مسلمان کو نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے

ابی الدرداء عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اخذ ارضا بجزيتها فقد

ابی درداء سے کہ نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ لیوے کوئی زمین ساتھ جزیہ اسکے کے پس تحقیق

استقال هجرته ومن نزع صغار كافر من عنقه فجعله في عنقه فقد

کہ توڑی ہجرت اپنی ۔ اور جو کوئی نکالے ذلت کافر کی اوسکی گردن سے اور ڈالا اوسکو اپنی گردن میں پس تحقیق

ولى الاسلام ظهره رواه ابو داود وعن جرير بن عبد الله قال بعث

ڈالا اوسنے اسلام کو پیچھے پیٹھ اپنی کے نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ سے کہ کہا بھیجا

رسول الله صلى الله عليه وسلم سرية الى خثعم فاعتصم ناس منهم بالسجود

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف قبیلہ خثعم کے پس پناہ ڈھونڈی کتنے ایک لوگوں نے اونمیں سے ساتھ نماز

فاسرع فيهم القتل فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فامر لهم بنصف العقل

پس جلدی کیا گیا اونمیں قتل پس پہنچی یہ خبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حکم کیا واسطے اونکے ساتھ آدھی

وقال انا بريء من كل مسلم مقيم بين اظهر المشركين قالوا يا رسول

اور فرمایا میں بیزار ہوں اوس مسلمان سے کہ رہنا اختیار کرے درمیان مشرکوں کے عرض کیا صحابہؓ نے یا رسول اللہ

الله لم قال لا تتراءى ناراهما رواه ابو داود وعن ابي هريرة عن

کسواسطے آپ بیزار ہیں فرمایا چاہیے کہ نہ دیکھیں آپسمیں آگ دونو کی نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال الايمان قيد الفتك لا يفتك مؤمن رواه ابو داود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ایمان منع کرتا ہے قتل کرنے ناگہان کو سکتا نہ قتل کرے ناگہان مومن نقل کی یہ ابو داؤد نے

وعن جرير عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا ابق العبد الى الشرك فقد حل

اور روایت ہے جریر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جسوقت کہ بھاگے غلام طرف شرک کے پس حلال ہوا

دمه رواه ابو داود وعن علي ان يهودية كانت تشتم النبي صلى

خون اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے علیؓ سے یہ کہ ایک عورت یہودیہ برا کہتی تھی نبی صلی اللہ

الله عليه وسلم وتقع فيه فخنقها رجل حتى ماتت فابطل النبي صلى الله عليه وسلم دمها

علیہ وسلم کو اور عیب طعن کرتی تھی حضرت صلعم میں پس گلا گھونٹا اوسکا ایک شخص نے یہانتک کہ مرگئی پس معاف فرمایا نبی صلعم نے

باب قتل اهل الردة والسعاة بالفساد

رواه ابو داود وعن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حدُّ

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جندب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سزا حد

الساحر ضربةٌ بالسيف رواه الترمذي الفصل الثالث عن

جادوگر کی قتل کرنا ساتھ تلوار کے ہے نقل کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے

اسامة بن شريك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ايّما رجلٍ خرج يفرّق

اسامہ بن شریک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ خروج کرے امام بر مسلمین کہ

بين امّتي فاضربوا عنقه رواه النسائي وعن شريك بن شهاب قال

درمیان امت میری کے پس مارو گردن اوسکی نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے شریک بن شہاب سے کہ کہا

كنتُ اتمنّى ان القى رجلا من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم اسأله عن الخوارج

تھا میں آرزو رکھتا یہ کہ ملاقات کروں میں کسی شخص سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے کہ پوچھوں میں اوس سے حال

فلقيتُ ابا برزة في يوم عيدٍ في نفرٍ من اصحابه فقلت له هل سمعت

پس ملا میں ابو برزہ سے بیچ دن عید کے بیچ جماعت کے یاروں اونکے سے پس کہا میں نے واسطے اونکے کیا سنا ہے تم نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يذكر الخوارج قال نعم سمعتُ رسول الله صلى الله عليه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ذکر کرتے خارجیوں کا کہا کہ ہاں سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

باذني ورأيتُه بعيني اُتِيَ رسول الله صلى الله عليه وسلم بمالٍ فقسمه فاعطى من

اپنے کانوں سے اور دیکھا میں نے حضرت صلعم کو ساتھ آنکھوں اپنی کے لائے گئے رسول خدا صلعم مال پس بانٹا اوسکو اور دیا اون

عن يمينه ومن عن شماله ولم يعطِ من وراءه شيئا فقام رجلٌ من

تھے داہنی طرف حضرت صلعم کی اور جو بائیں طرف اور نہ دیا اونکو کہ جو پیچھے تھے حضرت صلعم کے کچھ پس کھڑا ہوا ایک شخص

وراءه فقال يا محمد ما عدلت في القسمة رجلٌ اسود مطموم الشعر

پیچھے حضرت صلعم کے سے اور کہا اے محمد نہ انصاف کیا تو نے بانٹنے میں وہ شخص تھا کالا منڈے ہوئے بالوں کا

عليه ثوبان ابيضان فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم غضبا شديدا و

اوپر اسکے تھے دو کپڑے سفید پس غصہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غصہ سخت اور

قال والله لا تجدون بعدي رجلا هو اعدل مني ثم قال يخرج في

فرمایا قسم ہے خدا کی نہ پاؤ گے بعد میرے کسی شخص کو کہ وہ بہت انصاف کرنے والا ہو مجھ سے پھر فرمایا نکلینگے

محارم اللہ بہی آگئے ہین جیسے اللہ عزوجل کے اس قول مین تلک حدود اللہ فلا تقربوھا اور معنی مین مقدرات شرعیہ کے بہی آگئے ہین جیسے

آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَاَنَّ هٰذَا مِنْهُمْ يَقْرَؤُنَ الْقُرْاٰنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُوْنَ

آخر زمانہ مین ایک قوم گویا کہ یہ شخص اونہین مین سے ہے پڑہینگے قرآن نہین بڑہیگا حنبر گردن اونکی سے نکل جاوینگے

مِنَ الْاِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيْمَاهُمُ التَّحْلِيْقُ لَا يَزَالُوْنَ

اسلام سے جیسے نکلجاتا ہے تیر شکار سے علامت اونکی سر منڈانا ہوگا ہمیشہ رہینگے

يَخْرُجُوْنَ حَتّٰى يَخْرُجَ اٰخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ فَاِذَا لَقِيْتُمُوْهُمْ هُمْ شَرُّ

خروج کرتے یہانتک کہ نکلیگا آخر اونکا مسیح دجال کے ساتہ پس جسوقت کہ ملو تم اونسے قتل کرو اونکو

الْخَلْقِ وَالْخَلِيْقَةِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِيْ غَالِبٍ رَاٰى اَبُوْ اُمَامَةَ رُؤُسًا

آدمیون اور جانورون کے نقل کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے ابی غالب سے کہ دیکہے ابوامامہ نے سر

مَنْصُوْبَةً عَلٰى دَرَجِ دِمَشْقَ فَقَالَ اَبُوْ اُمَامَةَ كِلَابُ النَّارِ شَرُّ قَتْلٰى تَحْتَ

نصب کیئے گئے اوپر راہ دمشق کے پس کہا ابوامامہ نے یہ کتے ہین دوزخ کے بدتر مقتولونکے نیچے

اَدِيْمِ السَّمَاءِ خَيْرُ قَتْلٰى مَنْ قَتَلُوْهُ ثُمَّ قَرَاَ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ

روئے آسمان کے بہترین مقتولونکا وہ ہے کہ جسکو انہون نے قتل کیا پہر پڑہی یہ آیت اوسدن کہ سفید ہونگے کتنے مونہہ اور سیاہ

الْاٰيَةَ قَالَ لِاَبِيْ اُمَامَةَ اَنْتَ سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَمْ

آخر آیت تک کہا ابوغالب نے ابوامامہ کو کہ تُونے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا ابوامامہ نے اگر نہ

اَسْمَعْهُ اِلَّا مَرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلٰثًا حَتّٰى عَدَّ سَبْعًا مَا حَدَّثْتُكُمُوْهُ رَوَاهُ

سنا ہوتا مینے اوسکو مگر ایکبار یا دو بار یا تین بار یہانتک کہ گنا سات بار نہ حدیث کرتا مین تمہارے روبرو اوسکو نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ كِتَابُ

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے - کتاب بیچ بیان

الْحُدُوْدِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

حدون کے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ سے اور زید بن خالد سے

اَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَحَدُهُمَا اقْضِ

یہ کہ تحقیق دو شخص جھگڑتے آئے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ایک نے اون دونون مین سے کہ حکم کرو

بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ وَقَالَ الْاٰخَرُ اَجَلْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ

درمیان ہمارے ساتہ کتاب اللہ کے اور کہا دوسرے نے کہ ہان یا رسول اللہ پس حکم کرو درمیان ہمارے ساتہ کتاب

اللّٰهِ وَائْذَنْ لِّیْ اَنْ اَتَکَلَّمَ قَالَ تَکَلَّمْ قَالَ اِنَّ ابْنِیْ کَانَ عَسِیْفًا عَلٰی هٰذَا

اللہ کے اور پہر دانگی و بخشئے مجہکو کہ کلام کروں فرمایا کہ کلام کر کہا اوس شخص نے کہ تحقیق تہا بیٹا میرا مزدور اس شخص کے ان

فَزَنٰی بِامْرَأَتِهٖ فَاَخْبَرُوْنِیْ اَنَّ عَلٰی ابْنِی الرَّجْمَ فَافْتَدَیْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ

پس زنا کیا اسکی عورت سے پس خبر دی مجہکو لوگوں نے یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سنگساری ہے پس بدلہ دیا میں نے اوسکی طرف سے سو بکریاں

وَبِجَارِیَةٍ لِّیْ ثُمَّ اِنِّیْ سَاَلْتُ اَهْلَ الْعِلْمِ فَاَخْبَرُوْنِیْ اَنَّ عَلَی ابْنِیْ جَلْدَ مِائَةٍ

اور ایک لونڈی اپنی پہر تحقیق میں نے پوچہا عالموں سے پس خبر دی اونہوں نے مجہکو یہ کہ اوپر بیٹے میرے کے سو دُرّے ہیں

وَتَغْرِیْبَ عَامٍ وَّاِنَّمَا الرَّجْمُ عَلٰی امْرَأَتِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمَا

اور برس روز کا نکالدینا اور سوا اسکے نہیں کہ سنگساری اسکی عورت پر ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَاَقْضِیَنَّ بَیْنَکُمَا بِکِتَابِ اللّٰهِ اَمَّا غَنَمُكَ وَ

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ حکم کرونگا درمیان تمہارے ساتھ کتاب اللہ تعالیٰ کے پر بکریاں تیری اور

جَارِیَتُكَ فَرَدٌّ عَلَیْكَ وَاَمَّا ابْنُكَ فَعَلَیْهِ جَلْدُ مِائَةٍ وَّتَغْرِیْبُ عَامٍ

لونڈی تیری پہر اونکی تیرے پاس اور بیٹے تیرے پر سو دُرّے ہیں اور برس دن کا نکالدینا

وَاَمَّا اَنْتَ یَا اُنَیْسُ فَاغْدُ عَلَی امْرَأَةِ هٰذَا فَاِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ

اور تو اے انیس جا اوسکی عورت پاس پس اگر اقرار کرے زنا کا پس سنگسار کر اوسکو پس اقرار کیا

فَرَجَمَهَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

پس سنگسار کیا انیس نے اوس عورت کو متفق علیہ ہے اور روایت ہے زید بن خالد سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

یَاْمُرُ فِیْمَنْ زَنٰی وَلَمْ یُحْصَنْ جَلْدَ مِائَةٍ وَّتَغْرِیْبَ عَامٍ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ

حکم فرماتے تہے بیچ حق اوس شخص کے کہ زنا کیا ہو اور نہ ہو شادی شدہ محصن سو دُرّے مارنے کا اور برس دن کا نکالنے کا نقل کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ وَاَنْزَلَ عَلَیْهِ الْکِتٰبَ فَکَانَ

اور روایت ہے عمر سے کہ کہا تحقیق اللہ تعالیٰ نے بہیجا محمد کو ساتھ حق کے اور نازل کی اوپر کتاب پس تہی

مِمَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالٰی اٰیَةُ الرَّجْمِ رَجَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَرَجَمْنَا بَعْدَهٗ

او س چیز سے کہ نازل کی اللہ تعالیٰ نے آیت رجم کی رجم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور رجم کیا ہمنے بعد حضرت کے

وَالرَّجْمُ فِیْ کِتَابِ اللّٰهِ حَقٌّ عَلٰی مَنْ زَنٰی اِذَا اُحْصِنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاءِ

اور رجم بیچ کتاب اللہ کے ثابت ہے اوس شخص پر کہ زنا کرے جسوقت کہ ہو محصن مردوں سے یا عورتوں سے

إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبَلُ أَوِ الْاِعْتِرَافُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ

جس وقت کہ ثابت ہوں شاہدوں سے یا ہو وے حمل یا ہو اقرار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذُوا عَنِّي خُذُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيلًا

بن صامت سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لو مجھ سے لو مجھ سے راہ تحقیق مقرر کی اللہ نے واسطے عورتوں کے راہ

الْبِكْرُ بِالْبِكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَالثَّيِّبُ بِالثَّيِّبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ

کنوارا کنواری سے زنا کرے تو ان کو سو درے ماریں اور ایک سال جلا وطن کریں اور بیاہا بیاہی سے زنا کرے سو درے مارکر رجم کریں

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاؤُوا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ

نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے یہ کہ یہودی آئے طرف رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرُوا لَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنْهُمْ وَامْرَأَةً زَنَيَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ

صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ذکر کیا انہوں نے روبرو حضرت کے یہ کہ ایک مرد نے انہیں سے اور ایک عورت نے زنا کیا پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَاةِ فِي شَأْنِ الرَّجْمِ قَالُوا نَفْضَحُهُمْ وَيُجْلَدُونَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا پاتے ہو تم توریت میں بیچ مقدمہ رجم کے کہا یہود نے فضیحت کرتے ہیں ہم زنا کرنیوالوں کو

قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ كَذَبْتُمْ إِنَّ فِيهَا الرَّجْمَ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ فَنَشَرُوهَا

کہا عبداللہ بن سلام نے جھوٹ بولتے ہو تم تحقیق توریت میں بھی رجم ہے پس لاؤ توریت پس کھولا اوسکو

فَوَضَعَ أَحَدُهُمْ يَدَهُ عَلَى آيَةِ الرَّجْمِ فَقَرَأَ مَا قَبْلَهَا وَمَا بَعْدَهَا فَقَالَ

تب اور رکھدیا ایک نے انہیں سے ہاتھ اپنا رجم کی آیت پر اور پڑھا گیا اوسکے پہلے سے اور اوسکے پیچھے سے تب پس کہا

عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَلَامٍ ارْفَعْ يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَقَالُوا صَدَقَ

عبداللہ بن سلام نے اوٹھا ہاتھ اپنا پھر اوٹھایا ہاتھ پس ناگہاں اوسمیں تھی آیت رجم کی کہا یہودیوں نے کہ سچ کہا عبداللہ نے

يَا مُحَمَّدُ فِيهَا آيَةُ الرَّجْمِ فَأَمَرَ بِهِمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُجِمَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ ارْفَعْ

اے محمد اسمیں ہے آیت رجم کی پھر حکم فرمایا اون دونوں کے سنگسار کرنیکا نبی صلعم نے پس سنگسار کئے گئے دونوں اور ایک روایت میں ہے کہ کہا اوٹھا

يَدَكَ فَرَفَعَ فَإِذَا آيَةُ الرَّجْمِ تَلُوحُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ فِيهَا آيَةَ الرَّجْمِ وَلٰكِنَّا

ہاتھ اپنا پس اوٹھا لیا ہاتھ اپنا پس ناگہاں آیت رجم کی ظاہر تھی پھر کہا ہاتھ رکھنے والے نے اے محمد تحقیق توریت میں ہے آیت رجم کی ولیکن ہم

نَتَكَاتَمُهُ بَيْنَنَا فَأَمَرَ بِهِمَا فَرُجِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى

چھپاتے ہیں اوسکو آپس میں پس حکم فرمایا حضرت نے اون دونوں کے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کئے گئے متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

النبي صلى الله عليه وسلم رجل وهو في المسجد فناداه يا رسول الله إني زنيت

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص اسلمی اور وہ تھے مسجد میں پس پکارا حضرت صلعم کو یا رسول اللہ تحقیق میں نے زنا کیا

فأعرض عنه النبي صلى الله عليه وسلم فتنحى لشق وجهه الذي أعرض قبله

پس منہ پھیر لیا اوس سے نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آیا وہ طرف اوس جانب منہ آنحضرت صلعم کے کہ منہ پھیرا اور جانب

فقال إني زنيت فأعرض عنه فلما شهد أربع شهادات دعاه النبي

اور کہا کہ تحقیق میں نے زنا کیا پھر منہ پھیر لیا حضرت صلے اوس سے پس جب اقرار کیا اوسنے چار بار بلایا اوسکو نبی

صلى الله عليه وسلم فقال أبك جنون قال لا فقال أحصنت قال نعم يا رسول

صلے اللہ علیہ وسلم نے اور فرمایا کہ کیا تجھکو سودا ہے کہا کہ نہیں پس فرمایا کہ کیا محصن ہے تو کہا ہاں یا رسول اللہ

الله قال اذهبوا به فارجموه قال ابن شهاب فأخبرني من سمع جابر بن

فرمایا لیجاؤ اوسکو اور سنگسار کرو اسکو کہا ابن شہاب نے پس خبر دی مجکو اوس شخص نے کہ سنا تہا جابر بن

عبد الله يقول فرجمناه بالمدينة فلما أذلقته الحجارة هرب حتى أدركناه

عبد اللہ سے کہتے تہے پس سنگسار کیا ہمنے اوسکو مدینہ میں پس جبکہ پہنچے اوسکو پتھر بہاگا یہانتک کہ پایا ہمنے اوسکو

بالحرة فرجمناه حتى مات متفق عليه وفي رواية للبخاري عن جابر بعد

سنگستان میں پس سنگسار کیا ہمنے اوسکو یہانتک کہ مرگیا متفق علیہ اور بیچ ایک روایت بخاری کی جابر سے بعد

قوله قال نعم فأمر به فرجم بالمصلى فلما أذلقته الحجارة فر فأدرك فرجم

قول اسکے کے کہا کہ ہاں یوں آیا ہے پس حکم کیا حضرت صلے نے اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا عیدگاہ میں پس جب پہنچے اوسکو پتھر بہاگا

حتى مات فقال له النبي صلى الله عليه وسلم خيرا وصلى عليه وعن ابن عباس

یہانتک کہ مرگیا پس فرمائی واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہلائی اور نماز پڑہی اوسپر۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال لما أتى ماعز بن مالك النبي صلى الله عليه وسلم فقال له لعلك قبلت أو

کہا جبکہ آیا ماعز بن مالک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت صلعم نے واسطے اوسکے شاید کہ تونے بوسہ لیا ہے یا

غمزت أو نظرت قال لا يا رسول الله قال أنكتها لا يكني قال نعم فعند

ہاتہہ لگایا یا دیکھا ہو کہا کہ نہیں یا رسول اللہ فرمایا کیا جماع کیا تونے اوس سے نہ کنایہ نہیں کی کہا ماعز نے کہ ہاں پس

ذلك أمر برجمه رواه البخاري وعن بريدة قال جاء ماعز بن مالك

حضرت صلے نے حکم فرمایا اوسکے سنگسار کرنیکا نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا آیا ماعز بن مالک

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكَ ارْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ

پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ پاک کرو مجھکو پس فرمایا وائے تجھکو پھر جا اور استغفار کر

اللّٰهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ

اللہ سے اور رجوع کر طرف اوسکی کہا راوی نے کہ پھر لوٹ گیا وہ تھوڑی دور پھر آیا اور کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھکو

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مانند اوسکی یہانتک کہ جب ہوئی چوتھی بار فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَ أُطَهِّرُكَ قَالَ مِنَ الزِّنَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِهِ جُنُوْنٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ کس چیز کے پاک کروں میں تجھکو کہا کہ زنا سے تب فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا اسکو جنون ہے

فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُوْنٍ فَقَالَ أَشَرِبَ خَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَنْكَهَهُ فَلَمْ يَجِدْ

پس خبر دی گئی حضرت کو کہ نہیں اوسکو جنون پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا پی ہے اسنے شراب پس کھڑا ہوا ایک شخص اور سونگھی اوسکی بو تو نہ پائی

مِنْهُ رِيْحَ خَمْرٍ فَقَالَ أَزَنَيْتَ قَالَ نَعَمْ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَلَبِثُوْا يَوْمَيْنِ أَوْ ثَلَاثَةً

اوس سے بو شراب کی پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا زنا کیا ہے تو نے کہا کہ ہاں پس حکم کیا حضرت نے اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا پس ٹھہرے لوگ دو دن یا تین

ثُمَّ جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ لَقَدْ تَابَ

پھر آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ استغفار کرو تم واسطے ماعز بن مالک کے تحقیق توبہ کی ماعز نے

تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتْ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوَسِعَتْهُمْ ثُمَّ جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ

ایسی توبہ کہ اگر تقسیم کیجاوے درمیان امت کے البتہ کفایت کرے انکو پھر آئی حضرت کے پاس ایک عورت قبیلہ غامد سے کہ وہ ایک

الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ طَهِّرْنِيْ فَقَالَ وَيْحَكِ ارْجِعِيْ فَاسْتَغْفِرِي اللّٰهَ

قبیلہ ازد سے پس کہا یا رسول اللہ پاک کر مجھکو پس فرمایا وائے ہے تجھکو پھر جا پس استغفار کر اللہ سے

وَتُوْبِيْ إِلَيْهِ فَقَالَتْ تُرِيْدُ أَنْ تُرَدِّدَنِيْ كَمَا رَدَّدْتَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ إِنَّهَا

اور رجوع کر طرف اوسکی پس کہا اوس عورت نے کہ چاہتے ہو تم یہ کہ پھیر دو مجھکو جیسا کہ پھیر دیا تم نے ماعز بن مالک کو تحقیق وہ

حُبْلٰى مِنَ الزِّنٰى فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَهَا حَتّٰى تَضَعِيْ مَا فِيْ بَطْنِكِ قَالَ

حاملہ ہے زنا سے پس فرمایا حضرت نے کہ تو کہا اوسنے ہاں فرمایا حضرت نے واسطے اوسکے صبر کر یہانتک کہ جنے تو وہ جو کہ پیٹ میں ہے

فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتّٰى وَضَعَتْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذًا

پس متکفل ہوا اوسکی خبر گیری کا ایک شخص انصار میں سے یہانتک کہ جنی پھر آیا وہ شخص نبی صلعم کے پاس اور عرض کیا جنی ہے غامدیہ پس فرمایا حضرت نے

لا نرجمها وندع ولدها صغيرا ليس له من يرضعه فقام رجل من الانصار

نہیں سنگسار کرینگے ہم اوسکو اور چھوڑ دیں اوسکے بچے کو چھوٹا کہ نہیں واسطے اوسکے وہ شخص کہ دودھ پلاوے اوسکو پس کھڑا ہوا ایک شخص انصار

فقال الیّ رضاعه یا نبی اللّٰه قال فرجمها وفی روایة انه قال لها اذهبی

پس کہا میری طرف ہے دودھ پلانا اوس لڑکیکا ای نبی اللہ کہا راوی نے پس سنگسار کیا حضرتؐ نے اوسکو پس سنگسار کی گئی اور ایک روایت

حتی تلدی فلما ولدت قال اذهبی فارضعیه حتی تفطمیه فلما

یہانتک کہ جنے تو پھر جب جنی فرمایا حضرتؐ نے کہ جا پس دودھ پلا اوسکو یہانتک کہ دودھ چھڑاوے تو اوسکا پس جب

فطمته اتته بالصبی فی یده کسرة خبز فقالت هذا یا نبی اللّٰه قد

دودھ چھڑایا اوسکا لائی حضرتؐ کے پاس لڑکیکو اوس حال میں کہ اوسکے ہاتھ میں تھا ٹکڑا روٹی کا اور کہا یہ لڑکا ہے ای نبی اللہ تحقیق

فطمته وقد اکل الطعام فدفع الصبی الی رجل من المسلمین ثم

دودھ چھڑایا میں نے اوسکا اور تحقیق کھانے لگا ہے کھانا پس سپرد کیا حضرتؐ نے اوس لڑکے کو طرف ایک شخص کے مسلمانوں میں سے پھر

امر بها فحفر لها الی صدرها وامر الناس فرجموها فیقبل خالد

حکم کیا حضرتؐ نے واسطے اوسکے کہ گڑھا کھودا جاوے پس کھودا گیا واسطے اوسکے گڑھا اوسکے سینہ تک اور حکم کیا لوگوں کو اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا

ابن الولید بحجر فرمی راسها فتنضح الدم علی وجه خالد فسبها

بن ولید ساتھ ایک پتھر کے پس پھینکا پتھر اوسکے سر پر پس پڑا خون خالد کے مونہہ پر پس برا کہا خالد نے اوسکو

فقال النبی صلی اللّٰه علیه وسلم مهلا یا خالد فوالذی نفسی بیده لقد تابت

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بازرہ ای خالد پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق توبہ کی اوس عورت نے

توبة لو تابها صاحب مکس لغفر له ثم امر بها فصلی علیها ودفنت

ایسی توبہ کہ اگر توبہ کرے اسطرح کی توبہ محصول لینے والا تو بخشش کیجاوے اوسکی پس حکم کیا حضرتؐ نے پس نماز پڑھی واسطے اوسکے اور دفن کی گئی

رواه مسلم وعن ابی هریرة قال سمعت النبی صلی اللّٰه علیه وسلم یقول اذا

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جسوقت کہ

زنت امة احدکم فتبین زناها فلیجلدها الحد ولا یثرب علیها ثم

زنا کرے لونڈی ایک تمہاری کی اور ظاہر ہو زنا اوسکا پس مارے اوسکو حد اور نہ عار دلاوے اوسپر پھر

ان زنت فلیجلدها الحد ولا یثرب ثم ان زنت الثالثة فتبین

اگر زنا کرے پس مارے اوسکو حد اور نہ عار دلاوے پھر اگر زنا کرے تیسری بار اور ظاہر ہو

زِنَاهَا فَلْيَبِعْهَا وَلَوْ بِحَبْلٍ مِنْ شَعْرٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ يَا أَيُّهَا
زنا اوسکا پس چاہیے کہ اسکو بیچ ڈالے اگرچہ بدلے بالوں کی رسی کے متفق علیہ اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا اے
النَّاسُ أَقِيمُوا عَلَى أَرِقَّائِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصَنْ
لوگو جاری کرو اپنے غلام لونڈیوں پر حد بیاہا ہوا ہو یا بے بیاہا
فَإِنَّ أَمَةً لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَنَتْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَجْلِدَهَا فَإِذَا هِيَ
پس تحقیق ایک لونڈی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی نے زنا کیا تھا پس فرمایا مجھکو یہ کہ ماروں حد اوسکو پس ناگہان وہ
حَدِيثُ عَهْدٍ بِنِفَاسٍ فَخَشِيتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَقْتُلَهَا فَذَكَرْتُ
قریب جننی ہوئی تھی پس ڈرا میں کہ اگر مارتا ہوں اوسکو بچا سے ڈرے تو مر جاتی ہے وہ اوس سے پھر ذکر کیا میں نے
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَحْسَنْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ
یہ واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ اچھا کیا تو نے نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے ہے
قَالَ دَعْهَا حَتَّى يَنْقَطِعَ دَمُهَا ثُمَّ أَقِمْ عَلَيْهَا الْحَدَّ وَأَقِيمُوا الْحُدُودَ عَلَى
فرمایا حضرت نے چھوڑ دے اوسکو یہانتک کہ موقوف ہو خون اوسکا پھر جاری کر اوسپر حد اور جاری کیا کرو حدین اپنے
مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ مَاعِزٌ
بردون پر فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا آیا ماعز
الْأَسْلَمِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ
اسلمی پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق اوسنے زنا کیا پس منہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے
ثُمَّ جَاءَ مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ جَاءَ
پھر آیا دوسری جانب سے اور کہا کہ تحقیق اوس شخص نے زنا کیا پس منہ پھیر لیا حضرت نے اوس سے پھر آیا
مِنْ شِقِّهِ الْآخَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ قَدْ زَنَى فَأَمَرَ بِهِ فِي الرَّابِعَةِ
اور طرف سے اور کہا یا رسول اللہ تحقیق اوس شخص نے زنا کیا پس حکم کیا حضرت نے اوسکے سنگسار کرنیکا
فَأُخْرِجَ إِلَى الْحَرَّةِ فَرُجِمَ بِالْحِجَارَةِ فَلَمَّا وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ فَرَّ يَشْتَدُّ
پس نکالا گیا وہ طرف سنگستان مدینہ کی پس مارا گیا ساتھ پتھروں کے پس جب پائی اوسنے ایذا پتھروں کے لگنے کی بھاگا دوڑتا ہوا
حَتَّى مَرَّ بِرَجُلٍ مَعَهُ لَحْيُ جَمَلٍ فَضَرَبَهُ بِهِ وَضَرَبَهُ النَّاسُ حَتَّى مَاتَ
یہانتک کہ گذرا ایک شخص پر کہ تھا پاس اوسکے کلا اونٹ کا پس مارا اوسکو ساتھ اوس کلے کے اور مارا اوسکو لوگوں نے یہانتک کہ مرگیا

فَذَكَرُوا ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ فَرَّ حِينَ وَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَةِ وَ

پس ذکر کیا صحابہ نے یہ روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ تحقیق وہ بہاگا جس وقت کہ پائی اوسنے ایذا پتھر لگنے کی

مَسَّ الْمَوْتِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ایذاء موت کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیون نہ چھوڑ دیا تمنے اوسکو نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ هَلَّا تَرَكْتُمُوهُ لَعَلَّهُ أَنْ يَتُوبَ فَيَتُوبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن ماجہ نے اور ایک روایت مین ہے کہ کیون نہ چھوڑ دیا تمنے اوسکو شاید کہ وہ توبہ کرتا اور قبول کرتا اللہ توبہ اوسکی

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقٌّ مَا بَلَغَنِي

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ماعز بن مالک سے کہ کیا سچ ہے وہ چیز کہ پہنچی ہے

عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ قَدْ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ آلِ فُلَانٍ

تیری طرف سے کہا ماعز نے کہ کیا چیز پہنچی ہے آپکو میری طرف سے فرمایا کہ پہنچی ہے یہ کہ تونے زنا کیا ہے فلانے کی لونڈی سے

قَالَ نَعَمْ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ فَأَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ

کہا کہ ہان پس اقرار کیا اوسنے چار بار پس حکم کیا اوسکے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

نُعَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ مَاعِزًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقَرَّ عِنْدَهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَأَمَرَ

نعیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ ماعز آیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا روبرو حضرت کے چار بار پس حکم فرمایا

بِرَجْمِهِ وَقَالَ لِهَزَّالٍ لَوْ سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ كَانَ خَيْرًا لَكَ قَالَ ابْنُ الْمُنْكَدِرِ

ساتھ سنگسار کرنے اوسکے اور فرمایا حضرت نے ہزال کو کہ اگر تو ڈھانکتا ماعز کو ساتھ کپڑے اپنے کے تو ہوتا بہتر تیرے لیے کہا ابن منکدر نے

إِنَّ هَزَّالًا أَمَرَ مَاعِزًا أَنْ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُخْبِرَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

تحقیق ہزال نے کہا تہا ماعز سے یہ کہ حاضر ہو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر کرا اونکو حقیقت حال کی نقل کی

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معاف کرو تم حدون کو درمیان اپنے پس جو چیز کہ پہنچے مجکو

حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

حد سے پس تحقیق واجب ہوا قائم کرنا اوسکا نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم قال اقيلوا ذوي الهيئات عثراتهم الا الحدود رواه ابو داود

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا معاف کرو خطائیں عزت والونکی مگر حدین نقل کی یہ ابو داود نے

وعنها قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ادرؤا الحدود عن المسلمين

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دفع کرو حدون کو مسلمانونسے

ما استطعتم فان كان له مخرج فخلوا سبيله فان الامام ان يخطئ في

جب تک کہ ہوسکے پس اگر ہو واسطے مسلمان کے جگہہ خلاصی کی پس چھوڑ دو راہ اوسکی پس تحقیق امام خطا کرنا اوسکا

العفو خير من ان يخطئ في العقوبة رواه الترمذي وقال قد روي عنها و

معاف کرنے مین بہتر ہے خطا کرنے اوسکے سے سزا پہنچانے مین نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ تحقیق روایت کی گئی ہے یہ حدیث

لم يرفع وهو اصح وعن وائل بن حجر قال استكرهت امرأة على عهد

نہین رفع کی گئی ہے آنحضرت تک اور یہی صحیح تر ہے - اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ کہا اکراہ کی گئی ایک عورت زمانے

النبي صلى الله عليه وسلم فدرأ عنها الحد واقامه على الذي اصابها ولم يذكر

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مین سو پس دفع کی اوس سے حد اور جاری کی اوسپر جسنے کہ زنا کیا اوس سے اور نہ ذکر کیا راوی نے

انه جعل لها مهرا رواه الترمذي وعنه ان امرأة خرجت على

یہ کہ حضرت نے ٹھیرایا اوس عورت کیلیے مہر نقل کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے وائل سے کہ تحقیق ایک عورت نکلی

عهد النبي صلى الله عليه وسلم تريد الصلوة فتلقاها رجل فتجللها فقضى حاجته منها

زمانے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بارادہ نماز کے پس ملا اوس سے ایک شخص سو اور ڈھانکا اوسکو سو اور پوری کی اپنی حاجت

فصاحت وانطلق ومرت عصابة من المهاجرين فقالت ان ذلك

پس چلائی وہ اور چلا گیا وہ شخص اور گذری ایک جماعت مہاجرین کی پس کہا عورت نے کہ تحقیق اوس

الرجل فعل بي كذا وكذا فاخذوا الرجل فاتوا به رسول الله صلى الله عليه وسلم

شخص نے کیا ساتھ میرے ایسا اور ایسا پس پکڑا لوگون نے اوس شخص کو اور لے آئے اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال لها اذهبي فقد غفر الله لك وقال للرجل الذي وقع عليها ارجموه

پس فرمایا واسطے اوس عورت کے جا پس تحقیق بخشدیا اللہ نے تجھکو اور فرمایا واسطے اوس شخص کے کہ فعل بد کیا تھا اوس سے سنگسار کرو

قال لقد تاب توبة لو تابها اهل المدينة لقبل منهم رواه الترمذي

اور فرمایا کہ تحقیق توبہ کی ایسی توبہ کہ اگر کرتے اوسکو اہل مدینہ البتہ قبول کیجاتی اونسے نقل کی یہ ترمذی

وَابُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَجُلًا زَنٰى بِامْرَأَةٍ فَاَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجُلِدَ

اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ ایک شخص نے زنا کیا ایک عورت سے پس حکم فرمایا اوسکے لیے نبی صلعم درے مارے گئے

الْحَدَّ ثُمَّ اُخْبِرَ اَنَّهُ مُحْصَنٌ فَاَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ سَعِيْدِ بْنِ

حد مین سلئے پہر خبر دیگئی حضرت صلعم کو کہ وہ محصن ہے پس حکم فرمایا اوسکے لیے سنگسار کرنیکا پس سنگسار کیا گیا نقل کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت

سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ اَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ كَانَ فِي الْحَيِّ

سعد بن عبادہ سے یہہ کہ سعد بن عبادہ لائے روبرو نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک شخص کہ تہا قوم مین

مُخْدَجٍ سَقِيْمٍ فَوُجِدَ عَلٰى اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِهِمْ يَخْبُثُ بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ناقص الخلقت بیمار پس پایا گیا وہ ایک لونڈی پر اونکی لونڈیون مین سے کہ زنا کرتا تہا ساتہ اوسکے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

خُذُوْا لَهٗ عِثْكَالًا فِيْهِ مِائَةُ شِمْرَاخٍ فَاضْرِبُوْهُ ضَرْبَةً رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

لو واسطے اوسکے بڑی ٹہنی کہجور کی کہ اوسمین سو ٹہنیان چہوٹی ہون پس مارو اوسکو ایکبار مارنا نقل کی یہ شرح السنہ مین

وَفِيْ رِوَايَةٍ ابْنِ مَاجَةَ نَحْوَهٗ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

اور بیچ روایت ابن ماجہ کے مانند اسکے ۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمُوْهُ يَعْمَلُ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ فَاقْتُلُوا الْفَاعِلَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو پاؤ کرتا عمل قوم لوط کا پس مار ڈالو تم فاعل

وَالْمَفْعُوْلَ بِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ

اور مفعول کو نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَاقْتُلُوْهَا مَعَهٗ قِيْلَ لِابْنِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی فعل بد کرے جانور سے پس قتل کرو اس شخص کو اور اس جانور کو ساتہ اوسکے کہا گیا واسطے ابن

عَبَّاسٍ مَا شَانُ الْبَهِيْمَةِ قَالَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ

عباس رض کے کہ کیا شان حال ہے اوس جانور کا کہا ابن عباس رض نے کہ نہین سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اس مین

شَيْئًا وَلٰكِنْ اَرَاهُ كَرِهَ اَنْ يُّؤْكَلَ لَحْمُهَا اَوْ يُنْتَفَعَ بِهَا وَقَدْ فُعِلَ بِهَا ذٰلِكَ

کچہ ولیکن گمان کرتا ہون حضرت صلعم کو کہ مکروہ جانا آپنے یہ کہ کہایا جاوے گوشت اوسکا یا نفع لیا جاوے ساتہ اوسکے حال آنکہ کیا گیا ہے ساتہ اوسکے یہ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

... ہے کہ یہہ حدیث ... ہے اس جانور کا یعنے نہ وہ عقل رکھتا ہے اور نہ اسپر تکلیف ہے اسکو کیون قتل کرین

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِيْ عَمَلُ قَوْمِ لُوْطٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت خوف اور سے چیز کا کہ ڈرتا ہوں میں اپنی امت پر عمل کرنا قوم لوط کا نقل کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ بَكْرِ بْنِ لَيْثٍ اَتَى النَّبِيَّ

اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ تحقیق ایک شخص بنی بکر بن لیث میں سے آیا حضرت نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَقَرَّ اَنَّهُ زَنٰى بِامْرَأَةٍ اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَجَلَدَهُ مِائَةً وَّكَانَ بِكْرًا ثُمَّ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور اقرار کیا کہ اوسنے زنا کیا ہے ساتھ ایک عورت کے چار بار پس مارے اوسکو سو درے اور تھا شخص کنوارا پھر

سَأَلَهُ الْبَيِّنَةَ عَلَى الْمَرْأَةِ فَقَالَتْ كَذَبَ وَاللهِ يَا رَسُوْلَ اللهِ فَجُلِدَ حَدَّ

طلب کئے حضرت نے اوس سے گواہ اوپر زنا کرنے عورت کے ساتھ پس کہا عورت نے کہ جھوٹ بولتا ہے یہ قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ پس مارا گیا حد

الْفِرْيَةِ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَ عُذْرِيْ قَامَ النَّبِيُّ

تہمت لگانے کی نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا جبکہ اترا عذر میرا خطبہ فرمایا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ فَلَمَّا نَزَلَ مِنَ الْمِنْبَرِ اَمَرَ بِالرَّجُلَيْنِ وَالْمَرْأَةِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے منبر پر پس ذکر کیا اوسکا پس جب اترے منبر سے تو حکم کیا ساتھ دو شخصوں کے اور ایک عورت کے

فَضُرِبُوْا حَدَّهُمْ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤدَ

پس ماری گئی ان کو حد نقل کی یہ ابو داؤد نے ۔

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ نَافِعٍ اَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ اَبِيْ عُبَيْدٍ اَخْبَرَتْهُ اَنَّ عَبْدًا مِّنْ رَقِيْقِ الْاِمَارَةِ وَقَعَ عَلٰى

روایت ہے نافع سے یہ کہ صفیہ بیٹی ابی عبید کی نے خبر دی اونکو یہ کہ ایک غلام نے غلاموں سے امارت کے سے قصد جماع کا کیا

وَلِيْدَةٍ مِّنَ الْخُمُسِ فَاسْتَكْرَهَهَا حَتّٰى اقْتَضَّهَا فَجَلَدَهُ عُمَرُ وَلَمْ يَجْلِدْهَا مِنْ

ایک لونڈی سے کہ خمس غنیمت کی تھی پس زبردستی جماع کیا اس سے یہانتک کہ زائل البکارت اوسکی کا کیا پس مارے درے اوس غلام کو عمر نے اور نہ

اَجْلِ اَنَّهُ اسْتَكْرَهَهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ يَزِيْدَ بْنِ نُعَيْمِ بْنِ هَزَّالٍ عَنْ

سبب سے کہ زبردستی صحبت کی تھی اوس غلام نے اوس لونڈی سے نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے یزید بن نعیم بن ہزال سے کہ نقل کی

اَبِيْهِ قَالَ كَانَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ يَتِيْمًا فِيْ حِجْرِ اَبِيْ فَاَصَابَ جَارِيَةً مِّنَ الْحَيِّ فَقَالَ

اوس نے باپ سے کہ کہا تھا ماعز بن مالک یتیم بیچ پرورش باپ میرے کے پس جماع کیا ماعز نے ایک لونڈی قبیلہ سے پس

لَهُ اَبِيْ ائْتِ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبِرْهُ بِمَا صَنَعْتَ لَعَلَّهُ يَسْتَغْفِرُ لَكَ

اوسکو باپ میرے نے کہ جا تو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دے اونکو ساتھ اوس چیز کے کہ کی ہے تو نے شاید کہ حضرت استغفار کریں

وَاِنَّمَا یُرِیْدُ بِذٰلِکَ رَجَاءَ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ مَخْرَجًا فَاَتَاہُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اور ان کا نہین ارادہ کرتا تھا باپ ہزال ساتھ اسکے مگر امید اسکی کہ ہو استغفار اسکی لئے سبب خلاصی کا گناہ سے پس آیا ماعز حضرت صلعم کے پاس اور

اِنِّیْ زَنَیْتُ فَاَقِمْ عَلَیَّ کِتَابَ اللّٰہِ فَاَعْرَضَ عَنْہُ فَعَادَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ

تحقیق مینے زنا کیا پس جاری کر دو مجہپر حکم کتاب اللہ کا پس مونہہ پہیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے پہر آیا وہ اور کہا یا رسول اللہ

اللّٰہِ اِنِّیْ زَنَیْتُ فَاَقِمْ عَلَیَّ کِتَابَ اللّٰہِ حَتّٰی قَالَہَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَسُوْلُ

تحقیق مینے زنا کیا پس جاری کر دو مجہپر حکم اللہ کا یہانتک کہ کہا اس بات کو چار بار پس فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّکَ قَدْ قُلْتَہَا اَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَبِمَنْ قَالَ بِفُلَانَۃَ قَالَ ہَلْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کہی تو نے یہ بات چار بار پس ساتھ کس کے زنا کیا تو نے کہا ساتھ فلانی عورت کے فرمایا کیا

ضَاجَعْتَہَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ہَلْ بَاشَرْتَہَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ہَلْ جَامَعْتَہَا قَالَ نَعَمْ

ہمخواب ہوا تو ساتھ اوسکے کہا ہان فرمایا کیا اوسکے بدن سے بدن لگایا تو نے کہا ہان فرمایا کیا جماع کیا تو نے کہا ہان

قَالَ فَاَمَرَ بِہٖ اَنْ یُّرْجَمَ فَاُخْرِجَ بِہٖ اِلَی الْحَرَّۃِ فَلَمَّا رُجِمَ فَوَجَدَ مَسَّ الْحِجَارَۃِ

کہا راوی نے حکم کیا اوسکو سنگسار کرنیکا پس نکالا گیا اوسکو طرف سنگستان کے پس جب کہ سنگسار کیا گیا پس پائی اوسنے ایذا پتہر لگنے کی

فَجَزِعَ فَخَرَجَ یَشْتَدُّ فَلَقِیَہٗ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُنَیْسٍ وَّقَدْ عَجَزَ اَصْحَابُہٗ فَنَزَعَ لَہٗ

پس گہبرایا پس نکلا دوڑتا ہوا پس ملے ماعز سے عبد اللہ بن انیس اسحال مین کہ تہک گئی تہے یار عبد اللہ کے پس نکالی عبد اللہ نے

بِوَظِیْفِ بَعِیْرٍ فَرَمَاہُ بِہٖ فَقَتَلَہٗ ثُمَّ اَتَی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَذَکَرَ ذٰلِکَ لَہٗ فَقَالَ

ہڈی اونٹ کی پانوکی اور مارا ماعز کو ساتھ اوس ہڈی کی پس مار ڈالا اوسکو پہر آیا عبد اللہ حضرت نبی صلعم کے پاس اور ذکر کیا اوسکو روبرو حضرت صلعم کے

ہَلَّا تَرَکْتُمُوْہُ لَعَلَّہٗ اَنْ یَّتُوْبَ فَیَتُوْبَ اللّٰہُ عَلَیْہِ رَوَاہُ اَبُوْدَاؤدَ وَعَنْ

کیون نہ چہوڑ دیا تمنے اوسکو شاید کہ وہ رجوع کرتا اپنی اقرار سے پس قبول کرتا اللہ توبہ اوسکی اور در گذر کرتا اوس کے گناہ سے اسکا نقل کیا ابو داؤد نے اور روایت ہے

عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ مَا مِنْ قَوْمٍ یَّظْہَرُ

عمرو بن العاص رض سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے نہین کوئی قوم کہ ظاہر ہو

فِیْہِمُ الزِّنَا اِلَّا اُخِذُوْا بِالسَّنَۃِ وَمَا مِنْ قَوْمٍ یَّظْہَرُ فِیْہِمُ الرُّشَا اِلَّا اُخِذُوْا

انمین زنا مگر کہ پکڑی جاتی ہین ساتھ قحط کے اور نہین کوئی قوم کہ ظاہر ہوا نہین رشوت مگر کہ پکڑی جاتی ہین

بِالرُّعْبِ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَّاَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ساتھ رعب کے نقل کیا احمد نے - اور روایت ہے ابن عباس رض اور ابی ہریرہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَلْعُوْنٌ مَنْ عَمِلَ عَمَلَ قَوْمِ لُوْطٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

فرمایا ملعون ہے وہ شخص کہ کرے کام قوم لوط کا نقل کی یہ رزین نے اور ایک روایت رزین کی میں ابن عباس سے

اَنَّ عَلِيًّا اَحْرَقَهُمَا وَاَبَا بَكْرٍ هَدَمَ عَلَيْهِمَا حَائِطًا وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

ہے یہ کہ حضرت علی نے ان کو جلا دیا یعنی فاعل اور مفعول کو اور ابا بکر نے ان کو گرادی اوپر دیوار۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ اِلٰى رَجُلٍ اَتٰى رَجُلًا اَوِ امْرَاَةً فِيْ دُبُرِهَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نظر رحمت نہیں کرتا اللہ عزوجل طرف اس شخص کے کہ بدفعلی کرے کسی مرد سے یا عورت سے اوسکی مقعد میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَنْ اَتٰى

نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ انہوں نے کہا جو شخص کہ بدفعلی کرے

بَهِيْمَةً فَلَا حَدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ عَنْ

چارپایہ سے پس نہیں حد اوس پر روایت کی یہ ترمذی نے اور ابو داؤد نے اور کہا ترمذی نے

سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ اَنَّهُ قَالَ وَهٰذَا اَصَحُّ مِنَ الْحَدِيْثِ الْاَوَّلِ وَهُوَ مَنْ

سفیان ثوری سے کہ تحقیق اونہوں نے کہا اور یہ حدیث صحیح تر ہے اس پہلی حدیث سے اور وہ پہلی حدیث یہ ہے کہ جو شخص

اَتٰى بَهِيْمَةً فَاقْتُلُوْهُ وَالْعَمَلُ عَلٰى هٰذَا عِنْدَ اَهْلِ الْعِلْمِ وَعَنْ عُبَادَةَ

بدفعلی کرے چارپایہ سے پس مار ڈالو اوسکو اور عمل اوپر اس کے ہے نزدیک اہل علم کے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَقِيْمُوْا حُدُوْدَ اللّٰهِ فِي

بن صامت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جاری کیا کرو حدیں اللہ کی

الْقَرِيْبِ وَالْبَعِيْدِ وَلَا تَاْخُذْكُمْ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

نزدیک اور دور پر اور نہ پکڑے تمکو بیچ جاری کرنے حکم اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالے کی نقل کیا یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِقَامَةُ حَدٍّ مِنْ حُدُوْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ

ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جاری کرنا ایک حد کا حدوں اللہ کی سے بہتر ہے

مِنْ مَطَرِ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً فِيْ بِلَادِ اللّٰهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ

برسنے مینہ چالیس راتوں کے بیچ تمام شہروں خدا کی نقل کی یہ ابن ماجہ نے اور نقل کی نسائی نے

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ بَابُ قَطْعِ السَّرِقَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَائِشَةَ

ابی ہریرہ سے۔ باب بیچ بیان ہاتھ کاٹنے چور کے فصل پہلی روایت ہے حضرت عائشہ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُقْطَعُ یَدُ السَّارِقِ اِلَّا بِرُبُعِ دِیْنَارٍ فَصَاعِدًا

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ کاٹا جاوے ہاتھ چور کا مگر بسبب چرانے چوتھائی دینار کے یا زیادہ کے

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَدَ سَارِقٍ فِیْ مِجَنٍّ

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا کاٹا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ چور کا بیچ چرانے ایک سپر کے

ثَمَنُہٗ ثَلٰثَةُ دَرَاهِمَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کہ قیمت تھی اوسکی تین درہم نقل کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ لَعَنَ اللّٰہُ السَّارِقَ یَسْرِقُ الْبَیْضَةَ فَتُقْطَعُ یَدُہٗ وَیَسْرِقُ الْحَبْلَ

فرمایا لعنت کرے اللہ چور کو کہ چراتا ہے بیضہ پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اوسکا اور چراتا ہے رسّی

فَتُقْطَعُ یَدُہٗ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ وَعَنْ رَافِعِ

پس کاٹا جاتا ہے ہاتھ اوسکا نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے رافع

بْنِ خَدِیْجٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ وَّلَا كَثَرٍ

بن خدیج سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہیں ہاتھ کاٹنا آتا بیچ چرانے میوے کے

رَوَاہُ مَالِكٌ وَّالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ

نقل کی یہ مالک اور ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور دارمی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے اپنے دادا عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ نقل کی

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنَّہٗ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ مَنْ سَرَقَ مِنْہُ شَیْئًا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ حضرت سے پوچھے گئے میوہ لٹکے ہوئے درخت کے سے فرمایا جو شخص کہ چراوے اوسمیں سے کچھ

بَعْدَ اَنْ یُّؤْوِیَہُ الْجَرِیْنُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَیْہِ الْقَطْعُ رَوَاہُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَ

پیچھے اسکے کہ جگہ دیوے اوسکو خرمن پس پہنچے ڈھال کے مول کو پس اوسکے ذمہ ہے ہاتھ کاٹنا نقل کی یہ ابو داؤد اور

النَّسَائِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِیْ حُسَیْنٍ الْمَكِّیِّ اَنَّ رَسُوْلَ

نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عبد الرحمن بن ابی حسین مکی سے یہہ کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ مُّعَلَّقٍ وَّلَا فِیْ حَرِیْسَةِ جَبَلٍ فَاِذَا اٰوَاہُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کاٹنا آتا ہاتھ کا بیچ میوے لگی ہوئی درخت کے اور نہ بیچ جانور چرنیوالے پہاڑ کی پس جس وقت کہ

المراح والجرين فالقطع فيما بلغ ثمن المجن رواه مالك وعن جابر

تھان اور جگہ میں ... پس ہاتہ کاٹنا ہے اوسمیں جو پہنچے قیمت ڈہال کو نقل کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہے جابر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس على المنتهب قطع ومن انتهب نهبة

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لوٹنے والے پر کاٹنا ہاتہ کا اور جو شخص لوٹے لوٹنا

مشهورة فليس منا رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

مشہور پس نہیں وہ ہم میں سے نقل کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

ليس على خائن ولا منتهب ولا مختلس قطع رواه الترمذي والنسائي

نہیں اوپر خائن کے اور نہ لوٹنے والے کے اور نہ اچکنے کے ہاتہ کاٹنا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی

وابن ماجة والدارمي وروى في شرح السنة ان صفوان بن امية

اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور روایت کی صاحب مصابیح نے شرح السنہ میں یہ کہ صفوان بن امیہ

قدم المدينة فنام في المسجد وتوسد رداءه فجاء سارق واخذ رداءه

آئے مدینہ میں پس سو گئے مسجد میں اور سر کے نیچے رکھی اپنی چادر پس آیا چور اور لی اونکی چادر

فاخذه صفوان فجاء به الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فامر ان تقطع يده

پس پکڑا اوسکو صفوان نے اور لے آیا اوسکو پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس حکم فرمایا حضرت نے ہاتہ کاٹنے کا اوسکا

فقال صفوان اني لم ارد هذا هو عليه صدقة فقال رسول الله

پس کہا صفوان نے کہ تحقیق میں نے نہیں ارادہ کیا تھا اسکا وہ چادر اسپر صدقہ ہے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فهلا قبل ان تاتيني به وروى نحوه ابن ماجة عن عبد الله

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیوں نہ بخشا تو نے پہلے اسکے کہ لاوے تو اوسکو میرے پاس اور روایت کی مانند اسکے ابن ماجہ نے عبد اللہ

بن صفوان عن ابيه والدارمي عن ابن عباس وعن بسر بن ارطاة

بن صفوان سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور دارمی نے ابن عباس سے ۔ اور روایت ہے بسر بن ارطاۃ سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقطع الايدي في الغزو

کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ نہ کاٹے جاویں ہاتہ غزوہ میں

رواه الترمذي والدارمي وابو داود والنسائي الا انهما قالا في

نقل کی یہ ترمذی اور دارمی اور ابو داود اور نسائی نے مگر ابو داود اور نسائی نے کہا

السَّفَرِ يُبْدِلُ الْغَزْوِ وَعَنْ اَبِي سَلَمَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

سفر مین بدلے غزو کے - اور روایت ہے ابی سلمہ سے کہ نقل کی ابی ہریرہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي السَّارِقِ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا يَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا

علیہ وسلم نے فرمایا چور کے حق مین اگر چراوے کاٹو ہاتھ اوسکا پھر اگر چراوے کاٹو

رِجْلَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا يَدَهٗ ثُمَّ اِنْ سَرَقَ فَاقْطَعُوْا رِجْلَهٗ رَوَاهُ

پانون اوسکا پھر اگر چراوے پس کاٹو ہاتھ اوسکا پھر اگر چراوے پس کاٹو پانون اوسکا نقل کی

فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جِيْءَ بِسَارِقٍ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْطَعُوْهُ

صاحب مصابیح نے شرح السنہ مین - اور روایت ہے جابر سے کہا لایا گیا ایک چور پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کاٹو ہاتھ اوسکا

فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الثَّالِثَةَ

پس کاٹا گیا ہاتھ پھر لایا گیا وہی چور دوسری بار پس فرمایا کاٹو پھر کاٹا گیا پھر لایا گیا چور تیسری بار

فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيْءَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْطَعُوْهُ فَقُطِعَ فَاُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ

پس فرمایا کاٹو پس کاٹا گیا پھر لایا گیا چور چوتھی بار پس فرمایا کاٹو پھر کاٹا گیا پھر لایا گیا پانچوین بار

فَقَالَ اقْتُلُوْهُ فَانْطَلَقْنَا بِهِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ اجْتَرَرْنَاهُ فَاَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ وَ

پس فرمایا مار ڈالو اوسکو پس لے گئے ہم اوسکو اور مار ڈالا اوسکو پھر کھینچا ہمنے اوسکو اور ڈالدیا کوئین مین اور

رَمَيْنَا عَلَيْهِ الْحِجَارَةَ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَرُوِيَ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

پھینکے ہمنے اوسپر پتھر نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے اور نقل کی بغوی نے شرح السنہ مین

فِي قَطْعِ السَّارِقِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْطَعُوْهُ ثُمَّ احْسِمُوْهُ وَعَنْ فَضَالَةَ

بیچ کاٹنے ہاتھ چور کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ کاٹو ہاتھ اوسکا پھر داغ دو اوسکو - اور روایت ہے فضالہ

ابْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَارِقٍ فَقُطِعَتْ يَدُهٗ ثُمَّ

بن عبید سے کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس کاٹا گیا ہاتھ اوسکا پھر

اَمَرَ بِهَا فَعُلِّقَتْ فِي عُنُقِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَ

حکم فرمایا ہاتھ اوسکے لٹکایا جاوے اوسکی گردن مین پس لٹکایا گیا اوسکی گردن مین نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور

ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَرَقَ

ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ چراوے

ترمذی نے کہا یہ حدیث غریب ہے لیکن اسکی اسناد میں حجاج بن ارطاۃ ہے نسائی نے کہا اسکی روایت سے حجت نہ لی جاوے گی ۱۲ از رفعہ

المملوكَ فبِعهُ ولو بنَشٍّ رواه ابو داود والنسائي وابن ماجة الفصل

غلام پس بیچ ڈال اوسکو اگرچہ بدلے نش کے ہو نقل کی یہ ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے - فصل

الثالث عن عائشة قالت اُتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بسارقٍ فقطعه

تیسری - روایت ہے حضرت عائشہ سے کہ کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک چور پس حکم کیا ہاتھ کاٹنے کا

فقالوا ما كنّا نُراك تبلغُ به هذا قال لو كانت فاطمة لقطعتُها رواه

پس عرض کیا صحابہ نے کہ نہ تھے ہم گمان کرتے آپکو کہ حکم فرما دینگے اس چور کے لیے ہاتھ کاٹنے کا فرمایا اگر ہوتی فاطمہ البتہ کاٹتا مین ہاتھ اوسکا

النسائي وعن ابن عمر قال جاء رجلٌ الى عمر بغلامٍ له فقال اقطع

نسائی نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا لایا ایک شخص پاس حضرت عمر کے غلام اپنا اور کہا کہ کاٹ تم

يدَه فانه سرق مِرآةً لامرأتي فقال عمر لا قطعَ عليه وهو خادمكم

ہاتھ اسکا اسلیے کہ اسنے چرایا ہے آئینہ میری عورت کا پس کہا عمر نے نہین ہے ہاتھ کاٹنا اسپر یہ ہے خدمتگار تمہارا

اخذ متاعكم رواه مالك وعن ابي ذرٍّ قال قال لي رسول الله

لی چیز تمہاری نقل کی یہ مالک نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يا ابا ذرٍّ قلتُ لبيك يا رسول الله وسعديك قال كيف انت

صلے اللہ علیہ وسلم نے اے ابو ذر کہا مینے حاضر ہون یا رسول اللہ اور فرمانبردار ہون فرمائیے کیا فرماتے ہین آپ فرمایا کیا حال ہوگا تمہارا

اذا اصاب الناسَ موتٌ يكون البيتُ فيه بالوصيف يعني القبر قلتُ

جسوقت کہ پہنچیگی لوگون کو ایسی موت ہوگا گھر اوسوقت مین بدلے خادم کے یعنی قبر کہا مینے

الله ورسوله اعلم قال عليك بالصبر قال حماد بن ابي سليمان تُقطع

اللہ اور رسول اوسکا زیادہ جانتے ہین فرمایا لازم ہے تجھپر صبر کرنا کہا حماد بن ابی سلیمان نے کہ کاٹا جاوے

يد النبّاش لانه دخل على الميت بيته رواه ابو داود باب الشفاعة

ہاتھ کفن چور کا اسواسطے کہ وہ داخل ہوا میت پر اوسکے گھر مین نقل کی یہ ابو داؤد نے - باب ہے یہہ بیچ بیان سفارش کرنیکے

في الحدود الفصل الاول عن عائشة ان قريشًا اهمّهم شأنُ

بیچ مقدمہ حدون کے - فصل پہلی روایت ہے عائشہ سے یہہ کہ قریش کو فکر مین ڈالا حال

المرأة المخزومية التي سرقت فقالوا من يكلّم فيها رسول الله صلى

عورت مخزومیہ نے کہ چوری کی تھی پس کہا آپسمین کی کون کلام کرے اوسکے مقدمہ مین رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقالوا ومن يجترئ عليه إلا أسامة بن زيد حب رسول الله

علیہ وسلم پس کہا کہ نہین جرئت کرتا کہنے کی حضرت سے مگر اسامہ بن زید کہ پیارا ہین رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فكلمه أسامة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم تشفع في حد من

صلے اللہ علیہ وسلم کے پہر کلام کیا آنحضرت سے اسامہ نے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفارش کرتا ہے تو بیچ حد کے

حدود الله ثم قام فاختطب ثم قال إنما أهلك الذين قبلكم أنهم

اللہ کی حدون سے پہر کہڑے ہوئے حضرت اور خطبہ فرمایا پہر فرمایا نہین ہلاک کیا ان لوگون کو کہ تہے پہلے تمسے مگر اسلئے کہ وہ

كانوا إذا سرق فيهم الشريف تركوه وإذا سرق فيهم الضعيف أقاموا

تہے جسوقت چراتا درمیان انکے کوئی شریف چہوڑ دیتے اوسکو اور جسوقت چراتا ان مین کوئی غریب جاری کرتے

عليه الحد وايم الله لو أن فاطمة بنت محمد سرقت لقطعت يدها

اوسپر حد اور قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق فاطمہ بیٹی محمد کی چراوے البتہ کاٹون مین ہاتہ اوسکا

متفق عليه وفي رواية لمسلم قالت كانت امرأة مخزومية تستعير

متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون آیا ہے کہ کہا حضرت عائشہ نے کہ تہی ایک عورت مخزومیہ عاریۃً لیتی

المتاع وتجحده فأمر النبي صلى الله عليه وسلم بقطع يدها فأتى أهلها أسامة

اسباب اور اوسے منکر ہو جاتی تہی پس حکم فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ کاٹنے ہاتہ اوسکے کے پس آئے لوگ اوس عورت کے اسامہ کے پاس

فكلموه فكلم رسول الله صلى الله عليه وسلم فيها ثم ذكر الحديث بنحو ما تقدم

اور کلام کیا اسامہ سے پہر کلام کیا اسامہ نے رسول خدا صلعم سے بیچ مقدمہ اوس عورت کے پہر ذکر کی مسلم نے حدیث مانند اوسیچیز کے کہ گذری

## الفصل الثاني عن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله

فصل دوسری روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول من حالت شفاعته دون حد من حدود الله فقد

صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے جو شخص کہ ہو حائل سفارش اوسکی نزدیک حد کے حدون اللہ کی سے پس تحقیق

ضاد الله ومن خاصم في باطل وهو يعلم لم يزل في سخط الله حتى

ضد کی اوسنے اللہ سے اور جو شخص کہ جہگڑا کرے کسی سے بیچ باطل کے حال آنکہ جانتا ہے اوسکو باطل کہ ہمیشہ رہتا ہے بیچ غضب اللہ کے

ينزع ومن قال في مؤمن ما ليس فيه أسكنه الله ردغة الخبال حتى

باز آوے اوس سے اور جس شخص نے کہا بیچ حق مومن کے جو وہ کہ نہین اوسمین رکہیگا اوسکو اللہ تعالی بیچ کیچڑ پیپ لہو دوزخیون کے یہانتک کہ

يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ وَفِي رِوَايَةِ الْبَيْهَقِيِّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

نکلے اوس چیز سے کہ کہا ہے نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور بیچ روایت بیہقی کے شعب الایمان میں یوں ہے کہ

مَنْ أَعَانَ عَلَى خُصُومَةٍ لَا يَدْرِي أَحَقٌّ أَمْ بَاطِلٌ فَهُوَ فِي سَخَطِ اللّٰهِ

جو کوئی مدد کرے ایک جھگڑے پر کہ نہیں جانتا کہ حق ہے یا باطل پس وہ بیچ غضب الٰہی کے ہے

حَتّٰى يَنْزِعَ وَعَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِلِصٍّ

یہانتک کہ باز آوے - اور روایت ہے ابی امیہ مخزومی سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک چور

قَدِ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

تحقیق اقرار کیا چوری کا اقرار صریح اور نہ پائی گئی اوسکے ساتھ کوئی چیز پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلٰى فَأَعَادَ عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذٰلِكَ

علیہ وسلم نے کہ تو نہیں گمان کرتا ہوں تجھکو کہ چرایا ہو کہا اوسنے کہ ہان چرایا ہی پس پھر کہا آنحضرت صلعم نے یہ لفظ دو بار یا تین بار ہر بار

يَعْتَرِفُ فَأَمَرَ بِهِ فَقُطِعَ وَجِيءَ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَغْفِرِ اللّٰهَ

اقرار کرتا تہا وہ پس حکم کیا آنحضرت صلعم نے واسطے اوسکے ساتھ کاٹنے ہاتھ کی پس کاٹا گیا ہاتھ اور لایا گیا وہ چور حضرت کے پاس پس فرمایا اوسکو رسول خدا

وَتُبْ إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ تُبْ

اور رجوع کر طرف اوسکی پس کہا چور نے بخشش مانگتا ہوں اللہ سے اور رجوع کرتا ہوں طرف اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلعم نے تین بار یا الٰہی قبول کر

عَلَيْهِ ثَلَاثًا رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ هٰكَذَا وَجَدْتُ

اِسکی نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اسیطرح سے پایا میں نے

فِي الْأُصُولِ الْأَرْبَعَةِ وَجَامِعِ الْأُصُولِ وَشُعَبِ الْإِيمَانِ وَمَعَالِمِ السُّنَنِ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ وَفِي نُسَخِ

بیچ اصول چار کے اور جامع الاصول میں اور شعب الایمان میں اور معالم السنن میں ابی امیہ سے اور بیچ نسخوں

الْمَصَابِيحِ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ بِالرَّاءِ وَالثَّاءِ الْمُثَلَّثَةِ بَدَلَ الْهَمْزَةِ وَالْيَاءِ بَابُ حَدِّ الْخَمْرِ

مصابیح کے عن ابی رمثہ ہے ساتھ رے مکسور کے اور ثے تین نقطہ والی کے بدلے ہمزہ کے اور یے کے - باب ہے بیچ بیان حد شراب کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ فِي الْخَمْرِ

فصل پہلی روایت ہے انس سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مارا بیچ حد شراب پینے کے

بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُوبَكْرٍ أَرْبَعِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ عَنْهُ

ساتھ ڈالیوں کھجور کے اور پاپوشوں کے اور مارے ابوبکر نے چالیس کوڑے متفق علیہ اور ایک روایت میں انس سے یوں ہے کہ

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَضْرِبُ فِی الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِیْدِ اَرْبَعِیْنَ

کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے مارتے حد شراب مین ساتھ جوتیون کی اور ڈالیون کھجور کے چالیس

وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ قَالَ کَانَ یُؤْتٰی بِالشَّارِبِ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی

اور روایت ہے سائب بیٹے یزید کے سے کہا تھا لایا جاتا پینے والا شراب کا بیچ زمانہ رسول خدا صلے اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاِمْرَۃِ اَبِیْ بَکْرٍ وَصَدْرًا مِّنْ خِلَافَۃِ عُمَرَ فَنَقُوْمُ عَلَیْہِ بِاَیْدِیْنَا وَ

علیہ وسلم کے اور بیچ خلافت ابی بکر رضہ اور ابتدا خلافت حضرت عمر رضہ کے پس کھڑے ہوتے ہم اوسپر مارتے ساتھ ہاتون اپنے کے اور

نِعَالِنَا وَاَرْدِیَتِنَا حَتّٰی کَانَ اٰخِرُ اِمْرَۃِ عُمَرَ فَجَلَدَ اَرْبَعِیْنَ حَتّٰی اِذَا عَتَوْا

جوتیون اپنے کے اور چادرون اپنی کے یہانتک کہ ہوئی آخر خلافت حضرت عمر رضہ کی پس مارتے تھے چالیس کوڑے یہانتک کہ جب حد سے گزرے

وَفَسَقُوْا جَلَدَ ثَمَانِیْنَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ جَابِرٍ عَنِ

اور نکل گئے حد اعتدال سے مارے عمر رضہ نے اسی کوڑے نقل کی یہ بخاری نے — فصل دوسری — روایت ہے جابر سے کہ نقل کی

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوْہُ فَاِنْ عَادَ فِی الرَّابِعَۃِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ پیوے شراب پس مارو اوسکو درّے پس اگر عود کرے اور پیوے چوتھی بار

فَاقْتُلُوْہُ قَالَ ثُمَّ اُتِیَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِکَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ

تو پس قتل کرو اوسکو کہا جابر نے پھر لایا گیا پاس حضرت صلعم کے بعد اسحدیث کے ایک شخص کہ تحقیق پی تھی شراب

فِی الرَّابِعَۃِ فَضَرَبَہٗ وَلَمْ یَقْتُلْہُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ عَنْ

بیچ چوتھی بار کے پس مارا اوسکو اور نہ قتل کیا اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے اور نقل کی یہ ابو داؤد نے

قَبِیْصَۃَ بْنِ ذُؤَیْبٍ وَفِیْ اُخْرٰی لَہُمَا وَلِلنَّسَائِیِّ وَابْنِ مَاجَۃَ وَالدَّارِمِیِّ عَنْ

قبیصہ بن ذؤیب سے اور بیچ اور روایت ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی کی

نَفَرٍ مِّنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْہُمُ ابْنُ عُمَرَ وَمُعَاوِیَۃُ وَاَبُوْ ہُرَیْرَۃَ

ایک جماعت صحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ انہین سے ابن عمر اور معاویہ اور ابو ہریرہ

وَالشَّرِیْدُ اِلٰی قَوْلِہٖ فَاقْتُلُوْہُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ الْاَزْہَرِ قَالَ

اور شرید رضہ ہین قول انکی فاقتلوہ تک — اور روایت ہے عبد الرحمن بن ازہر سے کہ کہا

کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذْ اُتِیَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ

گویا کہ مین دیکھتا ہون طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اوسوقت کہ لایا گیا ایک شخص روبرو حضرت صلعم کہ پی تھی شراب

یعنی شراب پینے والے کو چالیس کوڑے مارتے تھے ... [illegible handwritten marginal notes]

بیت دو دن کا کیونکہ حضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسمین کوئی حد مقرر نہین کی ... [illegible handwritten marginal notes]

قبیصہ بن ذؤیب سے نکالا اور ابو داؤد اور ترمذی نے نسائی نے جابر سے اور نہین کیا اسکو ترمذی نے اور شراب پینے والا لایا گیا ... (روضہ) ۱۲

فَقَالَ لِلنَّاسِ اضْرِبُوهُ فَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالنِّعَالِ وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْعَصَا

پس فرمایا آدمیوں کو کہ مارو اوسکو انہیں سے بعضوں نے مارا اوسکو ساتھ جوتیوں کے اور بعضوں نے مارا لکڑی سے

وَمِنْهُمْ مَنْ ضَرَبَهُ بِالْمِيتَخَةِ قَالَ ابْنُ وَهْبٍ يَعْنِي الْجَرِيدَةَ الرَّطْبَةَ ثُمَّ أَخَذَ

اور بعضوں نے مارا ساتھ ڈالیوں کھجور کی کہا ابن وہب نے مراد رکھتے تھے عبدالرحمن ساتھ میتخہ کے ڈالی ہری کھجور کی پھر لی

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرَابًا مِنَ الْأَرْضِ فَرَمَى بِهِ فِي وَجْهِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی زمین میں سے پس پھینکا اوسکو اوسکے مونہہ پر نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ فَقَالَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تحقیق لایا گیا نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص کہ پی تھی شراب پس فرمایا حضرت نے

اضْرِبُوهُ فَمِنَّا الضَّارِبُ بِيَدِهِ وَالضَّارِبُ بِثَوْبِهِ وَالضَّارِبُ بِنَعْلِهِ ثُمَّ

کہ مارو اسکو پس بعضے ہم میں سے مارتے تھے اوسکو اپنے ہاتھ سے اور بعضے ساتھ کپڑے اپنے کے اور بعضے ساتھ پاپوش اپنی کے پھر

قَالَ بَكِّتُوهُ فَأَقْبَلُوا عَلَيْهِ يَقُولُونَ مَا اتَّقَيْتَ اللهَ مَا خَشِيتَ اللهَ وَمَا اسْتَحْيَيْتَ

فرمایا تنبیہ کرو اسکو پس متوجہ ہوئے لوگ اوسپر کہنے لگے نہ ڈرا تو اللہ سے اور نہ ڈرا تو خدا کے عذاب سے اور نہ حیا کی تو نے

مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ أَخْزَاكَ اللهُ قَالَ لَا تَقُولُوا هٰكَذَا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پھر کہا بعضے لوگوں نے کہ رسوا کرے تجکو اللہ فرمایا نہ کہو تم اسطرح سے

لَا تُعِينُوا عَلَيْهِ الشَّيْطٰنَ وَلٰكِنْ قُولُوا اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ رَوَاهُ

نہ مدد دو اوسپر شیطان کو ولیکن کہو یا الٰہی بخش تو اسکو اور رحم کر اسپر نقل کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ شَرِبَ رَجُلٌ فَسَكِرَ فَلُقِيَ يَمِيلُ فِي الْفَجِّ

ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا پی شراب ایک شخص نے پس مست ہوا پھر ملاقات کیا گیا جھکا لیتے ہوے چلتا

فَانْطُلِقَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَاذَى دَارَ الْعَبَّاسِ انْفَلَتَ فَدَخَلَ

پس پکڑ لائے اوسکو طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جب برابر پہنچا عباس کے گھر کے چھوٹ گیا اور گیا

عَلَى الْعَبَّاسِ فَالْتَزَمَهُ فَذُكِرَ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَحِكَ وَقَالَ أَفَعَلَهَا

حضرت عباس کے پاس اور چمٹ گیا اونسے پس ذکر کی گئی یہ بات روبرو حضرت کے پس آپ ہنسے اور فرمایا آیا کیا اوس شخص نے یہ

وَلَمْ يَأْمُرْ فِيهِ بِشَيْءٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ

اور نہ حکم فرمایا حضرت نے اوسکے حق میں کچھ نقل کیا یہ ابو داؤد نے - فصل تیسری روایت ہے عمیر بن

سَعِيدٍ النَّخَعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ مَا كُنْتُ لِأُقِيمَ عَلَى

سعید نخعی سے کہا سنا مینے علی بن ابی طالب سے کہتے تھے کہ نہیں ہوں میں کہ جاری کروں کسی پر

أَحَدٍ حَدًّا فَيَمُوتُ فَأَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْهُ شَيْئًا إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ فَإِنَّهُ لَوْ

حد پھر مرجاوے وہ پس پاؤں میں اپنے دل میں اوسکے مرنے سے کچھ مگر پینے والا شراب کا پس تحقیق اگر وہ

مَاتَ وَدَيْتُهُ وَذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَسُنَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

مرجاوے تو دیت اوسکی بہرونگا میں اور یہ اس سبب سے ہے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں مقرر کی ہی حد اوسکی متفق علیہ

وَعَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيِّ قَالَ إِنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ فِي حَدِّ الْخَمْرِ فَقَالَ

اور روایت ہی ثور بن زید دیلمی سے کہ کہا تحقیق حضرت عمر نے مشورہ کیا بیچ تعین حد شراب کے پس کہا

لَهُ عَلِيٌّ أَرَى أَنْ تَجْلِدَهُ ثَمَانِينَ جَلْدَةً فَإِنَّهُ إِذَا شَرِبَ سَكِرَ وَإِذَا سَكِرَ

واسطے اوسکے علی نے کہ رای میری یہ ہے کہ مارو اوسکو اسی درّے اسلیے کہ تحقیق جسوقت پیتا ہے شراب مست ہوجاتا ہی اور جسوقت

هَذَى وَإِذَا هَذَى افْتَرَى فَجَلَدَ عُمَرُ فِي حَدِّ الْخَمْرِ ثَمَانِينَ رَوَاهُ مَالِكٌ

بکتا ہے اور جسوقت بکتا ہی تہ بہتان لیتا ہی پس حکم کیا حضرت عمر نے بیچ مارنے حد شراب کے اسی درّے نقل کی یہ مالک نے

## بَابُ مَا لَا يُدْعَى عَلَى الْمَحْدُودِ ۔ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

باب ہے اوس چیز کا کہ دعا بد نہ کیجاوے اوس پر کہ حد مارا جاوے ۔ فصل پہلی

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ رَجُلًا اسْمُهُ عَبْدُ اللهِ يُلَقَّبُ حِمَارًا كَانَ

روایت ہی حضرت عمر بن الخطاب سے کہ ایک شخص نام اوسکا تھا عبد اللہ لقب کیا جاتا تھا حمار

يُضْحِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَلَدَهُ فِي الشَّرَابِ

ہنساتا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو اور تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کہ حد ماری تھی اوسکو بسبب پینے شراب کے

فَأُتِيَ بِهِ يَوْمًا فَأَمَرَ بِهِ فَجُلِدَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ اللَّهُمَّ الْعَنْهُ مَا أَكْثَرَ

پس لایا گیا وہ ایک دن پس حکم کیا واسطے اوسکے درّے مارنیکا پس درّہ مارا گیا پس کہا ایک شخص نے قوم میں سے یا الٰہی لعنت کر اسکو کیا بہت

مَا يُؤْتَى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلْعَنُوهُ فَوَاللهِ مَا عَلِمْتُ أَنَّهُ يُحِبُّ

لایا جاتا ہی اسکو پس فرمایا نبی صلعم نے نہ لعنت کرو اسکو قسم ہے اللہ کی وہ چیز کہ جانتا ہوں میں یہ ہے کہ وہ دوست رکھتا ہی

اللهَ وَرَسُولَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ

اللہ اور رسول اوسکے کو نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا لایا گیا آنحضرت

صلى الله عليه وسلم برجل قد شرب فقال اضربوه فمنا الضارب بيده والضارب

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص کہ پی تھی شراب پس فرمایا مارو اسکو پس بعضے ہم مین سے مارنے والے تھے ساتھ ہاتھ اپنے کے اور بعضے

بنعله والضارب بثوبه فلما انصرف قال بعض القوم اخزاك الله قال

ساتھ پاپوشوں اپنی کے اور بعضے مارنے والے تھے ساتھ کپڑے اپنے کے پس جب پھرا وہ شخص کہا بعضے نے کہ رسوا کرے تجھکو اللہ فرمایا

لا تقولوا هكذا لا تعينوا عليه الشيطان رواه البخاري الفصل

نہ کہو اسطرح سے نہ مدد دو اوسپر شیطان کو نقل کی یہ بخاری نے فصل

الثاني عن ابي هريرة قال جاء الاسلمي الى نبي الله صلى الله عليه وسلم فشهد

دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا آیا ماعز اسلمی پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے سلہ اور گواہی دی

على نفسه انه اصاب امرأة حراما اربع مرات كل ذلك يعرض عنه

نفس اپنے پر یہ کہ جماع کیا ایک عورت سے بطریق زنا کے چار بار ہر بار سلہ منہ پھیرتے تھے حضرت م اوس سے

فاقبل في الخامسة فقال انكتها قال نعم قال حتى غاب ذلك منك

پس متوجہ ہوئے پانچوین بار مین فرمایا کیا صحبت کی تو نے اوس سے کہا کہ ہان فرمایا یہانتک کہ غائب ہوا سلہ عضو تیرا

في ذلك منها قال نعم قال كما يغيب المرود في المكحلة والرشاء في البئر

بیچ سلہ عضو عورت کے کہا اوسنے کہ ہان فرمایا جیسے غائب ہو جاتی ہے سلائی سرمہ دانی مین اور رسی کوئین مین

قال نعم قال هل تدري ما الزنا قال نعم اتيت منها حراما ما يأتي الرجل

کہا کہ ہان فرمایا کیا جانتا ہے تو کہ کیا ہے زنا کہا کہ ہان کیا مینے اوس عورت سے ہر وجہ حرام وہ کہ کرتا ہے مرد

من اهله حلالا قال فما تريد بهذا القول قال اريد ان تطهرني

اپنی بیوی سے حلال فرمایا کیا ارادہ رکھتا ہے تو ساتھ اس کہنے کے کہا کہ ارادہ رکھتا ہوں یہ کہ پاک کرو تم مجھکو گناہ سے

فامر به فرجم فسمع نبي الله صلى الله عليه وسلم رجلين من اصحابه يقول احدهما

پس حکم فرمایا حضرت م نے پس سنگسار کیا گیا پھر سنا پیغمبر خدا صلعم نے دو شخصونکو اپنے یاروں مین سے کہ کہتا ہے ایک انمین سے

لصاحبه انظر الى هذا الذي ستر الله عليه فلم تدعه نفسه حتى

واسطے یار اپنے کے کہ دیکھ طرف اس شخص کے کہ پردہ پوشی کی تھی اللہ نے اسپر پس نہ چھوڑا نفس اوسکے نے یہانتک کہ

رجم رجم الكلب فسكت عنهما ثم سار ساعة حتى مر بجيفة حمار شائل

سنگسار کیا گیا مانند سنگسار کرنے کتے کے پس چپ ہو رہے حضرت م دونوں کی طرف سے اور کچھ نہ فرمایا پھر چلے ایک ساعت یہانتک کہ گذرے ایک

برجله فقال این فلان وفلان فقالا نحن ذان یا رسول الله فقال

پاؤں اپنا پس فرمایا حضرت نے کہاں ہیں فلانا اور فلانا پس کہا دونوں شخصوں نے کہ ہم ہیں وہ دونوں یا رسول اللہ پس فرمایا

انزلا فکلا من جیفة هذا الحمار فقالا یا نبی الله من یاکل من هذا

اوترو اور کھاؤ گوشت مردار اس گدہے سے پس عرض کیا ان دونوں نے اے پیغمبر خدا کے کون کھاتا ہے اس سے

قال فما نلتما من عرض اخیکما انفا اشد من اکل منه والذی نفسی

فرمایا جو کچھ کہ آبروریزی کی تم نے بھائی اپنے کی ابھی سخت تر ہے کھانے اس گدہے کے سے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بیده انه الان لفی انهار الجنة ینغمس فیها رواه ابوداود وعن

اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق وہ البتہ اب بیچ نہروں بہشت کے ہے غوطے مارتا اونمیں نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

خزیمة بن ثابت قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من اصاب ذنبا اقیم

خزیمہ بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہونچے ایک گناہ کو اور قائم کیجاوے

علیه حد ذلك الذنب فهو کفارته رواه فی شرح السنة وعن علی

اوسپر حد اوس گناہ کی پس وہ حد مٹانیوالی اوس گناہ کی ہے نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے علی سے

عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من اصاب حدا فعجل عقوبته فی الدنیا فالله

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا جو شخص کہ پہونچے حد کو پس جلدی دی گئی سزا اس کی دنیا میں پس اللہ تعالی

اعدل من ان یثنی علی عبده العقوبة فی الاخرة ومن اصاب حدا فستره

عادل تر ہے اس سے کہ دوبارہ دے سزا اپنے بندے کو آخرت میں اور جو شخص کہ پہنچا حد کو اور ڈھانکا اوسکو

الله علیه وعفی عنه فالله اکرم من ان یعود فی شیء قد عفا عنه رواه

اللہ نے اسپر اور معاف کیا اوس سے پس اللہ تعالی کریم تر ہے اس سے کہ دوبارہ کرے مواخذہ بیچ ایک چیز کے کہ معاف کیا ہو اوس سے نقل کی یہ

الترمذی وابن ماجة وقال الترمذی هذا حدیث غریب باب

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے باب ہے بیچ بیان

التعزیر الفصل الاول عن ابی بردة بن نیار عن النبی

تعزیر کے فصل پہلی روایت ہے ابی بردہ بن نیار سے کہ نقل کی نبی

صلی الله علیه وسلم قال لا یجلد فوق عشر جلدات الا فی حد من حدود

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ ماری جاویں کوڑے زیادہ دس کوڑوں سے مگر بیچ حد کے حدوں

اللهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ اِذَا ضَرَبَ اَحَدُكُمْ فَلْيَتَّقِ الْوَجْهَ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ يَا يَهُوْدِيُّ فَاضْرِبُوْهُ

عِشْرِيْنَ وَاِذَا قَالَ يَا مُخَنَّثُ فَاضْرِبُوْهُ عِشْرِيْنَ وَمَنْ وَقَعَ عَلٰى ذَاتِ

مَحْرَمٍ فَاقْتُلُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا وَجَدْتُمُ الرَّجُلَ قَدْ غَلَّ فِيْ سَبِيْلِ

اللهِ فَاحْرِقُوْا مَتَاعَهٗ وَاضْرِبُوْهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاؤُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ بَابُ بَيَانِ الْخَمْرِ وَوَعِيْدِ شَارِبِهَا

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةِ وَالْعِنَبَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ عُمَرُ عَلٰى مِنْبَرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اِنَّهٗ

قَدْ نَزَلَ تَحْرِيْمُ الْخَمْرِ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةِ اَشْيَاءَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيْرِ

وَالْعَسَلِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَقَدْ

اور شہد اور شراب وہ ہے کہ ڈھانک لے عقل کو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا تحقیق

حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِيْنَ حُرِّمَتْ وَمَا نَجِدُ خَمْرَ الْاَعْنَابِ اِلَّا قَلِيْلًا وَعَامَّةُ

حرام کی گئی شراب اوس وقت کہ حرام کی گئی اور نہیں پاتے تھے ہم شراب انگوروں کی مگر کم اور اکثر

خَمْرِنَا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُوْلُ

شراب ہماری کھجور کچی اور کھجور خشک کی تھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا سوال کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْبِتْعِ وَهُوَ نَبِيْذُ الْعَسَلِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ اَسْكَرَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بتع سے اور وہ ہے نبیذ شہد کی فرمایا جو چیز پینے کی نشہ کرے

فَهُوَ حَرَامٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ

پس وہ حرام ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو چیز

مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَمَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ

نشہ کرنیوالی ہے شراب ہے اور جو چیز نشہ کرنیوالی ہے حرام ہے اور جو پیویگا شراب دنیا میں پھر مریگا اس حال میں

يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ

ہمیشہ پیتا تھا کر توبہ نہ کی اوس کو نہ پیویگا شراب آخرت میں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ

رَجُلًا قَدِمَ مِنَ الْيَمَنِ فَسَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُوْنَهُ

ایک شخص آیا یمن سے اور پوچھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال شراب کا کہ پیتے تھے

بِاَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوَ مُسْكِرٌ

یمن کے ملک میں چینی کے کہا جاتا تھا اوسکو مزر پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نشہ لاتی ہے

هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ اِنَّ عَلَى اللّٰهِ عَهْدًا لِمَنْ يَشْرَبُ الْمُسْكِرَ اَنْ

وہ کہا اوسنے ہاں فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر چیز نشہ کرنیوالی حرام ہے تحقیق اللہ پر عہد ہے واسطے اوس شخص کے کہ پیوے نشہ کی چیز یہ کہ

يَسْقِيَهُ مِنْ طِيْنَةِ الْخَبَالِ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا طِيْنَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ

پلاوے گا اوسکو طینۃ الخبال عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا ہے طینۃ الخبال فرمایا خبال پسینہ ہے

اَهْلِ النَّارِ اَوْ عُصَارَةُ اَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ اَنَّ

دوزخیوں کا یا فرمایا خبال پیپ لہو کہ بہتا ہے دوزخیوں کے زخموں سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن خليط التمر والبسر وعن خليط الزبيب والتمر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ملانے خشک کھجور اور کچی کھجور کے سے اور منع فرمایا ملانے انگور خشک اور کھجور خشک کے

وعن خليط الزهو والرطب وقال انتبذوا كل واحد على حدة رواه

اور ملانے کچی کھجور اور تر کھجور کے سے اور فرمایا نبیذ بنا ڈالو ہر ایک کو جدا جدا نقل کی یہ

مسلم وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم سئل عن الخمر تتخذ خلا

مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پوچھے گئے شراب سے کہ بنائی جاوے سرکہ

فقال لا رواه مسلم وعن وائل الحضرمي ان طارق بن سويد

پس فرمایا کہ نہیں حلال نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے وائل حضرمی سے کہ طارق بن سوید نے

سأل النبي صلى الله عليه وسلم عن الخمر فنهاه فقال انما اصنعها للدواء

پوچھا نبی خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے بنانے شراب کے تئیں منع فرمایا حضرت نے اوسکو پس کہا طارق نے کہ سوا اسکے نہیں بناتا ہوں میں شراب کو

فقال انه ليس بدواء ولكنه داء رواه مسلم الفصل الثاني

پس فرمایا حضرت نے نہیں وہ دوا ولیکن وہ ہی بیماری نقل کی یہ مسلم نے فصل دوسری

عن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من شرب الخمر

روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص پیتا ہے شراب

لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب الله عليه

نہیں قبول کرتا اللہ تعالی اوسکی نماز چالیس دن پس اگر توبہ کی قبول کرتا ہے اللہ توبہ اوسکی

فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان تاب تاب

پس اگر دوسرے پیوے شراب پس نہیں قبول کرتا اللہ اوسکی نماز چالیس روز پھر اگر توبہ کی توبہ قبول کرتا ہے

الله عليه فان عاد لم يقبل الله له صلوة اربعين صباحا فان

اللہ تعالی اوسکی پھر اگر پھر پی اوسنے شراب نہیں قبول کرتا اللہ تعالی نماز اوسکی چالیس روز پھر اگر

تاب تاب الله عليه فان عاد الرابعة لم يقبل الله له صلوة اربعين

توبہ کرلے توبہ قبول کرتا ہے اللہ تعالی اوسکی پھر اگر پیتا ہے شراب چوتھی بار نہیں قبول کرتا اللہ تعالی نماز اوسکی چالیس

صباحا فان تاب لم يتب الله عليه وسقاه من نهر الخبال رواه

روز پھر اگر توبہ کرے نہیں قبول کرتا اللہ تعالی توبہ اوسکی اور پلا دیگا اوسکو نہر پیپ لہو دوزخیوں کی سے نقل کی

التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ
ترمذی نے اور روایت کیا اسکو نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ
بن عمرو سے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو چیز کہ نشہ لاوے بہت اوسکا تھوڑا اوسکا بھی

حَرَامٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ
حرام ہے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے کہ نقل کی

رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَسْكَرَ مِنْهُ الْفَرَقُ فَمِلْأُ الْكَفِّ مِنْهُ
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو چیز نشہ لاوے بقدر فرق کے پس بھرا ہوا چلو اوس میں سے

حَرَامٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُودَاوُدَ وَعَنْ نُعْمَانَ بْنِ بَشِيرٍ
حرام ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنَ الْحِنْطَةِ خَمْرًا وَمِنَ الشَّعِيرِ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق گیہوں سے بھی شراب ہوتی ہے اور جو سے بھی

خَمْرًا وَمِنَ التَّمْرِ خَمْرًا وَمِنَ الزَّبِيبِ خَمْرًا وَمِنَ الْعَسَلِ خَمْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
شراب ہوتی ہے اور کھجور سے بھی شراب ہوتی ہے اور انگور سے بھی شراب ہوتی ہے اور شہد سے بھی شراب ہوتی ہے نقل کی یہ ترمذی

وَاَبُودَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ
اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ اَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ عِنْدَنَا خَمْرٌ لِيَتِيمٍ فَلَمَّا
اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھی ہمارے پاس شراب ایک یتیم کی پس جب

نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ سَاَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَقُلْتُ اِنَّهُ لِيَتِيمٍ
اوتری سورہ مائدہ پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے حال شراب یتیم کا اور کہا میں نے کہ وہ یتیم کی ہے

فَقَالَ اَهْرِيقُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِي طَلْحَةَ اَنَّهُ قَالَ
فرمایا پھینک دو اوسکو نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی ابی طلحہ سے کہ کہا

يَا نَبِيَّ اللهِ اِنِّي اشْتَرَيْتُ خَمْرًا لِاَيْتَامٍ فِي حِجْرِي قَالَ اَهْرِقِ الْخَمْرَ وَاكْسِرِ
اے نبی اللہ کے تحقیق خریدی تھی میں نے شراب واسطے یتیموں کے کہ بیچ پرورش میری کے ہیں فرمایا پھینک شراب اور توڑ

الدِّنَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهُ وَفِي رِوَايَةِ اَبِي دَاوُدَ اَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ

باسن شراب کے نقل کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا حدیث کو اور بیچ روایت ابی داؤد کے یہ ہے کہ ابوطلحہ نے پوچھا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَيْتَامٍ وَرِثُوا خَمْرًا قَالَ اَهْرِقْهَا قَالَ اَفَلَا اَجْعَلُهَا خَلًّا

صلی اللہ علیہ وسلم سے حال یتیموں کا کہ وارث ہوئے تھے شراب کے فرمایا بہادے اوسکو کہا کیا نہ بناؤں میں اوسکو سرکہ

قَالَ لَا اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نے فرمایا نہیں فصل تیسری روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَّمُفْتِرٍ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ دَيْلَمٍ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ

علیہ وسلم نے ہر نشہ کرنیوالی چیز سے اور سست کرنے والی سے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے دیلم حمیری سے کہ کہا

قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا بِاَرْضٍ بَارِدَةٍ وَّنُعَالِجُ فِيْهَا عَمَلًا شَدِيْدًا وَّاِنَّا

کہا میں نے یا رسول اللہ ہم ہیں زمین سرد میں . اور کرتے ہیں ہم اوسمیں کام سخت اور ہم

نَتَّخِذُ شَرَابًا مِّنْ هٰذَا الْقَمْحِ نَتَقَوّٰى بِهٖ عَلٰى اَعْمَالِنَا وَعَلٰى بَرْدِ بِلَادِنَا

بناتے ہیں شراب اس گیہوں سے قوت حاصل کرتے ہیں ساتھ اوسکے اوپر کاموں اپنے کے اور اوپر سردی شہروں اپنے کے

قَالَ هَلْ يُسْكِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَاجْتَنِبُوْهُ قُلْتُ اِنَّ النَّاسَ غَيْرُ تَارِكِيْهِ

فرمایا کیا نشہ لاتی ہے وہ شراب کہا میں نے ہاں فرمایا پس بچو اس سے کہا میں نے کہ تحقیق لوگ نہیں چھوڑنے والے اوسکو

قَالَ اِنْ لَّمْ يَتْرُكُوْهُ فَقَاتِلُوْهُمْ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ

فرمایا اگر نہ چھوڑیں اوسکو تو لڑو اون سے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے یہ کہ

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَالْكُوْبَةِ وَالْغُبَيْرَاءِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا پینے شراب کے سے اور کھیلنے جوئے کے سے اور نرد سے اور شراب غبیرا سے اور فرمایا جو چیز کہ نشہ کی ہے

حَرَامٌ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

حرام ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا نہ داخل ہوگا بہشت میں

عَاقٌّ وَّلَا قَمَّارٌ وَّلَا مَنَّانٌ وَّلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ

نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور نہ جواری اور نہ احسان رکھنے والا فقیر پر صدقہ دیکر اور نہ ہمیشہ پینے والا شراب کا نقل کی یہ دارمی نے اور ایک روایت

لَهٗ وَلَا وَلَدُ زِنْيَةٍ بَدَلَ قَمَّارٍ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

دارمی کی ہیں یوں آیا ہے کہ نہ داخل ہوگا بہشت میں ولد الزنا بجائے جواری کے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ

عليه إنّ الله تعالى بعثني رحمة للعالمين وهدى للعالمين وأمرني

علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے بھیجا مجھکو رحمت واسطے تمام عالم کے اور سبب رہنمائی واسطے عالم کے اور حکم کیا مجھکو

ربي عزّ وجلّ بمحق المعازف والمزامير والأوثان والصلب وأمر

میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ مٹانے باجوں اور مزامیر کے اور بتوں اور سولیوں کے اور کاموں رسومات

الجاهلية وحلف ربي عزّ وجلّ بعزتي لا يشرب عبد من عبيدي

رسم و عادت جاہلیت کی اور قسم کہائی میرے رب عزت والے اور بزرگی والے نے ساتھ عزت اپنی کی کہ نہ پیویگا کوئی بندہ میری بندوں میں سے

جرعة من خمر إلا سقيته من الصديد مثلها ولا يتركها من مخافتي

ایک گھونٹ شراب کا مگر کہ پلاؤنگا میں اوسکو پیپ دوزخیوں کی سے مقدار اوسکے اور نہ چھوڑیگا اوسکو بسبب ڈر میرے کے

إلا سقيته من حياض القدس رواه أحمد وعن ابن عمر أن رسول

مگر کہ پلاؤنگا میں اوسکو اسکے حوضوں پاک سے نقل کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة قد حرّم الله عليهم الجنة مدمن الخمر و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ہیں کہ حرام کی اللہ نے اونپر بہشت ایک ہمیشہ پینے والا شراب کا اور دوسرا

العاق والديوث الذي يقرّ في أهله الخبث رواه أحمد والنسائي

نافرمانی کرنیوالا ماں باپ کی اور تیسرا دیوث کہ وہ تجویز کرے اپنے اہل و عیال میں ناپاکی کو نقل کی یہ احمد اور نسائی نے۔

وعن أبي موسى الأشعري أنّ النبي صلى الله عليه وسلم قال ثلاثة لا تدخل

اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص نہیں داخل ہونگے

الجنة مدمن الخمر وقاطع الرحم ومصدّق بالسحر رواه أحمد

بہشت میں ہمیشہ شراب پینے والا اور توڑنے والا ناتے کا اور سچ یقین کرنیوالا سحر کا نقل کی یہ احمد نے۔

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مدمن الخمر إن

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ پینے والا شراب کا اگر

مات لقي الله تعالى كعابد وثن رواه أحمد وروى ابن ماجة عن

مرجاوے ملاقات کریگا اللہ تعالی سے مانند شخص پوجنے والے بت کی نقل کی یہ احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے

أبي هريرة والبيهقي في شعب الإيمان عن محمد بن عبيد الله عن أبيه

ابی ہریرہ سے اور بیہقی نے بیچ کتاب شعب الایمان کے محمد بن عبید اللہ سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے

وقال ذكر البخاري في التاريخ عن محمد بن عبد الله عن ابيه وعن

اور کہا بیہقی نے کہ ذکر کی بخاری نے اپنی تاریخ میں محمد بن عبد اللہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے۔ اور روایت ہے

ابي موسى انه كان يقول ما ابالي شربت الخمر او عبدت هذه السارية

ابی موسیٰ اشعری سے کہ وہ کہتے تھے کہ نہیں پرواہ کرتا میں کہ پیوں شراب یا پوجوں میں اس ستون کو

دون الله رواه النسائي كتاب الامارة والقضاء الفصل

سوائے اللہ کے نقل کی یہ نسائی نے۔ کتاب ہے بیچ بیان سرداری اور قضا کے۔ فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اطاعني

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ فرمانبرداری کرے میری

فقد اطاع الله ومن عصاني فقد عصى الله ومن يطع الامير فقد

پس تحقیق اللہ فرمانبرداری کی اوسنے اللہ کی اور جسنے نافرمانی کی میری پس نافرمانی کی اللہ کی اور جسنے کہ اطاعت کی امیر کی پس تحقیق

اطاعني ومن يعص الامير فقد عصاني وانما الامام جنة يقاتل

اطاعت کی میری اور جسنے نافرمانی کی امیر کی پس تحقیق نافرمانی کی میری اور سوا اسکے نہیں کہ امام مثل سپر کے ہے قتال کیا جاتا ہے

من ورائه ويتقى به فان امر بتقوى الله وعدل فان له بذلك

پیچھے اسکے سے اور بچاؤ کیا جاتا ہے بسبب اوسکے پس اگر حکم کرے ساتھ تقویٰ اللہ کے اور انصاف کرے پس تحقیق واسطے اوسکے ہے بسبب

اجرا وان قال بغيره فان عليه منه متفق عليه وعن ام الحصين

ثواب بڑا اور اگر حکم کرے ساتھ غیر اسکے کی پس اوپر اسکے ہے بسبب اسکے گناہ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام حصین سے کہ

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امر عليكم عبد مجدع يقودكم

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر امیر کیا جاوے تمپر غلام نکٹا کنکٹا حکم کرے تمکو

بكتاب الله فاسمعوا له واطيعوا رواه مسلم وعن انس ان رسول

موافق حکم اللہ کے پس سنو حکم اسکا اور فرمانبرداری کرو اوسکی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اسمعوا واطيعوا وان استعمل عليكم عبد حبشي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سنو اور اطاعت کرو اگرچہ عامل کیا جاوے تمپر غلام حبشی

كان راسه زبيبة رواه البخاري وعن ابن عمر قال قال رسول الله

گویا کہ سر اوسکا انگور ہے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم السمع والطاعة على المرء المسلم فيما احب وكره ما لم يؤمر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سننا اور فرمانبرداری کرنی واجب ہے اوپر مرد مسلمان کے بیچ اوس چیز کے کہ خوش لگے اور ناخوش لگے جب تک کہ نہ حکم کیا جاوے

بمعصية فاذا امر بمعصية فلا سمع ولا طاعة متفق عليه وعن

ساتھ گناہ کے پس جس وقت کہ حکم کیا جاوے ساتھ گناہ کے تو ملا نہیں ہے سننا اور نہ فرمانبرداری کرنی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

علي رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا طاعة في معصية انما الطاعة

حضرت علی رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے فرمانبرداری کرنی گناہ میں سوا اسکے نہیں کہ فرمانبرداری کرنی

في المعروف متفق عليه وعن عبادة بن الصامت قال بايعنا رسول

بیچ امر نیک کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا بیعت کی ہمنے رسول

الله صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة في العسر واليسر والمنشط والمكره

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنے کے بیچ تنگی اور آسانی کے اور وقت خوشی اور ناخوشی کے

وعلى اثرة علينا وعلى ان لا ننازع الامر اهله وعلى ان نقول

اور اوپر اسپر کہ ترجیح دیویں ہمپر اور اسپر کہ نہ نکالیں ہم امر کو اہل اوسکے سے اور اسپر کہ کہیں ہم

بالحق اينما كنا لا نخاف في الله لومة لائم وفي رواية وعلى ان لا

حق جہاں ہوں ہم نہ ڈریں ہم بیچ مقدمہ اللہ کے ملامت ملامت کرنیوالے کی سے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ عہد کیا ہمنے اسپر کہ

ننازع الامر اهله الا ان تروا كفرا بواحا عندكم من الله فيه

نہ نکالیں ہم امر کو اہل اوسکے سے مگر یہ کہ دیکھو تم کفر صریح کہ نزدیک تمہارے اللہ کی طرف سے اوس امر میں

برهان متفق عليه وعن ابن عمر رض قال كنا اذا بايعنا رسول الله

دلیل ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا تھے ہم جس وقت بیعت کرتے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم على السمع والطاعة يقول لنا فيما استطعتم متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر سننے اور فرمانبرداری کرنیکے فرماتے واسطے ہمارے کہ بیچ اوس چیز کے کہ طاقت رکھو تم متفق علیہ

وعن ابن عباس رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من رأى من اميره

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے اپنے سردار سے

شيئا يكرهه فليصبر فانه ليس احد يفارق الجماعة شبرا فيموت

کوئی چیز کہ ناخوش رکھے اوسکو پس چاہیے کہ صبر کرے پس تحقیق نہیں کوئی کہ جدا ہو جماعت سے ایک بالشت پس مرے

جاتا ہے اور معتزلہ کا بھی یہی قول ہے اور یہ غلط ہے مخالف ہے اجماع کے اور سبب معزول کرنے میں فساد اور خونریزی کا ڈر ہے

الامارت میتة جاهلیة متفق علیه وعن ابی هریرة قال سمعت رسول

مرکر مریگا اسطرح کا مرنا کہ مرتے ہین لوگ اسپر اہل جاہلیت متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا مینے رسول

الله صلی الله علیه وسلم یقول من خرج من الطاعة وفارق الجماعة فمات

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ نکلے امام کی اطاعت سے اور جدا ہو جماعت اسلام سے پھر مرے اسپر

مات میتة جاهلیة ومن قاتل تحت رایة عمیة یغضب لعصبیة

مرتا ہے مرنا جاہلیت کا اور جو شخص کہ لڑے نیچے نشان اندھا دھند کے اسحال مین کہ غصہ ہوتا ہے واسطے تعصب کے

او یدعو لعصبیة او ینصر عصبیة فقتل فقتلة جاهلیة ومن

یا بلاتا ہو واسطے تعصب کے یا مدد کرتا ہے کسیکی واسطے تعصب کے پس مارا گیا پس مرنا اوسکا بطور مرنے جاہلیت کے ہے اور جو کوئی

خرج علی امتی بسیفه یضرب برها وفاجرها ولا یتحاشا من مؤمنها

نکلے امت میری پر ساتھ تلوار اپنی کے مارتا ہے نیک کو امت میری سے اور برے کو اور نہیں پرواہ کرتا مسلمان امت میری کے

ولا یفی لذی عهد عهده فلیس منی ولست منه رواه مسلم وعن

اور نہیں پورا کرتا عہد والے سے عہد اوسکا پس نہیں وہ میری امت سے اور نہیں ہون مین اوس سے نقل کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

عوف بن مالک الاشجعی عن رسول الله صلی الله علیه وسلم قال خیار ائمتکم الذین

عوف بن مالک اشجعی سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا بہترین حاکمون تمہارے کے وہ ہین

تحبونهم ویحبونکم وتصلون علیهم ویصلون علیکم وشرار ائمتکم الذین

دوست رکھو تم انکو اور دوست رکھیں وہ تم کو اور دعا کرو تم اونپر اور دعا کرین وہ تمپر اور بدترین حاکمون تمہارے کے وہ ہین کہ

تبغضونهم ویبغضونکم وتلعنونهم ویلعنونکم قال قلنا یا رسول الله

بغض رکھو تم اونسے اور بغض رکھیں وہ تمسے اور لعنت کرو تم اونکو اور لعنت کرین وہ تمکو کہا عوف نے کہا ہمنے یا رسول اللہ

افلا ننابذهم عند ذلک قال لا ما اقاموا فیکم الصلوة لا ما اقاموا

کیا نہ پھینک دین ہم عہد اونکا نزدیک اسحال کے فرمایا نہیں جب تک کہ قائم کرین تم مین نماز نہیں جب تک کہ قائم کرین

فیکم الصلوة الا من ولی علیه وال فراه یاتی شیئا من معصیة الله

تم مین نماز خبردار ہو جو شخص کہ حاکم کیا جاوے اوسپر کوئی حاکم پس دیکھے اوسکو کرتا ہے ایسی چیز گناہ خدا کے سے

فلیکره ما یاتی من معصیة الله ولا ینزعن یدا من طاعة رواه مسلم

پس چاہیے کہ مکروہ رکھے اوس چیز کو کہ کرتا ہے گناہ خدا کے سے اور نہ کھینچے ہاتھ فرمان برداری سے نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُوْنُ عَلَيْكُمْ اُمَرَاءُ

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہونگے تمپر امیر

تَعْرِفُوْنَ وَتُنْكِرُوْنَ فَمَنْ اَنْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ وَلٰكِنْ مَنْ

کہ پہچانوگے بعضے فعال انکے اچھے اور بعضے بُرے پس جسنے کہ انکار کیا پس تحقیق پاک ہوا اور جسنے کہ مکروہ جانا پس تحقیق سالم رہا ولیکن جو کوئی

رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوْا اَفَلَا نُقَاتِلُهُمْ قَالَ لَا مَا صَلَّوْا لَا مَا صَلَّوْا اَيْ مَنْ كَرِهَ

راضی ہوا اور پیروی کی کہا صحابہ نے کیا پس نہ لڑیں ہم اونسے فرمایا نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں نہیں جب تک کہ نماز پڑھیں یعنی جس شخص نے مکروہ جانا

بِقَلْبِهِ وَاَنْكَرَ بِقَلْبِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

ساتھ دل اپنے کے اور انکار کیا ساتھ دل اپنے کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا

قَالَ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِيْ اَثَرَةً وَاُمُوْرًا

فرمایا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم دیکھوگے پیچھے میرے ترجیح دینے کو اور کتنی چیزیں کہ

تُنْكِرُوْنَهَا قَالُوْا فَمَا تَاْمُرُنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَدُّوْا اِلَيْهِمْ حَقَّهُمْ وَسَلُوا

بُری جانوگے تم عرض کیا صحابہ نے کیا حکم فرماتے ہو تم ہمکو یا رسول اللہ فرمایا ادا کرو تم طرف اونکی حق اونکا اور مانگو

اللّٰهَ حَقَّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ سَاَلَ سَلَمَةُ بْنُ

اللہ سے حق اپنا متفق علیہ۔ اور روایت ہے وائل بن حجر سے کہ کہا پوچھا سلمہ بن

يَزِيْدَ الْجُعْفِيُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ اِنْ قَامَتْ

یزید جعفی نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس کہا اے نبی اللہ کے خبر دیجیے مجکو کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو اگر

عَلَيْنَا اُمَرَاءُ يَسْئَلُوْنَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُوْنَا حَقَّنَا فَمَا تَاْمُرُنَا قَالَ اسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

ہمپر امراء مانگیں ہمسے حق اپنا اور نہ دیں ہمکو حق ہمارا پس کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا سنو اور فرمانبرداری کرو

فَاِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حُمِّلُوْا وَعَلَيْكُمْ مَا حُمِّلْتُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

پس سوا اسکے نہیں کہ اونپر ہے وہ چیز کہ اوٹھائی گئی ہے اور تمپر ہے وہ چیز کہ اوٹھائی گئی تم نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ خَلَعَ يَدًا مِّنْ طَاعَةٍ

بن عمر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے جو شخص کہ نکالے ہاتھ امام کی تابعداری سے

لَقِيَ اللّٰهَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ فِيْ عُنُقِهِ بَيْعَةٌ مَاتَ

ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے دن قیامت کے اور حال یہ ہے کہ نہیں ہوگی دلیل واسطے اوسکے اور جو کوئی مرگیا اور حال یہ ہے کہ نہیں اوسکی گردن میں بیعت امام کی

مِيتَةً جَاهِلِيَّةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مرنا جاہلیت کا سا نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا

كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ

کہ تھے بنی اسرائیل کہ ادب کہلاتے تھے انکو انبیاء جبکہ مرتے ایک نبی جانشین ہوتے اونکی اور نبی اور تحقیق حال یہ کہ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَيَكُونُ خُلَفَاءُ فَيَكْثُرُونَ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فُوا بِبَيْعَةِ

نہیں انبیاء کوئی نبی پیچھے میرے اور ہونگے بعد میرے امیر اور بہت ہونگے عرض کیا صحابہ نے پس کیا حکم فرماتے ہو ہمکو فرمایا پورا کرو بیعت

الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ أَعْطُوهُمْ حَقَّهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ سَائِلُهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ مُتَّفَقٌ

پہلی کی پھر پہلی کی اور دو اونکو حق اونکا پس تحقیق اللہ پوچھیگا اونسے اوس چیز سے کہ طلب چرانیکی کی ہے اونسے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بُويِعَ

علیہ - اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بیعت کیجاوے

لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْآخِرَ مِنْهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ

واسطے دو خلیفوں کے سو پس قتل کرو اوسکو کہ آخر ہے اونمیں سے نقل کیا یہ مسلم نے - اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَيَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے قریب ہے کہ ہونگے شر و فساد پس جو شخص کہ ارادہ کرے

أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هٰذِهِ الْأُمَّةِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِنًا مَنْ كَانَ

جدائی ڈالنے کا امر اس امت میں اوس حال میں کہ امت ہو اکٹھی پس مارو اوسکو ساتھ تلوار کے جو کوئی ہو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَتَاكُمْ

نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عرفجہ سے کہ کہا سنا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص آوے تمہارے پاس

وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلٰى رَجُلٍ وَاحِدٍ يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يُفَرِّقَ جَمَاعَتَكُمْ

اس حال میں کہ امر تمہارا اکٹھا ہو اوپر ایک شخص کے اور ایک خلیفہ پر در حالیکہ ارادہ کرے یہ کہ چیرے لاٹھی تمہاری کو یا جدائی ڈالے جماعت تمہاری کو

فَاقْتُلُوهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پس قتل کرو اوسکو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ إِنِ اسْتَطَاعَ

علیہ وسلم نے جسنے بیعت کی امام سے پس دیا اوسکو صفقہ ہاتھ اپنے کا اور میوہ دل اپنے کا پس چاہیے کہ اطاعت اوسکی کرے

كتاب الإمارة والقضاء

فَإِنْ جَاءَ آخَرُ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا عُنُقَ الْآخَرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ

پس اگر آوے دوسرا کہ خروج کرے امام پر پس مارو گردن اوس دوسرے کی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عبد

الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ

الرحمن بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ مانگ سرداری کو پس تحقیق تو

إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ

اگر دیا گیا سرداری بسبب مانگنے کے تو سونپا جاویگا تو طرف اوسکی اور اگر دیا گیا تو سرداری بغیر سوال کے

أُعِنْتَ عَلَيْهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

مدد دیا جاویگا تو اللہ کیطرف سے اوس سرداری پر متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَسَتَكُونُ نَدَامَةً يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَنِعْمَ الْمُرْضِعَةُ

تحقیق تم حرص کروگے اوپر سرداری کے اور ہوگی وہ موجب پشیمانی کی دن قیامت کے پس اچھی ہے دودھ پلانیوالی سرداری

وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اور بری ہے دودھ چھڑانیوالی سرداری نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ

اللّٰهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضَرَبَ بِيَدِهٖ عَلَى مَنْكِبِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ

کیا نہیں عامل کرتے مجکو کہا ابو ذر نے کہ مارا حضرت نے اپنا ہاتھ میری مونڈھے پر پھر فرمایا اے ابو ذر تحقیق تو

ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ خِزْيٌ وَنَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا

ضعیف ہے اور یہ سرداری امانت ہے اور تحقیق سرداری ہوگی دن قیامت کے سبب رسوائی اور پشیمانی کی لیکن جس شخص نے لیا اوسکو

بِحَقِّهَا وَأَدَّى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ لَهٗ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ

ساتھ حق اوسکے اور ادا کیا اوس حق کو کہ اوسپر ہے اوس سرداری میں اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا حضرت نے ابو ذر کو اے ابو ذر تحقیق

ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأَمَّرَنَّ عَلَى اثْنَيْنِ وَلَا

ضعیف اور تحقیق دوست رکھتا ہوں میں واسطے تیرے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہوں میں واسطے نفس اپنے کی نہ امیر ہو تو دو شخص پر

تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي مُوسٰى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى

اور نہ سرانجام کار ہو مال یتیم کا نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا داخل ہوا میں

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِّي فَقَالَ أَحَدُهُمَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور دو شخص بیٹے چچا میرے کے پس کہا ایک نے اون میں سے یا رسول اللہ

أَمِّرْنَا عَلَى بَعْضِ مَا وَلَّاكَ اللهُ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّا وَاللهِ

امیر کرو مجھکو اوپر بعضے کاموں کے جو والی کیا ہے تمکو اللہ نے اور کہا دوسرے نے بھی مانند اسکے پس فرمایا حضرت نے تحقیق ہم

لَا نُوَلِّي عَلَى هٰذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا حَرَصَ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ

نہیں والی کرتے اوپر اس کام کے اوس کسیکو کہ مانگے ہمسے ولایت کو اور نہ اوس کسیکو کہ حرص کرے اوسپر اور ایک روایت میں ہے

قَالَ لَا نَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

فرمایا حضرت نے نہیں عامل کرتے ہم اوپر کام اپنے کے اوسکو کہ ارادہ رکھے اسکا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِدُونَ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ أَشَدَّهُمْ كَرَاهِيَةً

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پاؤگے تم بہترین آدمیوں میں سخت اونکا از روئے کراہت کے

لِهٰذَا الْأَمْرِ حَتّٰى يَقَعَ فِيهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

واسطے اس امر کے یہانتک کہ پڑے اوسمیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَالْإِمَامُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو سب تمہارے نگہبان رعیت کے ہین اور تم سب سوال کیے جاؤگے اپنی رعیت سے پس

الَّذِي عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ

جو حاکم ہو لوگوں پر نگہبان ہے اور وہ پوچھا جاویگا احوال رعیت اپنی سے اور مرد نگہبان ہے اوپر

بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ

گھر والوں اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا رعیت اپنی سے اور عورت نگہبان ہے اوپر گھر خاوند اپنے کے اور فرزندوں اسکے

وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَعَبْدُ الرَّجُلِ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ

اور وہ سوال کیجاویگی حق اونکے سے اور غلام مرد کا نگہبان ہے اوپر مال مالک اپنے کے اور وہ سوال کیا جاویگا

عَنْهُ أَلَا فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اوس سے خبردار ہو پس تم سب نگہبان ہو اور تم سب سوال کیے جاؤگے رعیت اپنی سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا مِنْ وَالٍ

معقل بن یسار سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے نہیں کوئی سرداری

يَلِي رَعِيَّةً مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَيَمُوتُ وَهُوَ غَاشٌّ لَهُمْ إِلَّا حَرَّمَ اللهُ

لینے والا کہ سرداری کرے رعیت پر مسلمانوں میں سے پھر مرے اس حال میں کہ خائن ہے اونپر مگر حرام کریگا اللہ

عَلَيْهِ الْجَنَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اوپر بہشت کو۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے معقل ابن یسار سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللّٰهُ رَعِيَّةً فَلَمْ يَحُطْهَا بِنَصِيحَةٍ إِلَّا لَمْ يَجِدْ رَائِحَةَ

نہیں کوئی بندہ کہ نگہبانی کرائے اللہ اوس سے رعیت کی پس نہ نگہبانی کی اوس رعیت کی ساتھ خیر خواہی کی مگر کہ نہ پاویگا بو

الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

بہشت کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ شَرَّ الرِّعَاءِ الْحُطَمَةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

علیہ وسلم کو فرماتے بدترین سرداروں کا ظالم ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ مَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ

فرمایا رسول خدا صلعم نے یا الٰہی جو شخص کہ والی کیا گیا کام امت میری سے کسی چیز کا پس مشقت ڈالی اوپر

فَاشْقُقْ عَلَيْهِ وَمَنْ وَلِيَ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَرَفَقَ بِهِمْ فَارْفُقْ بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس مشقت ڈال تو اوپر اور جو شخص کہ والی کیا گیا کام امت میری سے کسی چیز کا پس نرمی کی ساتھ اونکے پس نرمی کر تو ساتھ اوسکے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللّٰهِ عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَنْ يَمِينِ الرَّحْمٰنِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ

امراء عادل نزدیک خدا کے نور کے منبروں پر ہونگے طرف داہنے ہاتھ رحمٰن کے اور دونوں ہاتھ اوسکے

يَمِينٌ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

داہنے ہیں وہ لوگ کہ انصاف کرتے ہیں بیچ احکام اپنے کے اور اہل اپنے کے اور اوس چیز کہ والی ہیں نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَعَثَ اللّٰهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ

ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں بھیجا اللہ نے کوئی نبی اور نہیں خلیفہ کیا

مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَحُضُّهُ

کوئی خلیفہ مگر کہ ہوتے ہیں اوسکے لئے دو رفیق [illegible] کہ حکم کرتا ہے اوسکو ساتھ نیکی کے اور رغبت دلاتا ہے اوسکو

عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَهُ اللّٰهُ

اوپر اوسکے اور ایک رفیق حکم کرتا ہے اوسکو ساتھ برائی کے اور رغبت دلاتا ہے اوسکو ساتھ برائی کے اور بچایا گیا گناہ سے وہ کہ بچایا [illegible]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے قیس بن سعد نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَنْزِلَةِ صَاحِبِ الشُّرَطِ مِنَ الْاَمِيْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ

علیہ وسلم سے بمنزلہ کوتوال کے بہ نسبت امیر کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی بکرہ سے

قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ اَهْلَ فَارِسَ قَدْ مَلَّكُوْا عَلَيْهِمْ بِنْتَ

کہ کہا جب پہونچی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ خبر کہ فارسیوں نے بادشاہ کیا اپنے اوپر بیٹی

كِسْرٰى قَالَ لَنْ يُّفْلِحَ قَوْمٌ وَّلَّوْا اَمْرَهُمُ امْرَاَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ

کسریٰ کی کو فرمایا ہرگز نہ فلاح پاویگی وہ قوم کہ والی وحاکم کیا اپنے کام کا عورت کو نقل کی یہ بخاری نے - فصل

الثَّانِيْ عَنِ الْحَارِثِ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰمُرُكُمْ

دوسری روایت ہے حارث اشعری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کرتا ہوں تمہیں

بِخَمْسٍ بِالْجَمَاعَةِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَالْهِجْرَةِ وَالْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاِنَّهٗ

ساتھ پانچ چیزوں کے ایک تو اتباع کرنا جماعت مسلمین کے اور دوسرے سننے اور حکم بجالانے کا اور تیسرے ساتھ ہجرت کرنیکے اور چوتھے جہاد کرنیکے

مَنْ خَرَجَ مِنَ الْجَمَاعَةِ قِيْدَ شِبْرٍ فَقَدْ خَلَعَ رِبْقَةَ الْاِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهٖ

جو شخص نکلا سب مسلمانوں کی راہ سے برابر ایک بالشت کے تحقیق نکالی اوسنے رسی اسلام کی گردن اپنی سے

اِلَّا اَنْ يُّرَاجِعَ وَمَنْ دَعَا بِدَعْوَى الْجَاهِلِيَّةِ فَهُوَ مِنْ جُثَى جَهَنَّمَ وَاِنْ

مگر یہ کہ پھر آوے - اور جس شخص نے کہ پکارا پکارنا جاہلیت کا سا پس وہ شخص جماعت دوزخیوں کی ہے اگرچہ

صَامَ وَصَلّٰى وَزَعَمَ اَنَّهٗ مُسْلِمٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ زِيَادِ

روزہ رکھے اور نماز پڑھے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے - اور روایت ہے زیاد

ابْنِ كُسَيْبٍ الْعَدَوِيِّ قَالَ كُنْتُ مَعَ اَبِيْ بَكْرَةَ تَحْتَ مِنْبَرِ ابْنِ عَامِرٍ وَهُوَ

بن کسیب عدوی سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابی بکرہ کے نیچے منبر ابن عامر کے اس حال میں کہ وہ

يَخْطُبُ وَعَلَيْهِ ثِيَابٌ رِقَاقٌ فَقَالَ اَبُوْ بِلَالٍ اُنْظُرُوْا اِلٰى اَمِيْرِنَا يَلْبَسُ

خطبہ کہتے تھے اور تھے اوپر کپڑے باریک پس کہا ابو بلال نے کہ دیکھو تم طرف امیر ہمارے کے پہنتا ہے

ثِيَابَ الْفُسَّاقِ فَقَالَ اَبُوْ بَكْرَةَ اُسْكُتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کپڑے فاسقوں کے سے کہا ابو بکرہ نے چپ رہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ مَنْ اَهَانَ سُلْطَانَ اللّٰهِ فِى الْاَرْضِ اَهَانَهُ اللّٰهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ

فرماتے کہ جو شخص اہانت کرے بادشاہ کی کہ اللہ کی طرف سے ہو زمین میں خوار کریگا اوسکو اللہ نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سِمْعَانَ قَالَ

اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے نواس بن سمعان سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِىْ مَعْصِيَةِ الْخَالِقِ رَوَاهُ فِىْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں تابعداری کسی مخلوق کی بیچ گناہ خالق کے نقل کی یہ

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

اَمِيْرِ عَشَرَةٍ اِلَّا يُؤْتٰى بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَغْلُوْلًا حَتّٰى يَفُكَّ عَنْهُ الْعَدْلُ

امیر دس شخصونکا بھی مگر کہ لایا جاویگا دن قیامت کے طوق کیا ہوا یہانتک کہ چھڑا ویگا اوس سے طوق کو عدل

اَوْ يُوْبِقَهُ الْجَوْرُ رَوَاهُ الدَّارِمِىُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

یا ہلاک کریگا اوسکو ظلم نقل کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيْلٌ لِّلْاُمَرَاءِ وَيْلٌ لِّلْعُرَفَاءِ وَيْلٌ لِّلْاُمَنَاءِ لَيَتَمَنَّيَنَّ اَقْوَامٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم نے وائی ہے واسطے سرداروں کے اور مصیبت ہے واسطے چودہریوں کے اور مصیبت ہے واسطے امینوں کے اور البتہ آرزو کرینگی قومیں دن قیامت کے

اَنَّ نَوَاصِيَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَيَّا يَتَجَلْجَلُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ

کہ بال اونکی پیشانیوں کے لٹکائے جاتے بیچ ثریا کے اسحالمین کہ ہلتے درمیان آسمان و زمین کے اور آرزو کرینگے

لَمْ يَلُوْا عَمَلًا رَوَاهُ فِىْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَفِىْ رِوَايَتِهٖ اَنَّ ذَوَائِبَهُمْ

کہ نہ والی ہوتے کسی عمل کے نقل کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی یہ احمد نے اور انکی روایت میں یہ ہے کہ آرزو کرینگے کہ کاش

كَانَتْ مُعَلَّقَةً بِالثُّرَيَّا يَتَذَبْذَبُوْنَ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَكُوْنُوْا

اونکی لٹکائی گئی ہوتیں ثریا بلند پر ہلتی درمیان آسمان و زمین کے اور نہ کئے گئے ہوتے

عُمِّلُوْا عَلٰى شَىْءٍ وَعَنْ غَالِبِ الْقَطَّانِ عَنْ رَّجُلٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ

عامل کسی چیز پر۔ اور روایت ہے غالب قطان سے کہ نقل کی اونسے ایک شخص نے اونے نقل کی اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعِرَافَةَ حَقٌّ وَلَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق چودہراہٹ حق ہے اور ضرور ہے واسطے آدمیوں کے

[illegible]

عُرَفَاءَ وَلٰكِنَّ الْعُرَفَاءَ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ

چودہری تو ضروری لیکن چودہری ہیں بیچ دوزخ کے نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے کعب بن عجرہ سے کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعِيْذُكَ بِاللّٰهِ مِنْ إِمَارَةِ السُّفَهَاءِ قَالَ

فرمایا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ میں دیتا ہوں تجھکو اللہ کی سرداری احمقوں کی سے کہا کعب نے

وَمَا ذَاكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ أُمَرَاءُ سَيَكُوْنُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ مَنْ دَخَلَ

کیا ہے یہ یارسول اللہ فرمایا امرا ہونگے پیچھے میرے جو شخص کہ جاوے

عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسُوْا مِنِّيْ وَلَسْتُ

اوپر اور سچا کرے انکی جھوٹ کو اور مدد کرے انکی اونکو ظلم پر پس نہیں وہ مجھسے اور نہیں ہوں

مِنْهُمْ وَلَنْ يَرِدُوْا عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَّمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ

اونسے اور نہ وہ آوینگے میرے پاس حوض پر اور جو شخص کہ نہ گیا اونکے پاس اور نہ سچا کیا اونکو

بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلٰى ظُلْمِهِمْ فَأُولٰئِكَ مِنِّيْ وَأَنَا مِنْهُمْ وَأُولٰئِكَ

ساتھ جھوٹ انکے کے اور نہ مدد کرے اونکی اونکو ظلم پر پس وہ لوگ مجھ سے ہیں اور میں اونسے ہوں اور وہ لوگ

يَرِدُوْنَ عَلَيَّ الْحَوْضَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

آوینگے میرے حوض پر نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جو شخص کہ رہتا ہے جنگل میں جاہل ہوتا ہے اور جو شخص کہ پیچھے پڑا رہتا ہے شکار کے

غَفَلَ وَمَنْ أَتَى السُّلْطَانَ افْتُتِنَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ

غافل ہوتا ہے اور جو شخص آتا ہے بادشاہ پاس فتنے میں ڈالا جاتا ہے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے

وَفِيْ رِوَايَةِ أَبِيْ دَاوُدَ مَنْ لَزِمَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَمَا ازْدَادَ عَبْدٌ

اور بیچ روایت ابوداؤد کے یوں ہے کہ جو شخص لازم رہتا ہے بادشاہ کا فتنہ میں پڑتا ہے اور نہیں زیادہ کرتا کوئی

مِنَ السُّلْطَانِ دُنُوًّا إِلَّا ازْدَادَ مِنَ اللّٰهِ بُعْدًا وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ

بادشاہ سے قرب مگر کہ زیادہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ سے دوری۔ اور روایت ہے مقدام بن

مَعْدِيْكَرِبَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَرَبَ عَلٰى مَنْكِبِهِ ثُمَّ قَالَ

معدیکرب سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ مارا اوپر مونڈھے مقدام کے پھر فرمایا

[illegible]

أَفْلَحْتَ يَا قُدَيْمُ إِنْ مُتَّ وَلَمْ تَكُنْ أَمِيرًا وَّلَا كَاتِبًا وَّلَا عَرِيفًا رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

فلاح پائی تونے اے قدیم اگر مرے تو اور نہ ہو تو امیر اور نہ منشی اور نہ چودھری نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں

صَاحِبُ مَكْسٍ يَعْنِي الَّذِي يَعْشُرُ النَّاسَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُوْدَاوُدَ

صاحب مکس کا مراد رکھتے تھے حضرت صاحب مکس سے وہ شخص کہ لیتا ہے محصول لوگوں سے خلاف شرع نقل کی یہ احمد اور ابوداؤد

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ

اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

أَحَبَّ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ

محبوب ترین لوگوں کا طرف اللہ کے دن قیامت کے اور بہت قریب ان کا اس سے از روئے مجلس کے امام

عَادِلٌ وَّإِنَّ أَبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَشَدَّهُمْ عَذَابًا

عادل ہے اور تحقیق بہت دشمن رکھا گیا لوگوں میں طرف اللہ کے دن قیامت کے اور سخت ترین ان کا دن قیامت کے از روئے عذاب کے

وَفِي رِوَايَةٍ وَّأَبْعَدَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ جَائِرٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اور ایک روایت میں بعید ترین ان کا اللہ سے وہ امام ظالم ہے نقل کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کہا یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ الْجِهَادِ مَنْ قَالَ كَلِمَةَ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے تحقیق بہترین جہاد اوسکا ہے کہ کہے بات حق نزدیک بادشاہ ظالم کے نقل کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ عَنْ

ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ احمد اور نسائی نے

طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

طارق بیٹے شہاب کے سے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللّٰهُ بِالْأَمِيرِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيْرَ صِدْقٍ إِنْ نَسِيَ

علیہ وسلم نے جس وقت کہ ارادہ کرتا ہے اللہ ساتھ امیر کے بھلائی کا کردانتا ہے واسطے اوسکے وزیر سچا کہ اگر بھول جاتا ہے امیر

دنیا اور عقبی میں سے ہو جاتا ہے الخ یعنے حکم اللہ کا ۱۲

ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ وَإِذَا أَرَادَ بِهِ غَيْرَ ذٰلِكَ جَعَلَ لَهُ وَزِيْرَ سُوْءٍ

یاد دلاوے بھیا ہی وزیر اوسکو اور اگر یاد رکھتا ہی مدد کرتا ہے اوسکی اور اگر ارادہ کرتا ہی ساتھ امیر غیر بھلائی کا کر دیتا ہی واسطے اوسکے وزیر برا

إِنْ نَسِيَ لَمْ يُذَكِّرْهُ وَإِنْ ذَكَرَ لَمْ يُعِنْهُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

اگر بھول جاتا ہی امیر نہین یاد دلاتا اوسکو اور اگر یاد رکھتا ہی تو نہین مدد کرتا اوسکی نقل کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے

وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَمِيْرَ إِذَا ابْتَغَى

اور روایت ہی ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سردار جسوقت ڈھونڈتا ہے

الرِّيْبَةَ فِي النَّاسِ أَفْسَدَهُمْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ

شک کی بات آدمیون مین خراب کرتا ہے اونکو نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہی معاویہ سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّكَ إِذَا اتَّبَعْتَ عَوْرَاتِ النَّاسِ أَفْسَدْتَهُمْ

سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق تو جسوقت پیچھا کرے لوگونکی عیب کا البتہ خراب کریگا تو اونکو

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی ابی ذر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ أَنْتُمْ وَأَئِمَّةٌ مِنْ بَعْدِيْ يَسْتَأْثِرُوْنَ بِهٰذَا الْفَيْءِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کسطرح کروگے تم ساتھ سرداروں کے پیچھے میرے البتہ اختیار کرینگے وہ اس مال کو

قُلْتُ أَمَا وَالَّذِيْ بَعَثَكَ بِالْحَقِّ أَضَعُ سَيْفِيْ عَلٰى عَاتِقِيْ ثُمَّ أَضْرِبُ

کہا مینے خبردار ہو قسم ہے اوس ذات کی کہ بھیجا ہی تجکو ساتھ حق کے رکھونگا مین تلوار اوپر کندھے اپنے کے پھر مارونگا مین

بِهِ حَتّٰى أَلْقَاكَ قَالَ أَوَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى خَيْرٍ مِنْ ذٰلِكَ تَصْبِرُ حَتّٰى تَلْقَانِيْ

ساتھ اوسکے یہانتک کہ ملاقات کرون مین تجسے فرمایا کیا نہ بتلاؤن مین تجکو بہتر اس سے صبر کر تو یہانتک کہ ملاقات کرے تو مجھسے

رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

## الْفَصْلُ الثَّالِثُ

عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

نقل کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُوْنَ مَنِ السَّابِقُوْنَ إِلٰى ظِلِّ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا جانتے ہو کون سبقت کرنیوالے ہین طرف سایہ اللہ عز و جل کے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالُوا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ أَعْلَمُ قَالَ الَّذِيْنَ إِذَا أُعْطُوا الْحَقَّ

دن قیامت کے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہی فرمایا سبقت کرنیوالے وہ لوگ ہین کہ جب دیا جاتا ہے

قبلوه واذا سئلوه بذلوه وحكموا للناس كحكمهم لانفسهم وعن

قبول کرتے ہیں اوسکو اور جب سوال کئے جاتے ہیں اوسی حق کو خرچ کرتے ہیں اوسکو اور حکم کرتے ہیں واسطے لوگوں کی مانند حکم کرنا اپنے واسطے اپنی ذاتوں کے

جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ثلث اخاف

جابر رضی بن سمرہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تین چیزیں ہیں کہ ڈرتا ہوں

على امتي الاستسقاء بالانواء وحيف السلطان وتكذيب بالقدر

اپنی امت پر مینہ مانگنا ساتھ منازل چاند کے اور ظلم کرنا بادشاہ کا اور جھٹلانا تقدیر کا

وعن ابي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم ستة ايام اعقل

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا واسطے میری پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے چھے دن تک یہ بات سمجھ تو

يا اباذر ما يقال لك بعد فلما كان اليوم السابع قال اوصيك

ای ابوذر اور سمجھ کر کہی جاوے واسطے تیری پیچھے اسکے پس جب ہوا ساتواں دن فرمایا وصیت کرتا ہوں میں تجکو

بتقوى الله في سر امرك وعلانيته واذا اسأت فاحسن ولا تسألن

ساتھ پرہیزگاری اللہ کے بیچ باطن اور ظاہر کے اور جسوقت کرے برائی کر تو پس نیکی کر اور نہ مانگ

احدا شيئا وان سقط سوطك ولا تقبض امانة ولا تقض بين

کسی سے کچھ اگرچہ گرے کوڑا تیرا اور نہ لے امانت کسی کی اور نہ حکم کر درمیان

اثنين وعن ابي امامة عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال ما من رجل

دو شخصوں کے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نہیں کوئی شخص کہ

يلي امر عشرة فما فوق ذلك الا اتى الله عز وجل مغلولا يوم

سردار ہو کام دس شخصوں کا پس زیادہ کا اوس سے مگر آویگا اللہ عز وجل کے پاس طوق پڑا ہوا دن

القيمة يده الى عنقه فكه بره او اوبقه اثمه اولها ملامة واوسطها

قیامت کے ہاتھ اوسکا جکڑا ہوا ہوگا طرف گردن اوسکی کے چھڑا دیگی اوسکو نیکی اوسکی یا ہلاک کریگا اوسکو گناہ اوسکا اول سرداری کی ملامت ہے اور بیچ

ندامة واخرها خزي يوم القيمة وعن معاوية قال قال رسول

پشیمانی ہے اور آخر اوسکی رسوائی ہے دن قیامت کے۔ اور روایت ہے معاویہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يا معاوية ان وليت امرا فاتق الله واعدل قال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ای معاویہ اگر سردار کیا جاوے تو کسی کام کا پس ڈر تو اللہ سے اور انصاف کرنا کہا معاویہ نے

فما زلت اظن انی مبتلی بعمل لقول النبی صلی الله علیه وسلم حتی ابتلیت

پس ہمیشہ رہا میں گمان کرتا کہ میں گرفتار کیا جاؤنگا ساتہ کسی کام کو بسبب فرمانے نبی صلعم کے یہانتک کہ گرفتار کیا گیا میں

وعن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم تعوذوا بالله من

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پناہ پکڑو ساتہ اللہ کے برائی

رأس السبعین وامارة الصبیان روی الاحادیث الستة احمد

سر ستر برس کے سے اور سرداری لڑکوں کی سے نقل کیں چہہوں حدیثیں احمد نے

وروی البیهقی حدیث معاویة فی دلائل النبوة وعن یحیی بن

اور روایت کی بیہقی نے حدیث معاویہ کی دلائل النبوۃ میں ۔ اور روایت ہے یحییٰ بن

هاشم عن یونس بن ابی اسحق عن ابیه قال قال رسول الله

ہاشم سے کہ نقل کی یونس بن ابی اسحاق سے کہ نقل کی اونے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم کما تکونون کذلک یؤمر علیکم وعن ابن عمر ان

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جیسے ہوگے تم ویسے ہی سردار کئے جاوینگے تمپر ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ

النبی صلی الله علیه وسلم قال ان السلطان ظل الله فی الارض یاوی

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بادشاہ سایہ خدا کا ہے زمین میں ٹہکانا پکڑتا ہے

الیه کل مظلوم من عباده فاذا عدل کان له الاجر وعلی الرعیة

طرف اوسکی ہر مظلوم بندوں اوسکے سے پس جبوقت کہ عدل کرتا ہے ہوتا ہے واسطے اوسکی ثواب اور واجب ہوتا ہے

الشکر واذا جار کان علیه الاصر وعلی الرعیة الصبر وعن

شکر اور جب ظلم کرتا ہے ہوتا ہے اوسپر گناہ اور لازم ہے رعیت پر صبر کرنا ۔ اور روایت ہے

عمر بن الخطاب قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان افضل عباد الله

عمر بن خطاب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہترین بندگان خدا کے سے

عند الله منزلة یوم القیمة امام عادل رفیق وان شر الناس

نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے امام عادل نرمی کرنیوالا ہے اور تحقیق بدترین لوگوں کا

عند الله منزلة یوم القیمة امام جائر خرق وعن عبد الله

نزدیک اللہ کے باعتبار مرتبہ کے دن قیامت کے امام ظالم سختی کرنیوالا ہے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من نظر الى اخيه نظرة

ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ دیکھے طرف مسلمان بہائی اپنی کی دیکھنا

يخيفه اخافه الله يوم القيمة روى الاحاديث الاربعة البيهقي

کہ ڈراوے اوسکو ڈراویگا اوسکو اللہ دن قیامت کے روایت کین چارون حدیثین بیہقی نے

في شعب الايمان وقال في حديث يحيى هذا منقطع وراويه ضعيف

شعب الایمان مین اور کہا بیچ حدیث یحیی کے یہ منقطع ہے اور روایت یحیی کی ضعیف ہے

وعن ابي الدرداء قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى

اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بتحقیق اللہ تعالی

يقول انا الله لا اله الا انا مالك الملوك وملك الملوك قلوب

فرماتا ہے کہ مین اللہ ہون نہین کوئی معبود مگر مین مالک ہون بادشاہونکا اور بادشاہونکا بادشاہ دل

الملوك في يدي وان العباد اذا اطاعوني حولت قلوب ملوكهم

بادشاہون کے میری ہاتہ مین ہین اور تحقیق بندی جسوقت کہ فرمان برداری کرین میری تو پہیر دونگا مین دلون بادشاہون انکی کو

عليهم بالرحمة والرأفة وان العباد اذا عصوني حولت قلوبهم

اونپر ساتہ رحمت وشفقت کے اور تحقیق بندی جسوقت کہ نافرمانی کرین میری پہیر دونگا مین بادشاہونکی دلون کو

بالسخطة والنقمة فساموهم سوء العذاب فلا تشغلوا انفسكم بالدعاء

ساتہ خفگی اور عذاب کی پس وہ پہونچاوینگے انکو برے عذاب پس نہ مشغول کرو تم اپنے نفسون کو ساتہ بددعا کرنیکے

على الملوك ولكن اشغلوا انفسكم بالذكر والتضرع كي اكفيكم

بادشاہون پر ولیکن مشغول کرو اپنے نفسون کو ساتہ ذکر کے اور زاری کی تاکہ کفایت کرون مین تم سے شر

ملوككم رواه ابو نعيم في الحلية باب ما على الولاة من التيسير

بادشاہون تمہاری کو اور بار ذکر کیا مین اوسکو نقل کیا ابو نعیم نے حلیہ مین - باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ حاکمون پر ہے آسانی کرنیسے

الفصل الاول عن ابي موسى قال كان رسول الله صلى

فصل پہلی روایت ہے ابی موسی سے کہ کہا تہے پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم اذا بعث احدا من اصحابه في بعض امره قال بشروا

علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتے بہیجنے کا کسیکو اپنے اصحاب مین سے بیچ بعضے کام اپنے کے فرماتے کہ بشارت دو

وَلَا تُنَفِّرُوْا وَيَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

اور نہ ڈراؤ اور آسانی کرو اور دشواری میں نہ ڈالو متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَسَكِّنُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور تسکین دو اور نہ نفرت دلاؤ متفق علیہ

وَعَنْ اَبِىْ بُرْدَةَ قَالَ بَعَثَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَدَّهٗ اَبَا مُوْسٰى وَمُعَاذًا

اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ کہا بھیجا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دادا اوسکے کو کہ ابی موسی اشعری ہے اور معاذ کو

اِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ يَسِّرَا وَلَا تُعَسِّرَا وَبَشِّرَا وَلَا تُنَفِّرَا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا

طرف یمن کے اور فرمایا کہ آسانی کرو اور نہ مشکل کرو اور بشارت دو اور نہ نفرت دلاؤ اور آپس میں باتفاق کام کرو اور

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ الْغَادِرَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق عہد توڑنیوالا

يُنْصَبُ لَهٗ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُقَالُ هٰذِهٖ غَدْرَةُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ

کھڑا کیا جاویگا واسطے اوسکے نشان دن قیامت کے اور کہا جاویگا کہ یہ نشان علامت عہد شکنی فلانے بیٹے فلانے کی ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا واسطے ہر عہد توڑنے والے کے نشان ہوگا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُعْرَفُ بِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِىِّ

دن قیامت کے کہ پہچانا جاویگا بسبب اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ عِنْدَ اِسْتِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِىْ رِوَايَةٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے ہر عہد توڑنیوالے کے نشان ہوگا نزدیک مقعد اوسکے دن قیامت کے اور بیچ ایک روایت کے

لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرْفَعُ لَهٗ بِقَدْرِ غَدْرِهٖ اَلَا وَلَا غَادِرَ اَعْظَمُ

کہ واسطے ہر عہد توڑنیوالیکے نشان ہوگا دن قیامت کے بلند کیا جاویگا واسطے اوسکے بقدر غدر اوسکی خبردار ہو نہیں کوئی عہد توڑنیوالا

غَدْرًا مِنْ اَمِيْرِ عَامَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِىْ عَنْ عَمْرِو

عہد توڑنے میں سردار عام سے نقل کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عمرو

ابْنِ مُرَّةَ اَنَّهٗ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ وَّلَاهُ

بن مرہ سے کہ کہا اوسنے واسطے معاویہ کے سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ سردار کیا اوسکو

اللہ شیئاً من امر المسلمین فاحتجب دون حاجتہم وخلتہم و

فقرہم احتجب اللہ دون حاجتہ وخلتہ وفقرہ فجعل معاویۃ

رجلاً علی حوائج الناس رواہ ابوداؤد والترمذی وفی روایۃ

ولاحمد اغلق اللہ ابواب السماء دون خلتہ وحاجتہ ومسکنتہ الفصل

الثالث عن ابی الشماخ الازدی عن ابن عم لہ من اصحاب

النبی صلی اللہ علیہ وسلم انہ اتی معاویۃ فدخل علیہ فقال سمعت رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ولی من امر الناس شیئاً ثم اغلق بابہ

دون المسلمین او المظلوم اوذی الحاجۃ اغلق اللہ دونہ ابواب

رحمتہ عند حاجتہ وفقرہ افقر ما یکون الیہ وعن عمر بن

الخطاب انہ کان اذا بعث عمالہ شرط علیہم ان لا ترکبوا برذوناً

ولا تاکلوا نقیاً ولا تلبسوا رقیقاً ولا تغلقوا ابوابکم دون

حوائج الناس فان فعلتم شیئاً من ذلک فقد حلت بکم

العقوبة ثم يشيعهم رواهما البيهقي في شعب الايمان باب

سزا پھر پہنچائے جاتے حضرت عمر اونکو نقل کین یہ دونون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین۔ باب ہے

العمل في القضاء والخوف منه الفصل الاول

عمل کرنے کا قضا مین اور بیچ بیان ڈرنے کے قضا سے فصل پہلی

عن ابي بكرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يقضين

روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ حکم کرے

حكم بين اثنين وهو غضبان متفق عليه وعن عبد الله

کوئی حکم کرنیوالا درمیان دو شخصون کے بیچ حالت مین کہ غضبناک ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو وابي هريرة قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا حكم

بن عمرو اور ابی ہریرہ سے کہ کہا دونون نے فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ قصد حکم کا کرے

الحاكم فاجتهد واصاب فله اجران واذا حكم فاجتهد فاخطأ

حاکم پس اجتہاد کرے اور صواب کری پس واسطے اوسکے ہے دوہرا ثواب اور جسوقت کہ حکم کیا اور اجتہاد کیا پھر خطا کی

فله اجر واحد متفق عليه الفصل الثاني عن ابي هريرة

پس واسطے اوسکی ہے ایک ثواب نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من جعل قاضيا بين الناس فقد

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کیا گیا قاضی درمیان لوگون کے پس تحقیق

ذبح بغير سكين رواه احمد والترمذي وابوداود وابن ماجة

ذبح کیا گیا بغیر چھری کے نقل کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ابتغى القضاء و

اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے منصب قضا کا اور

سأل وكل الى نفسه ومن اكره عليه انزل الله عليه ملكا يسدده

سوال کرے سونپا جاتا ہے وہ طرف نفس اوسکی کے اور جو شخص کہ زبردستی کیا گیا قضا دینے پر اوتارتا ہے اللہ اوسپر فرشتہ کہ

رواه الترمذي وابوداود وابن ماجة وعن بريدة قال قال

نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم القضاة ثلثة واحد في الجنة واثنان في النار

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قاضی تین طرح کے ہوتے ہین ایک بہشت مین اور دو دوزخ مین

فاما الذي في الجنة فرجل عرف الحق فقضى به ورجل عرف الحق

پس وہ کہ بہشت مین ہے پس وہ شخص ہے کہ پہچانا اوسنے حق کو پس حکم کیا ساتھ حق کے اور جس شخص نے کہ پہچانا حق کو

فجار في الحكم فهو في النار ورجل قضى للناس على جهل فهو

اور ظلم کیا حکم مین پس وہ دوزخ مین ہے اور جس شخص نے کہ حکم کیا لوگون مین بنا بر جہل کے سو وہ بھی

في النار رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي هريرة قال قال

دوزخ مین ہے نقل کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب قضاء المسلمين حتى يناله ثم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے طلب کی قضا مسلمانون کی یہانتک کہ پہونچا اوسکو پھر

غلب عدله جوره فله الجنة ومن غلب جوره عدله فله النار

غالب آیا عدل اوسکا ظلم پر پس واسطے اوسکے بہشت ہے اور وہ شخص کہ غالب ہوا ظلم اوسکا عدل پر پس واسطے اوسکے دوزخ

رواه ابو داود وعن معاذ بن جبل ان رسول الله صلى الله عليه وسلم

نقل کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لما بعثه الى اليمن قال كيف تقضي اذا عرض لك قضاء

جبکہ بھیجا معاذ کو طرف یمن کے فرمایا کسطرح حکم کریگا تو جسوقت کہ پیش آویگا واسطے تیرے کوئی قضیہ

قال اقضي بكتاب الله قال فان لم تجد في كتاب الله قال فبسنة

کہا حکم کرونگا مین بموجب کتاب اللہ کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو کتاب اللہ مین کہا پس حکم کرونگا مین بموجب سنت

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فان لم تجد في سنة رسول الله قال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے فرمایا پس اگر نہ پاوے تو بیچ سنت رسول خدا کے کہا

اجتهد رأيي ولا آلو قال فضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم على صدره

اجتہاد کرونگا مین اپنی عقل سے اور نہ قصور کرونگا مین کہا معاذ نے پس مارا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اوپر سینہ معاذ کے

وقال الحمد لله الذي وفق رسول رسول الله لما يرضى به رسول الله

اور فرمایا سب تعریف ہے واسطے اوس خدا کے کہ توفیق دی ایلچی رسول اللہ کو واسطے چیز کی کہ راضی ہے ساتھ اوسکے رسول اللہ کا

رواه الترمذي وابو داود والدارمي وعن علي قال بعثني رسول

نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے - اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا بھیجا مجھکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن قاضيا فقلت يا رسول الله ترسلني وانا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف یمن کے قاضی کر کر پس کہا میں نے یا رسول اللہ بھیجتے ہو مجھکو اور میں ہوں

حديث السن ولا علم لي بالقضاء فقال ان الله سيهدي قلبك

نوجوان اور نہیں علم مجھکو ساتھ کیفیت قضا کے پس فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ ہدایت کریگا دل تیرے کو

ويثبت لسانك اذا تقاضى اليك رجلان فلا تقض للاول حتى

اور ثابت رکھیگا زبان تیری کو جس وقت کہ لاویں تیرے پاس قضیہ دو شخص پس نہ حکم کر تو واسطے پہلے کے یہانتک

تسمع كلام الآخر فانه احرى ان يتبين لك القضاء قال فما

کہ سنے تو کلام دوسرے کا پس تحقیق لائق تر ہے ساتھ اسکے کہ ظاہر ہوگا واسطے تیرے حکم کہا حضرت علی رضی نے پس نہ

شككت في قضاء بعد رواه الترمذي وابو داود وابن ماجة

شک کیا میں نے بیچ کسی حکم کرنے کے بعد اسکے نقل کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے

وسنذكر حديث ام سلمة انما اقضي بينكم برأيي

اور ہم ذکر کریں گے ہم حدیث ام سلمہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے انما اقضی بینکم برائی

في باب الاقضية والشهادات ان شاء الله تعالى الفصل

بیچ باب اقضیہ اور شہادات کے اگر چاہیگا اللہ تعالیٰ فصل

الثالث عن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى

تیسری روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم ما من حاكم يحكم بين الناس الا جاء يوم القيمة وملك

علیہ وسلم نے نہیں کوئی حاکم کہ حکم کرتا ہے درمیان لوگوں کے مگر آویگا دن قیامت کے اس حال میں کہ فرشتہ

اخذ بقفاه ثم يرفع راسه الى السماء فان قال القه القاه

پکڑے ہوئے ہوگا گدی اوسکی پھر اوٹھاویگا فرشتہ سر اپنا طرف آسمان کی پس اگر کہیگا خدا اسکو ڈالدے تو ڈالدیگا اوسکو

في مهواة اربعين خريفا رواه احمد وابن ماجة والبيهقي

بیچ گڑھے کے چالیس برس کے نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَأْتِيَنَّ

شعب الایمان مین - اور روایت ہی عائشہ رضہ سی کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آویگا

عَلَى الْقَاضِي الْعَدْلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَتَمَنَّى أَنَّهُ لَمْ يَقْضِ بَيْنَ اثْنَيْنِ

اوپر قاضی منصف کے زمانہ دن قیامت کی آرزو کریگا وہ سہین کر کاشکے نہ حکم کیا ہوتا درمیان دو شخصوں کی

فِي تَمْرَةٍ قَطُّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ قَالَ

لہ بیچ ایک کہجور کے ہرگز نقل کی یہ احمد نے - اور روایت ہی عبد اللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَجُرْ فَإِذَا جَارَ تَخَلَّى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالیٰ ساتہ قاضی کے ہی جب تک کہ نہین ظلم کرتا پس جس وقت کہ ظلم کرتا ہی الگ ہوجاتا

عَنْهُ وَلَزِمَهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَفِي رِوَايَةٍ

اوس سی اللہ اور ہمیشہ رہتا ہی ساتہ اوسکی شیطان نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابن ماجہ کے یون ہی

فَإِذَا جَارَ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ مُسْلِمًا وَ

پس جب ظلم کرتا ہی قاضی سونپتا ہے اوسکو طرف نفس اوسکے - اور روایت ہی سعید بن مسیب سے کہ ایک مسلمان اور

يَهُودِيًّا اخْتَصَمَا إِلَى عُمَرَ فَرَأَى الْحَقَّ لِلْيَهُودِيِّ فَقَضَى لَهُ عُمَرُ بِهِ فَقَالَ

ایک یہودی جہگڑتے آئے طرف عمر رضہ کے پس دیکہا حق واسطے یہودی کے پس حکم کیا واسطے اوسکے عمر رضہ نے ساتہ اوس کے پس کہا

لَهُ الْيَهُودِيُّ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَضَيْتَ بِالْحَقِّ فَضَرَبَهُ عُمَرُ بِالدِّرَّةِ وَقَالَ

واسطے عمر کے یہودی نے قسم ہے اللہ کی تحقیق حکم کیا تونے ساتہ حق کے پس مارا اوسکو عمر رضہ نے ایک درہ اور فرمایا

وَمَا يُدْرِيكَ فَقَالَ الْيَهُودِيُّ وَاللّٰهِ إِنَّا نَجِدُ فِي التَّوْرَاةِ أَنَّهُ لَيْسَ قَاضٍ

کس چیز نے معلوم کروایا تجہکو کہا یہودی نے قسم ہے خدا کی تحقیق ہم پاتے ہین توریت مین یہ کہ نہین کوئی قاضی کہ

يَقْضِي بِالْحَقِّ إِلَّا كَانَ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكٌ وَعَنْ شِمَالِهِ مَلَكٌ يُسَدِّدَانِهِ

حکم کری ساتہ حق کے مگر ہوتا ہے داہنے اوسکی فرشتہ اور بائین اوسکے فرشتہ کہ مضبوط کرتے ہین دونون فرشتے اوسکو

وَيُوَفِّقَانِهِ لِلْحَقِّ مَا دَامَ مَعَ الْحَقِّ فَإِذَا تَرَكَ الْحَقَّ عَرَجَا وَتَرَكَاهُ رَوَاهُ

اور توفیق دیتے ہین اوسکو واسطے حق کی جب تک کہ ہوتا ہی قاضی حق پر پس جسوقت چھوڑتا ہی قاضی حق کو چڑہ جاتے ہین وہ اور

مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ قَالَ لِابْنِ عُمَرَ

مالک نے - اور روایت ہی ابن موہب سے کہ عثمان بن عفان رضہ نے کہا واسطے ابن عمر کے

اَقْضِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ اَوَ تُعَافِيْنِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ وَمَا تَكْرَهُ

کہ قاضی ہو درمیان لوگوں کے کہا ابن عمر نے معاف کرو مجکو اے امیر المومنین اس کام سے کہا عثمان نے کیوں مکروہ رکھتے ہو

مِنْ ذٰلِكَ وَقَدْ كَانَ اَبُوْكَ يَقْضِيْ قَالَ لِاَنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ

اس کو اور تحقیق تھے باپ تمہارے حکم کرتے کہا ابن عمر نے تحقیق میں نے سنا پیغمبر خدا صلے الله

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ كَانَ قَاضِيًا فَقَضٰى بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِيِّ اَنْ يَّنْقَلِبَ

علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو قاضی پس حکم کرے ساتھ انصاف کے پس لائق ہے یہ کہ پھرے

مِنْهُ كَفَافًا فَمَا رَاجَعَهُ بَعْدَ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَفِيْ رِوَايَةِ

اوس سے برابر پس گفتگو کی عثمان نے اوس سے پیچھے اسکے نقل کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت

رَزِيْنٍ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لِعُثْمَانَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَا

رزین کے نافع سے یہ ہے کہ ابن عمر نے کہا واسطے عثمان کے اے امیر المومنین نہیں

اَقْضِيْ بَيْنَ رَجُلَيْنِ قَالَ فَاِنَّ اَبَاكَ كَانَ يَقْضِيْ فَقَالَ اِنَّ اَبِيْ

حکم کرونگا میں بیچ درمیان دو شخصوں کے کہا عثمان نے تحقیق باپ تمہارے تھے حکم کرتے کہا ابن عمر نے کہ تحقیق باپ میرے

لَوْ اَشْكَلَ عَلَيْهِ شَيْءٌ سَاَلَ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَوْ اَشْكَلَ عَلٰى رَسُوْلِ

اگر مشکل ہوتی اوپر کوئی چیز پوچھ لیتے رسول خدا صلے الله علیہ وسلم سے اور اگر مشکل ہوتی پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْءٌ سَاَلَ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنِّيْ لَا اَجِدُ مَنْ اَسْاَلُهُ

خدا صلے الله علیہ وسلم پر کوئی چیز پوچھتے جبرئیل علیہ السلام سے اور تحقیق میں نہیں پاتا اوس شخص کو کہ پوچھوں اوس سے

وَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللهِ فَقَدْ عَاذَ بِعَظِيْمٍ

اور سنا ہے میں نے پیغمبر خدا صلے الله علیہ وسلم سے فرماتے جو پناہ مانگے ساتھ الله کی پس تحقیق پناہ مانگی ساتھ بڑی ذات کے

وَسَمِعْتُهُ يَقُوْلُ مَنْ عَاذَ بِاللهِ فَاَعِيْذُوْهُ وَاِنِّيْ اَعُوْذُ بِاللهِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ

اور سنا میں نے حضرت سے فرماتے جو شخص کہ پناہ مانگے ساتھ الله کے پس پناہ دو اوسکو اور تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ الله کے اس سے کہ مقرر

قَاضِيًا فَاَعْفَاهُ وَقَالَ لَا تُخْبِرْ اَحَدًا بَابُ رِزْقِ الْوُلَاةِ

قاضی پس معاف کیا عثمان نے ابن عمر کو اور کہا کہ نہ خبر دینا تو کسیکو۔ باب ہے بیچ بیان رزق والیوں کے

وَهَدَايَاهُمْ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ہدیوں انکے فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُعْطِيكُمْ وَلَا أَمْنَعُكُمْ أَنَا قَاسِمٌ أَضَعُ

فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے نہ نہیں دیتا میں تمکو اور نہیں منع کرتا تمسے میں ہوں بانٹنے والا رکھتا ہوں

حَيْثُ أُمِرْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ قَالَ

جس جگہہ حکم کیا گیا ہوں میں نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ

پیغمبر خدا صلے الله علیہ وسلم نے تحقیق کتنے آدمی کہ تصرف کرتے ہیں مال خدا میں ناحق پس واسطے انکے

النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا اسْتُخْلِفَ

آگ ہے دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ جب خلیفہ کئے گئے

أَبُو بَكْرٍ قَالَ لَقَدْ عَلِمَ قَوْمِي أَنَّ حِرْفَتِي لَمْ تَكُنْ تَعْجِزُ عَنْ مَؤُنَةِ أَهْلِي

ابوبکر صدیق رض تو کہا تحقیق جانتی ہے میری قوم کہ کسب میرا نہیں قصور کرتا خرچ اہل میری سے

وَشُغِلْتُ بِأَمْرِ الْمُسْلِمِينَ فَسَيَأْكُلُ آلُ أَبِي بَكْرٍ مِنْ هٰذَا الْمَالِ وَيَحْتَرِفُ

اور میں مشغول کیا گیا ساتھ کام مسلمانوں کے پس کہاوینگے اہل عیال ابوبکر کے اس مال میں سے اور کام کریگا ابوبکر

لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ بُرَيْدَةَ

واسطے مسلمانوں کے اس مال میں نقل کی یہ بخاری نے - فصل دوسری روایت ہے بریدہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَرَزَقْنَاهُ رِزْقًا فَمَا

کہ نقل کی نبی صلے الله علیہ وسلم سے کہا جس شخص کو عامل کیا ہمنے کسی کام پر اور دیا ہمنے اوسکو رزق پس جو چیز کہ

أَخَذَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَهُوَ غُلُولٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ عُمِلْتُ

لیگا اسکے بعد پس وہ خیانت ہے غنیمت میں روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمر سے کہ کہا ہوا میں عامل

عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَّلَنِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ مُعَاذٍ

بیچ زمانہ رسول خدا صلے الله علیہ وسلم کے پس دیا مجھکو محنتانہ میری عمل کا روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے معاذ سے

قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْيَمَنِ فَلَمَّا سِرْتُ أَرْسَلَ فِي أَثَرِي

کہ کہا بھیجا مجھکو پیغمبر خدا صلے الله علیہ وسلم نے طرف یمن کے پس جب چلا میں تو بھیجا پیچھے میرے بلانیکے لیے

فَرُدِدْتُ فَقَالَ أَتَدْرِي لِمَ بَعَثْتُ إِلَيْكَ لَا تُصِيبَنَّ شَيْئًا

پس پھر آیا میں طرف حضرت کی پس فرمایا کیا جانتا ہے تو کسواسطے بھیجا تھا میں نے طرف تیرے بھیجا تھا اسلئے کہ نہ لینا تجھکو کچھ

اور بادشاہ میسور کے جنگ میں اور بہت سی جنگوں میں مسلمان امیروں اور نوابوں اور جرنیلوں نے رشوت کہا کر اپنے ملک اور مالک کو تباہ

بِغَيْرِ إِذْنِي فَإِنَّهُ غُلُولٌ وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِهٰذَا

بے اذن میرے پس تحقیق وہ خیانت ہے اور جو شخص خیانت کریگا لاویگا خیانت کی چیز دن قیامت کے اسی کہنے کے لیے

دَعَوْتُكَ فَامْضِ لِعَمَلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ

بلایا تھا میں نے تجکو پس جا کام اپنے پر روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے مستورد بن

شَدَّادٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْيَكْتَسِبْ

شداد سے کہا سنا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ہو ہمارا عامل پس چاہیے کہ حاصل کرے

زَوْجَةً فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ خَادِمٌ فَلْيَكْتَسِبْ خَادِمًا فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَسْكَنٌ

ایک بی بی پس اگر نہو اوسکے لیے کوئی خادم پس چاہیے کہ خرید لے خادم پس اگر نہو اوسکے لیے گھر

فَلْيَكْتَسِبْ مَسْكَنًا وَفِي رِوَايَةٍ مَنِ اتَّخَذَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَهُوَ غَالٌّ رَوَاهُ

پس چاہیے کہ حاصل کرے ایک مکان اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ لیوے سوا اسکے پس وہ خیانت کرنیوالا ہے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ عَمِيرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عدی بن عمیرہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ عُمِّلَ مِنْكُمْ لَنَا عَلٰى عَمَلٍ فَكَتَمَنَا مِنْهُ مِخْيَطًا فَمَا فَوْقَهُ

ای لوگو جو شخص کہ عامل کیا جاوے تم میں سے واسطے ہماری اوپر کسی عمل کے پھر چھپاوے ہمسے حاصل اوس عمل سے ایک سوئی

فَهُوَ غَالٌّ يَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا

پس وہ خیانت کرنیوالا ہے لاویگا اوسکو دن قیامت کے پس کھڑا ہوا ایک شخص انصار میں سے اور کہا یا

رَسُولَ اللّٰهِ اقْبَلْ عَنِّي عَمَلَكَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا

رسول اللہ لیلو مجہ سے عمل اپنا کہا کیا ہے یہ کہا سنا میں نے آپکو فرماتے ہو ایسا

وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُهُ ذٰلِكَ مَنِ اسْتَعْمَلْنَاهُ عَلٰى عَمَلٍ فَلْيَأْتِ بِقَلِيلِهِ

اور ایسا فرمایا میں کہتا ہوں یہ جسکو کہ عامل کیا ہمنے کسی کام پر پس چاہیے کہ لاوے تہوڑا حاصل اوسکا

وَكَثِيرِهِ فَمَا أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَهُ وَمَا نُهِيَ عَنْهُ انْتَهٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

اور بہت حاصل اوسکا پس جو کچھ کہ دیا جاوے اوسمیں سے لے اوسکو اور جو کچھ کہ باز رکھا جاوے اوس سے باز رہے روایت کی یہ مسلم

أَبُو دَاوُدَ وَاللَّفْظُ لَهُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور ابو داؤد نے اور لفظ ابو داؤد کے ہین ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہا لعنت کی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الراشي والمرتشي رواه ابوداود وابن ماجة ورواه الترمذي

صلے اللہ علیہ وسلم نے رشوت دینے والیکو اور رشوت لینے والیکو نقل کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے اور نقل کی یہ ترمذی نے

عنه وعن ابي هريرة ورواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن

عبداللہ بن عمر سے اور ابی ہریرہ سے اور نقل کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین

ثوبان وزاد والرائش يعني الذي يمشي بينهما وعن عمرو بن العاص

ثوبان سے اور زیادہ کیا بیہقی نے یہ کہ لعنت کی آنحضرت نے رائش کو یعنی جو کہ واسطے ہو درمیان رشوت لینے دینے والیکے - اور روایت ہے عمرو بن عاص سے

قال ارسل الي رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اجمع عليك سلاحك وثيابك

کہ کہا بھیجا کسیکو طرف میرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہو مجکو یہ کہ جمع کر تو اپنے اوپر ہتھیار اپنے اور کپڑے اپنے

ثم ائتني قال فاتيته وهو يتوضأ فقال يا عمرو اني ارسلت اليك

پھر آ تو میری پاس کہا عمرو نے پس آیا مین آنحضرت کے پاس اور حضرت وضو کرتے تھے فرمایا اے عمرو تحقیق بھیجا مینے طرف تیری اور بلایا تجکو

لابعثك في وجه يسلمك الله ويغنمك وازعب لك زعبة من المال

تا کہ بھیجو مین تجکو ایکطرف مین کہ سلامت رکھے تجھکو اللہ اور غنیمت دیوے تجکو اور دو مین تجکو ٹکڑا مال سے

فقلت يا رسول الله ما كانت هجرتي للمال وما كانت الا لله ولرسوله

پس کہا مینے یا رسول اللہ نہ تھی ہجرت میری واسطے مال کے اور نہ تھی ہجرت میری مگر واسطے اللہ کے اور رسول اسکے کے

قال نعما بالمال الصالح للرجل الصالح رواه في شرح السنة وروى

فرمایا اچھی چیز ہے مال اچھا واسطے مرد نیک بخت کے روایت کی یہ شرح السنہ مین اور روایت کی

احمد نحوه وفي روايته قال نعم المال الصالح للرجل الصالح الفصل

احمد نے مانند اسکے اور بیچ روایت احمد کی یون ہے کہ فرمایا اچھا ہے مال نیک واسطے مرد نیک کے - فصل

الثالث عن ابي امامة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من شفع لاحد

تیسری - روایت ہے ابی امامہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ سفارش کرے کسیکی

شفاعة فاهدى له هدية عليها فقبلها فقد اتى بابا عظيما من ابواب الربا

سفارش کرنا پھر بھیجے وہ اوسکے لیے تحفہ پس قبول کر کرے وہ اوس تحفہ کو پس تحقیق آیا وہ ایک دروازہ بڑے مین دروازون سے ربو کے

رواه ابوداود باب الاقضية والشهادات الفصل الاول

نقل کی یہ ابوداود نے - باب ہے بیچ بیان قضیون کے اور گواہیون کے - فصل پہلی

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لو يعطى الناس بدعواهم

روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سلہ اگر دیئے جاوین آدمی مدعا اپنا بمجرد دعویٰ

لادعى ناس دماء رجال واموالهم ولكن اليمين على المدعى عليه

البتہ دعویٰ کرین لوگ خونون آدمیون کا اور مالونکا لیکن قسم ہے اوپر مدعا علیہ کے

رواه مسلم وفي شرحه للنووي انه قال وجاء في رواية البيهقي

نقل کی یہ مسلم نے اور بیچ شرح مسلم نووی کے یہہ ہے کہ کہا اور آئی ہے بیچ روایت بیہقی کے

باسناد حسن او صحيح زيادة عن ابن عباس مرفوعا لكن البينة

ساتھ اسناد حسن کے یا صحیح کے زیادتی ابن عباسؓ سے بطریق مرفوع کے یہ کہ لیکن شاہد

على المدعي واليمين على من انكر وعن ابن مسعود قال قال رسول

اوپر مدعی کے اور قسم اوپر اوس شخص کے کہ انکار کرے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من حلف على يمين صبر وهو فيها فاجر يقتطع بها

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ قسم کھاوے کسی چیز پر سلہ بند ہو کر اور وہ ہو قسم کھانے مین جھوٹا کہ لیوے بسبب قسم کے

مال امرئ مسلم لقي الله يوم القيامة وهو عليه غضبان فانزل

مال ایک شخص مسلمان کا ملاقات کریگا اللہ تعالیٰ سے دن قیامت کے اور وہ سلہ اوسپر ہوگا غصے پس نازل کی

الله تعالى تصديق ذلك ان الذين يشترون بعهد الله وايمانهم

اللہ تعالیٰ نے واسطے سچ کرنے اس حکم کے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہین ساتھ عہد اللہ کے اور قسمون اپنی کے

ثمنا قليلا الى آخر الآية متفق عليه وعن ابي امامة قال قال

مول تھوڑا آخر آیت تک نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتطع حق امرئ مسلم بيمينه فقد اوجب

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لیوے حق شخص مسلمان کا ساتھ قسم اپنی کے تحقیق واجب کی

الله له النار وحرم عليه الجنة فقال له رجل وان كان شيئا يسيرا

اللہ نے واسطے اوسکے آگ اور حرام کی اوسپر بہشت پس کہا واسطے اونکے ایک شخص نے اور اگرچہ ہو حق چیز تھوڑی

يا رسول الله قال وان كان قضيبا من اراك رواه مسلم وعن

یا رسول اللہ فرمایا اگرچہ ہو ٹکڑا اسکا درخت پیلو سے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ

ام سلمہ سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہین کہ مین آدمی ہون اور تحقیق تم جہگڑتے آتے ہو

إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَأَقْضِيَ لَهُ عَلَى

طرف میری اور شاید کہ بعض تمہارا ہووے خوب تقریر کرنیوالا ساتہ دلیل اپنی کے بعض سے پس حکم کرتا ہون مین واسطے اوسکے اوپر

نَحْوِ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَلَا يَأْخُذْهُ

مانند اوس چیز کے کہ سنتا ہون مین اوس سے پس وہ شخص کہ حکم کرون مین واسطے اوسکے ساتہ کسی چیز کے حق بہائی اوسکے سے پس نہ لیوے اوسکو

فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

پس سوا اسکے نہین کہ حکم کرتا ہون مین واسطے اوسکے ایک ٹکڑا آگ سے متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللّٰهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مبغوض ترین مردونکا طرف اللہ کی بہت ناحق جہگڑنیوالا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى بِيَمِينٍ

متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ساتہ قسم کے

وَشَاهِدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ

اور ایک شاہد کے نقل کی یہہ مسلم نے - اور روایت ہے علقمہ بن وائل سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا

رَجُلٌ مِنْ حَضْرَمَوْتَ وَرَجُلٌ مِنْ كِنْدَةَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ایک شخص ملک حضر موت سے اور ایک شخص ملک کندے مین سے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ هٰذَا غَلَبَنِي عَلَى أَرْضٍ لِي فَقَالَ الْكِنْدِيُّ

حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق اسنے غلبہ کیا مجہپر اوپر زمین میری کے پس کہا کندی نے

هِيَ أَرْضِي وَفِي يَدِي لَيْسَ لَهُ فِيهَا حَقٌّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْحَضْرَمِيِّ

وہ زمین میری ہے اور بیچ ہاتہ میرے کے ہے نہین واسطے اسکے زمین مین حق پس فرمایا نبی صلعم نے واسطے حضرمی کے

أَلَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ لَا قَالَ فَلَكَ يَمِينُهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ الرَّجُلَ فَاجِرٌ

کیا تیرے پاس ہین شاہد کہا کہ نہین فرمایا پس واسطے تیرے ہے قسم وسکی کہا حضرمی نے یا رسول اللہ یہ شخص فاجر ہے

لَا يُبَالِي عَلَى مَا حَلَفَ عَلَيْهِ وَلَيْسَ يَتَوَرَّعُ مِنْ شَيْءٍ قَالَ لَيْسَ لَكَ

نہین پروا کرتا اوپر اوس چیز کی کہ قسم کہاوے اوسپر اور نہین پرہیز کرتا کسی چیز سے فرمایا نہین واسطے تیرے

سے قسم ہے اسکی یعنے مدعا علیہ کی ۔ نہین پروا کرتا یعنے سچ جہوٹ کی ۱۲

مِنْهُ اِلَّا ذٰلِكَ فَانْطَلَقَ لِيَحْلِفَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَدْبَرَ

اوس سے سوائے اس کے مگر یہ پس وہ چلا تاکہ قسم کھاوے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب پیٹھ پھیری اور

لَئِنْ حَلَفَ عَلٰى مَالِهٖ لِيَاْكُلَهٗ ظُلْمًا لَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ وَهُوَ عَنْهُ مُعْرِضٌ

اگر قسم کھاویگا یہ اوپر مال اوسکے تاکہ کھاوے مال اوسکا از راہ ظلم البتہ ملاقات کریگا اللہ تعالی سے اس حالت میں کہ وہ اوس سے پھرا ہوا

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ اونہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا وَلْيَتَبَوَّاْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ رَوَاهُ

جو شخص کہ دعوی کرے اوس چیز کا کہ نہیں اوسکی لیے پس نہیں وہ ہم میں سے اور چاہیے کہ ٹھکانا بناوے اپنا آگ میں نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَا

مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ

اُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ الشُّهَدَاءِ الَّذِيْ يَاْتِيْ بِشَهَادَتِهٖ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَهَا

خبر دوں میں تمکو ساتھ بہترین گواہوں کے بہترین گواہ وہ ہے کہ دیوے گواہی اپنی پہلے سوال کیے جانے کے گواہی سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین

النَّاسِ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ يَجِيْءُ قَوْمٌ

لوگوں کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں اونکے پھر وہ لوگ کہ متصل اونکے ہیں پھر آویگی ایک قوم کہ

تَسْبِقُ شَهَادَةُ اَحَدِهِمْ يَمِيْنَهٗ وَيَمِيْنُهٗ شَهَادَتَهٗ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

سبقت کرے گی گواہی ایک از انکی قسم اوسکی سے اور قسم اوسکی گواہی اوسکی سے متفق علیہ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلٰى قَوْمٍ الْيَمِيْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَمَرَ اَنْ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ایک قوم پر قسم کو پس جلدی کی اوس قوم نے پس حکم فرمایا کہ

يُسْهَمَ بَيْنَهُمْ فِي الْيَمِيْنِ اَيُّهُمْ يَحْلِفُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

قرعہ ڈالا جاوے درمیان اونکے بیچ کھانے قسم کے کہ کونسا اونمیں سے قسم کھاوے نقل کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اونہی باپ سے اور اونکے باپ نے دادا سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

البينة على المدعي واليمين على المدعى عليه رواه الترمذي

شاہد مدعی پر ہے اور قسم مدعی علیہ پر ہے نقل کی یہ ترمذی نے

وعن ام سلمة عن النبي صلى الله عليه وسلم في رجلين اختصما اليه في

اور روایت ہے ام سلمہ سے کہ نقل کی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ مقدمہ دو شخصوں کہ جھگڑے تھے آنحضرت کے پاس بیچ

مواريث لم تكن لهما بينة الا دعواهما فقال من قضيت له

مقدمہ میراث کی نہ تھے انکے لیے گواہ مگر صرف دعوی انکا پس فرمایا جس شخص کے واسطے حکم کروں میں

بشيء من حق اخيه فانما اقطع له قطعة من النار فقال الرجلان

ساتہ کسی چیز کے حق بھائی اوسکے سے پس سوا اسکے نہیں کہ حکم کرتا ہوں میں واسطے اوسکے ایک ٹکڑا آگ کا پس کہا دونوں شخصوں نے

كل واحد منهما يا رسول الله حقي هذا لصاحبي فقال لا ولكن

ہر ایک نے اونمیں سے یا رسول اللہ یہ حق واسطے یار میرے کے ہے فرمایا کہ نہیں ولیکن

اذهبا فاقتسما وتوخيا الحق ثم استهما ثم ليحلل كل واحد منكما

جاؤ تم دونوں بانٹ لو اور طلب کرو حق کو پھر قرعہ ڈالو پس چاہیے کہ معاف کرے ہر ایک تم میں سے

صاحبه وفي رواية قال انما اقضي بينكما برأيي فيما لم ينزل علي

یار اپنے کو اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے حکم کرتا ہوں تمہارے درمیان اپنی قیاس سے بیچ اس چیز کے کہ نہیں اتری وحی مجھ پر

فيه رواه ابوداود وعن جابر بن عبد الله ان رجلين تداعيا

اسمیں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا

دابة فاقام كل واحد منهما البينة انها دابته نتجها فقضى بها

ایک جانور کا پس قائم کیے ہر ایک نے اونمیں سے شاہد اوسپر کہ یہ جانور میرا ہے کہ میرے گھر جنا ہے پس حکم فرمایا ساتہ جانور کے

رسول الله صلى الله عليه وسلم للذي في يده رواه في شرح السنة وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے اوس شخص کے کہ بیچ ہاتھ اوسکے تھا روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے

ابي موسى الاشعري ان رجلين ادعيا بعيرا على عهد رسول الله

ابی موسی اشعری سے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا ایک اونٹ کا بیچ زمانہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فبعث كل واحد منهما شاهدين فقسمه النبي صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر قائم کیے ہر ایک شخص نے اون دونوں میں سے دو دو گواہ پس بانٹا اوسکو نبی صلعم نے

بينهما نصفين رواه ابو داود وفي رواية له وللنسائي وابن ماجة

درمیان ان دونوں کے آدھوں آدھ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ایک روایت ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ کی میں

ان رجلين ادعيا بعيرا ليست لواحد منهما بينة فجعله النبي

یہ ہے کہ دو شخصوں نے دعوی کیا اونٹ کا کہ نہ تھا کسی کے پاس شاہد پس گردانا اسکو نبی

صلى الله عليه وسلم بينهما وعن ابي هريرة ان رجلين اختصما في دابة

صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان ان دونوں کے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ دو شخص جھگڑے بیچ ایک جانور کے

وليس لهما بينة فقال النبي صلى الله عليه وسلم استهما على اليمين رواه

اور نہ تھا ان دونوں پاس شاہد پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قرعہ ڈالو اوپر قسم کھانے کے روایت کی یہ

ابو داود وابن ماجة وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا

لرجل حلفه احلف بالله الذي لا اله الا هو ما له عندك شيء يعني

واسطے ایک شخص کے کہ قسم دی اسکو قسم کھا تو ساتھ اللہ کے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ نہیں واسطے اسکے نزدیک تیرے کچھ یعنی

للمدعي رواه ابو داود وعن الاشعث بن قيس قال كان بيني و

واسطے مدعی کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے اشعث بن قیس سے کہ کہا تھا درمیان میرے اور

بين رجل من اليهود ارض فجحدني فقدمته الى النبي صلى الله عليه وسلم

درمیان ایک شخص کے یہودیوں میں سے ایک زمین مشترک پس انکار کیا اور یہودی نے مجھ سے پس لے گیا میں اسکو پاس نبی صلعم کے

فقال الك بينة قلت لا قال لليهودي احلف قلت يا رسول الله

پس فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا میں نے نہیں فرمایا واسطے یہودی کے قسم کھا تو کہا میں نے یا رسول اللہ

اذا يحلف ويذهب بمالي فانزل الله تعالى ان الذين يشترون بعهد

اسوقت قسم کھاویگا اور لیجاویگا مال میرا پس اوتاری اللہ تعالی نے یہ آیت تحقیق وہ لوگ کہ خریدتے ہیں ساتھ عہد

الله وايمانهم ثمنا قليلا الآية رواه ابو داود وابن ماجة وعنه

اللہ کے اور قسموں اپنی کے مول تھوڑا آخر آیت تک روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اشعث سے

ان رجلا من كندة ورجلا من حضرموت اختصما الى رسول

یہ کہ ایک شخص قوم کندہ سے اور ایک شخص حضرموت سے جھگڑتے ہوئے آئے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَرْضٍ مِّنَ الْيَمَنِ فَقَالَ الْحَضْرَمِيُّ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ مقدمہ ایک زمین کے یمن سے پس کہا حضرمی نے یا رسول اللہ تحقیق

أَرْضِيْ اغْتَصَبَنِيْهَا أَبُوْ هٰذَا وَهِيَ فِيْ يَدِهٖ قَالَ هَلْ لَكَ بَيِّنَةٌ قَالَ

زمین میری چھین لی ہے مجھ سے اسکے باپ نے اور وہ زمین ہے بیچ ہاتھ اسکے کے فرمایا حضرمی کو کیا ہے واسطے تیرے شاہد کہا کہ

لَا وَلٰكِنْ أُحَلِّفُهٗ وَاللهِ مَا يَعْلَمُ أَنَّهَا أَرْضِيْ اغْتَصَبَنِيْهَا أَبُوْهُ فَتَهَيَّأَ

نہیں لیکن قسم کھلاؤنگا میں اسکو اس طرح قسم ہے اللہ کی نہیں جانتا وہ کہ یہ زمین میری ہے چھین لیا ہے اسکو مجھ سے باپ اسکے نے پس تیار ہوا

الْكِنْدِيُّ لِلْيَمِيْنِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْطَعُ أَحَدٌ مَالًا

کندی واسطے قسم کھانے کے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں لیتا کوئی مال

بِيَمِيْنٍ إِلَّا لَقِيَ اللهَ وَهُوَ أَجْذَمُ فَقَالَ الْكِنْدِيُّ هِيَ أَرْضُهٗ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوٗدَ

بدلے قسم کے مگر کہ ملاقات کریگا اللہ سے حال میں کہ ہاتھ اسکے کٹا ہوا ہوگا پس کہا کندی نے کہ وہ زمین اسکی ہے نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أُنَيْسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن انیس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت بڑا گناہ

الْكَبَائِرِ الشِّرْكَ بِاللهِ وَعُقُوْقَ الْوَالِدَيْنِ وَالْيَمِيْنَ الْغَمُوْسَ وَمَا حَلَفَ

بڑے گناہوں میں شرک کرنا ہے ساتھ خدا کے اور نافرمانی ماں باپ کی اور قسم جھوٹی کھانی اور نہیں قسم کھائی

حَالِفٌ بِاللهِ يَمِيْنَ صَبْرٍ فَأَدْخَلَ فِيْهَا مِثْلَ جَنَاحِ بَعُوْضَةٍ إِلَّا

کسی قسم کھانیوالے نے ساتھ اللہ کے قسم صبر پس داخل کیا اوس قسم میں مانند بازو مچھر کے (جھوٹ) مگر کہ

جُعِلَتْ نُكْتَةً فِيْ قَلْبِهٖ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

گردانا جاتا ہے ایک نکتہ بیچ دل اوسکے کے تا قیامت تک نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْلِفُ

حدیث غریب ہے اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قسم کھاتا

أَحَدٌ عِنْدَ مِنْبَرِيْ هٰذَا عَلٰى يَمِيْنٍ آثِمَةٍ وَلَوْ عَلٰى سِوَاكٍ أَخْضَرَ

کوئی نزدیک منبر میرے کے کہ یہ ہے اوپر قسم جھوٹ کے اگرچہ قسم کھاوے اوپر مسواک سبز کے

إِلَّا تَبَوَّأَ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَ

مگر کہ تیار کرتا ہے جگہ بیٹھنے اپنے کی آگ میں یا فرمایا کہ واجب ہوتی ہے اوسکے لیے آگ روایت کی یہ مالک اور

ابو داود وابن ماجة وعن خريم بن فاتك قال صلى رسول الله
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح فلما انصرف قام قائما فقال عدلت شهادة
صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی پس جبکہ فارغ ہوئے کھڑے ہوئے کھڑے ہونا پھر فرمایا کہ برابر کی گئی گواہی

الزور بالاشراك بالله ثلث مرات ثم قرأ فاجتنبوا الرجس من
جھوٹی ساتھ شرک کرنے کے ساتھ اللہ کے یہ تین بار فرمایا پھر پڑھی یہ آیت پس بچو پلیدی سے

الاوثان واجتنبوا قول الزور حنفاء لله غير مشركين به رواه
کہ پرستش بتون کی ہے اور بچو کلام جھوٹ سے ایک اللہ کی طرف کے ہو کر نہ ساجھی بناکر ساتھ اسکے نقل کی یہ

ابو داود وابن ماجة ورواه احمد والترمذي عن ايمن ابن
ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت کی احمد اور ترمذی نے ایمن بن

خريم الا ان ابن ماجة لم يذكر القراءة وعن عائشة قالت
خریم سے مگر ابن ماجہ نے نہیں ذکر کیا پڑھنا آیت مذکورہ کا ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تجوز شهادة خائن ولا خائنة ولا
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں جائز گواہی مرد خیانت کرنیوالے اور عورت خیانت کرنیوالی کی اور نہ

مجلود حدا ولا ذي غمر على اخيه ولا ظنين في ولاء ولا قرابة ولا
اوس شخص کی کہ حد ماری گئی ہو اور اسکو تہمت کی اور نہ دشمنی کی اوپر بھائی اوسکے اور نہ اوس شخص کی کہ متہم ہو بیچ ولاء کے اور نہ اوسکی کہ متہم

القانع مع اهل البيت رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب
اوسکی کہ ساتھ قناعت کرنیوالا ہو ساتھ ایک گھر والون کے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

ويزيد بن زياد الدمشقي الراوي منكر الحديث وعن عمرو بن
اور یزید بن زیاد دمشقی روایت کرنیوالا حدیث کا منکر الحدیث ہے ۔ اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تجوز شهادة
شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز گواہی

خائن ولا خائنة ولا زان ولا زانية ولا ذي غمر على اخيه ورد
خیانت کرنیوالے مرد اور خیانت کرنیوالی عورت کی اور نہ زنا کار مرد اور نہ زنا کار عورت کی اور نہ دشمن کی دشمن پر اور رد کی حضرت نے

شَهَادَةَ الْقَانِعِ لِأَهْلِ الْبَيْتِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ

گواہی قناعت کرنیوالے کی ساتھ ایک گھروالوں کے واسطے اونکی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی سے کہ نقل کی

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجُوزُ شَهَادَةُ بَدَوِيٍّ عَلَى صَاحِبِ قَرْيَةٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں جائز گواہی جنگلی کی اوپر رہنے والے بستی کے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عوف بیٹے مالک کے سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَضَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ الْمَقْضِيُّ عَلَيْهِ لَمَّا أَدْبَرَ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ

حکم فرمایا درمیان دو شخصوں کے پس کہا اوسنے کہ جسپر حکم کیا تھا جبکہ پیٹھ پھیرے کفایت کرتا ہے مجکو اللہ اور اچھا ہے

الْوَكِيلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَلُومُ عَلَى الْعَجْزِ

کارساز پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ تعالی ملامت کرتا ہے نادانی پر

وَلٰكِنْ عَلَيْكَ بِالْكَيْسِ فَإِذَا غَلَبَكَ أَمْرٌ فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ولیکن لازم ہے تجپر ہوشیاری سے پس جسوقت کہ غلبہ کرے تجپر کوئی چیز پس کہہ کفایت ہے مجکو اللہ اور اچھا ہے کارساز

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اوسکے دادا سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے قید کیا ایک شخص کو تہمت میں روایت کی یہ ابو داؤد نے اور زیادہ کیا ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ ثُمَّ خَلَّى عَنْهُ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور نسائی نے یہ کہ پھر چھوڑ دیا حضرت صلعم نے اوسکو۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن

الزُّبَيْرِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْخَصْمَيْنِ يَقْعُدَانِ بَيْنَ

زبیر سے کہ کہا حکم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ مدعی اور مدعا علیہ بیٹھیں روبرو

يَدَيِ الْحَاكِمِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

حاکم کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔

## كِتَابُ الْجِهَادِ

کتاب ہے بیچ بیان جہاد کے۔

### اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ

روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ایمان لایا ساتھ اللہ کے

فرض کفایہ ہے ماں باپ کی اجازت سے اور اگر نیت خالص ہو تو اس سے سب گناہ مٹ جاتے ہیں کہا یہ علامہ شوکانی نے دررمین

ورسوله واقام الصلوٰة وصام رمضان كان حقا على الله ان يدخله

اور رسول اوسکے کے اور برپا کی نماز اور روزے رکھے رمضان کے ہے لازم اللہ پر کہ داخل کرے اوسے

الجنة جاهد في سبيل الله او جلس في ارضه التي ولد فيها قالوا

بہشت مین جہاد کرے بیچ راہ اللہ کے یا بیٹھا رہے بیچ وطن اپنے کے کہ پیدا کیا گیا اوسمین کہا صحابہ نے

افلا نبشر الناس قال ان في الجنة مائة درجة اعدها الله للمجاهدين

کیا نہ خوشخبری دین ہم لوگون کو فرمایا تحقیق بہشت مین سو درجے ہین تیار کیا اونکو اللہ نے واسطے جہاد کرنیوالون

في سبيل الله ما بين الدرجتين كما بين السماء والارض فاذا سألتم

بیچ راہ اللہ کے درمیان دو درجون کے ایسا فرق ہے جیسا درمیان آسمان و زمین کے پس جسوقت کہ مانگو

الله فسلوه الفردوس فانه اوسط الجنة واعلى الجنة وفوقه

اللہ سے پس مانگو اللہ سے فردوس پس تحقیق فردوس وسط بہشت ہی اور بلند تر بہشتونکی ہے اور اوپر اوسکے

عرش الرحمن ومنه تفجر انهار الجنة رواه البخاري وعنه قال

عرش رحمن ہے اور فردوس مین کھلتی ہین نہرین نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثل المجاهد في سبيل الله كمثل الصائم

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل مجاہد فی سبیل اللہ کے ہے مثل روزہ دار

القائم القانت بايات الله لا يفتر من صيام ولا صلوٰة حتى يرجع

قیام کرنیوالے پڑھنے والے کے خدا کی آیاتون کو نہین تھکتا روزہ سے اور نہ نماز سے یہانتک کہ پھرے

المجاهد في سبيل الله متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

جہاد کرنیوالا بیچ راہ اللہ کی طرف گھر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم انتدب الله لمن خرج في سبيله لا يخرجه الا ايمان بي و

علیہ وسلم نے کہ ضامن ہوا اللہ واسطے اوس شخص کے کہ نکلا بیچ راہ اللہ کے نہین نکالا اوسکو مگر ایمان لانے نے ساتھ میرے اور

تصديق برسلي ان ارجعه بما نال من اجر او غنيمة او ادخله الجنة

تصدیق کرنے نے میری رسولون کو یہ کہ پھیر دونگا اوسکو ساتھ اوسچیز کے کہ پایا ہی ثواب آخرت سی یا غنیمت سے یا داخل کرونگا

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي

متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم اوس ذات کی کہ جان میری

بيده لولا ان رجالا من المؤمنين لا تطيب انفسهم ان يتخلفوا عني

ہیچ ہاتھ اوسکے ہیر اگر سبب نہ ہوتا ڈر اسکا کہ کتنے ایک آدمی مسلمان خوش نہیں ہوتے نفس انکے کہ پیچھے رہیں مجھ سے

ولا اجد ما احملهم عليه ما تخلفت عن سرية تغزو في سبيل الله

اور نہیں پاتا ہوں میں چیز سواری کہ سوار کروں میں انکو اوسپر تو پیچھے رہتا میں کسی لشکر سے کہ جہاد کرتا بیچ راہ اللہ کے

والذي نفسي بيده لوددت ان اقتل في سبيل الله ثم احيى ثم

قسم ہے اسکی البتہ دوست رکھتا ہوں میں یہ کہ مارا جاؤں میں بیچ راہ اللہ کے پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر

اقتل ثم احيى ثم اقتل ثم احيى ثم اقتل متفق عليه وعن سهل بن سعد قال

مارا جاؤں میں پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر مارا جاؤں میں پھر زندہ کیا جاؤں میں پھر مارا جاؤں میں متفق علیہ - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رباط يوم في سبيل الله خير من الدنيا و

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چوکیداری کرنی ایک دن کی بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے دنیا سے اور

ما عليها متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوس چیز سے کہ دنیا پر ہے متفق علیہ - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لغدوة في سبيل الله او روحة خير من الدنيا وما فيها متفق

ایک صبح کو جانا بیچ راہ اللہ کے یا ایک شام کو جانا بہتر ہے دنیا سے اور اوس چیز سے کہ دنیا میں ہے متفق

عليه وعن سلمان الفارسي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

علیہ - اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

رباط يوم وليلة في سبيل الله خير من صيام شهر وقيامه وان

چوکیداری کرنی ایک دن اور رات کی جہاد میں بہتر ہے روزے ایک مہینے کے سے اور شب بیداری اوسکی سے اور اگر

مات جرى عليه عمله الذي كان يعمله واجرى عليه رزقه وامن

مرجاوے وہ چوکیدار جاری ہوتا ہے اوسپر ثواب عمل اوسکا کہ تھا عمل کرتا اور جاری کیا جاتا ہے اوسپر رزق اوسکا اور امن میں رہتا ہے

الفتان رواه مسلم وعن ابي عبس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

منکر نکیر کے خوف سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی عبس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ما اغبرت قدما عبد في سبيل الله فتمسه النار رواه البخاري

نہیں گرد آلودہ ہوتے دونوں قدم کسی بندے کے بیچ راہ اللہ کے پھر پہنچے اوسکو آگ نقل کی یہ بخاری نے -

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا يجتمع كافر وقاتله
اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جمع ہوتا کافر اور مارنیوالا اوسکا
في النار ابدا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
آگ دوزخ میں کبھی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے
من خير معاش الناس لهم رجل ممسك عنان فرسه في سبيل
بہترین زندگانی لوگوں کی واسطے اونکی زندگانی اوس شخص کی ہے کہ پکڑنیوالا باگ گھوڑی اپنے کی بیچ راہ
الله يطير على متنه كلما سمع هيعة او فزعة طار عليه يبتغي القتل
خدا کے جلدی چلتا ہے اوپر پشت گھوڑے کے جبکہ سنتا ہے آواز ڈر کی یا فریادرسی چلا جاتا ہے دوڑتا ہے سوار ہوکر گھوڑے پر ڈھونڈتا ہے مارا جانا
والموت مظانه او رجل في غنيمة في رأس شعفة من هذه الشعف
اور مرنا جگہہ گمان موت کی یا زندگانی اوس شخص کی کہ ساتھ ایک بکریوں کے رہتا ہے بیچ چوٹی پہاڑ کے ان پہاڑوں میں سے
او بطن واد من هذه الاودية يقيم الصلوة ويؤتي الزكوة ويعبد
یا رہتا ہے بیچ ایک نالہ کے ان نالوں میں سے قائم رکھتا ہے نماز کو اور دیتا ہے زکوۃ اور بندگی کرتا ہے
ربه حتى ياتيه اليقين ليس من الناس الا في خير رواه مسلم و
پروردگار اپنے کی یہانتک کہ آوے اوسکو موت نہیں ہے لوگوں سے مگر بیچ بھلائی کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور
عن زيد بن خالد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من جهز غازيا
روایت ہے زید بن خالد سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسنے کہ سامان درست کردیا
في سبيل الله فقد غزى ومن خلف غازيا في اهله فقد غزى متفق
بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق جہاد کیا اوسنے اور جو کوئی کہ خلیفہ ہو غازی کا بیچ اہل اوسکی کے پس تحقیق جہاد کیا اوسنے متفق
عليه وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حرمة نساء المجاهدين
علیہ۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حرمت عورتوں مجاہدین کی
على القاعدين كحرمة امهاتهم وما من رجل من القاعدين
اوپر بیٹھنے والوں کے مانند حرمت ماؤں اونکی کے ہے نہیں کوئی شخص بیٹھنے والوں میں سے
يخلف رجلا من المجاهدين في اهله فيخونه فيهم الا وقف له
کہ نیابت کرے ایک شخص کی مجاہدین میں سے بیچ اہل اوسکے کے پھر خیانت کرے اوسکی اوسکے اہل میں مگر کھڑا کیا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهٖ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

دن قیامت کے پس لیویگا مجاہد عمل اوسکے سے جو چاہیگا پس کیا ہے گمان تمہارا نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِيْ مَسْعُوْدِ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُوْمَةٍ فَقَالَ هٰذِهٖ

ابی مسعود انصاری سے کہ کہا لایا ایک شخص اونٹنی مہار کی ہوئی اور کہا یہہ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ سَبْعُ

بیچ راہ خدا کے ہے پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے تیرے بدلے اس اونٹنی کے دن قیامت کے سات

مِائَةِ نَاقَةٍ كُلُّهَا مَخْطُوْمَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ

سو اونٹنیاں ہونگی سب مہار کی ہوئی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا اِلٰى بَنِيْ لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ارادہ بھیجنے کا کیا ایک لشکر کو طرف بنی لحیان کے قبیلہ ہذیل سے پس فرمایا چاہیے کہ اوٹھے

مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ اَحَدُهُمَا وَالْاَجْرُ بَيْنَهُمَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ

دو شخصوں میں سے ایک اونکا اور ثواب جہاد کا مشترک ہوگا درمیان دونو کے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر

ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَّبْرَحَ هٰذَا الدِّيْنُ

بن سمرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ رہیگا یہہ دین

قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ رَوَاهُ

قائم لڑتی رہیگی اس دین پر ایک جماعت مسلمانوں میں سے یہانتک کہ قائم ہو قیامت روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُكْلَمُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں زخمی کیا جاتا

اَحَدٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَنْ يُّكْلَمُ فِيْ سَبِيْلِهٖ اِلَّا جَاءَ يَوْمَ

کوئی شخص بیچ راہ اللہ کے اور اللہ خوب جانتا ہے اوسکو کہ زخمی کیا جاتا ہے اوسکی راہ میں مگر کہ آویگا وہ دن

الْقِيٰمَةِ وَجُرْحُهٗ يَثْعَبُ دَمًا اللَّوْنُ لَوْنُ الدَّمِ وَالرِّيْحُ رِيْحُ الْمِسْكِ

قیامت کے اس حال میں کہ اوسکے زخم سے بہتا ہوگا خون رنگ خون کا ہوگا اور بو مشک کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

يدخل الجنة يحب أن يرجع إلى الدنيا وله ما في الأرض من شيء إلا

کہ داخل ہو بہشت مین دوست رکھے پھر آنا طرف دنیا کے اور ہو اوسکے لیے وہ چیز کہ زمین مین ہے کچھہ مگر

الشهيد يتمنى أن يرجع إلى الدنيا فيقتل عشر مرات لما يرى من

شہید آرزو کرتاہے کہ پھر آوے دنیا مین اور مارا جاوے دس بار بسبب اوس چیز کے کہ دیکھتا ہے

الكرامة متفق عليه وعن مسروق قال سألنا عبد الله بن

ثواب شہادت کا متفق علیہ - اور روایت ہے مسروق سے کہا پوچھے ہمنے عبد اللہ بن

مسعود عن هذه الآية ولا تحسبن الذين قتلوا في سبيل الله

مسعود سے معنے اس آیت کے اور نہ گمان کرو تم ان لوگون کو کہ مارے گئے بیچ راہ اللہ کے

أمواتا بل أحياء عند ربهم يرزقون الآية قال إنا قد سألنا

مردہ بلکہ زندہ ہین نزدیک پروردگار اپنے کے روزی دیے جاتے ہین آخر آیت تک کہا تحقیق پوچھے ہمنے معنے

عن ذلك فقال أرواحهم في أجواف طير

اسکے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا اروا حین اونکی بیچ شکم جانورون پرندہ

خضر لها قناديل معلقة بالعرش تسرح من الجنة حيث شاءت

سبز رنگ کے ہین واسطے اونکے قندیلین ہین لٹکائی گئی بیچ عرش کے میوہ کہاتے ہین بہشت مین سے جہان چاہتے ہین

ثم تأوي إلى تلك القناديل فاطلع إليهم ربهم اطلاعة فقال

پھر ٹھکانا پکڑتے ہین طرف اون قندیلو کی پس جہانکتا ہے طرف اونکی پروردگار اونکا جہانکنا فرماتا ہے

هل تشتهون شيئا قالوا أي شيء نشتهي ونحن نسرح من الجنة

کیا چاہتے ہو تم کسی چیز کو عرض کرتے ہین کس چیز کو چاہین ہم اس حالین کہ ہم میوے کہاتے ہین بہشت مین سے

حيث شئنا ففعل ذلك بهم ثلث مرات فلما رأوا أنهم لن

جہانسے چاہتے ہین پس کرتاہے اللہ تعالی یہ ساتھ اونکے تین بار پس جبکہ دیکھتے ہین کہ نہین

يتركوا من أن يسئلوا قالوا يا رب نريد أن ترد أرواحنا في أجسادنا

چھوڑے جاتے پوچھنے سے عرض کرتے ہین اے پروردگار ہمارے چاہتے ہین ہم یہ کہ پھیر کر تو جانین ہماری بیچ بدنون

حتى نقتل في سبيلك مرة أخرى فلما رأى أن ليس لهم حاجة

تاکہ مارے جاوین ہم بیچ راہ تیرے کے ایک بار اور پس جبکہ دیکھتا ہے اللہ کہ نہین اونکو کچھہ حاجت

تُرْكُوا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اسے چھوڑے جاتے ہیں نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی قتادہ سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا

فِيهِمْ فَذَكَرَ لَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللهِ وَالْإِيمَانَ بِاللهِ أَفْضَلُ

بیچ صحابہ کے پس ذکر کیا واسطے انکی یہہ کہ جہاد فی سبیل اللہ اور ایمان ساتھ اللہ کے بہترین

الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ

اعمال کے ہیں پس کہڑا ہوا ایک شخص اور کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو کہ اگر مارا جاؤں میں بیچ راہ اللہ کے

يُكَفِّرُ عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي

جہاڑے جاوینگے مجھسے گناہ میرے فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان اگر مارا جاوے تو بیچ

سَبِيلِ اللهِ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ

راہ اللہ کے اسحالمین کہ ہو تو صبر کرنیوالا اور طالب ثواب کا متوجہ نہ پیٹھ دینے والا پھر فرمایا پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَقَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللهِ أَيُكَفِّرُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کس طرح کہا تونے کہا اوسنے کہ خبر دو مجھکو اگر مارا جاؤں میں بیچ راہ اللہ کے کیا جہاڑے جاوینگے

عَنِّي خَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَنْتَ صَابِرٌ مُحْتَسِبٌ

مجھسے گناہ میرے پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہان اگر مارا جاوے تو اسحالمین کہ ہو تو صبر کرنیوالا طالب ثواب کا

مُقْبِلٌ غَيْرُ مُدْبِرٍ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ قَالَ لِي ذٰلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

متوجہ نہ پیٹھ پہیرنیوالا مگر قرض پس تحقیق جبرئیل نے کہا واسطے میرے یہہ نقل کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْقَتْلُ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مارا جانا

فِي سَبِيلِ اللهِ يُكَفِّرُ كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا الدَّيْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

بیچ راہ خدا کے جہاڑتا ہے ہر گناہ کو سوائے قرض کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللهُ تَعَالَى إِلَى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ

کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہنستا ہے اللہ تعالی طرف دو شخصوں کے کہ قتل کرے

أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِي سَبِيلِ اللهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ

ایک ان کا دوسرے کو داخل ہوں دونوں بہشت میں لڑتا ہے یہ ایک بیچ راہ خدا کے پس مارا جاتا ہے پھر

يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ

توبہ کرتا ہے اللہ قاتل پر پھر شہید کیا جاتا ہے متفق علیہ اور روایت ہے سہل بن حنیف سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللّٰهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مانگتا ہے اللہ تعالی سے شہادت صدق دل سے

بَلَّغَهُ اللّٰهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پہنچاتا ہے اللہ اوسکو ساتھ مرتبہ شہداء کے اگرچہ مرے اپنے بچھونے پر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أَنَسٍ أَنَّ الرُّبَيِّعَ بِنْتَ الْبَرَاءِ وَهِيَ أُمُّ حَارِثَةَ بْنِ سُرَاقَةَ أَتَتِ النَّبِيَّ

انس رضی سے کہ تحقیق ربیع بیٹی براء کی اور وہ ہے ماں حارثہ بیٹے سراقہ کی آئی حضرت

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِثَةَ وَكَانَ قُتِلَ يَوْمَ

صلے اللہ علیہ وسلم پاس اور کہا اے نبی اللہ کے کیا نہیں حدیث فرماتے آپ احوال حارثہ کے سے اور تھا حارثہ شہید ہوا بیچ دن

بَدْرٍ أَصَابَهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرْتُ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ

بدر کے لگا تھا اوسکو تیر غرب اگر ہو بہشت میں صبر کروں میں اور اگر ہو اور

ذٰلِكَ اجْتَهَدْتُ عَلَيْهِ فِي الْبُكَاءِ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ فِي

جگہ کوشش کروں میں اوس پر رونے میں فرمایا اے ماں حارثہ تحقیق قصہ یہ ہے کہ کتنی ہیں باغ

الْجَنَّةِ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

بہشت میں اور تحقیق بیٹا تیرا اوس نے پہنچا فردوس میں اعلی میں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس سے

قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ

کہا چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور صحابہ حضرت کے یہانتک کہ سبقت کی مشرکوں پر

إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى

طرف بدر کے اور آئے مشرک پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کھڑے ہو تم طرف

جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ قَالَ عُمَيْرُ بْنُ الْحُمَامِ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ

بہشت کے کہ چوڑاؤ اوسکا مانند چوڑاؤ آسمان و زمین کے ہے کہا عمیر بن حمام انصاری نے خوب خوب پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا باعث ہوا تجکو اوپر کہنے تیرے کے خوب خوب کہا عمیر نے قسم ہے اللہ کی یا رسول اللہ

إِلَّا رَجَاءَ أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَنِهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ

مگر بامید اسکے کہ ہوؤن مین اہل بہشت سے فرمایا حضرت ﷺ نے پس تحقیق تو ہے اہل بہشت سے پس کہا راوی نے کہ نکالین کھجورین تیر دان سے پس لگا کھانے

مِنْهُنَّ ثُمَّ قَالَ لَئِنْ أَنَا حَيِيتُ حَتَّى آكُلَ تَمَرَاتِي إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ

اونمین سے پھر کہا کہ اگر زندہ رہا مین یہانتک کہ کہاؤن مین اپنی کھجورین تو تحقیق یہ زندگی دراز ہے

فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس پھینکین کھجورین کہ تھین ساتھ اوسکے پھر قتال کیا کافرون سے یہانتک کہ شہید ہوئے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَعُدُّونَ الشَّهِيدَ فِيكُمْ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسکو گنتے ہو تم شہید اپنے مین

قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنَّ

کہا صحابہ نے یارسول اللہ جو شخص کہ مارا جاوے اللہ کی راہ مین پس وہ شہید ہے فرمایا تحقیق

شُهَدَاءَ أُمَّتِي إِذًا لَقَلِيلٌ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَ

شہید میری امت کے اسوقت البتہ کم ہونگے جو شخص مارا جاوے بیچ راہ اللہ کے پس وہ شہید ہے اور

مَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الطَّاعُونِ فَهُوَ

جو شخص کہ مرے راہ خدا مین پس وہ بھی شہید ہے اور جو شخص کہ مرے وبا مین پس وہ بھی

شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي الْبَطْنِ فَهُوَ شَهِيدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

شہید ہے اور جو شخص کہ مرے مرض پیٹ سے پس وہ بھی شہید ہے نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا

سَرِيَّةٍ تَغْزُو فَتَغْنَمُ وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا ثُلُثَيْ أُجُورِهِمْ وَمَا

لشکر جہاد کرنیوالا جہاد کرے پس غنیمت لوٹ لاوے اور صحیح سالم آوے مگر تحقیق جلدی لی دو تہائی مزدوری اپنی کی اور نہین

مِنْ غَازِيَةٍ أَوْ سَرِيَّةٍ تُخْفِقُ وَتُصَابُ إِلَّا تَمَّ أُجُورُهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کوئی جماعت جہاد کرنیوالی یا لشکر جہاد کرنیوالا کہ غنیمت نہ لاوے اور زخمی کیا جاوے یا مارا جاوے مگر پورا ہوتا ہے ثواب انکا روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ مرا اور جہاد نہ کیا

وَلَمْ یُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسَهٗ مَاتَ عَلٰی شُعْبَةٍ مِّنْ نِّفَاقٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ
اور نہ گزرا ہو جی دل اوسکے خیال جہاد کا مرا اوپر ایک قسم کے نفاق سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلْمَغْنَمِ
ابی موسےٰ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ ایک شخص لڑتا ہے واسطے غنیمت کے

وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِلذِّکْرِ وَالرَّجُلُ یُقَاتِلُ لِیُرٰی مَکَانُهٗ فَمَنْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ قَالَ
اور ایک شخص لڑتا ہے واسطے ذکر کے اور ایک شخص لڑتا ہے تاکہ دیکھا جاوے مرتبہ اوسکا پس کون ہے بیچ راہ خدا کے فرمایا

مَنْ قَاتَلَ لِتَکُوْنَ کَلِمَةُ اللّٰهِ هِیَ الْعُلْیَا فَهُوَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ
جو شخص کہ لڑے تاکہ ہو دین اللہ کا بلند پس وہ بیچ راہ اللہ کے ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجَعَ مِنْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ فَدَنَا مِنَ
اور روایت ہے انس سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھرے غزوہ تبوک سے پس نزدیک ہوئے

الْمَدِیْنَةِ فَقَالَ اِنَّ بِالْمَدِیْنَةِ اَقْوَامًا مَا سِرْتُمْ مَسِیْرًا وَّلَا قَطَعْتُمْ وَادِیًا
مدینہ سے پس فرمایا تحقیق مدینہ میں کتنے ایک اشخاص ہیں کہ نہیں چلے تم کسی جگہ اور نہیں قطع کیا تم نے

اِلَّا کَانُوْا مَعَکُمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ اِلَّا شَرِکُوْکُمْ فِی الْاَجْرِ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَهُمْ
مگر کہ تھے وہ ساتھ تمہارے اور ایک روایت میں آیا ہے مگر شریک ہیں تمہارے ثواب میں عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور وہ

بِالْمَدِیْنَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِیْنَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ جَابِرٍ
مدینہ میں ہیں فرمایا ہاں مدینہ میں ہیں روکا اونکو عذر نے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی یہ مسلم نے جابر سے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَاْذَنَهٗ
اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور پروانگی چاہی حضرت سے

فِی الْجِهَادِ فَقَالَ اَحَیٌّ وَالِدَاكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَفِیْهِمَا فَجَاهِدْ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ
جہاد کرنے کے لیے پس فرمایا حضرت نے کیا زندہ ہیں ماں باپ تیرے کہا کہ ہاں فرمایا پس بیچ انہیں کے جہاد کر متفق

وَفِیْ رِوَایَةٍ فَارْجِعْ اِلٰی وَالِدَیْكَ فَاَحْسِنْ صُحْبَتَهُمَا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ
اور روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ پس پھر جا طرف ماں باپ اپنے کے اور اچھی کر صحبت اونکی اور روایت ہے ابن عباس سے

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلٰکِنْ جِهَادٌ وَّنِیَّةٌ
پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا دن فتح مکہ کے کہ نہیں ہجرة بعد فتح مکہ کے ولیکن جہاد اور نیت ہے

وَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عِمْرَانَ

اور جس وقت کہ بلائے جاؤ تم تو پس نکلو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي

بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ ایک جماعت امت میری مین سے

يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتّٰى يُقَاتِلَ آخِرُهُمُ

لڑتی رہیگی اظہار حق پر حالانکہ غالب ہوگی اوس شخص پر کہ دشمنی کرے اونسے یہانتک کہ قتال کریگی آخر امت کے

الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مسیح دجال سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ مَنْ لَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُجَهِّزْ غَازِيًا أَوْ يَخْلُفْ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ أَصَابَهُ

فرمایا جس شخص نے کہ نہ جہاد کیا اور نہ سامان درست کردیا کسی مجاہد کا یا نیابت نہ کی کسی غازی کے پیچھے بیچ گھر والون اوسکے ساتھ بہتری کے

اللّٰهُ بِقَارِعَةٍ قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

اللہ اوسکو کوئی مصیبت سخت پہلے روز قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ وَأَلْسِنَتِكُمْ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جہاد کرو تم مشرکین سے ساتھ مالون اپنے کے اور جانون اپنی کے اور زبانون اپنی کے روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

ابوداؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْشُوا السَّلَامَ وَأَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَاضْرِبُوا الْهَامَ تُورَثُوا الْجِنَانَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پھیلاؤ سلام کو اور کہلاؤ کھانا اور مارو سر کو یعنی کفار کی وارث کئے جاؤ گے بہشتون کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے فضالہ بن

عُبَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَيِّتٍ يُخْتَمُ عَلَى عَمَلِهِ إِلَّا الَّذِي

عبید سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہر میت ختم کیا جاتا ہے اوپر عمل اپنے کے مگر وہ شخص کہ

مَاتَ مُرَابِطًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَإِنَّهُ يُنَمّٰى لَهُ عَمَلُهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَيَأْمَنُ

مرا حالت چوکیداری مین بیچ راہ اللہ کے پس تحقیق شان یہ ہے کہ بڑھایا جاتا ہے واسطے اوسکے عمل اوسکا قیامت تک اور امن مین

اکہ مرا الخ یعنے اللہ کی راہ مین مورچہ مین رہنے والے کا عمل موقوف نہین ہوتا اسکی موت سے اور بہشت مین اسکا رزق مقرر ہوتا ہے

فِتْنَةَ الْقَبْرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ الدَّارِمِيُّ عَنْ عُقْبَةَ
فتنہ قبر سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور روایت کیا اسکو دارمی نے عقبہ

ابْنِ عَامِرٍ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ
بن عامر سے - اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ انہوں نے سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللهِ فُوَاقَ نَاقَةٍ فَقَدْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ
جو شخص کہ لڑا بیچ راہ اللہ کے بقدر ٹھہر جانے کے درمیان دو دوہنے اونٹنی کے پس تحقیق واجب ہوئی واسطے اوسکے بہشت اور جو شخص کہ

جُرِحَ جُرْحًا فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ نُكِبَ نَكْبَةً فَإِنَّهَا تَجِيءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كَأَغْزَرِ
زخمی کیا گیا زخمی ہونا بیچ راہ خدا کے یا مصیبت پہنچایا گیا مصیبت پہنچنا پس تحقیق وہ زخم آویگا دن قیامت کے مانند اکثر ایسے چیز کے

مَا كَانَتْ لَوْنُهَا الزَّعْفَرَانُ وَرِيحُهَا الْمِسْكُ وَمَنْ خَرَجَ بِهِ خُرَاجٌ فِي
پایا جاتا تھا دنیا میں رنگ اوسکا زعفران کا ہوگا اور بو اوسکی مشک کی اور وہ شخص کہ نکلا اوسکے پھوڑا بیچ

سَبِيلِ اللهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ طَابَعَ الشُّهَدَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ
راہ اللہ کے پس تحقیق اس پھوڑے پر نشان مہر ہوگی شہیدوں کی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ خُرَيْمِ بْنِ فَاتِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اور نسائی نے - اور روایت ہے خریم بن فاتک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ أَنْفَقَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللهِ كُتِبَ لَهُ بِسَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
جو شخص کہ خرچ کرے کچھ خرچ بیچ راہ خدا کے لکھا جاتا ہے واسطے اوسکے ثواب سات سو چند نقل کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلُ
اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بہترین

الصَّدَقَاتِ ظِلُّ فُسْطَاطٍ فِي سَبِيلِ اللهِ وَمَنِيحَةُ خَادِمٍ فِي سَبِيلِ اللهِ
صدقوں کا سایہ خیمہ کا ہے کہ دیا جاوے بیچ راہ اللہ کے اور دینا خادم کا بیچ راہ خدا کے

أَوْ طَرُوقَةُ فَحْلٍ فِي سَبِيلِ اللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ
یا دینا اونٹنی کا جو جفت کریں اوس پر نر راہ خدا میں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ النَّارَ مَنْ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللهِ حَتَّى يَعُودَ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا آگ میں وہ شخص کہ رویا خوف خدا سے یہانتک کہ عود کرے

اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ وَلَا يَجْتَمِعُ عَلَى عَبْدٍ غُبَارٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ

دودھ تھنوں میں سلے اور نہیں جمع ہوگا اوپر بندے کے غبار بیچ راہ خدا کے اور دھوان

جَهَنَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ النَّسَائِيُّ فِي أُخْرَىٰ فِي مَنْخِرَيْ مُسْلِمٍ أَبَدًا

دوزخ کا روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا نسائی نے اور روایت میں بیچ دونوں نتھنوں مسلمان کے کبھی

وَفِي أُخْرَىٰ لَهُ فِي جَوْفِ عَبْدٍ أَبَدًا وَلَا يَجْتَمِعُ الشُّحُّ وَالْإِيمَانُ فِي قَلْبِ عَبْدٍ

اور ایک اور روایت نسائی کی میں بیچ پیٹ بندے کے کبھی اور نہیں جمع ہوتا بخل اور ایمان بیچ دل بندے کے

أَبَدًا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا

کبھی۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو آنکھیں ہیں کہ نہیں لگی اونکو

النَّارُ عَيْنٌ بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

آگ ایک وہ آنکھ کہ روئی خوف خدا سے اور دوسری وہ آنکھ کہ رات گذاری نگہبانی کرتی ہوئی بیچ راہ خدا کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا گذرا ایک شخص صحابیوں پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشِعْبٍ فِيهِ عُيَيْنَةٌ مِنْ مَاءٍ عَذْبَةٌ فَأَعْجَبَتْهُ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے سو بیچ دری پہاڑ کے کہ اوسمیں تھا ایک چشمہ پانی شیریں کا پس خوش لگا وہ اوسکو اور کہا

لَوِ اعْتَزَلْتُ النَّاسَ فَأَقَمْتُ فِي هٰذَا الشِّعْبِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ

کاشکے الگ ہووں میں لوگوں سے اور رہوں اس درے پہاڑ کے میں پھر ذکر کی یہ بات روبرو پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ مَقَامَ أَحَدِكُمْ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ أَفْضَلُ

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا نہ کر تو یہ اسلیے کہ تحقیق ٹھیرنا ایک تمہارے کا بیچ راہ اللہ کے بہتر ہے

مِنْ صَلٰوتِهِ فِي بَيْتِهِ سَبْعِينَ عَامًا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ

نماز اوسکی سے گھر میں اوسکے ستر برس کیا نہیں دوست رکھتے ہو تم کہ بخشے اللہ واسطے تمہارے

وَيُدْخِلَكُمُ الْجَنَّةَ اغْزُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فُوَاقَ

اور داخل کرے تمکو بہشت میں جہاد کرو تم بیچ راہ اللہ کے جو کوئی لڑے بیچ راہ اللہ کے بقدر ٹھہرنے درمیان

نَاقَةٍ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ عَنْ رَسُولِ

اونٹنی کے واجب ہوئی واسطے اوسکے بہشت روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عثمان سے کہ نقل کی پیغمبر

اللهِ صلى الله عليه وسلم قال رباط يوم في سبيل اللهِ خيرٌ من ألفِ يومٍ فيما سواه من المنازل رواه الترمذي والنسائي وعن أبي هريرة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال عرض عليَّ أول ثلثة يدخلون الجنة شهيد وعفيف متعفف وعبد أحسن عبادة الله ونصح لمواليه رواه الترمذي وعن عبد الله بن حبشي أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي الأعمال أفضل قال طول القيام قيل فأي الصدقة أفضل قال جهد المقل قيل فأي الهجرة أفضل قال من هجر ما حرم الله عليه قيل فأي الجهاد أفضل قال من جاهد المشركين بماله ونفسه قيل فأي القتل أشرف قال من أهريق دمه وعقر جواده رواه أبو داود وفي رواية النسائي أن النبي صلى الله عليه وسلم سئل أي الأعمال أفضل قال إيمان لا شك فيه وجهاد لا غلول فيه وحجة مبرورة قيل فأي الصلوٰة أفضل قال طول القنوت ثم اتفقا في الباقي وعن المقدام بن

مَعْدِ يْكَرِبَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ

معدیکرب سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے شہید کے نزدیک خدا کے چھہ

خِصَالٍ يُغْفَرُ لَهٗ فِيْ اَوَّلِ دَفْعَةٍ وَّيُرٰى مَقْعَدَهٗ مِنَ الْجَنَّةِ وَيُجَارُ مِنْ

خصلتیں ہیں بخشش کیجاتی ہے واسطے اوسکے بیچ اول دفعہ کے اور دکھلایا جاتا ہے ٹھکانا اوسکا بہشت میں سے اور محفوظ رہتا ہے

عَذَابِ الْقَبْرِ وَيَاْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ وَيُوْضَعُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْوَقَارِ

عذاب قبر سے اور امن میں رہتا ہوگا گھبراہٹ بڑی سے اور رکھا جاویگا اوسکے سر پر تاج وقار کا

اَلْيَاقُوْتَةُ مِنْهَا خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً

کہ یاقوت اوسمین کا بہتر ہوگا دنیا سے اور اسچیز سے کہ دنیا میں ہے اور نکاح کرایا جاویگا بہتر بی بیون

مِّنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنْ اَقْرِبَائِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

حور عین سے اور شفاعت قبول کیجاویگی بیچ ستر آدمیوں کے قرابتیوں اوسکے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَقِيَ اللّٰهَ

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ملاقات کریگا اللہ سے

بِغَيْرِ اَثَرٍ مِّنْ جِهَادٍ لَقِيَ اللّٰهَ وَفِيْهِ ثُلْمَةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

بن اثر کے جہاد سے ملاقات کریگا اللہ تعالے سے اسحالمین کہ اوسکے دین میں نقصان ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّهِيْدُ لَا يَجِدُ اَلَمَ الْقَتْلِ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شہید نہیں پاتا دکھ قتل کا

اِلَّا كَمَا يَجِدُ اَحَدُكُمْ اَلَمَ الْقَرْصَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

مگر جیسیکہ پاتا ہے ایک تمہارا دکھ کاٹنے چیونٹی کا نقل کی یہ ترمذی اور نسائی اور دارمی نے

وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ عَنِ

اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ قَطْرَتَيْنِ وَاَثَرَيْنِ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں کوئی چیز بہت پیاری طرف اللہ کے دو قطروں سے اور دو نشانوں سے

قَطْرَةُ دُمُوْعٍ مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَقَطْرَةُ دَمٍ يُهْرَاقُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاَمَّا الْاَثَرَانِ

ایک قطرہ آنسوؤں کا بسبب خوف خدا کے اور دوسرا خون کا کہ گرایا جاوے اللہ کی راہ میں اور ایک دو نشان

فَاِنَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَاَثَرٌ فِي فَرِيضَةٍ مِنْ فَرَائِضِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس ایک نشان بیچ راہ اللہ کے اور دوسرا نشان بیچ فرض کے فرائض خدا تعالیٰ سے نقل کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ

اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَرْكَبِ الْبَحْرَ اِلَّا حَاجًّا اَوْ مُعْتَمِرًا اَوْ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سوار ہو تو دریا میں مگر ارادہ حج یا عمرہ یا جہاد کے بیچ راہ خدا کے

فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ اُمِّ حَرَامٍ

اس واسطے کہ نیچے دریا کے آگ ہے اور نیچے آگ کے دریا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ام حرام سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَائِدُ فِي الْبَحْرِ الَّذِي يُصِيبُهُ الْقَيْءُ لَهُ اَجْرُ

کہ نقل کی نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا سر پھرنیوالا دریا میں کہ پہونچے اوسکو قے کرنا واسطے اوسکے ثواب

شَهِيدٍ وَالْغَرِقُ لَهُ اَجْرُ شَهِيدَيْنِ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ اَبِي مَالِكٍ الْاَشْعَرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

شہید کا ہے اور ڈوبنے والا دریا میں اوسکے لیے ثواب دو شہید کا ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَصَلَ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَمَاتَ اَوْ قُتِلَ اَوْ وَقَصَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ نکلا بیچ راہ اللہ کے پس مر گیا یا مارا گیا یا گرایا اوسکو

فَرَسُهُ اَوْ بَعِيرُهُ اَوْ لَدَغَتْهُ هَامَّةٌ اَوْ مَاتَ عَلٰى فِرَاشِهِ بِاَيِّ حَتْفٍ

گھوڑے اوسکے نے یا اونٹ اوسکے نے یا کاٹا اوسکو زہریلے جانور نے یا مر گیا اپنے بچھونے پر ساتھ کسی موت کے

شَاءَ اللّٰهُ فَاِنَّهُ شَهِيدٌ وَاِنَّ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ

کہ چاہا اللہ نے پس تحقیق وہ شہید ہے اور اوسکے لیے بہشت ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَفْلَةٌ كَغَزْوَةٍ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ

بن عمرو سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پھر آنا جہاد سے مانند جہاد کرنیکے ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْغَازِي اَجْرُهُ وَلِلْجَاعِلِ

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے جہاد کرنیوالے کے اجر اوسکا ہے اور واسطے دینے والے مال کے

اَجْرُهُ وَاَجْرُ الْغَازِي رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ اَبِي اَيُّوبَ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى

اجر اوسکا ہے اور جہاد کرنیوالے کا بھی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ سنا اوسنے پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه يقول ستفتح عليكم الامصار وستكون جنود مجندة يقطع

علیہ وسلم کو فرماتے فتح کیے جاوینگے تمپر شہر اور ہونگے لشکر جمع کیے گئے معین کیے جاوینگے

عليكم فيها بعوث فيكره الرجل البعث فيتخلص من قومه ثم

تمپر ان لشکروں میں فوجیں پس ناخوش ہو جائیگا ایک شخص بھیجنے امام کیواسطے تئیں پس نکلیگا اپنی قوم میں سے پھر

يتصفح القبائل يعرض نفسه عليهم من اكفيه بعث كذا الا

تلاش کریگا قبیلوں کو درحالیکہ پیش کریگا اپنے تئیں اوپر کہتا ہوا کون ہے کہ کفایت کروں میں اسکو فلانے لشکر سے خبردار ہو

وذلك الاجير الى آخر قطرة من دمه رواه ابوداود وعن

یہ شخص مزدور ہے آخر قطرہ خون تک روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے

يعلى بن امية قال اذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بالغزو وانا شيخ كبير

یعلی بن امیہ سے کہا خبردار کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو ساتھ نکلنے کے جہاد کے اور میں تھا بوڑھا بڑا

ليس لي خادم فالتمست اجيرا يكفيني فوجدت رجلا سميت له

نہ تھا واسطے میرے کوئی خادم کہ خدمت کرے میری پس تلاش کیا میں نے کوئی مزدور کہ کفایت کرے مجھکو پس پایا میں نے ایک شخص کو معین کیے میں نے واسطے اسکے

ثلثة دنانير فلما حضرت غنيمة اردت ان اجري له سهمه

تین دینار پس جب حاضر ہوئی غنیمت ارادہ کیا میں نے یہ کہ جاری کروں میں اسکے لیے حصہ اوسکا

فجئت النبي صلى الله عليه وسلم فذكرت له فقال ما اجد له في غزوته هذه

پس آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا میں نے واسطے حضرت کے پس فرمایا حضرت نے نہیں پاتا میں اوسکے لیے بیچ جہاد اوسکے

في الدنيا والآخرة الا دنانيره التي سمى رواه ابوداود وعن ابي هريرة

دنیا اور آخرت میں مگر دینار اوسکے وہ کہ معین کیے گئے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضی سے

ان رجلا قال يا رسول الله رجل يريد الجهاد في سبيل الله وهو

کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ ایک شخص ارادہ رکھتا ہے جہاد کا بیچ راہ اللہ کے حالانکہ وہ

يبتغي عرضا من عرض الدنيا فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا اجر له

چاہتا ہے مال اسباب دنیا سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ثواب واسطے اوسکے

رواه ابوداود وعن معاذ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغزو

روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے معاذ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاد

غزوان فاما من ابتغى وجه الله واطاع الامام وانفق الكريمة

دو قسم کا ہے پس جسنے طلب کی رضا مولی کی اور اطاعت کی امام کی اور خرچ کیا جان ومال اچھے کو

وياسر الشريك واجتنب الفساد فان نومه ونبهه اجر كله واما

اور معاملہ نیک کیا شریک سے اور بچتا رہا فساد کرنے سے پس تحقیق سونا اوسکا اور جاگنا اوسکا موجب اجر وثواب کا ہے تمام

من غزا فخرا ورياء وسمعة وعصى الامام وافسد في الارض فانه

جسنے جہاد کیا بطریق فخر اور دکھلانے اور سنانے کی اور نافرمانی کی امام کی اور فساد کیا زمین میں پس تحقیق

لم يرجع بالكفاف رواه مالك وابو داود والنسائي وعن عبد الله

نہ پھرا ساتھ برابری کے روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ

ابن عمرو انه قال يا رسول الله اخبرني عن الجهاد فقال يا عبد الله

بن عمرو سے یہ کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ خبر دو مجھکو جہاد سے پس فرمایا حضرت نے ای عبداللہ

ابن عمرو ان قاتلت صابرا محتسبا بعثك الله صابرا محتسبا و

بن عمرو اگر لڑے تو درحالیکہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا ہو اوٹھاویگا تجھکو اللہ صبر کرنیوالا اور ثواب چاہنے والا اور

ان قاتلت مرائيا مكاثرا بعثك الله مرائيا مكاثرا يا عبد الله بن

اگر لڑیگا تو واسطے دکھلانے اور بہتایت کے اوٹھاویگا تجھکو اللہ دکھلانیوالا اور بہتایت کرنیوالا ای عبداللہ بن

عمرو على اي حال قاتلت او قتلت بعثك الله على تلك الحال

عمرو اوپر جس حال کے کہ لڑے گا تو یا مارا جاویگا تو اوٹھاویگا تجھکو اللہ تعالی اوپر اوس حال کے

رواه ابو داود وعن عقبة بن مالك عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن مالک سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

اعجزتم اذا بعثت رجلا فلم يمض لامري ان تجعلوا مكانه من

کیا عاجز ہو تم جسوقت بھیجوں میں ایک شخص کو پس نہ بجالایا حکم میرا یہ کہ مقرر کرو جگہ اوسکی اوس شخص کو

يمضي لامري رواه ابو داود وذكر حديث فضالة والمجاهد

کہ کرے کام میرا روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث فضالہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے والمجاہد

من جاهد نفسه في كتاب الايمان الفصل الثالث عن ابي امامة

من جاہد نفسہ بیچ کتاب الایمان کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے

قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَمَرَّ رَجُلٌ بِغَارٍ فِيْهِ شَيْءٌ

کہا نکلے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک لشکر کے پس گذرا ایک شخص ایک غار پر کہ اوسمین تہا کچہ

مِنْ مَاءٍ وَبَقْلٍ فَحَدَّثَ نَفْسَهُ بِاَنْ يُقِيْمَ فِيْهِ وَيَتَخَلّٰى مِنَ الدُّنْيَا فَاسْتَاْذَنَ

پانی اور ترکاری پس کہا اوسنے اپنے دلمین کہ ٹھہر کر اوسمین اور الگ ہو دنیا سے پس اذن مانگا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ لَمْ اُبْعَثْ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اسمین پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مین نہین بہیجا گیا

بِالْيَهُوْدِيَّةِ وَلَا بِالنَّصْرَانِيَّةِ وَلٰكِنِّيْ بُعِثْتُ بِالْحَنِيْفِيَّةِ السَّمْحَةِ وَالَّذِيْ

ساتھ دین یہودیت کے اور نہ ساتھ دین نصرانیت کے ولیکن بہیجا گیا ہون مین ساتھ دین حنیفیت کے کہ آسان ہے قسم ہے اوس ذات کی

نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَغَدْوَةٌ اَوْ رَوْحَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا

کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ مین ہے البتہ جانا اول روز مین یا آخر روز مین بیچ راہ خدا کے بہتر ہے دنیا سے

وَمَا فِيْهَا وَلَمَقَامُ اَحَدِكُمْ فِي الصَّفِّ خَيْرٌ مِّنْ صَلٰوتِهٖ سِتِّيْنَ سَنَةً

اور اوس چیز سے کہ دنیا مین ہے اور البتہ کہڑا ہونا ایک تمہارے کا بیچ صف کے بہتر ہے ساٹھ برس کی نماز اوسکی سے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ غَزَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَمْ يَنْوِ اِلَّا عِقَالًا فَلَهٗ مَا نَوٰى رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

علیہ وسلم نے جس شخص نے کہ جہاد کیا بیچ راہ اللہ کے اور نہ نیت کی مگر ایک رسی کی پس واسطے اوسکے ہے وہ چیز کہ نیت کی نقل کیا یہ نسائی نے

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَضِيَ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص راضی ہو ساتھ اللہ کے ازروے رب ہونے کے اور

بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا اَبُوْ سَعِيْدٍ

ساتھ اسلام کے ازروے دین ہونیکے اور ساتھ محمد کے رسول ہونے پر واجب ہے واسطے اوسکے بہشت پس تعجب کیا سبب ان کلمات کے ابو سعید نے

فَقَالَ اَعِدْهَا عَلَيَّ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَاَعَادَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ وَاُخْرٰى

اور کہا کہ پہر کہیئے ان کلمات کو مجہپر یا رسول اللہ پس پہر کہا حضرت نے ان کلمات کو اوسپر پہر فرمایا حضرت نے ایک چیز اور ہے

يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا الْعَبْدَ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ

کہ بلند کرتا ہے اللہ تعالی بسبب اوسکے بندہ کے لیے سو درجے بہشت مین درمیان ہر دو درجون کے ایسی مسافت ہے

كما بين السماء والارض قال وما هي يا رسول الله قال الجهاد في

جیسے درمیان آسمان و زمین کے کہا ابوسعید نے کیا ہے وہ چیز یا رسول اللہ فرمایا وہ جہاد ہے بیچ

سبيل الله الجهاد في سبيل الله الجهاد في سبيل الله رواه مسلم

راہ خدا کے جہاد ہے بیچ راہ خدا کے جہاد ہے بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ابواب الجنة

اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دروازے بہشت کے

تحت ظلال السيوف فقام رجل رث الهيئة فقال يا ابا موسى انت سمعت

نیچے سایہ تلواروں کے ہیں پس کھڑا ہوا ایک شخص خستہ حال اور کہا اے ابوموسی کیا تنے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هذا قال نعم فرجع الى اصحابه فقال اقرأ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے یہ کہا کہ ہاں پس پھرا وہ شخص طرف یاروں اپنی کی اور کہا پڑھتا ہوں

عليكم السلام ثم كسر جفن سيفه فالقاه ثم مشى بسيفه الى العدو

تمپر سلام پھر توڑا میان تلوار اپنی کا پس پھینک دیا اوسکو پھر گیا ساتھ تلوار اپنی کے طرف دشمن کے

فضرب به حتى قتل رواه مسلم وعن ابن عباس ان رسول

پس مارا ساتھ اوسکے یہاں تک کہ شہید کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال لاصحابه انه لما اصيب اخوانكم يوم احد جعل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے یاروں اپنی کے جبکہ شہید کیے گئے بھائی تمہارے دن احد کے گردانیں

الله ارواحهم في جوف طير خضر ترد انهار الجنة تاكل من ثمارها

اللہ نے روحیں اونکی بیچ پیٹوں جانوروں پرندوں سبز رنگ کے آتی ہیں نہروں پر بہشت کی کہاتی ہیں میوے اوسکے

وتاوي الى قناديل من ذهب معلقة في ظل العرش فلما وجدوا

اور ٹھکانا پکڑتی ہیں طرف قندیلوں سونے کی کہ لٹکی ہوئی ہیں بیچ سایہ عرش کے پس جب پائی ان شہیدوں نے

طيب ماكلهم ومشربهم ومقيلهم قالوا من يبلغ اخواننا عنا

خوشی کہانے اپنے کی اور پینے اپنے کی اور خوابگاہ اپنی کی کہا کون خبر پہنچاوے بھائیوں ہمارے کو ہماری طرف سے

انا احياء في الجنة لئلا يزهدوا في الجنة ولا ينكلوا عند الحرب فقال

یہ کہ ہم زندہ ہیں بہشت میں تاکہ نہ بے رغبتی کریں بیچ حاصل کرنے بہشت کے اور سستی نہ کریں وقت لڑائی کے فرمایا

اللهُ تَعَالَى اَنَا اُبَلِّغُهُمْ عَنْكُمْ فَاَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

اللہ تعالیٰ نے میں پہنچاؤنگا خبر اونکو تمہاری طرف سے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور نہ گمان کرو اون لوگوں کو

قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَمْوَاتًا بَلْ اَحْيَاءٌ اِلٰى اٰخِرِ الْاٰيَاتِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

کہ مارے گئے ہیں بیچ راہ اللہ کے مردہ بلکہ وہ زندہ ہیں الیٰ آخر آیات تک روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُوْنَ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن

فِي الدُّنْيَا عَلٰى ثَلٰثَةِ اَجْزَاءٍ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

دنیا میں اوپر تین طرح کے ہیں ایک وہ کہ ایمان لائے ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے پھر شک میں نہ پڑے

وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَالَّذِيْ يَاْمَنُهُ النَّاسُ

اور جہاد کیا ساتھ مالوں اپنے کے اور جانوں اپنی کے راہ خدا میں اور دوسرا وہ شخص کہ امن میں ہیں اوس سے لوگ

عَلٰى اَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ثُمَّ الَّذِيْ اِذَا اَشْرَفَ عَلٰى طَمَعٍ تَرَكَهٗ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اوپر مالوں اپنے کے اور نفسوں اپنے کے پھر وہ شخص کہ جس وقت جھانکتا ہے اوپر طمع کے تو چھوڑ دیتا ہے اوسکو واسطے اللہ عزوجل

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ اَبِيْ عَمِيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عبدالرحمن بن ابی عمیرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ مُسْلِمَةٍ يَقْبِضُهَا رَبُّهَا تُحِبُّ اَنْ تَرْجِعَ اِلَيْكُمْ وَاَنَّ لَهَا

فرمایا کہ نہیں کوئی شخص مسلمان کہ قبض روح کرے اوسکی پروردگار اوسکا دوست رکھے یہ کہ پھر آوے طرف تمہاری اور ہووے واسطے

الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا غَيْرُ الشَّهِيْدِ قَالَ ابْنُ اَبِيْ عَمِيْرَةَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

دنیا اور جو کچھ کہ دنیا میں ہے سوائے شہید کے کہا ابن ابی عمیرہ نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ اُقْتَلَ فِيْ سَبِيْلِ اللهِ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَكُوْنَ لِيْ اَهْلُ الْوَبَرِ

علیہ وسلم نے قسم خدا کی مارا جانا میرا راہ خدا میں زیادہ دوست رکھا گیا ہے طرف میری اس سے کہ ہوں محکوم میرے خیمے والے

وَالْمَدَرِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ حَسْنَاءَ بِنْتِ مُعَاوِيَةَ قَالَتْ حَدَّثَنَا

اور حویلیوں کے رہنے والے نقل کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے حسنا بیٹی معاویہ کی سے کہ کہا حدیث کی مجھکو

عَمِّيْ قَالَ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فِي الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيْدُ

چچا میرے نے کہا چچا نے کہا میں نے واسطے نبی صلعم کے کون ہوگا بہشت میں فرمایا حضرت نے نبی ہونگے بہشت میں اور شہید ہونگے

ابالله ورسله اولئک هم الصدیقون والشهداء عند ربهم یعنے جو لوگ الله عزوجل اور اسکے پیغمبروں کے ساتھ ایمان لائے وہی

فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَئِيدُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ

بہشت میں اور لڑکے ہونگے بہشت میں اور جیتی گاڑی گئی بہشت میں ہو گی روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے علی

وَأَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي أُمَامَةَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ وَعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

اور ابی درداء اور ابی ہریرہ اور ابی امامہ اور عبداللہ بن عمر اور عبداللہ بن

عَمْرٍو وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَعِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ كُلُّهُمْ

عمرو اور جابر بن عبداللہ اور عمران بن حصین سے راضی ہو اللہ ان سب سے وہ سب

يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَرْسَلَ نَفَقَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

حدیث کرتے ہیں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہہ کہ فرمایا جو شخص کہ بھیجے خرچ بیچ راہ اللہ کے

وَأَقَامَ فِي بَيْتِهِ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَمَنْ غَزَا بِنَفْسِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

اور آپ رہے اپنے گھر میں پس واسطے اوسکے بدلے ہر درہم کے سات سو درہم ہیں اور جسنے جہاد کیا بذاتہ اللہ کی راہ میں

وَأَنْفَقَ فِي وَجْهِ ذٰلِكَ فَلَهُ بِكُلِّ دِرْهَمٍ سَبْعُمِائَةِ أَلْفِ دِرْهَمٍ ثُمَّ تَلَا هٰذِهِ

اور خرچ کیا بیچ جہاد کے پس واسطے اوسکے بدلے ہر درہم کے سات لاکھ درہم ہیں پھر پڑھی حضرت نے یہ

الْآيَةَ وَاللّٰهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ

آیت اور اللہ زیادہ کرتا ہے ثواب کو جس کیلئے چاہتا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے فضالہ بن عبید سے

قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الشُّهَدَاءُ

کہا سنا میں نے عمر بن خطاب سے کہتے تھے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے شہید

أَرْبَعَةٌ رَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتَّى قُتِلَ

چار طرح کے ہوتے ہیں ایک وہ شخص کہ مسلمان ہو کامل الایمان ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا

فَذٰلِكَ الَّذِي يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ أَعْيُنَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ هٰكَذَا وَرَفَعَ رَأْسَهُ

پس یہہ وہ شخص ہے کہ اوٹھا دینگے لوگ طرف اوسکی آنکھیں اپنی دن قیامت کے اسطرح اور اوٹھایا سر اپنا

حَتَّى سَقَطَتْ قَلَنْسُوَتُهُ فَمَا أَدْرِي أَقَلَنْسُوَةَ عُمَرَ أَرَادَ أَمْ قَلَنْسُوَةَ النَّبِيِّ

یہانتک کہ گر پڑی ٹوپی اونکی کہا راوی نے پس نہیں جانتا میں آیا ٹوپی حضرت عمر کی ارادہ کی فضالہ نے یا ٹوپی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ جَيِّدُ الْإِيمَانِ لَقِيَ الْعَدُوَّ كَأَنَّمَا ضُرِبَ

صلے اللہ علیہ وسلم کی فرمایا حضرت نے اور دوسرا شخص مومن جید الایمان کہ ملاقات کی دشمن سے اور ہیں صفت کہ گویا چبھوئی گئی

جِلْدُهُ بِشَوْكِ طَلْحٍ مِنَ الْجُبْنِ اَتَاهُ سَهْمٌ غَرْبٌ فَقَتَلَهُ فَهُوَ فِي الدَّرَجَةِ

اوسکی جلدمین کانٹے درخت خاردار کی بسبب نامردی کی آیا اوسکو تیر کہ نہ معلوم ہوا اور اوسکا معلوم نہین پس مار ڈالا اوسکو پس وہ شخص بیچ

الثَّانِيَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا لَقِيَ الْعَدُوَّ

دوسرے کے ہے اور تیسرا شخص وہ مومن کہ عمل کئے کچھ اچھے اور کچھ برے ملاقات کی دشمن سے

فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذٰلِكَ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ وَرَجُلٌ مُؤْمِنٌ

پس سچ کر دکھایا اللہ تعالیٰ کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ بیچ درجے تیسرے کے ہے اور چوتھا شخص وہ مسلمان کہ

اَسْرَفَ عَلٰى نَفْسِهِ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَدَقَ اللّٰهَ حَتّٰى قُتِلَ فَذٰلِكَ فِي الدَّرَجَةِ

اسراف کیا اپنی جان پر ملاقات کی دشمن سے پس سچ کر دکھلایا اللہ کو یہانتک کہ مارا گیا پس یہ شخص بیچ درجے

الرَّابِعَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

چوتھے کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

عُتْبَةَ بْنِ عَبْدٍ السُّلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتْلٰى ثَلٰثَةٌ مُؤْمِنٌ

عتبہ بن عبد سلمی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لوگ کہ مارے جاتے ہین جہاد مین تین طرح کے ہین ایک مومن کامل

جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ

کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ اللہ کے پس جسوقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہانتک کہ مارا گیا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ فَذٰلِكَ الشَّهِيْدُ الْمُمْتَحَنُ فِي خَيْمَةِ اللّٰهِ تَحْتَ

فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق اوس شخص کے کہ یہ شہید ہے آزمایش کیا گیا بیچ خیمہ اللہ کے ہوگا نیچے

عَرْشِهِ لَا يَفْضُلُهُ النَّبِيُّوْنَ اِلَّا بِدَرَجَةِ النُّبُوَّةِ وَمُؤْمِنٌ خَلَطَ عَمَلًا

عرش اوسکے کے نہین زیادہ ہونگے اوس سے نبی مگر ساتھ درجے نبوۃ کے اور دوسرا شخص وہ مومن ہے کہ عمل کیے ملے جلے

صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ

کچھ اچھے اور کچھ برے جہاد کیا ساتھ جان اپنی کے اور مال اپنے کے بیچ راہ اللہ کے جسوقت کہ ملا دشمن سے

قَاتَلَ حَتّٰى يُقْتَلَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْهِ مُمَصْمِصَةٌ مَحَتْ ذُنُوْبَهُ

لڑا یہانتک کہ مارا گیا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ حق اوس شخص کے کہ یہ شہادت مٹانیوالی ہے گناہوں

وَخَطَايَاهُ اِنَّ السَّيْفَ مَحَّاءٌ لِلْخَطَايَا وَاُدْخِلَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَ

اور خطاؤن اوسکی کو تحقیق تلوار بہت مٹانیوالی ہے خطاؤن کو اور داخل کیا جاویگا یہ شخص جس دروازے بہشت کی سے چاہے

وَمُنَافِقٌ جَاهَدَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِذَا لَقِيَ الْعَدُوَّ قَاتَلَ حَتَّى يُقْتَلَ فَذَلِكَ

اور تیسرا شخص منافق کہ جہاد کیا ساتھ جان اپنی اور مال اپنے کے پس جس وقت کہ ملا دشمن سے لڑا یہاں تک کہ مارا گیا پس یہ شخص

فِي النَّارِ إِنَّ السَّيْفَ لَا يَمْحُو النِّفَاقَ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَائِذٍ قَالَ

بیچ دوزخ کے ہوگا اسواسطے کہ تلوار نہیں مٹاتی نفاق کو روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عائذ سے کہ کہا

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ رَجُلٍ فَلَمَّا وُضِعَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

تشریف لے چلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیچ جنازہ ایک شخص کے پس جبکہ رکھا گیا جنازہ کہا عمر بن الخطاب نے

لَا تُصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ فَاجِرٌ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ نہ نماز پڑہیو تم اوسپر یا رسول اللہ اسلیے کہ تحقیق یہ شخص تھا فاسق پس التفات کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِلَى النَّاسِ فَقَالَ هَلْ رَآهُ أَحَدٌ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَجُلٌ

طرف لوگوں کی اور فرمایا کیا دیکھا تہا اوسکو کسینے تم میں سے اوپر کام اسلام کے پس کہا ایک شخص نے

نَعَمْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ حَرَسَ لَيْلَةً فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَصَلَّى عَلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ ہاں یا رسول اللہ نگہبانی کی تھی اسنے ایک رات بیچ راہ خدا کے پس نماز پڑہی اوسپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وَحَثَى عَلَيْهِ التُّرَابَ وَقَالَ أَصْحَابُكَ يَظُنُّونَ أَنَّكَ مِنْ أَهْلِ النَّارِ وَأَنَا

اور ڈالی اوسپر مٹی اور فرمایا یار تیرے گمان کرتے ہیں کہ تو دوزخیوں میں سے ہے اور میں

أَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَقَالَ يَا عُمَرُ إِنَّكَ لَا تُسْأَلُ عَنْ أَعْمَالِ

گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو بہشتیوں میں سے ہے اور فرمایا اے عمر تحقیق تو نہ سوال کیا جاویگا عملوں

النَّاسِ وَلَكِنْ تُسْأَلُ عَنِ الْفِطْرَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ

لوگوں کے سے ولیکن پوچھا جاویگا تو دین اسلام سے نقل کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان

## إِعْدَادِ آلَةِ الْجِهَادِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ

تیاری اسباب جہاد کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَأَعِدُّوا

عامر سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اسحال میں کہ وہ منبر پر تھے فرماتے تھے اور تیار کرو

لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ

واسطے جنگ کافروں کی جو چیز کہ سکو تم قوت سے خبردار ہو تحقیق قوت تیر اندازی ہے خبردار ہو تحقیق قوت تیر اندازی ہے

أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمْيُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَتُفْتَحُ

خبردار ہو تحقیق قوۃ تیر اندازی ہی نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے کہ فتح کیجاویگی

عَلَيْكُمُ الرُّومُ وَيَكْفِيكُمُ اللّٰهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يَلْهُوَ بِأَسْهُمِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

تمپر روم اور کفایت کریگا تمکو اللہ پس نہ سستی کرے ایک تمہارا کھیلنے سے ساتھ تیرون کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ عَلِمَ الرَّمْيَ ثُمَّ

اور روایت ہے عقبہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جسنے سیکھی تیر اندازی پھر

تَرَكَهُ فَلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ

چھوڑ دیا اوسکو پس نہین ہے وہ ہم مین سے یا فرمایا کہ تحقیق نافرمانی کی اوسنے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ مِنْ أَسْلَمَ يَتَنَاضَلُونَ بِالسُّوقِ فَقَالَ

تشریف لائے رسول خدا صلعم ایک قوم پر بنی اسلم سے اسحال مین کہ تیر اندازی کر رہے تھے وہ آپسمین بیچ بازار کے پس فرمایا

ارْمُوا بَنِي إِسْمَاعِيلَ فَإِنَّ أَبَاكُمْ كَانَ رَامِيًا وَأَنَا مَعَ بَنِي فُلَانٍ لِأَحَدِ الْفَرِيقَيْنِ

تیر اندازی کرو اے اولاد اسمعیل کی پس تحقیق باپ تمہارا تھے تیر انداز اور مین ساتھ بنی فلان کے ہون کہا واسطے ایک کے دو فرقوں مین سے

فَأَمْسَكُوا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ مَا لَكُمْ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْمِي وَأَنْتَ مَعَ بَنِي فُلَانٍ قَالَ

پس بند کیے ہاتھ اپنے فریق ثانی نے پس فرمایا حضرت نے کیا ہوا تمکو عرض کیا اونہون نے کسطرح سے تیر اندازی کرین ہم اسحالمین کہ آپ ساتھ فلانے

ارْمُوا وَأَنَا مَعَكُمْ كُلِّكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ

تیر اندازی کرو اور مین تم سبکے ساتھ ہون نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے ابو طلحہ رض

يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتُرْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ حَسَنَ الرَّمْيِ

بچاؤ کرتے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سپر کے اور تھے ابو طلحہ خوب تیر انداز

فَكَانَ إِذَا رَمَى تَشَرَّفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَنْظُرُ إِلَى مَوْضِعِ نَبْلِهِ رَوَاهُ

پس تھے ابو طلحہ جب تیر پھینکتے جھانکتے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس دیکھتے طرف جگہہ پڑنے تیر اوسکے کے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي

بخاری نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برکت بیچ پیشانیون

الْخَيْلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

گھوڑون کے ہے متفق علیہ - اور روایت ہے جریر بن عبداللہ بجلی سے کہ کہا دیکھا مینے رسول خدا

۵ برکت بیچ پیشانیون گہوڑون کے ہے اسواسطے کہ گہوڑے جہاد مین عمدہ سبب ہین قوت اسلام کے اور غنیمت

صلى الله عليه وسلم يلوي ناصية فرس باصبعه وهو يقول الخيل معقود بنواصيها

صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ دیتے بال پیشانی ایک گھوڑی کی کو ساتھ انگلی اپنی کے اور فرماتے تھے گھوڑے بندھی ہے بیچ پیشانیوں

الخير الى يوم القيامة الاجر والغنيمة رواه مسلم وعن ابي هريرة رض

بھلائی روز قیامت تک ثواب آخرت کا اور غنیمت دنیا کی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتبس فرسا في سبيل الله ايمانا

کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی باندھے گھوڑا بیچ راہ خدا کے بسبب ایمان لانے کے

بالله وتصديقا بوعده فان شبعه وريه وروثه وبوله في ميزانه

ساتھ خدا کے اور بسبب سچ جاننے وعدہ اوسکے پس تحقیق سیری اور سیرابی اوسکی اور لید اوسکی اور پیشاب اوسکا تولے جاوینگے بیچ میزان اعمال کے

يوم القيامة رواه البخاري وعنه قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يكره الشكال في الخيل والشكال ان يكون الفرس في رجله اليمنى بياض

مکروہ رکھتے شکال کو بیچ گھوڑوں کے اور شکال یہ ہے کہ ہووے گھوڑا اسطرح کا کہ بیچ داہنے پاؤں اوسکے سفیدی ہو

وفي يده اليسرى او في يده اليمنى ورجله اليسرى رواه مسلم وعن

اور بیچ بائیں ہاتھ اوسکے سفیدی ہو یا بیچ داہنے ہاتھ اور بائیں پاؤں اوسکے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم سابق بين الخيل التي اضمرت

عبد اللہ بن عمر سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسابقت کی درمیان اون گھوڑوں کے اضمار کیے گئے تھے

من الحفياء وامدها ثنية الوداع وبينهما ستة اميال وسابق بين

حفیاء سے اور انتہا اوس مسابقت کا ثنیۃ الوداع تھا اور درمیان حفیا اور ثنیۃ الوداع کے فاصلہ چھہ کوس کا اور مسابقت کی درمیان

الخيل التي لم تضمر من الثنية الى مسجد بني زريق وبينهما ميل

اون گھوڑوں کے کہ نہیں اضمار کیے گئے تھے ثنیۃ الوداع سے مسجد بنی زریق تک اور درمیان اون دونوں کے فاصلہ ہے ایک کوس کا

متفق عليه وعن انس قال كانت ناقة لرسول الله صلى الله عليه وسلم تسمى

نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھی اونٹنی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کہ نام رکھی جاتی تھی

العضباء وكانت لا تسبق فجاء اعرابي على قعود له فسبقها فاشتد

عضباء اور نہیں پیچھے چھوڑی جاتی تھی پس آیا ایک اعرابی اپنے اونٹ پر پس بڑھ گیا اوسکا اونٹ اس اونٹنی سے پس سخت گزرا

ذٰلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ

اوسکا مسلمانون پر پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق امر ثابت ہے اللہ پر یہہ کہ

لَا يَرْتَفِعَ شَيْءٌ مِّنَ الدُّنْيَا اِلَّا وَضَعَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

نہین بلند ہوتی کوئی چیز دنیا سے مگر پست کر دیتا ہے اللہ اوسکو روایت کی یہ بخاری نے فصل دوسری

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ

روایت ہی عقبہ بن عامر سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق اللہ

تَعَالٰى يُدْخِلُ بِالسَّهْمِ الْوَاحِدِ ثَلٰثَةَ نَفَرٍ الْجَنَّةَ صَانِعَهٗ يَحْتَسِبُ فِيْ

تعالی داخل کرتا ہے بسبب ایک تیر کے تین شخصونکو بہشت مین ایک بنانے والے اوسکیکو کہ امید رکھے بیچ

صَنْعَتِهِ الْخَيْرَ وَالرَّامِيَ بِهٖ وَمُنْبِلَهٗ فَارْمُوْا وَارْكَبُوْا وَاَنْ تَرْمُوْا اَحَبُّ

ہیشہ اپنے کے ثواب کی اور دوسرے تیر پہینکنے والیکو اور تیسرے دینے والے تیر کیکو پس تیر اندازی کرو اور سواری کرو اور تیر اندازی تمہاری بہت پیاری ہے

اِلَيَّ مِنْ اَنْ تَرْكَبُوْا كُلُّ شَيْءٍ يَلْهُوْ بِهِ الرَّجُلُ بَاطِلٌ اِلَّا رَمْيَهٗ بِقَوْسِهٖ وَ

طرف میری سوار ہونے سے جو چیز کہ کھیلے ساتھ اوسکے آدمی پس ناروا ہی مگر تیر اندازی نہ کرنی کمان سے اور

تَادِيْبَهٗ فَرَسَهٗ وَمُلَاعَبَتَهُ امْرَاَتَهٗ فَاِنَّهُنَّ مِنَ الْحَقِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

سکہ ادب سکھانا اپنی گھوڑیکو اور کھیلنا اپنی بیوی سے پس تحقیق یہ چیزین حق ہینا روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ اَبُوْدَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ وَمَنْ تَرَكَ الرَّمْيَ بَعْدَ مَا عَلِمَهٗ

اور ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ابوداؤد اور دارمی نے یہہ کہ جو شخص چھوڑ دے تیر اندازی بعد سیکھنے اوسکیکو

رَغْبَةً عَنْهُ فَاِنَّهٗ نِعْمَةٌ تَرَكَهَا اَوْ قَالَ كَفَرَهَا وَعَنْ اَبِيْ نَجِيْحٍ السُّلَمِيِّ قَالَ

بسبب بیزار ہونیکے اوس سے پس تحقیق وہ تیر اندازی ایک نعمت ہے کہ چھوڑ دیا اوسکو فرمایا کہ کفران کیا اوس نعمت کا - اور روایت ہے ابی نجیح سلمی سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَنْ بَلَغَ بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهٗ

سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے جو شخص کہ پہنچا دے تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اوسکے

دَرَجَةٌ فِي الْجَنَّةِ وَمَنْ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَهُوَ لَهٗ عَدْلُ مُحَرَّرٍ وَّ

ایک درجہ بڑا ہے بہشت مین اور جو شخص کہ پہینکے تیر بیچ راہ اللہ کے پس وہ واسطے اوسکے برابر بردہ آزاد کرنے کے ہے اور

مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

جو شخص کہ بوڑھا ہوا بوڑھا ہونا اسلام مین ہوگا بڑھاپا واسطے اوسکے نور دن قیامت کے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الإيمان ورَوَى أبو داود الفصل الأول والنسائي الأول

شعب الایمان میں اور روایت کیا ابوداؤد نے سلہ پہلا جملہ اور نسائی نے سلہ پہلا جملہ

والثاني والترمذي الثاني والثالث وفي روايةٍ ما من شابٍ شيبةً

اور دوسرا اور ترمذی نے دوسرا اور تیسرا اور بیچ روایت بیہقی اور ترمذی کی ہے کوئی شخص بوڑھا ہو بوڑھا ہونا

في سبيل الله بدل في الإسلام وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى

بیچ راہ اللہ کے بدلے فی الاسلام کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا سبق إلا في نصلٍ أو خفٍ أو حافرٍ رواه الترمذي وأبو داود

علیہ وسلم نے آگے بڑھنے کی شرط جائز نہیں مگر بیچ تیر چلانے کے یا اونٹ دوڑانے میں یا گھوڑ دوڑ میں نقل کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

والنسائي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أدخل فرسًا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داخل کرے ایک گھوڑا

بين فرسين فإن كان يُؤمن أن يسبق فلا خير فيه وإن كان لا

درمیان دو گھوڑوں کے پس اگر ہو تیسرا گھوڑا اس طرح کا کہ امن میں کیا جاتا ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں بھلائی اوسمیں اور اگر نہ

يُؤمن أن يسبق فلا بأس به رواه في شرح السنة وفي رواية أبي داود

امن کیا جاوے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں مضائقہ ساتھ اوسکی نقل کی یہ بیچ شرح السنہ میں اور بیچ روایت ابی داؤد کے

قال من أدخل فرسًا بين فرسين يعني وهو لا يأمن أن يسبق فليس

کہا جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے یعنی ایسا گھوڑا ہو کہ امن میں نہ ہو اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس نہیں ہے

بقمارٍ ومن أدخل فرسًا بين فرسين وقد أمن أن يسبق فهو قمار

قمار اور جو شخص کہ داخل کرے گھوڑا درمیان دو گھوڑوں کے اور تحقیق امن میں ہے اس سے کہ سبقت کیا جاوے پس وہ قمار ہے

وعن عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا جلب ولا

اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جلب اور نہ

جنب زاد يحيى في حديثه في الرهان رواه أبو داود والنسائي و

جنب زیادہ کیا یحیی نے بیچ حدیث اپنی کے لفظ شہ فی الرہان کو روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور

رواه الترمذي مع زيادةٍ في باب الغصب وعن أبي قتادة عن النبي

روایت کی یہ ترمذی نے ساتھ زیادتی بعض الفاظ کے جانیو بیچ باب غصب کے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال خير الخيل الأدهم الأقرح الأرثم ثم الأقرح المحجل طلق

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہتر گھوڑا وہ ہے جو مشکی ہو سفید پیشانی جسکی ناک پر سفید کالب ہو پھر سفید پیشانی سفید ہاتھ پاؤن والا اور داہنا

اليمين فإن لم يكن أدهم فكميت على هذه الشية رواه الترمذي و

سا ہاتھ بدن کی طرح ہو اور اگر نہو سیاہ پس کمیت سرخ اسی علامت کے روایت کی یہ ترمذی اور

الدارمي وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم

دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم ہے تمکو

بكل كميت أغر محجل أو أشقر أغر محجل أو أدهم أغر محجل رواه أبو داود

گھوڑا کمیت سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤن کا یا اشقر سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤن کا یا سیاہ سفید پیشانی اور سفید ہاتھ پاؤن کا روایت

والنسائي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمن الخيل

اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برکت گھوڑون کی

في الشقر رواه الترمذي وأبو داود وعن عتبة بن عبد السلمي

بیچ گھوڑون سرخ رنگ کے ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عتبہ بن عبد سلمی سے

أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا تقصوا نواصي الخيل ولا معارفها

یہ کہ اونھون نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہ کترو بال گھوڑون کی پیشانیون کے اور نہ عیالین اونکی

ولا أذنابها فإن أذنابها مذابها ومعارفها دفاؤها ونواصيها معقود

اور نہ دمین اونکی اسلیے کہ دمین اونکی سکے چوریان اونکی ہین اور عیالین اونکی سبب گرم ہونے اونکے ہین اور اونکی پیشانیونکے بالون

فيها الخير رواه أبو داود وعن أبي وهب الجشمي قال قال رسول

بھلائی ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ارتبطوا الخيل وامسحوا بنواصيها وأعجازها أو قال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے باندہ رکھو گھوڑے اور ہاتھ پھیرا کرو اونکی پیشانیون پر اور اونکی پیٹھون پر یا فرمایا

أكفالها وقلدوها ولا تقلدوها الأوتار رواه أبو داود والنسائي وعن ابن

بدلے اعجازہا کے اکفالہا اور گلے میں ڈالو اونکی گردن میں اور نہ باندہو اونکی گردنون میں چلے کمان کی نقل کیا ابو داؤد اور نسائی نے اور روایت ہے ابن

عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم عبدا مأمورا ما اختصنا دون

عباس رض سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بندے امر کئے گیے نہیں خاص کیا ہمکو سواے

سمجھ دیتا ہے (جو ہر ایک شخص کو نہیں ہوتی اور وہ اس سمجھ کے وجہ سے قرآن مجید سے بہت باتین نکالتا ہے جو عام لوگون کو معلوم

النَّاسِ بِشَيْءٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَمَرَنَا أَنْ نُسْبِغَ الْوُضُوءَ وَأَنْ لَا نَأْكُلَ الصَّدَقَةَ

لوگوں سے ساتھ کسی چیز کے مگر ساتھ تین چیزوں کے حکم کیا ہم کو یہ کہ پورا کریں ہم وضو کو اور یہ کہ نہ کھاویں ہم صدقہ

وَأَنْ لَا نُنْزِيَ حِمَارًا عَلَى فَرَسٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

اور یہ کہ نہ جست کرواویں ہم گدہوں کو گھوڑیوں پر روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے علی رضی سے کہ کہا

أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَغْلَةٌ فَرَكِبَهَا فَقَالَ عَلِيٌّ لَوْ حَمَلْنَا الْحَمِيرَ

ہدیہ بھیجا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک خچر پس سوار ہوئے اوپر اسکے پس کہا علی رضی نے اگر جست کرواویں ہم گدہوں کو

عَلَى الْخَيْلِ فَكَانَتْ لَنَا مِثْلُ هٰذِهٖ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَفْعَلُ

گھوڑیوں پر پس ہوں واسطے ہمارے مانند ان خچروں کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کرتے ہیں یہ

ذٰلِكَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

وہ شخص کہ نہیں جانتے ہیں روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا

كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

تھی ٹوپی قبضہ تلوار رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی چاندی سے روایت کی یہ ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ هُودِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ

ابو داؤد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ہود بن عبد اللہ بن سعد سے کہ روایت کی

جَدِّهٖ مَزِيدَةَ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى سَيْفِهٖ ذَهَبٌ

دادا اپنے سے کہ مزیدہ ہے کہا آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم دن فتح مکہ کے اسحال میں کہ اوپر تلوار پر تھا سونا

وَفِضَّةٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ السَّائِبِ بْنِ

اور چاندی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سائب بن

يَزِيدَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَيْهِ يَوْمَ أُحُدٍ دِرْعَانِ قَدْ ظَاهَرَ بَيْنَهُمَا

یزید سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تھیں دن احد کے دو زرہیں کہ ایک کو دوسری پر پہن لیا تھا

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ رَايَةُ نَبِيِّ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تھا بڑا نشان نبی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوْدَاءَ وَلِوَاؤُهٗ أَبْيَضَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم کا سیاہ اور چھوٹا نشان انکا سفید روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ الْقَاسِمِ قَالَ بَعَثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ

موسی بیٹے عبیدہ مولے محمد بن قاسم کے سے کہ کہا بھیجا مجکو محمد بن قاسم نے

إِلَى الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ يَسْأَلُهُ عَنْ رَايَةِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَتْ

طرف براء بن عازب کے درحالیکہ پوچھتا تھا محمد براء سے نشان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا براء نے کہ تھا نشان

سَوْدَاءَ مُرَبَّعَةً مِنْ نَمِرَةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

سیاہ رنگ کا کہ کپڑا اوسکا چوکور تھا قسم نمرہ کی سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے

جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ وَلِوَاءُهُ أَبْيَضُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

جابر رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکہ مین اسحالمین کہ تھا نشان آپکا سفید تھا نقل کی یہ ترمذی اور

أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - فصل تیسری روایت ہے انس رضی سے کہ کہا نہیں تھی کوئی

شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ

چیز محبوب تر طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد عورتوں کے گھوڑوں سے سے

رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْ

روایت کی یہ نسائی نے - اور روایت ہے حضرت علی سے کہ کہا تھی بیچ ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کمان

عَرَبِيَّةٌ فَرَأَى رَجُلًا بِيَدِهِ قَوْسٌ فَارِسِيَّةٌ قَالَ مَا هٰذِهِ أَلْقِهَا وَعَلَيْكُمْ

عربی پس دیکھا ایک شخص کو کہ اوسکے ہاتھ میں تھی کمان فارسی فرمایا کیا ہے یہ ڈالدے اسکو اور لازم ہے تمکو

بِهٰذِهِ وَأَشْبَاهِهَا وَرِمَاحِ الْقَنَا فَإِنَّمَا يُؤَيِّدُ اللهُ لَكُمْ بِهَا فِي الدِّيْنِ

اسطرح کی کمان رکھنی اور مانند اسکی اور لازم ہے تمکو نیزہ کامل پس تحقیق قصہ یہ ہے کہ مدد کریگا اللہ تمہاری بسبب انکی دین مین

وَيُمَكِّنُ لَكُمْ فِي الْبِلَادِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ آدَابِ السَّفَرِ

اور جماویگا تمکو شہروں مین روایت کی یہ ابن ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان آداب سفر کے -

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ

فصل پہلی روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے

يَوْمَ الْخَمِيسِ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَكَانَ يُحِبُّ أَنْ يَخْرُجَ يَوْمَ الْخَمِيسِ رَوَاهُ

جمعرات کے دن بیچ غزوہ تبوک کے اور تھے حضرت دوست رکھتے یہ کہ نکلیں دن جمعرات کے روایت کی یہ

البخاري وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو يعلم

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر جانیں

الناس ما في الوحدة ما أعلم ما سار راكب بليل وحده رواه البخاري

آدمی اوس چیز کو کہ تنہا سفر کرنے میں ہے اوسقدر کہ جانتا ہوں میں نہ چلے سوار رات کو تنہا روایت کی یہ بخاری نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصحب الملائكة

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ساتھ ہوتے فرشتے

رفقة فيها كلب ولا جرس رواه مسلم وعنه أن رسول الله صلى

اوس قافلہ کے کہ اوس میں کتا ہو یا گھنٹا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم قال الجرس مزامير الشيطان رواه مسلم وعن أبي بشير الأنصاري

علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھنٹا باجا ہے شیطان کا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بشیر انصاری سے

أنه كان مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في بعض أسفاره فأرسل رسول الله

یہ کہ وہ تھے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے بیچ بعضے سفروں اونکے کے پس بھیجا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم رسولا لا تبقين في رقبة بعير قلادة من وتر أو قلادة إلا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کسیکو ندا کرے اہل سفر میں اس حکم کو کہ نہ باقی چھوڑا جاوے بیچ گردن کسی اونٹ کے قلادہ چلہ کمان کا یا قلادہ مگر

قطعت متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ کاٹا جاوے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إذا سافرتم في الخصب فأعطوا الإبل حقها من الأرض وإذا سافرتم في

جبکہ سفر کرو تم ارزانی میں پس دو اونٹوں کو حق اونکا زمین سے اور جب سفر کرو تم

السنة فأسرعوا عليها السير وإذا عرستم بالليل فاجتنبوا الطريق فإنها

قحط سالی میں پس جلدی چلو اوپر اور جسوقت کہ اترو تم رات کو پس بچو راہ سے اسواسطے کہ

طرق الدواب ومأوى الهوام بالليل وفي رواية إذا سافرتم في

رستہ راہیں ہیں چارپایوں کے اور ٹھکانے ہیں موذی جانوروں کے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ جسوقت سفر کرو تم

السنة فبادروا بها نقيها رواه مسلم وعن أبي سعيد الخدري

قحط سالی میں پس شتابی کرو چلنے میں درحالیکہ باقی ہو اون میں گودا اونکا نقل کیا یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ

قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِيْ سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلٰى رَاحِلَةٍ

کہا اوسنے جس وقت کہ تھے ہم ایک سفر مین ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا حضرت کے پاس ایک شخص اونٹ پر

فَجَعَلَ يَضْرِبُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ مَعَهُ

پس شروع کیا کہ پھیرتا تھا اونٹ کو داہنے اور بائین پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہو ساتھ اوسکے

فَضْلُ ظَهْرٍ فَلْيَعُدْ بِهِ عَلٰى مَنْ لَّا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلُ زَادٍ

زیادہ سواری پس چاہیے کہ دیوے وہ سواری اوس شخص کو کہ نہین سواری واسطے اوسکے اور جو شخص ہو واسطے اوسکے زیادہ توشہ

فَلْيَعُدْ بِهِ عَلٰى مَنْ لَّا زَادَ لَهُ قَالَ فَذَكَرَ مِنْ اَصْنَافِ الْمَالِ حَتّٰى رَاَيْنَا

پس چاہیے کہ دے اوس شخص کو کہ نہین توشہ واسطے اوسکے کہا راوی نے پس ذکر کیا حضرت نے اقسام مال کا یہانتک کہ جانا ہمنے

اَنَّهُ لَا حَقَّ لِاَحَدٍ مِّنَّا فِيْ فَضْلٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ کہ نہین حق واسطے کسیکے ہم مین سے بیچ زیادتی مال کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلسَّفَرُ قِطْعَةٌ مِّنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ اَحَدَكُمْ نَوْمَهُ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سفر ایک ٹکڑا ہے عذاب کا بازرکہتا ہے ایک تمہارے کو نیند اوسکی سے

وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَاِذَا قَضٰى نَهْمَتَهُ مِنْ وَّجْهِهِ فَلْيُعَجِّلْ اِلٰى اَهْلِهِ

اور کہانے اوسکے سے اور پینے اوسکے سے پس جس وقت کہ پورا کر چکے ایک تمہارا حاجت اپنی سفر اپنے سے پس چاہیے کہ جلدی کرے طرف اہل اپنے کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عبداللہ بن جعفر سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تُلُقِّيَ بِصِبْيَانِ اَهْلِ بَيْتِهِ وَاِنَّهُ قَدِمَ مِنْ

علیہ وسلم جس وقت کہ آتے سفر سے استقبال کیے جاتے ساتھ لڑکون اہل بیت اپنے کے اور تحقیق حضرت آئے

سَفَرٍ فَسُبِقَ بِيْ اِلَيْهِ فَحَمَلَنِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِيْءَ بِاَحَدِ ابْنَيْ فَاطِمَةَ

ایک سفر سے پس پیش کیا گیا مین طرف حضرت کے پس سوار کیا مجکو آگے اپنے پھر لائے گئے ایک دونون بیٹون فاطمہ کے سے

فَاَرْدَفَهُ خَلْفَهُ قَالَ فَاُدْخِلْنَا الْمَدِيْنَةَ ثَلٰثَةً عَلٰى دَابَّةٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس بیٹھا لیا اوسکو پیچھے اپنے پھر داخل کیے گئے ہم مدینہ مین ساتھ تینون ایک جانور پر روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّهُ اَقْبَلَ هُوَ وَاَبُوْ طَلْحَةَ مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ النَّبِيِّ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق انس آئے وہ اور ابو طلحہ ہمراہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسحال مین کہ ساتھ نبی

صلى الله عليه وسلم صفية ثم دفعا على راحلته رواه البخاري وعنه قال

صلے اللہ علیہ وسلم کے تئین صفیہ کو پیچھے بٹھایا یا تھا انکو اپنی سواری پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يطرق اهله ليلا وكان لا يدخل الا غدوة

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہیں آتے تھے اہل اپنے کے پاس رات کو اور نہیں داخل ہوتے تھے مگر اول روز

او عشية متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا طال

یا آخر روز روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جسوقت کہ دراز ہو

احدكم الغيبة فلا يطرق اهله ليلا متفق عليه وعنه ان

ایک تمہارا کو غائب ہونا اسکا پس نہ آوے اپنے گھر مین رات کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ

النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخلت ليلا فلا تدخل اهلك حتى تستحد

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ داخل ہو تو رات کو پس نہ داخل ہو اپنی اہل کے پاس یہانتک کہ بال زیر ناف کے

المغيبة وتمتشط الشعثة متفق عليه وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم لما قدم

لیوے بیوی اور کنگھی کرے وہ بیوی کہ پراگندہ ہوں بال اسکے متفق علیہ اور انہین سے روایت ہے کہ پیغمبر خدا صلعم جب تشریف لاتے

المدينة نحر جزورا او بقرة رواه البخاري وعن كعب بن مالك قال كان النبي

مدینہ مین تو نحر کرتے ایک اونٹ یا ایک گائے نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ کہا تھے نبی

صلى الله عليه وسلم لا يقدم من سفر الا نهارا في الضحى فاذا قدم بدأ بالمسجد فصلى فيه ركعتين

صلے اللہ علیہ وسلم نہ آتے سفر سے مگر دن کو اسوقت چاشت کے پس جسوقت کہ آتے پہلے جاتے مسجد مین اور پڑھتے اوسمین دو رکعتیں

ثم جلس فيه للناس متفق عليه وعن جابر قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فلما

پھر بیٹھتے اوسمین واسطے ملاقات لوگوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا تھا مین ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سفر مین پس جب

قدمنا المدينة قال لي ادخل المسجد فصل فيه ركعتين رواه البخاري الفصل

آئے ہم مدینہ مین فرمایا مجکو داخل ہو مسجد مین اور پڑھ اوسمین دو رکعتین نقل کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثاني عن صخر بن وداعة الغامدي قال قال رسول الله صلى

دوسری۔ روایت ہے صخر بن وداعہ غامدی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم اللهم بارك لامتي في بكورها وكان اذا بعث سرية او جيشا

علیہ وسلم نے یا الٰہی برکت دے واسطے امت میری کی بیچ اول روز اوسکے اور تھے حضرت جسوقت بھیجتے لشکر چھوٹا یا بڑا

بعثهم من اول النهار وكان صخر تاجرا فكان

بھیجتے اونکو اول روز اور تھا صخر سوداگر پس

يبعث تجارته اول النهار فاثرى وكثر

بھیجتا تھا مال تجارت اپنی کا اول روز پس مالدار ہوا اور بہت ہوا

ماله رواه الترمذي وابوداود والدارمي وعن انس قال قال

مال اوسکا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالدلجة فان الارض تطوى بالليل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو تم اپنے پر رات کو چلنا اسلیئے کہ تحقیق زمین لپیٹی جاتی ہے رات کو

رواه ابوداود وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده ان رسول

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اونکے اپنے دادا سے یہہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال الراكب شيطان والراكبان شيطانان والثلثة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک سوار ایک شیطان ہے اور دو سوار دو شیطان ہیں کہ اور تین

ركب رواه مالك والترمذي وابوداود والنسائي وعن ابي

سوار جماعت ہیں روایت کی یہ مالک اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی

سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان ثلثة في سفر

سعید خدری سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ ہوویں تین شخص سفر میں

فليؤمروا احدهم رواه ابوداود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم

پس چاہیئے کہ امیر کریں ایک کو اونمیں سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال خير الصحابة اربعة وخير السرايا اربعمائة وخير الجيوش اربعة

فرمایا کہ بہترین رفیقوں کے چار ہیں اور بہترین چھوٹے لشکروں کے چار سو ہیں اور بہترین بڑے لشکروں کی چار

الاف ولن يغلب اثنا عشر الفا من قلة رواه الترمذي وابوداود

ہزار ہیں اور ہرگز نہیں مغلوب ہوتے بارہ ہزار بسبب قلت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن جابر قال

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يتخلف في المسير فيزجي الضعيف ويردف

تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پیچھے رہتے چلنے میں کہ پس ہانکتے ضعیف کو اور پیچھے سوار کرتے

ويدعو لهم رواه ابوداود وعن ابي ثعلبة الخشني قال كان الناس

اور دعا کرتے اونکے لیے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے کہ کہا تھے لوگ

اذا نزلوا منزلا تفرقوا في الشعاب والاودية فقال رسول الله صلى

جب اترتے منزل میں اوترتے متفرق ہوکر بیچ پہاڑ کے اور نالوں کے پس فرمایا آنحضرت صلی اللہ

الله عليه وسلم ان تفرقكم في هذه الشعاب والاودية انما ذلكم من الشيطان

علیہ وسلم نے تحقیق تفرقہ تمہارا بیچ ان دروں اور نالوں کی نہیں یہ مگر شیطان سے

فلم ينزلوا بعد ذلك منزلا الا انضم بعضهم الى بعض حتى يقال

پس نہ اوترے لوگ بعد اس فرمانے کے کسی منزل میں مگر ملجاتے بعض اونکے طرف بعض کے یہاں تک کہ کہا جاتا

لو بسط عليهم ثوب لعمهم رواه ابوداود وعن عبد الله بن مسعود

اگر پھیلایا جاوے اونپر ایک کپڑا البتہ ڈھانپ لے سبکو نقل کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود سے

قال كنا يوم بدر كل ثلثة على بعير وكان ابو لبابة وعلي بن ابي طالب

کہ کہا تھے ہم دن جنگ بدر کے ہر تین آدمی ایک اونٹ پر اور تھے ابولبابہ اور حضرت علی بن ابی طالب

زميلي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فكانت اذا جاءت عقبة رسول الله

شامل حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا عبداللہ نے پس تھا قصہ اسطرح جسوقت آتی نوبت اوترنے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قالا نحن نمشي عنك قال ما انتما باقوى مني وما انا باغنى

صلی اللہ علیہ وسلم کی کہتے ابولبابہ اور علی ہم پیادہ پا چلیں گے بدلے آپکے فرماتے حضرت نہیں تم دونوں قوی تر مجھسے اور نہیں میں بے پرواہ

عن الاجر منكما رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة عن النبي

ثواب سے تم دونوں سے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ روایت کی پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا ظهور دوابكم منابر فان الله انما سخرها

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ بناؤ پیٹھوں جانوروں اپنے کو منبر اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی نے سوا اسکے نہیں مسخر کیا

لكم لتبلغكم الى بلد لم تكونوا بالغيه الا بشق الانفس وجعل لكم

واسطے تمہارے تاکہ پہنچاویں تمکو طرف اوس شہر کے کہ نہ تھے تم پہونچنے والے اوسکو مگر ساتھ مشقت جانوں اپنی کے اور پیدا کیا واسطے تمہارے

الأرض فعليها فاقضوا حاجاتكم رواه ابوداود وعن انس قال كنا

زمین کو پس دبیر کرو اپنے کام اور حاجتین روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا ہم

اذا نزلنا منزلا لا نسبح حتى نحل الرحال رواه ابوداود وعن بريدة

جسوقت کہ اوترتے منزل مین نہ پڑہتے نماز نفل یہانتک کہ کہولے جاتے کجاوے روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے بریدہ سے

قال بينما رسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي اذ جاءه رجل معه حمار فقال

کہ کہا اوس وقت کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تہے ناگہان آیا اونکے پاس ایک شخص کہ ساتہ اوسکے تہا گدہا پس کہا اوس شخص نے

يا رسول الله اركب وتاخر الرجل فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا انت احق

یا رسول اللہ سوار ہو اور پیچہے سرکا وہ شخص پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں سوار ہوتا مین تو زیادہ لائق ہے

بصدر دابتك الا ان تجعله لي قال جعلته لك فركب رواه الترمذي

اپنے جانور کی اگلی جانب کا مگر یہ کہ گردانے تو اوسکو واسطے میرے کہا اوسنے کہ گردانا مین نے اوسکو واسطے آپکے پس سوار ہوے حضرت نقل کی یہ ترمذی

وابوداود وعن سعيد بن ابي هند عن ابي هريرة قال قال رسول

اور ابوداود نے - اور روایت ہے سعید بن ابی ہند سے کہ نقل کی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تكون ابل للشياطين وبيوت للشياطين فاما ابل الشياطين

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوتے ہین اونٹ واسطے شیطانون کے اور ہوتے ہین گہر شیطانونکے پس لیکن اونٹ شیطانونکے

فقد رايتها يخرج احدكم بنجيبات معه قد اسمنها فلا يعلو بعيرا

پس تحقیق دیکھا مینے اونکو نکلتا ہے ایک تمہارا ساتہ اچہی اونٹنیون کے کہ تحقیق فربہ کیا ہے اونکو پس نہین چڑہتا کسی اونٹ پر

منها ويمر باخيه قد انقطع به فلا يحمله واما بيوت الشياطين فلم

اونمین سے اور گذرتا ہے ساتہ بہائی اپنے کی اس حال مین کہ تحقیق تہک گیا ہے وہ چلنے سے پس نہین سوار کرتا اوسکو اور لیکن گہر شیطانونکے پس نہین

ارها كان سعيد يقول لا اراها الا هذه الاقفاص التي يستر الناس

دیکہا مینے اونکو تہے سعید کہتے نہین گمان کرتا مین ان گہرونکو مگر یہ پنجرے کہ ڈہانکتے ہین لوگ

بالديباج رواه ابوداود وعن سهل بن معاذ عن ابيه قال غزونا

ساتہ ریشمی کپڑے کے روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے سہل بن معاذ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے

مع النبي صلى الله عليه وسلم فضيق الناس المنازل وقطعوا الطريق فبعث

ساتہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تنگ کیا لوگون نے منزلون کو اور قطع کیا انہون نے راہ کو پس بہیجا

نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم منادیا ینادی فی الناس ان من ضیق منزلا او قطع

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پکارنیوالیکو کہ آواز کرے لوگوں میں یعنی کہ جو شخص کہ تنگ کرے منزل کو یا قطع کرے

طریقا فلا جهاد له رواه ابو داود وعن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم

راہ کو سلہ پس نہیں ثواب جہاد کا اسکے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال ان احسن ما دخل الرجل اهله اذا قدم من سفر اول اللیل رواه

فرمایا بہترین اوقات داخل ہونے مرد کے اپنے گھر والوں پاس جب کہ آوے سفر سے سلہ اول شب ہے روایت کی یہ

ابو داود الفصل الثالث عن ابی قتادة قال کان رسول اللہ

ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان فی سفر فعرس بلیل اضطجع علی یمینه واذا عرس

صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ہوتے سفر میں پس اترتے آخر رات کو لیٹتے داہنی کروٹ پہ۔ اور جسوقت کہ اترتے

قبیل الصبح نصب ذراعه ووضع راسه علی کفه رواه مسلم وعن

پہلی صبح سے تو سلہ کھڑا کرتے ہاتھ اپنا اور رکھتے سر اپنا اپنی ہتھیلی پہ۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال بعث النبی صلی اللہ علیہ وسلم عبد اللہ بن رواحة فی سریة

ابن عباس سے کہ کہا بھیجا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ بن رواحہ کو بیچ ایک چھوٹے لشکر کے

فوافق ذلک یوم الجمعة فغدا اصحابه وقال اتخلف واصلی مع

پس موافق ہوا یہ دن جمعہ کے پس صبح کو گئے یار اوسکے اور کہا عبداللہ نے کہ پیچھے رہونگا میں اور نماز پڑھونگا بیچ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم الحقهم فلما صلی مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر جا ملونگا میں ساتھ اونکے پس جب نماز پڑھی عبداللہ ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

راه فقال ما منعک ان تغدو مع اصحابک فقال اردت ان اصلی معک

دیکھا حضرت نے اونکو پس فرمایا کس چیز نے منع کیا تجکو صبح کی جانے سے ساتھ یاروں اپنے کی پس کہا ارادہ کیا تھا میں نے کہ نماز پڑھوں میں ساتھ

ثم الحقهم فقال لو انفقت ما فی الارض جمیعا ما ادرکت فضل

پھر جا ملونگا اونسے فرمایا اگر خرچ کرے تو جو چیز کہ زمین میں ہے سب نہ پاویگا تو ثواب

غدوتهم رواه الترمذی وعن ابی هریرة قال قال رسول اللہ صلی

صبح کو جانے اونکی کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا تصحب الملئكة رفقة فيها جلد نمر رواه ابوداود وعن

علیہ وسلم نے نہیں ساتھ ہوتے فرشتے اوس قافلے کے کہ ہووے بیچ اوسکے چمڑا چیتے کا روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد القوم في السفر خادمهم

سہل بن سعد سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سردار قوم کا سفر میں خادم اونکا ہے

فمن سبقهم بخدمة لم يسبقوه بعمل الا الشهادة رواه البيهقي في

پس جو شخص پیش دستی لیگیا اونسے ساتھ خدمت کے نہیں پیش دستی لیجا سکتے اوس سے ساتھ عمل کے مگر ساتھ شہادت کے نقل کیا یہ بیہقی نے

شعب الايمان باب الكتاب الى الكفار ودعائهم الى الاسلام

شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ لکھنے نامہ کے طرف کفار کے اور بلانے اونکے طرف اسلام کے ۔

الفصل الاول عن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم كتب الى

فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عباس رضی سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف

قيصر يدعوه الى الاسلام وبعث بكتابه اليه دحية الكلبي وامره

قیصر کے بلاتے تھے اوسکو طرف اسلام کے اور بھیجا نامہ اپنا طرف اوسکے ساتھ دحیہ کلبی صحابی کے اور حکم کیا اوسکو

ان يدفعه الى عظيم بصرى ليدفعه الى قيصر فاذا فيه بسم

یہ کہ پہنچا دے اوس نامہ کو طرف حاکم بصرے کے تاکہ پہنچا دے حاکم بصری وہ نامہ کو طرف قیصر کے پس ناگہاں درمیان اوسکے لکھا تھا

الله الرحمن الرحيم من محمد عبد الله ورسوله الى هرقل عظيم الروم

نام اللہ کے بخشنے والا مہربان ہے یہ نامہ صادر ہے محمد کی طرف سے کہ بندہ خاص خدا کا اور رسول اوسکا ہے طرف ہرقل کی کہ بڑا صاحب ہے

سلام على من اتبع الهدى اما بعد فاني ادعوك بدعاية الاسلام

سلام ہو اوسپر کہ پیروی کرے ہدایت کی ابسیر پیچھے اوسکے پس تحقیق میں بلاتا ہوں تجھکو ساتھ بلانے اسلام کے

اسلم تسلم واسلم يؤتك الله اجرك مرتين وان توليت فعليك

مسلمان ہوتو سالم رہیگا تو اور مسلمان ہو دیگا تجھکو اللہ ثواب تیرا دوہرا اور اگر منہ پھیرے گا تو پس تجھپر ہوگا

اثم الاريسيين ويا اهل الكتاب تعالوا الى كلمة سواء بيننا وبينكم

گناہ رعیت تیری کا اور اے اہل کتاب آؤ طرف ایک کلمے کے کہ برابر ہے درمیان ہمارے اور درمیان تمہارے

الا نعبد الا الله ولا نشرك به شيئا ولا يتخذ بعضنا بعضا اربابا

وہ یہ ہے کہ نہ بندگی کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شریک کریں ساتھ اوسکے کسی چیز کو اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو رب

کاتبہ الاحقر

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

سوا اللہ کے پس اگر منہ پھیریں پس کہو تم اے مومنو کہ گواہ رہو کہ ہم ہیں مسلمان نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَقَالَ اِثْمَ الْيَرِيْسِيِّيْنَ وَ

اور بیچ ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ کہا محمد کی طرف سے کہ رسول ہے اللہ کا اور کہا اثم الیریسیین بدلے الریسین کے اور

قَالَ بِدِعَايَةِ الْاِسْلَامِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِكِتَابِهٖ

کہا بدعایۃ الاسلام بدلے بداعیۃ الاسلام کے اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بھیجا نامہ اپنا

اِلٰى كِسْرٰى مَعَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حُذَافَةَ السَّهْمِيِّ فَاَمَرَهٗ اَنْ يَّدْفَعَهٗ اِلٰى

طرف کسریٰ کے ساتھ عبد اللہ بن حذافہ سہمی کے پس حکم کیا اوسکو یہ کہ پہنچا دے نامہ طرف

عَظِيْمِ الْبَحْرَيْنِ فَدَفَعَهٗ عَظِيْمُ الْبَحْرَيْنِ اِلٰى كِسْرٰى فَلَمَّا قَرَاَهٗ قَالَ

سردار بحرین کے پس پہنچایا حذیفہ نے نامہ سردار بحرین کو پس پہنچایا سردار بحرین نے نامہ کسریٰ کو پس جب پڑھا کسریٰ نے پھاڑ ڈالا اور کہا

ابْنُ الْمُسَيَّبِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يُّمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ

ابن مسیب نے پس بد دعا کی اون پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ ٹکڑے ٹکڑے کیے جاویں وہ تمام پارہ پارہ ہونا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ اِلٰى كِسْرٰى وَاِلٰى

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت انس رض سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لکھا نامہ طرف کسریٰ کی اور طرف

قَيْصَرَ وَاِلَى النَّجَاشِيِّ وَاِلٰى كُلِّ جَبَّارٍ يَّدْعُوْهُمْ اِلَى اللّٰهِ وَلَيْسَ

قیصر کے اور طرف نجاشی کے اور طرف سب ہر سرکش کے درحالیکہ بلاتے تھے اونکو طرف اللہ کے اور نہیں تھا

بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِيْ صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ

یہ نجاشی کہ جسکو حضرت نے نامہ لکھا وہ نجاشی کہ نماز پڑھی اوس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے سلیمان

ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَمَّرَ اَمِيْرًا عَلٰى

بن بریدہ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ جب سردار کرتے کسی امیر کو

جَيْشٍ اَوْ سَرِيَّةٍ اَوْصَاهُ فِيْ خَاصَّتِهٖ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَمَنْ مَّعَهٗ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

بڑی لشکر پر یا چھوٹے لشکر پر نصیحت کرتے اوسکو بیچ حق اوسکی ساتھ تقوی اللہ اور نصیحت کرتے امیر کو بیچ حق اون لوگوں کے

خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوْا بِاسْمِ اللّٰهِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَاتِلُوْا مَنْ كَفَرَ بِاللّٰهِ اغْزُوْا

ساتھ نیکی کے پھر فرماتے حضرت جہاد کرو ساتھ نام اللہ کے بیچ راہ خدا کے لڑو اوس شخص سے کہ کفر کیا اوس نے ساتھ اللہ کی جہاد کرو

ایک فارس کے بادشاہ کو کسریٰ کہتے ہیں اور قیصر روم کے بادشاہ کو اور نجاشی حبش کے بادشاہ کو

فَلَا تَغُلُّوا وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تُمَثِّلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ

اور نہ سلہ خیانت کرو اور نہ عہد توڑو اور نہ مثلہ کرو اور نہ مارو لڑکون کو اور جسوقت کہ ملاقات کرے تو اپنے دشمنون سے

مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثِ خِصَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَأَيَّتُهُنَّ مَا أَجَابُوكَ

مشرکین مین سے پس بلاؤ انکو طرف تین چیزون کے خصال اور خلال مین اوسکو شک ہے پس جو چیز ان تین چیزون مین سے قبول کرین تجھ سے

فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ

پس قبول کر اونسے اور باز رہ اونسے پھر بلا انکو طرف اسلام کے پس اگر قبول کیا تجھسے پس قبول کر

مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحَوُّلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُهَاجِرِينَ

اونسے اور باز رہ اونسے پھر بلا انکو طرف نقل کے یعنی دار الحرب سے طرف ملک مہاجرین کے

وَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَهُمْ مَا لِلْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى

اور خبر دے انکو یہ کہ اگر کرین وہ یہ پس واسطے انکے ہے وہ چیز کہ واسطے مہاجرین کے ہے اور انپر ہے وہ چیز کہ

الْمُهَاجِرِينَ فَإِنْ أَبَوْا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْهَا فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ

مہاجرین پر ہے پس اگر قبول نہ کرین اوٹھ آنا ملک سے پس خبر دے انکو یہ کہ وہ ہونگے مانند گنوارون

الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ

مسلمانون کی جاری کیا جاویگا ان پر حکم خدا کا وہ کہ جاری کیا جاتا ہے سب مسلمانون پر اور نہ ہوگا

لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ فَإِنْ هُمْ

واسطے انکے غنیمت اور فے مین کچھ حصہ مگر یہ کہ جہاد کرین ساتھ مسلمانون کے پس اگر وہ

أَبَوْا فَسَلْهُمُ الْجِزْيَةَ فَإِنْ هُمْ أَجَابُوكَ فَاقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ فَإِنْ هُمْ

قبول نہ کرین پس سوال کر اونسے جزیہ کا پس اگر انہون نے قبول کیا تجھسے پس قبول کر اونسے اور باز رہ اونسے پس اگر وہ

أَبَوْا فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوكَ

نہ مانین پس مدد چاہ اللہ سے اور لڑ ان سے اور جسوقت گھیر لے تو ایک قلعہ والون کو پس چاہین وہ تجھ سے یہ

أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنِ اجْعَلْ لَهُمْ

کرے تو واسطے انکے ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اوسکے کا پس نہ کر واسطے انکے ذمہ اللہ کا اور ذمہ نبی اوسکے کا لیکن کر واسطے انکے

ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَمَكُمْ وَذِمَمَ أَصْحَابِكُمْ أَهْوَنُ

اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یارونکا اسلیے کہ تحقیق تم اگر توڑو اپنا ذمہ اور ذمہ اپنے یارون کا سہل تر ہے

کرنا منع کیا اور صلح کرنا بھی اپنی مرضی پید کہا اسواسطے کہ خدا کی مرضی نہیں معلوم ہوسکتی ۱۲

۵ یعنی نہ آرزو کرو دشمنوں کے ملنے کی اور اپنی قوت پر ... دعوی ... ۱۲

مِنْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّةَ اللهِ وَذِمَّةَ رَسُوْلِهٖ وَإِنْ حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ

اس سے کہ توڑو ذمہ اللہ کا اور ذمہ رسول اسکے کا اور اگر گھیرے تو ایک قلعہ والوں کو

فَأَرَادُوْكَ أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللهِ فَلَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللهِ وَلٰكِنْ

اور چاہیں وہ تجھ سے یہ کہ نکالے تو انکو اوپر حکم اللہ کے پس نہ نکال انکو اوپر حکم اللہ کے ولیکن

أَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ أَتُصِيْبُ حُكْمَ اللهِ فِيْهِمْ أَمْ لَا رَوَاهُ

نکال تو انکو اپنے حکم پر اسلیے کہ تحقیق تو نہیں جانتا ہے کہ پہونچیگا تو حکم اللہ کو انمیں یا نہیں روایت کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِيْ أَوْفٰى أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ بَعْضِ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن ابی اوفے سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ بعضی

أَيَّامِهِ الَّتِيْ لَقِيَ فِيْهَا الْعَدُوَّ انْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ قَامَ فِي النَّاسِ

دنوں اپنے کے وہ دن کہ ملاقات کی انمیں دشمن سے انتظار کیا یہانتک کہ ڈھلا آفتاب پھر کھڑے ہوئے لوگوں میں

فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ وَاسْأَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فَإِذَا لَقِيْتُمْ

پس فرمایا اے لوگو ۵ نہ آرزو کرو دشمنوں کے ملنے کی اور مانگو اللہ سے عافیت پس جسوقت کہ ملو تم دشمنوں سے

فَاصْبِرُوْا وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ

پس صبر کرو اور جانو یہہ کہ بہشت نیچے سایہ تلواروں کے ہے پھر دعا کی یا الٰہی

مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ اهْزِمْهُمْ وَانْصُرْنَا

اوتارنیوالے کتاب کے اور چلانے والے ابر کے اور شکست دینے والے جماعت کافروں کے شکست دے انکو اور مدد دے ہمکو

عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا بِنَا

کافروں پر متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس رض سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ جہاد کرتے ساتھ ہمارے

قَوْمًا لَمْ يَكُنْ يَغْزُوْ بِنَا حَتّٰى يُصْبِحَ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِمْ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا كَفَّ

کسی قوم سے نہ تھے کہ جہاد کریں ساتھ ہمارے یہانتک کہ صبح کرتے اور دیکھتے طرف انکی پس اگر سنتے اذان تو بازرہتے

عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَخَرَجْنَا إِلٰى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا

ان سے اور اگر نہ سنتے اذان تو غارت کرتے انکو کہا انس رض نے پس نکلے ہم طرف خیبر کے پس پہنچے ہم

إِلَيْهِمْ لَيْلًا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَلَمْ يَسْمَعْ أَذَانًا رَكِبَ وَرَكِبْتُ خَلْفَ أَبِيْ طَلْحَةَ

طرف انکی رات کو پس جب صبح کی اور نہ سنی اذان سوار ہوئے اور سوار ہوا میں پیچھے ابی طلحہ کے

۲ پس صبر کرو یعنی استقلال سے رہو اور میدان سے نہ بھاگو اور جب جنگ میں کافروں کی فوجیں ہوں تو یہی دعا پڑھنا چاہیے آپ نے یہ دعا جنگ احزاب میں کی یعنی غزوہ خندق میں جب ابو سفیان احزاب یعنی گروہ کافروں کو اپنے ہمراہ لایا تھا ۱۲

۳ پس اگر سنتے اذان اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اگر کسی قوم کو دار الکفر میں ...

کتاب الجہاد

وَإِنَّ قَدَمِي لَتَمَسُّ قَدَمَ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا بِمَكَاتِلِهِمْ

اور تحقیق قدم میرے البتہ لگتے تھے قدم نبی اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہا انس نے پس نکلے خیبر والے طرف ہمارے ساتھ تھیلوں

وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّٰهِ مُحَمَّدٌ وَ

اور بیلچوں اپنے کے پس جب دیکھا اونہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہا آئے محمد قسم ہے اللہ کی آئے محمد اور

الْخَمِيسُ فَلَجَأُوا إِلَى الْحِصْنِ فَلَمَّا رَآهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ

لشکر پس پناہ پکڑی طرف قلعہ کے پس جب دیکھا اونکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ

أَكْبَرُ اللّٰهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ

بڑا ہے اللہ بڑا ہے خراب ہوا خیبر تحقیق ہم جسوقت کہ اوترتے ہیں بیچ میدان ایک قوم کے پس بری ہوئی صبح

الْمُنْذَرِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ

اون قوم کی کہ ڈرائے گئے ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے نعمان بن مقرن سے کہ کہا حاضر ہوا میں

الْقِتَالَ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ

قتال میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے جسوقت کہ نہ قتال کرتے اول دن

انْتَظَرَ حَتّٰى تَهُبَّ الْأَرْوَاحُ وَتَحْضُرَ الصَّلٰوةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ الْفَصْلُ

انتظار کرتے یہانتک کہ چلتیں بادیں اور آتا وقت نماز کا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل

الثَّانِي عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

دوسری۔ روایت ہے نعمان بن مقرن سے کہ کہا حاضر ہوا میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا لَمْ يُقَاتِلْ أَوَّلَ النَّهَارِ انْتَظَرَ حَتّٰى تَزُولَ الشَّمْسُ وَ

علیہ وسلم کے اور تھے حضرت جسوقت کہ نہ لڑتے اول روز میں انتظار کرتے یہانتک کہ ڈھلتا آفتاب اور

تَهُبَّ الرِّيَاحُ وَيَنْزِلَ النَّصْرُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ النُّعْمَانِ

چلتیں بادیں اور نازل ہوتی نصرت روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہ نقل کی نعمان

ابْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ أَمْسَكَ

بن مقرن سے کہ کہا جہاد کیا میں نے ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس تھے حضرت جسوقت کہ ظاہر ہوتی فجر ٹھیرتے

حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ قَاتَلَ فَإِذَا انْتَصَفَ النَّهَارُ أَمْسَكَ

یہانتک کہ نکلتا آفتاب پھر جسوقت کہ نکلتا آفتاب لڑتے پھر جسوقت دوپہر ہوتی ٹھیرتے

حتى تزول الشمس فإذا زالت الشمس قاتل حتى العصر ثم أمسك
یہاں تک کہ ڈھلتی دوپہر۔ پس جس وقت کہ ڈھلتی دوپہر لڑتے عصر تک پھر ٹھیرتے

حتى يصلي العصر ثم يقاتل قال قتادة كان يقال عند ذلك تهيج
یہاں تک کہ نماز پڑھتے عصر کی پھر لڑتے کہا قتادہ نے کہا جاتا نزدیک ان اوقات کے چلتی ہیں

رياح النصر ويدعو المؤمنون لجيوشهم في صلوتهم رواه الترمذي
ہوائیں نصرت کی اور دعا کرتے ہیں مسلمان واسطے لشکروں اپنے کے بیچ نمازوں اپنی کے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن عصام المزني قال بعثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم في سرية فقال
اور روایت ہے عصام مزنی سے کہ کہا بھیجا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک چھوٹے لشکر کے اور فرمایا

إذا رأيتم مسجدا أو سمعتم مؤذنا فلا تقتلوا أحدا رواه الترمذي
جسوقت دیکھو تم مسجد یا سنو تم کسی موذن کو اذان کہتے تو پس مت قتل کرو کسیکو روایت کی یہ ترمذی

وأبو داود الفصل الثالث عن أبي وائل قال كتب خالد بن
اور ابو داود نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابی وائل سے کہ کہا لکھا خالد بن

الوليد إلى أهل فارس بسم الله الرحمن الرحيم من خالد بن الوليد إلى
ولید نے طرف اہل فارس کے بسم اللہ الرحمن الرحیم بھیجا ہوا خالد بن ولید کی طرف سے طرف

رستم ومهران في ملأ فارس سلام على من اتبع الهدى أما بعد
رستم اور مہران کے کہ داخل ہیں بیچ جماعت فارس کے سلام ہو اوپر کہ پیروی کرے ہدایت کی اوپر بعد از سلام

فإنا ندعوكم إلى الإسلام فإن أبيتم فأعطوا الجزية عن يد وأنتم
جانو تم کہ ہم بلاتے ہیں تمکو طرف اسلام کے پس اگر نہ قبول کرو تم اسلام پس ادا کرو جزیہ اپنے ہاتھ سے

صاغرون فإن أبيتم فإن معي قوما يحبون القتل في سبيل الله
ذلیل ہوکر پس اگر کرو انکار تو پس ہلاک و پشیمان ہوگے اسلیے کہ تحقیق ساتھ میرے ایک قوم ہے کہ دوست رکھتے ہیں قتل ہونیکو

كما يحب فارس الخمر والسلام على من اتبع الهدى رواه في شرح
جیسیکہ دوست رکھتے ہیں اہل فارس شراب کو اور سلام ہو اوپر کہ پیروی کرے ہدایت کی نقل کی یہ شرح

السنة باب القتال في الجهاد الفصل الأول عن جابر
السنہ میں۔ باب بیچ لڑنے کا جہاد میں۔ فصل پہلی۔ روایت ہے جابر سے

قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ اَرَاَيْتَ اِنْ قُتِلْتُ فَاَيْنَ

کہا کہا ایک شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن جنگ احد کے خبر دو تم اگر میں مارا جاؤں پس کہاں ہونگا

اَنَا قَالَ فِي الْجَنَّةِ فَاَلْقٰى تَمَرَاتٍ فِيْ يَدِهٖ ثُمَّ قَاتَلَ حَتّٰى قُتِلَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

میں فرمایا بہشت میں تب پس پھینک دیں اوسنے کھجوریں کہ تھیں اوسکے ہاتھ میں پھر لڑا یہانتک کہ مارا گیا متفق علیہ

وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيْدُ غَزْوَةً

اور روایت ہے کعب بن مالک سے کہ کہا نہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ارادہ کرتے کسی غزوے کا

اِلَّا وَرّٰى بِغَيْرِهَا حَتّٰى كَانَتْ تِلْكَ الْغَزْوَةُ يَعْنِيْ غَزْوَةَ تَبُوْكَ غَزَاهَا

مگر اسکا توریہ کرتے ساتھ غیر اوسکی یہانتک کہ ہوا یہ غزوہ یعنے غزوہ تبوک غزوہ کیا تبوک کا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حَرٍّ شَدِيْدٍ وَّاسْتَقْبَلَ سَفَرًا بَعِيْدًا وَّمَفَازًا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیچ گرمی سخت کے اور متوجہ ہوئے سفر دور دراز کو اور جنگلوں بے آب گیاہ کو

وَعَدُوًّا كَثِيْرًا فَجَلّٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ اَمْرَهُمْ لِيَتَاَهَّبُوْا اُهْبَةَ غَزْوِهِمْ فَاَخْبَرَهُمْ

اور بہت سے دشمنوں کو پس کھول کر کہدیا حضرت نے مسلمانوں کو انکا احوال اسواسطے کہ تیار کریں سامان جہاد اپنے کی پس خبر دی حضرت نے

بِوَجْهِهِ الَّذِيْ يُرِيْدُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ساتھ راہ و روش اپنی کے کہ ارادہ رکھتے تھے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی تو فریب ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْزُوْ بِاُمِّ سُلَيْمٍ وَّنِسْوَةٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ مَعَهٗ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جہاد میں لیجاتے ام سلیم کو اور کتنی عورتوں کو انصار میں سے ساتھ اپنے

اِذَا غَزَا يَسْقِيْنَ الْمَاءَ وَيُدَاوِيْنَ الْجَرْحٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ

جسوقت کہ جہاد کرتے حضرت سو پانی پلاتیں یہ عورتیں اور دوا کرتیں زخمیوں کی نقل کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام

عَطِيَّةَ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ اَخْلُفُهُمْ

عطیہ سے کہ کہا غزوے کیے میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوے پیچھے رہتی تھی میں

فِيْ رِحَالِهِمْ فَاَصْنَعُ لَهُمُ الطَّعَامَ وَاُدَاوِي الْجَرْحٰى وَاَقُوْمُ عَلَى

اونکے ڈیروں میں پس تیار کرتی تھی میں واسطے اونکے کھانا اور دوا کرتی تھی میں زخمیوں کی اور خبر گیری کرتی تھی میں

الْمَرْضٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

بیمارون کی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الصَّعْبِ بْنِ

علیہ وسلم نے قتل کرنے عورتون کے سوا اور لڑکون سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے صعب بن

جَثَّامَةَ قَالَ سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَهْلِ الدِّيَارِ يُبَيَّتُوْنَ

جثامہ سے کہ کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اہل دار سے شبخون کیے جاوین

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَيُصَابُ مِنْ نِسَائِهِمْ وَذَرَارِيِّهِمْ قَالَ هُمْ مِنْهُمْ

مشرکون مین سے پس ماری جاوین عورتین اونکی اور اولاد اونکی فرمایا کہ وہی اونہین مین سے ہین

وَفِيْ رِوَايَةٍ هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ

اور ایک روایت مین ہے کہ وہ تابع ہین اپنے باپون کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيْرِ وَحَرَّقَ وَلَهَا يَقُوْلُ حَسَّانُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا کاٹنے درخت کھجورون بنی نضیر کی کا اور جلانے اونکا اور اسی کے حق مین کہا حسان نے یہ شعر

وَهَانَ عَلٰى سَرَاةِ بَنِيْ لُؤَيٍّ ✦ حَرِيْقٌ بِالْبُوَيْرَةِ مُسْتَطِيْرُ ✦ وَفِيْ ذٰلِكَ

اور آسان ہوا اوپر سردارون بنی لوی کے جلانا بویرہ کا پھیلا ہوا اور اوسمین یہ آیت

نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ

اُتری جو کچھ کہ کاٹا تمنے درخت کھجور سے یا چھوڑا تمنے اوسکو کھڑا ہوا اوسکی جڑون پر پس ساتھ حکم اللہ کے ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَوْنٍ اَنَّ نَافِعًا كَتَبَ اِلَيْهِ يُخْبِرُهُ اَنَّ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عون سے یہ کہ نافع نے لکھا طرف ابن عون کی درحالیکہ خبر دیتا تھا نافع

ابْنَ عُمَرَ اَخْبَرَهُ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَغَارَ عَلٰى بَنِي الْمُصْطَلِقِ غَارِّيْنَ

ابن عمر نے خبر دی اوسکو یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے لوٹا بنی مصطلق کو اسحال مین کہ غافل تھے وہ

فِيْ نَعَمِهِمْ بِالْمُرَيْسِيْعِ فَقَتَلَ الْمُقَاتِلَةَ وَسَبَى الذُّرِّيَّةَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

اپنے مواشی مین بیچ مکان مریسیع کے پس قتل کیا اونکی لڑنیوالون کو اور بندی پکڑ لائے عورتون اور لڑکون کو متفق علیہ اور

اَبِيْ اُسَيْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنَا يَوْمَ بَدْرٍ حِيْنَ صَفَفْنَا لِقُرَيْشٍ

ابی اسید سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمکو دن جنگ بدر کے جسوقت کہ صف باندھی ہمنے واسطے قریش کے

وَصَفُّوا النَّاۤ اِذَا اَكْثَبُوكُمْ فَعَلَيْكُمْ بِالنَّبْلِ وَفِي رِوَايَةٍ اِذَا اَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ
وَاسْتَبْقُوا نَبْلَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَحَدِيثُ سَعْدٍ هَلْ تُنْصَرُونَ سَنَذْكُرُ
فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ وَحَدِيثُ الْبَرَاءِ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَهْطًا
فِي بَابِ الْمُعْجِزَاتِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ عَبْدِ
الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَبَّانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدْرٍ لَيْلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
وَعَنِ الْمُهَلَّبِ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ بَيَّتَكُمُ الْعَدُوُّ
فَلْيَكُنْ شِعَارُكُمْ حٰمٓ لَا يُنْصَرُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُو دَاوُدَ
وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ شِعَارُ الْمُهَاجِرِينَ عَبْدَ اللّٰهِ وَشِعَارُ
الْاَنْصَارِ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْاَكْوَعِ قَالَ
غَزَوْنَا مَعَ اَبِي بَكْرٍ زَمَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّتْنَاهُمْ نَقْتُلُهُمْ وَكَانَ
شِعَارُنَا تِلْكَ اللَّيْلَةَ اَمِتْ اَمِتْ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ
عُبَادَةَ قَالَ كَانَ اَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْرَهُونَ الصَّوْتَ عِنْدَ

اَلْقِتَالِ فِي الْجِهَادِ

كتابة العتق

القتال رواه ابوداود وعن سمرة بن جندب عن النبی صلی الله

لڑنے کے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ

علیه وسلم قال اقتلوا شیوخ المشرکین واستحیوا شرخهم ای صبیانهم

علیہ وسلم سے کہ فرمایا قتل کرو مشرکوں کے بڑی عمر والے اور زندہ رکھو چھوٹی عمر والے یعنی لڑکے ان کے

رواه الترمذی وابوداود وعن عروة قال حدثنی اسامة

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عروہ سے کہ کہا حدیث کی مجھکو اسامہ نے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان عهد الیه قال اغر علی ابنا صباحا و

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید کی تھی طرف اوسکے فرمایا غارت کر تو ابنا پر وقت صبح کے اور

حرق رواه ابوداود وعن ابی اسید قال قال رسول الله صلی الله

جلا دے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی اسید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم یوم بدر اذا اکثبوکم فارموهم ولا تسلوا السیوف حتی یغشوکم

علیہ وسلم نے دن بدر کے جس وقت کہ قریب آویں تمہارے کفار پس تیر مارو انکو اور مت سونتو تلواریں یہانتک کہ قریب آجاویں

رواه ابوداود وعن رباح بن الربیع قال کنا مع رسول الله صلی الله

روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے رباح بیٹے ربیع کے سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم فی غزوة فرای الناس مجتمعین علی شیء فبعث رجلا فقال

علیہ وسلم کے ایک غزوہ میں پس دیکھا لوگوں کو کہ جمع ہو رہے ہیں ایک چیز پر پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور فرمایا

انظر علی ما اجتمع هؤلاء فجاء فقال علی امرأة قتیل فقال ما کانت

دیکھ کس چیز پر جمع ہوئے ہیں یہ پس آیا وہ شخص اور کہا جمع ہو رہے ہیں ایک عورت پر کہ ماری گئی ہے پس فرمایا نہ تھی

هذه لتقاتل وعلی المقدمة خالد بن الولید فبعث رجلا فقال

یہ لڑتی اور تھے اگلی فوج پر خالد بن ولید پس بھیجا حضرت نے ایک شخص کو اور کہا

قل لخالد لا تقتل امرأة ولا عسیفا رواه ابوداود وعن انس

کہدے واسطے خالد کے کہ نہ مار کسی عورت کو اور نہ مزدور کو روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے

ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال انطلقوا بسم الله وبالله وعلی ملة

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا فرمایا روانہ ہو ساتھ نام خدا کے اور ساتھ توفیق خدا کے اور اوپر دین

رَسُوْلِ اللّٰهِ لَا تَقْتُلُوْا شَيْخًا فَانِيًا وَّلَا طِفْلًا صَغِيْرًا وَّلَا امْرَأَةً وَّلَا تَغُلُّوْا

رسول خدا کے نہ مارنا تم نہایت بوڑھے کو اور نہ چھوٹے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کرنا تم غنیمت میں

وَضُمُّوْا غَنَائِمَكُمْ وَاَصْلِحُوْا وَاَحْسِنُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ

اور جمع کرنا تم مال غنیمت کا اور نیک صلح کرو تم آپس میں اور نیکی کرو اسلیے کہ خدا تعالی دوست رکھتا ہے نیکی کرنیوالونکو

رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ بَدْرٍ تَقَدَّمَ عُتْبَةُ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا جب کہ ہوا دن جنگ بدر کا تو آگے بڑھا عتبہ

ابْنُ رَبِيْعَةَ وَتَبِعَهُ ابْنُهُ وَاَخُوْهُ فَنَادَى مَنْ يُّبَارِزُ فَانْتَدَبَ لَهُ شَبَابٌ

بن ربیعہ اور پیچھے آیا اوسکے بیٹا اوسکا اور بھائی اوسکا پس آواز دی عتبہ نے کون ہے کہ نکلے میدان میں لڑنے کو پس جواب دیا

مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَاَخْبَرُوْهُ فَقَالَ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيْكُمْ اِنَّمَا

انصار میں سے پس کہا عتبہ نے کون ہو تم پس خبر دی اون جوانوں نے اوسکو کہ ہم انصار ہیں پس کہا عتبہ نے نہیں حاجت ہمکو

اَرَدْنَا بَنِيْ عَمِّنَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُمْ يَا حَمْزَةُ قُمْ يَا عَلِيُّ قُمْ يَا

ارادہ کرتے ہیں ہم اولاد چچا اپنے کا پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کھڑا ہو تو اے حمزہ کھڑا ہو تو اے علی کھڑا ہو تو اے

عُبَيْدَةُ بْنَ الْحَارِثِ فَاَقْبَلَ حَمْزَةُ اِلٰى عُتْبَةَ وَاَقْبَلْتُ اِلٰى شَيْبَةَ وَاخْتَلَفَ

عبیدہ بیٹے حارث کے پس متوجہ ہوئے حمزہ طرف عتبہ کے اور مارا اوسکو اور متوجہ ہوا میں طرف شیبہ کے اور جاری ہوئیں

بَيْنَ عُبَيْدَةَ وَالْوَلِيْدِ ضَرْبَتَانِ فَاَثْخَنَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ ثُمَّ

درمیان عبیدہ اور ولید کے دو ضربیں پس زخمی و سست کیا ہر ایک نے اون دونوں میں سے مقابلے والے اپنے کو پھر

مِلْنَا عَلَى الْوَلِيْدِ فَقَتَلْنَاهُ وَاحْتَمَلْنَا عُبَيْدَةَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ

حملہ کیا ہمنے ولید پر پس قتل کیا ہمنے اوسکو اور اٹھا لائے ہم عبیدہ کو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَرِيَّةٍ فَحَاصَ

اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ایک لشکر کے پس بھاگے

النَّاسُ حَيْصَةً فَاَتَيْنَا الْمَدِيْنَةَ فَاخْتَفَيْنَا بِهَا وَقُلْنَا هَلَكْنَا ثُمَّ اَتَيْنَا

لوگ بھاگنا پس آئے ہم مدینہ میں پس چھپ رہے اوس میں اور کہا ہمنے کہ ہلاک ہوئے ہم پھر آئے ہم

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نَحْنُ الْفَرَّارُوْنَ قَالَ بَلْ اَنْتُمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا ہمنے یا رسول اللہ ہم ہیں بھاگنے والے سو فرمایا حضرت صلعم نے بلکہ تم

العکارون وانا فئتکم رواہ الترمذی وفی روایۃ ابی داود نحوہ وقال

بلکہ حملہ کرنیوالے ہو اور میں جماعت تمہاری ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داود کی مانند اسکی ہے اور فرمایا

لا بل انتم العکارون قال فدنونا فقبلنا یدہ فقال انا فئۃ المسلمین وسنذکر

نہیں بلکہ تم حملہ کرنیوالے ہو کہا ابن عمر نے پس نزدیک ہوئے ہم اور بوسہ لیا ہمنے ہاتھ کو انکے اور فرمایا حضرت نے میں جماعت مسلمانوں کی

حدیث امیۃ بن عبد اللہ کان یستفتح وحدیث ابی الدرداء ابغونی

حدیث امیہ بن عبد اللہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کان یستفتح اور حدیث ابی درداء کی کہ سرا اوسکا ابغونی

فی ضعفائکم فی باب فضل الفقراء ان شاء اللہ تعالی الفصل الثالث

فی ضعفاءکم ہے بیچ باب فضل الفقراء کے اگر چاہے گا اللہ تعالی۔ فصل تیسری

عن ثوبان بن یزید ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نصب المنجنیق علی اھل الطائف

روایت ہے ثوبان بن یزید سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کھڑا کیا گوپیا اوپر اہل طائف کے

رواہ الترمذی مرسلا باب حکم الاسراء الفصل الاول

روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان قیدیوں کے۔ فصل پہلی

عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال عجب اللہ من قوم یدخلون

روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ روایت ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تعجب کیا اللہ نے اوس قوم سے کہ داخل ہوتے ہیں

الجنۃ فی السلاسل وفی روایۃ یقادون الی الجنۃ بالسلاسل رواہ

بہشت میں بیچ زنجیروں کے اور بیچ ایک روایت کے یوں ہے کہ کھینچے جاتے ہیں طرف جنت کی ساتھ زنجیروں کے روایت کی یہ

البخاری وعن سلمۃ بن الاکوع قال اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم عین من

بخاری نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک جاسوس

المشرکین وھو فی سفر فجلس عند اصحابہ یتحدث ثم انفتل فقال

مشرکین سے اسحالیکہ حضرت تھے بیچ سفر کے پس بیٹھا وہ حضرت کے یاروں کے پاس باتیں کرتا تھا پھر پھرا وہ پس فرمایا

النبی صلی اللہ علیہ وسلم اطلبوہ واقتلوہ فقتلتہ فنفلنی سلبہ متفق علیہ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھونڈو اوسکو اور قتل کرو اوسکو پس قتل کیا میں نے اوسکو پس دیا حضرت نے مجکو اسباب اوسکا متفق

وعنہ قال غزونا مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ھوازن فبینا نحن نتضحی

اور روایت ہے سلمہ سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہوازن پر پس اوس وقت میں کہ ہم طعام چاشت کا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم إذ جاء رجل على جمل أحمر فأناخه وجعل ينظر

ساتھ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آیا ایک شخص سوار اوپر اونٹ سرخ کے پس بٹھایا اوسکو اور شروع کیا دیکھنا

وفينا ضعفة ورقة من الظهر وبعضنا مشاة إذ خرج يشتد

اور حال آنکہ ہم مین تھی سستی اور کمی سواری کی اور بعضے ہمارے پیادہ پا تھے ناگہان نکلا وہ دوڑتا

فأتى جمله فأثاره فاشتد به الجمل وخرجت أشتد حتى أخذت بخطام

پس آیا وہ اپنے اونٹ کے پاس پس کھڑا کیا اوسکو پس دوڑایا اوسکو اونٹ نے اور نکلا مین دوڑتا ہوا یہانتک کہ پکڑی مینے مہار

الجمل فأنخته ثم اخترطت سيفي فضربت رأس الرجل ثم جئت بالجمل

اونٹ کی اور بٹھایا مینے اوسکو پھر نکالی مینے تلوار اپنی اور ماری اوسکے سر پہ پھر لایا مین اونٹ کو

أقوده عليه رحله وسلاحه فاستقبلني رسول الله صلى الله عليه وسلم والناس

کھینچتا ہوا حالیکہ اوسپر تھا اسباب اوسکا اور ہتھیار اوسکے پس سامنے آئے میرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور لوگ

فقال من قتل الرجل قالوا ابن الأكوع قال له سلبه أجمع متفق عليه

پس فرمایا کس شخص نے قتل کیا اس شخص کو کہا صحابہ نے کہ سلمہ ابن اکوع نے مارا فرمایا واسطے اوسکے ہے اسباب و ہتھیار سب متفق علیہ

وعن أبي سعيد الخدري قال لما نزلت بنو قريظة على حكم سعد بن

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا جبکہ اوترے بنو قریظہ اوپر حکم سعد بن

معاذ بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم فجاء على حمار فلما دنا قال رسول الله

معاذ کے بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس آئے سعد بن معاذ سوار ایک گدھے پر پس جب نزدیک ہوئے فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قوموا إلى سيدكم فجاء فجلس فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کھڑے ہو تم طرف سردار اپنے کے پھر آئے سعد اور بیٹھے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

هؤلاء نزلوا على حكمك قال فإني أحكم أن تقتل المقاتلة وأن تسبى

یہ لوگ اوترے ہین اوپر حکم تمہارے کہا سعد نے پس تحقیق مین حکم کرتا ہون یہ کہ مارے جاوین لڑنیوالے اور یہ کہ بندی کیے جاوین لڑکے

الذرية قال لقد حكمت فيهم بحكم الملك وفي رواية بحكم الله متفق

اور عورتین فرمایا تحقیق حکم کیا تو نے بیچ اونکے ساتھ حکم بادشاہ کے اور ایک روایت مین ہے ساتھ حکم اللہ کے متفق

عليه وعن أبي هريرة قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خيلا قبل نجد

علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر طرف نجد کے

فجاءت برجل من بني حنيفة يقال له ثمامة بن اثال سيد اهل اليمامة

پس پکڑ لائے لشکر کے لوگ ایک شخص کو بنی حنیفہ میں سے کہا جاتا تھا اوسکو ثمامہ بیٹا اثال کا سردار اہل یمامہ کا

فربطوه بسارية من سواري المسجد فخرج اليه رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس باندھ دیا اوسکو ایک ستون سے ستونوں مسجد نبوی کے سے پس نکلے طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فقال ماذا عندك يا ثمامة فقال عندي يا محمد خير ان تقتل تقتل

اور فرمایا اسکو کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا نزدیک میرے اے محمد خیریت ہے اگر قتل کروگے تم تو قتل کروگے

ذا دم وان تنعم تنعم على شاكر وان كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت

خون والے کو اور اگر انعام کروگے انعام کروگے اوپر قدردان کے اور اگر ہو تم چاہتے مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو

فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى كان الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال

پس چھوڑ دیا اوسکو رسول خدا صلعم نے یہانتک کہ ہوا اگلا دن پس فرمایا اوسکو حضرت نے کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا

عندي ما قلت لك ان تنعم تنعم على شاكر وان تقتل تقتل ذا دم وان

نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ کہی میں واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والے کو اور اگر

كنت تريد المال فسل تعط منه ما شئت فتركه رسول الله صلى الله عليه وسلم

چاہتے ہو مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال جسقدر چاہو پس چھوڑ دیا اوسکو اسی حالت پر رسول خدا صلعم نے

حتى كان بعد الغد فقال له ما عندك يا ثمامة فقال عندي ما

یہانتک کہ ہوا اگلے سے اگلا دن پس فرمایا اوسکو کیا ہے نزدیک تیرے اے ثمامہ پس کہا نزدیک میرے وہی چیز ہے کہ

قلت لك ان تنعم تنعم على شاكر وان تقتل تقتل ذا دم وان كنت

کہی میں واسطے آپکے اگر بخشش کروگے بخشش کروگے قدردان پر اور اگر قتل کروگے قتل کروگے خون والے کو اور اگر چاہتے ہو

تريد المال فسل تعط منه ما شئت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اطلقوا

مال پس مانگو دیئے جاؤگے مال سے جسقدر چاہو پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے چھوڑ دو

ثمامة فانطلق الى نخل قريب من المسجد فاغتسل ثم دخل المسجد

ثمامہ کو پس گیا ثمامہ طرف درختوں کھجور کے کہ نزدیک تھے مسجد کے پس نہایا پھر آیا مسجد میں

فقال اشهد ان لا اله الا الله واشهد ان محمدا عبده ورسوله

اور کہا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندے اوسکے ہیں اور رسول اوسکے

يا محمد والله ما كان على وجه الارض وجه ابغض الي من وجهك

اے محمد قسم ہے خداکی نہ تھا روئے زمین پر کوئی منہ کہ نہایت مبغوض ہو طرف میری منہ آپکے سے

فقد اصبح وجهك احب الوجوه كلها الي والله ما كان من دين ابغض

پس تحقیق ہوگیا منہ تمہارا محبوب تر سارے مونہوں سے طرف میری قسم ہے خدا کی نہ تھا کوئی دین مبغوض تر

الي من دينك فاصبح دينك احب الدين الي والله ما كان من بلد

طرف میری دین آپکے سے پس ہوگیا دین آپکا محبوب تر سارے دینوں کا طرف میری قسم ہے اللہ کی نہ تھا کوئی شہر

ابغض الي من بلدك فاصبح بلدك احب البلاد كلها الي وان خيلك

مبغوض تر میری طرف شہر آپکے سے پس ہوگیا شہر آپکا محبوب ترین سارے شہروں کا طرف میری اور تحقیق آپکے لشکر نے

اخذتني وانا اريد العمرة فماذا ترى فبشره رسول الله صلى الله عليه وسلم وامره

پکڑ لیا مجھکو اس حال میں کہ میں ارادہ رکھتا تھا عمرہ کا پس کیا حکم فرماتے ہو پس بشارت دی اسکو رسول خدا صلعم نے اور فرمایا اسکو

ان يعتمر فلما قدم مكة قال له قائل اصبوت فقال لا ولكني اسلمت

عمرہ کرنے کو پس جب آیا ثمامہ مکہ میں کہا اسکو کہنے والے نے بیدین ہوگیا تو پس کہا ثمامہ نے نہیں لیکن میں اسلام لایا

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم ولا والله لا يأتيكم من اليمامة حبة حنطة حتى

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے قسم ہے اللہ کی نہ آئیگا تمکو شہر یمامہ سے ایک دانہ گیہوں کا یہانتک کہ

ياذن فيها رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم واختصره البخاري وعن

اذن دیوین اسمین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے اور مختصر بیان کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے

جبير بن مطعم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال في اسارى بدر لو كان المطعم

جبیر بن مطعم سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ قیدیوں بدر کے کہ اگر ہوتا مطعم

ابن عدي حيا ثم كلمني في هؤلاء النتنى لتركتهم له رواه البخاري

بن عدی زندہ پھر سفارش کرتا مجھسے بیچ حق ان قیدیوں ناپاک کے تو البتہ چھوڑ دیتا میں انکو واسطے اسکی سفارش کے

وعن انس ان ثمانين رجلا من اهل مكة هبطوا على رسول الله

اور روایت ہے انس سے یہ کہ اسی آدمی مکہ کے اترآئے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم من جبل التنعيم متسلحين يريدون غرة النبي صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم پر جبل تنعیم سے ہتھیار باندھے ہوئے ارادہ کرتے تھے وہ کہ غافل پاویں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَاَصْحَابِهٖ فَاَخَذَهُمْ سَلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَاَعْتَقَهُمْ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
اور حضرتؐ کے صحابہ کو پس پکڑ لیا اونکو حضرتؐ نے مطیع ہوکر پس زندہ چھوڑ دیا اونکو اور ایک روایت میں ہے کہ آزاد کر دیا اونکو پس نازل کی اللہ

تَعَالٰى وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
تعالی نے یہ آیت اور وہ اللہ ایسا ہے کہ بند رکھا ہاتھ انکا تم سے اور تمہارا ہاتھ اونسے مکہ میں اور نزول اوسکی میں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ ذَكَرَ لَنَا اَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
اور روایت ہے قتادہ سے کہ کہا ذکر کیا واسطے ہمارے انس بن مالک نے ابی طلحہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ يَوْمَ بَدْرٍ بِاَرْبَعَةٍ وَّعِشْرِيْنَ رَجُلًا مِّنْ صَنَادِيْدِ قُرَيْشٍ فَقُذِفُوْا
علیہ وسلم نے حکم فرمایا دن جنگ بدر کے ساتھ چوبیس شخصوں کے سرداروں کفار قریش سے پس ڈالے گئے

فِيْ طَوِيٍّ مِّنْ اَطْوَاءِ بَدْرٍ خَبِيْثٍ مُّخْبِثٍ وَّكَانَ اِذَا ظَهَرَ عَلٰى قَوْمٍ اَقَامَ
بیچ ایک کنوئیں کے کنوئیں بدر کے سے کہ وہ ناپاک و ناپاک کرنیوالا تھا اور تھے پیغمبر خدا صلعم جس وقت غالب آتے کسی قوم پر

بِالْعَرْصَةِ ثَلٰثَ لَيَالٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْرٍ اَلْيَوْمَ الثَّالِثَ اَمَرَ بِرَاحِلَتِهٖ
اوس میدان میں تین رات پس جبکہ ہوا بدر میں تیسرا دن تو حکم کیا حضرتؐ نے ساتھ باندھنے کجاوے کے اوپر اونٹ سواری کی

فَشُدَّ عَلَيْهَا رَحْلُهَا ثُمَّ مَشٰى وَاتَّبَعَهٗ اَصْحَابُهٗ حَتّٰى قَامَ عَلٰى شَفَةِ
پس باندھا گیا اوس پر کجاوہ اوسکا پھر چلے حضرتؐ اور ساتھ اونکے صحابہ اونکے یہانتک کہ کھڑے ہوئے اوپر کنارے

الرَّكِيِّ فَجَعَلَ يُنَادِيْهِمْ بِاَسْمَائِهِمْ وَاَسْمَاءِ اٰبَائِهِمْ يَا فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ وَّيَا
کنوئیں کے پھر شروع کیا پکارنا اونکا ساتھ ناموں اونکے اور ناموں باپوں اونکے کے اے فلانے بیٹے فلانے کے اور اے

فُلَانُ بْنَ فُلَانٍ اَيَسُرُّكُمْ اَنَّكُمْ اَطَعْتُمُ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّا قَدْ وَجَدْنَا
فلانے بیٹے فلانے کے آیا خوش کرتا ہے تمکو یہ کہ اطاعت کرتے تم اللہ کی اور رسول اوسکے کی پس تحقیق ہمنے پائی

مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُوْلَ
وہ چیز کہ وعدہ کیا تھا ہمسے پروردگار ہمارے نے حق پس آیا پائی تمنے وہ چیز کہ وعدہ کیا تہارے رب تمہارے نے حق پس کہا عمرؓ نے یا رسول

اللّٰهِ مَا تُكَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ لَّا اَرْوَاحَ لَهَا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ
اللہ کیا کلام کرتے ہو اون بدنوں سے کہ نہیں ارواح واسطے اونکے فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ

مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ مَا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ لِمَا اَقُوْلُ مِنْهُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّا اَنْتُمْ بِاَسْمَعَ
محمدؐ کی اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں ہو تم زیادہ سننے والے واسطے اس چیز کے کہ کہتا ہوں میں اونسے اور بیچ ایک روایت کے ہے کہ نہیں ہو تم

مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لَا يُجِيبُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَزَادَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَتَادَةُ أَحْيَاهُمُ

اونسے ولیکن وہ جواب نہیں دیتے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا بخاری نے کہ کہا قتادہ نے کہ زندہ کیا اونکو

اللّٰهُ حَتّٰى أَسْمَعَهُمْ قَوْلَهُ تَوْبِيخًا وَتَصْغِيرًا وَنِقْمَةً وَحَسْرَةً وَنَدَمًا

اللہ نے یہانتک کہ سنایا اونکو قول حضرت کا واسطے سرزنش کے اور واسطے ذلت کے اور واسطے عذاب کے اور واسطے افسوس کے اور واسطے پشیمانی کے

وَعَنْ مَرْوَانَ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ

اور روایت ہے مروان اور مسور بیٹے مخرمہ کے سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے

حِينَ جَاءَهُ وَفْدُ هَوَازِنَ مُسْلِمِينَ فَسَأَلُوهُ أَنْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

جسوقت کہ آئی حضرت کے پاس قوم ہوازن کی مسلمان ہوکر پس سوال کیا اونہوں نے حضرت سے یہ کہ پھیر دین طرف اونکی مال اونکے

وَسَبْيَهُمْ فَقَالَ فَاخْتَارُوا إِحْدَى الطَّائِفَتَيْنِ إِمَّا السَّبْيَ وَإِمَّا الْمَالَ

اور بندی اونکی پس فرمایا حضرت نے کہ اختیار کرو ایک دو چیزوں میں سے یا بندی اور یا مال

قَالُوا فَإِنَّا نَخْتَارُ سَبْيَنَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَثْنٰى عَلَى اللّٰهِ بِمَا

کہا ہوازن نے پس تحقیق اختیار کرتے ہیں ہم بندی اپنی پس خطبہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس تعریف کی اللہ کی ساتھ اوس چیز کہ

هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ إِخْوَانَكُمْ قَدْ جَاؤُوا تَائِبِينَ وَإِنِّي قَدْ

لائق اوسکے ہے پھر فرمایا اسپر بعد اسکے پس تحقیق بھائی تمہارے آئے توبہ کرکر اور تحقیق میں نے مناسب

رَأَيْتُ أَنْ أَرُدَّ إِلَيْهِمْ سَبْيَهُمْ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُطَيِّبَ ذٰلِكَ فَلْيَفْعَلْ

دیکھا کہ پھیر دوں طرف اونکی بندی اونکی پس جو شخص چاہے تم میں سے یہ کہ راضی بخوشی پھیر دے بندی پس چاہیے کرے

وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَكُونَ عَلٰى حَظِّهِ حَتّٰى نُعْطِيَهُ إِيَّاهُ مِنْ أَوَّلِ مَا

اور جو چاہے تم میں سے یہہ کہ ہو اوپر نصیبے اپنے کے یہانتک کہ دیں ہم اوسکو عوض اوسکا اول چیز سے کہ

يُفِيءُ اللّٰهُ عَلَيْنَا فَلْيَفْعَلْ فَقَالَ النَّاسُ قَدْ طَيَّبْنَا ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

انعام کرے اللہ اوپر ہمارے غنیمت میں سے پس چاہیے کرے پس کہا لوگوں نے تحقیق خوش ہوئے ہم ساتھ اوسکے یا رسول اللہ

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا لَا نَدْرِي مَنْ أَذِنَ مِنْكُمْ مِمَّنْ لَمْ يَأْذَنْ

پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ہم نہیں جانتے ہیں کون راضی ہوا تم میں سے اور کون نہیں راضی ہوا

فَارْجِعُوا حَتّٰى يَرْفَعَ إِلَيْنَا عُرَفَاؤُكُمْ أَمْرَكُمْ فَرَجَعَ النَّاسُ فَكَلَّمَهُمْ عُرَفَاؤُهُمْ

پس پھر جاؤ یہانتک کہ لاویں طرف ہماری سردار تمہارے امر تمہارا پس پھر گئے لوگ پس کلام کیا اونسے سرداروں اونکے نے

ثُمَّ رَجَعُوا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرُوْهُ اَنَّهُمْ قَدْ طَيَّبُوْا وَ

پھر پھر آئے لوگ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو کہ تحقیق وہ راضی ہوئے اور

اَذِنُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيْفُ حَلِيْفًا

اذن دیا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے کہا تھے ثقیف ہم قسم

لِبَنِيْ عُقَيْلٍ فَاَسَرَتْ ثَقِيْفُ رَجُلَيْنِ مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بنی عقیل کے پس قید کیے ثقیف نے دو شخص اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے

وَاَسَرَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ عُقَيْلٍ فَاَوْثَقُوْهُ

اور قید کیا اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نے ایک شخص کو بنی عقیل میں سے پس مضبوط باندھا

وَطَرَحُوْهُ فِي الْحَرَّةِ فَمَرَّ بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ فِيْمَ

اور ڈالا اوسکو سنگستان میں پس گذرے اوپر اوسکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس پکارا قیدی نے اے محمد کس سبب سے

اُخِذْتُ قَالَ بِجَرِيْرَةِ حُلَفَائِكُمْ ثَقِيْفَ فَتَرَكَهُ وَمَضٰى فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ

پکڑا گیا ہوں میں فرمایا بسبب تقصیر ہم قسموں اپنی کے کہ وہ ثقیف ہیں پس چھوڑا اوسکو حضرت نے اوسی جاگہہ اور تشریف لے گئے پھر

يَا مُحَمَّدُ فَرَحِمَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ فَقَالَ مَا شَاْنُكَ قَالَ اِنِّيْ

اے محمد پس رحم کھایا اوسپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور پھرے پس فرمایا کیا حال ہے تیرا کہا اوسنے تحقیق میں

مُسْلِمٌ فَقَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَاَنْتَ تَمْلِكُ اَمْرَكَ اَفْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ

مسلمان ہوں پس فرمایا اگر تو کہتا اس کلمہ کو اس حالت میں کہ تو مالک ہوتا اپنے امر کا تو چھٹکارا پاتا تو پورا چھٹکارا کہا راوی نے

فَفَدَاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّجُلَيْنِ الَّذَيْنِ اَسَرَتْهُمَا ثَقِيْفُ رَوَاهُ

پس چھوڑ دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بدلے اون دو شخصوں کے کہ قید کیا تھا اونکو ثقیف نے روایت کی یہ

مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا بَعَثَ اَهْلُ مَكَّةَ

مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا جب بھیجا اہل مکہ نے

فِيْ فِدَاءِ اُسَرَائِهِمْ بَعَثَتْ زَيْنَبُ فِيْ فِدَاءِ اَبِي الْعَاصِ بِمَالٍ وَبَعَثَتْ فِيْهِ

بیچ بدلے قیدیوں اپنے کے بھیجا زینب نے بیچ بدلے ابی العاص کے کچھ مال اور بھیجا اوس مال میں

بِقِلَادَةٍ لَهَا كَانَتْ عِنْدَ خَدِيْجَةَ اَدْخَلَتْهَا بِهَا عَلٰى اَبِي الْعَاصِ فَلَمَّا

ایک ہار اپنا کہ تھا نزدیک خدیجہ کے کہ داخل کیا تھا زینب کو ساتھ اوس ہار کے ابی العاص پر پس جب

رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَقَّ لَهَا رِقَّةً شَدِيْدَةً وَقَالَ اِنْ رَاَيْتُمْ اَنْ تُطْلِقُوْا

دیکھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسکو رقت کی واسطے زینب کے رقت سخت اور فرمایا حضرت نے اگر مناسب جانو تم

لَهَا اَسِيْرَهَا وَتَرُدُّوْا عَلَيْهَا الَّذِىْ لَهَا فَقَالُوْا نَعَمْ وَكَانَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ

واسطے زینب کے قیدی اوسکا اور پہیر دو زینب کو وہ چیز کہ واسطے اوسکی ہے تو کرو تم پس عرض کیا صحابہ نے کہ ہان اور تہے پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ عَلَيْهِ اَنْ يُّخَلِّىْ سَبِيْلَ زَيْنَبَ اِلَيْهِ وَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم کہ عہد لیا ابو العاص سے یہ کہ چہوڑ دیگا راہ زینب کی طرف اونکی اور بہیجا پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ وَرَجُلًا مِّنَ الْاَنْصَارِ فَقَالَ كُوْنَا بِبَطْنِ يَاْجَجَ

علیہ وسلم نے زید بن حارثہ کو اور ایک اور شخص کو انصار مین سے اور فرمایا تم ٹہیرے رہنا تم بیچ بطن یاجج کے

حَتّٰى تَمُرَّ بِكُمَا زَيْنَبُ فَتَصْحَبَاهَا حَتّٰى تَاْتِيَا بِهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوُدَ

یہانتک کہ آوین تمہاری پاس زینب پس ساتھ رہنا اونکی یہانتک کہ لاؤ اونکو روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے ۔

وَعَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَسَرَ اَهْلَ بَدْرٍ قَتَلَ عُقْبَةَ بْنَ

اور روایت ہے عائشہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب قید کیا اہل بدر کو قتل کیا عقبہ بن

اَبِىْ مُعَيْطٍ وَالنَّضْرَ بْنَ الْحَارِثِ وَمَنَّ عَلٰى اَبِىْ عَزَّةَ الْجُمَحِىِّ رَوَاهُ فِىْ

ابی معیط کو اور نضر بن حارث کو اور منت رکہی ابی عزہ جمحی پر روایت کی یہ

شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا اَرَادَ قَتْلَ

شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جب ارادہ کیا مارڈالنے

عُقْبَةَ بْنِ اَبِىْ مُعَيْطٍ قَالَ مَنْ لِّلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ

عقبہ بن ابی معیط کا کہا کون ہے پالیگا لڑکون کو فرمایا آگ روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے

عَلِىٍّ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَّ جِبْرَئِيْلَ هَبَطَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ خَيِّرْهُمْ

حضرت علی رض سے نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جبرئیل ع اوترے حضرت صلعم پر پس کہا واسطے اونکی اختیار دے اونکو

يَعْنِىْ اَصْحَابَكَ فِىْ اُسَارٰى بَدْرٍ الْقَتْلَ اَوِ الْفِدَاءَ عَلٰى اَنْ يُّقْتَلَ مِنْهُمْ

یعنے اپنے یارون کو بیچ قیدیون غزوہ بدر کے کہ قتل کرین قیدیون کو یا بدلا لیوین اس شرط پر کہ مارے جاوین صحابہ مین سے

قَابِلًا مِّثْلُهُمْ قَالُوا الْفِدَاءَ وَيُقْتَلُ مِنَّا رَوَاهُ التِّرْمِذِىُّ وَقَالَ هٰذَا

سال آئندہ مانند اونکے عرض کیا صحابہ نے اختیار کیا ہمنے بدلہ لینا اور یہ کہ مارے جاوین ہم مین سے نقل کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ

حاشیہ: ... حضرت صلعم نے مشورہ پوچھا کہ انکو کیا کرین اکثر مسلمانون کی مرضی ہوئی کہ مال لیکر چہوڑ دین اور حضرت عمر اور سعد بن معاذ کی یہ مرضی ...

حديث غريب وعن عطية القرظي قال كنت في سبي قريظة عرضنا

حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عطیہ قرظی سے کہا تھا میں بیچ بندی قریظہ کے روبرو لائے گئے ہم

على النبي صلى الله عليه وسلم فكانوا ينظرون فمن أنبت الشعر قتل ومن لم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تھے دیکھتے صحابہ پس جس کسی کے جمے ہوتے بال زیر ناف کے وہ شخص مارا جاتا اور جس کے

ينبت لم يقتل فكشفوا عانتي فوجدوها لم تنبت فجعلوني في السبي

جمے ہوتے بال نہ مارا جاتا پس کھولی زیر ناف میری پس پایا اوسکو کہ نہ جمے تھے بال پس ٹھہرایا مجکو بندی میں

رواه أبو داود وابن ماجة والدارمي وعن علي قال خرج عبدان

روایت کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا نکلے کتنے ایک غلام

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم يعني يوم الحديبية قبل الصلح فكتب إليه

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یعنی دن حدیبیہ کے پہلے صلح کے پس لکھا طرف حضرت کے غلاموں کے

مواليهم قالوا يا محمد والله ما خرجوا إليك رغبة في دينك وإنما

مالکوں نے کہا اے محمد قسم اللہ کی نہیں نکلے یہ طرف تمہاری رغبت کرنے کو بیچ دین تمہارے کے اور سوا اس کے

خرجوا هربا من الرق فقال ناس صدقوا يا رسول الله ردهم إليهم

نکلے ہیں بھاگ کر غلامی سے پس کہا کتنے لوگوں نے کہ سچ کہا مالکوں نے یا رسول اللہ پھیر دیجیے انکو طرف انکے

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال ما أراكم تنتهون يا معشر قريش حتى

پس غصہ ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ نہیں دیکھتا میں تمکو کہ باز آؤ اے گروہ قریش یہاں تک کہ

يبعث الله عليكم من يضرب رقابكم على هذا وأبى أن يردهم وقال

بھیجیگا اللہ تم پر اوس شخص کو کہ مارے گردن تمہاری اوس حکم پر اور قبول نہ کیا پھیر دینا انکا اور فرمایا

هم عتقاء الله رواه أبو داود الفصل الثالث عن ابن عمر قال

یہ ہیں آزاد کیے ہوئے خدا تعالی کے روایت کی یہ ابو داود نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے کہا

بعث النبي صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد إلى بني جذيمة فدعاهم

بھیجا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف بنی جذیمہ کے پس بلایا خالد نے انکو

إلى الإسلام فلم يحسنوا أن يقولوا أسلمنا فجعلوا يقولون صبأنا

طرف اسلام کی پس اچھی طرح نہ کہہ سکے اسلام لائے ہم پس شروع کیا کہ کہتے تھے کہ صبانا

صبأنا فجعل خالد يقتل ويأسر ودفع إلى كل رجل منا أسيره حتى إذا

صبانا پس شروع کیا خالد نے قتل کرنا اور حوالہ کیا طرف ہر شخص کے ہم میں سے قیدی اوسکا یہانتک کہ جب

كان يوم أمر خالد أن يقتل كل رجل منا أسيره فقلت والله لا

ہوا ایک دن حکم کیا خالد نے کہ قتل کرے ہر شخص ہم میں سے قیدی اپنے کو پس کہا میں نے قسم اللہ کی نہیں

أقتل أسيري ولا يقتل رجل من أصحابي أسيره حتى قدمنا على

قتل کرونگا میں قیدی اپنا اور نہ قتل کریگا کوئی شخص میرے رفیقوں میں سے اپنے قیدی کو یہانتک کہ آئے ہم پاس

النبي صلى الله عليه وسلم فذكرناه فرفع يديه فقال اللهم إني أبرأ إليك مما

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس ذکر کیا ہمنے یہ قصہ حضرت سے پس اوٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا یا الٰہی تحقیق میں بیزار ہوتا ہوں

صنع خالد مرتين رواه البخاري باب الأمان الفصل الأول

کی خالد نے فرمایا یہ دو بار نقل کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان امن دینے کے فصل پہلی

عن أم هانئ بنت أبي طالب قالت ذهبت إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت ہے ام ہانی بیٹی ابی طالب کی سے کہ کہا گئی میں طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

عام الفتح فوجدته يغتسل وفاطمة ابنته تستره بثوب فسلمت

سال فتح مکہ کے پس پایا میں نے اونکو نہاتے اسحال میں کہ فاطمہ بیٹی حضرت کی پردہ کئیے ہوئی تھیں حضرت کا ساتھ کپڑے کے پس

فقال من هذه فقلت أنا أم هانئ بنت أبي طالب فقال مرحبا

پس فرمایا کون ہے یہ کہا میں نے ام ہانی بیٹی ابی طالب کی پس فرمایا خوشوقتی ہے

بأم هانئ فلما فرغ من غسله قام فصلى ثماني ركعات ملتحفا في ثوب

ام ہانی کو پس جبکہ فارغ ہوئے اپنے غسل سے کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی آٹھ رکعت لپیٹے ہوئے ایک کپڑے میں

ثم انصرف فقلت يا رسول الله زعم ابن أمي علي أنه قاتل رجلا

پھر فارغ ہوئے حضرت نماز سے پس کہا میں نے یا رسول اللہ کہا بیٹے ماں میری کے نے کہ علی ہیں یہ کہ وہ قتل کرنیوالے ہیں اوس شخص کو

أجرته فلان ابن هبيرة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم قد أجرنا من

پناہ دی میں نے اوسکو کہ فلانا بیٹا ہبیرہ کا ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق پناہ دی ہمنے اوسکو کہ

أجرت يا أم هانئ قالت أم هانئ وذلك ضحى متفق عليه وفي رواية

پناہ دی تونے اے ام ہانی کہا ام ہانی نے اور یہ وقت تھا وقت چاشت کا متفق علیہ اور بیچ روایت

للترمذي قالت اجرت رجلين من احمائي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی کے کہ مین ہے کہ کہا ام ہانی نے پناہ دی مینے دو شخصون کو کہ تا تیدار تھے میری خاوند کے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قد امنا من امنت الفصل الثاني عن ابي هريرة ان النبي

تحقیق امان دی ہمنے اوسکو کہ امان دی تو نے - فصل دوسری - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان المرأة لتأخذ للقوم يعني تجير على المسلمين رواه

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق عورت البتہ لیتی ہے واسطے قوم کے یعنی پناہ دیتی ہے مسلمانونپر روایت کی یہ

الترمذي وعن عمرو بن الحمق قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے - اور روایت ہے عمرو بن حمق سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يقول من امن رجلا على نفسه فقتله اعطى لواء الغدر يوم القيمة

فرماتے جو کوئی امن دے کسی شخص کو اوسکی جان پر پہر مار ڈالے اوسکو دیا جاویگا نشان بدعہدی کا دن قیامت کے

رواه في شرح السنة وعن سليم بن عامر قال كان بين معاوية

روایت کی یہ شرح السنۃ مین - اور روایت ہے سلیم بن عامر سے کہ کہا تہا درمیان معاویہ کے

وبين الروم عهد وكان يسير نحو بلادهم حتى اذا انقضى العهد

اور درمیان رومیون کے عہد اور تھے معاویہ سیر کرتے طرف شہرون انکیکے تاکہ جسوقت پورا ہوئی عہد

اغار عليهم فجاء رجل على فرس او برذون وهو يقول الله اكبر

غارت کرین اونپر پس آیا ایک شخص سوار گھوڑے عربی پر یا ترکی پر اس حال مین کہ وہ کہتا تہا اللہ اکبر

الله اكبر وفاء لا غدر فنظروا فاذا هو عمرو بن عبسة فسأله معاوية

اللہ اکبر وفا ہو نہ غدر پس دیکھا لوگون نے پس ناگہان وہ تہا عمرو بن عبسہ صحابی پس پوچھا اوس سے معاویہ نے

عن ذلك فقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من كان بينه و

اسبات کو پس کہا عمرو نے سنا مینے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے جو شخص کہ ہو درمیان اوسکے اور

بين قوم عهد فلا يحلن عهدا ولا يشدنه حتى يمضي امده او

درمیان کسی قوم کے عہد پس نہ توڑے عہد کو اور نہ باندھے اوسکو یہانتک کہ گذر جاوے مدت عہد کی یا

ينبذ اليهم على سواء قال فرجع معاوية بالناس رواه الترمذي

پہینکے عہد طرف اونکی اوپر برابری کی کہا سلیم پس پہری معاویہ ساتہ لوگون کے روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ رَافِعٍ قَالَ بَعَثَنِیْ قُرَیْشٌ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی رافع سے کہ کہا بھیجا مجھکو قریش نے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَلَمَّا رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اُلْقِیَ فِیْ قَلْبِی الْاِسْلَامُ فَقُلْتُ یَا

جبکہ دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ڈالا گیا میرے دلمین اسلام پس کہا مینے یا

رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ وَاللّٰہِ لَا اَرْجِعُ اِلَیْہِمْ اَبَدًا قَالَ اِنِّیْ لَا اَخِیْسُ بِالْعَھْدِ

رسول اللہ تحقیق مین قسم خدا کی نہین پھر جاؤنگا طرف اونکی کبھی فرمایا تحقیق مین نہین توڑتا عہد

وَلَا اَحْبِسُ الْبُرُدَ وَلٰکِنِ ارْجِعْ فَاِنْ کَانَ فِیْ نَفْسِکَ الَّذِیْ فِیْ نَفْسِکَ الْاٰنَ

اور نہین قید کرتا قاصدونکو ولیکن پھیر جا تو پس اگر رہے تیرے دلمین وہ چیز کہ تیرے دلمین ہے اب

فَارْجِعْ قَالَ فَذَھَبْتُ ثُمَّ اَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَسْلَمْتُ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ

پس پھر آ کہا ابورافع نے پس گیا مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور مسلمان ہوا مین روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ نُعَیْمِ بْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلَیْنِ جَاءَ مِنْ

اور روایت ہے نعیم بن مسعود سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو شخصونکو کہ آئے تھے

عِنْدِ مُسَیْلِمَۃَ اَمَا وَاللّٰہِ لَوْلَا اَنَّ الرُّسُلَ لَا تُقْتَلُ لَضَرَبْتُ اَعْنَاقَکُمَا

مسیلمہ کے پاس سے خبردار ہو قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتی شریعت یہ کہ ایلچی نہین مارے جاتے ہین البتہ مارتا مین گردنین تمہاری

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ اَنَّ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ فِیْ خُطْبَتِہٖ اَوْفُوْا بِحِلْفِ الْجَاھِلِیَّۃِ فَاِنَّہٗ لَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے خطبہ مین کہ پورا کرو جاہلیت کی قسم کو پس تحقیق وہ نہین

یَزِیْدُہٗ یَعْنِی الْاِسْلَامَ اِلَّا شِدَّۃً وَّلَا تُحْدِثُوْا حِلْفًا فِی الْاِسْلَامِ رَوَاہُ

زیادہ کرتا اوسکو یعنی اسلام زیادہ نہین کرتا اوس قسم مین مگر قوت کو اور نہ پیدا کرو قسم کو بیچ اسلام کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ مِنْ طَرِیْقِ حُسَیْنِ بْنِ ذَکْوَانَ عَنْ عَمْرٍو وَقَالَ حَسَنٌ وَذُکِرَ

ترمذی نے طریق حسین بن ذکوان سے کہ اسنے عمرو سے اور کہا یہ حسن ہے اور ذکر کی گئی

حَدِیْثُ عَلِیٍّ اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَاُ دِمَاءُھُمْ فِیْ کِتَابِ الْقِصَاصِ

حدیث حضرت علی کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے المسلمون تتکافأ دماءهم بیچ کتاب قصاص کے -

الفصل الثالث عن ابن مسعود قال جاء ابن النواحة وابن

فصل تیسری روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا آیا بیٹا نواحہ کا اور بیٹا

اثال رسولا مسيلمة الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال لهما اتشهدان اني

اثال کا کہ ایلچی تھے مسیلمہ کذاب کے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا واسطے ان دونوں کے آیا گواہی دیتے ہو تم دونوں کہ تحقیق میں

رسول الله فقالا نشهد ان مسيلمة رسول الله فقال النبي صلى الله عليه

رسول خدا کا ہوں کہا ان دونوں نے کہ گواہی دیتے ہیں ہم کہ مسیلمہ رسول خدا کا ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

آمنت بالله ورسوله لو كنت قاتلا رسولا لقتلتكما قال عبد الله

ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے اگر ہوتا میں قتل کرنیوالا کسی ایلچی کو البتہ قتل کرتا میں تم دونوں کو کہا عبد اللہ نے کہ

فمضت السنة ان الرسول لا يقتل رواه احمد باب قسمة

جاری ہوئی سنت یہ کہ ایلچی نہ مارا جاوے روایت کی یہ احمد نے - باب ہے بیچ بیان تقسیم کرنے

الغنائم والغلول فيها الفصل الاول عن ابي هريرة

غنیمتوں کے اور خیانت کرنے کے مال غنیمت میں - فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فلم تحل الغنائم لاحد من قبلنا

روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا پس نہیں حلال تہی غنیمت واسطے کسیکے پہلے ہمسے

ذلك بان الله راى ضعفنا وعجزنا فطيبها لنا متفق عليه وعن

یہہ بسبب اسکے کہ اللہ تعالے نے دیکھا ضعیف ہونا ہمارا اور عاجز ہونا ہمارا پس حلال کیا اوس غنیمت کو واسطے ہمارے متفق علیہ اور روایت ہے

ابي قتادة قال خرجنا مع النبي صلى الله عليه وسلم عام حنين فلما التقينا

ابی قتادہ سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سال غزوہ حنین کے ہیں پس جبکہ ملے ہم کفار سے

كانت للمسلمين جولة فرايت رجلا من المشركين قد علا رجلا

ہوئی مسلمانوں کو صورت شکست کی پس دیکھا میں نے ایک شخص کو مشرکین میں سے کہ تحقیق غالب ہوا ایک شخص پر

من المسلمين فضربته من ورائه على حبل عاتقه بالسيف فقطعت

مسلمانوں میں سے پس مارا میں نے اوسکو پیچھے اوسکے سے اوپر رگ گردن اوسکے کے ساتھ تلوار کے پس کاٹ دی میں نے

الدرع واقبل علي فضمني ضمة وجدت منها ريح الموت ثم ادركه

زرہ اور متوجہ ہوا وہ مشرک مجہپر پس بہنچا مجکو بہنچا کہ پائی میں نے اوس سے بو موت کی پھر پایا اوسکو

المَوتُ فَارسَلَنِی فَلَحِقتُ عُمَرَ بنَ الخَطَّابِ فَقُلتُ مَا بَالُ النَّاسِ فَقَالَ اَمرُ اللّٰہِ

موت نے پس چھوڑ دیا مجکو پھر ملا مین عمر بن الخطاب سے پس کہا مینے کیا حال ہے لوگونکا پس کہا حکم ہے اللہ کا

ثُمَّ رَجَعُوا وَجَلَسَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَن قَتَلَ قَتِیلًا لَہٗ عَلَیہِ بَیِّنَۃٌ

پھر پھرے مسلمان اور بیٹھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس فرمایا جو شخص کہ قتل کرے کسیکو واسطے اوسکی ہو قتل کرنے پر شاہد

فَلَہٗ سَلَبُہٗ فَقُلتُ مَن یَّشہَدُ لِی ثُمَّ جَلَستُ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مِثلَہٗ

پس واسطے اوسکے ہے اسباب اوسکا پس کہا مینے کون شخص گواہی دیگا واسطے میری پھر بیٹھا مین پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانند اس قول

فَقُلتُ مَن یَّشہَدُ لِی ثُمَّ جَلَستُ ثُمَّ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ مِثلَہٗ فَقُمتُ

پس کہا مینے کون گواہی دیگا واسطے میری پھر بیٹھ گیا مین پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانند اس کے پس کھڑا ہوا مین

فَقَالَ مَا لَکَ یَا اَبَا قَتَادَۃَ فَاَخبَرتُہٗ فَقَالَ رَجُلٌ صَدَقَ وَسَلَبُہٗ عِندِی

پس فرمایا حضرتؐ نے کیا ہے واسطے تیرے اے ابو قتادہ پس خبر دی مینے حضرتؐ کو پس کہا ایک شخص نے سچ کہتا ہے ابو قتادہ اور اسباب اوس مشرک کا

فَارضِہٖ مِنِّی فَقَالَ اَبُو بَکرٍ لَاھَا اللّٰہِ اِذًا لَا یَعمِدُ اِلٰی اَسَدٍ مِّن اُسدِ اللّٰہِ

پس راضی کردو اوسکو مجہ سے پس کہا ابو بکر نے نہ یون چاہیے قسم خدا کی اسوقت نہ قصد کرینگے حضرتؐ طرف شیر کے شیرون خدا کے سے

یُقَاتِلُ عَنِ اللّٰہِ وَرَسُولِہٖ فَیُعطِیکَ سَلَبَہٗ فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ صَدَقَ

لڑتا ہے اللہ اور رسول کے خوشی کے لیے پھر دیوین تجکو اسباب اوسکا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو سچ کہا ابو بکر نے

فَاَعطِہٖ فَاَعطَانِیہِ فَابتَعتُ بِہٖ مَخرَفًا فِی بَنِی سَلِمَۃَ فَاِنَّہٗ لَاَوَّلُ مَالٍ

پس دے ابو قتادہ کو اسباب اوس مشرک کا پس اوس شخص نے مجکو اسباب اوسکا دیدیا اور خرید کیا مینے ساتھ اوسکے ایک باغ کہ تھا بیچ قبیلہ بنی سلمہ کے پس تحقیق وہ پہلا مال

تَاَثَّلتُہٗ فِی الاِسلَامِ مُتَّفَقٌ عَلَیہِ وَعَنِ ابنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ

جمع کیا مینے اوسکو اسلام مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَسہَمَ لِلرَّجُلِ وَلِفَرَسِہٖ ثَلٰثَۃَ اَسہُمٍ سَہمًا لَّہٗ وَسَہمَینِ لِفَرَسِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیہِ

حصے دیئے واسطے آدمی کے اور واسطے گھوڑی اوسکی تین حصے ایک حصہ اوسکا اور دو حصے گھوڑی اوسکی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَن یَّزِیدَ بنِ ھُرمُزَ قَالَ کَتَبَ نَجدَۃُ الحَرُورِیُّ اِلَی ابنِ عَبَّاسٍ یَّسأَلُہٗ

اور روایت ہے یزید بن ہرمز سے کہ کہا لکھا نجدہ حروری نے طرف ابن عباس کے درحالیکہ پوچھتے تھے

عَنِ العَبدِ وَالمَرأَۃِ یَحضُرَانِ المَغنَمَ ھَل یُقسَمُ لَہُمَا فَقَالَ لِیَزِیدَ اکتُب

حال غلام اور عورت کے سے کہ حاضر ہون غنیمت مین آیا تقسیم کیا جاوے واسطے اون دونو کے پس کہا ابن عباس نے یزید کو یہ کہ لکھ تو

إليه أنه ليس لهما سهم إلا أن يحذيا وفي رواية كتب إليه ابن عباس

طرف نجدہ کے یہ کہ نہین واسطے اون دونو کے حصہ معین مگر یہ کہ دیئے جاوین کچھ اور بیچ ایک روایت کے ہی کہ لکھا طرف اوسکے ابن عباس نے

إنك كتبت تسألني هل كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يغزو بالنساء وهل

تحقیق تو نے لکھا تہا درحالیکہ پوچہتا تہا مجسے کیا تہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جہاد کرتے ساتھ عورتون کے اور کیا

كان يضرب لهن بسهم فقد كان يغزو بهن يداوين المرضى ويحذين

تہے مقرر کرتے واسطے اونکے حصہ پس تحقیق تہے حضرت جہاد کرتے ساتھ اونکے کہ دوا کرتین بیمارون کی سلئے اور دی جاتین کچھ

من الغنيمة وأما السهم فلم يضرب لهن بسهم رواه مسلم وعن

غنیمت مین سے ولیکن حصہ نہین مقرر کیا گیا واسطے اونکے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

سلمة بن الأكوع قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بظهره مع رباح غلام

سلمہ بن الاکوع سے کہ کہا بہیجے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اونٹ سواری اپنی کے ساتھ رباح کے کہ غلام

رسول الله صلى الله عليه وسلم وأنا معه فلما أصبحنا إذا عبد الرحمن الفزاري

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا تہا اور مین تہا ساتھ رباح کے پس جبکہ صبح کی ہمنے ناگہان عبد الرحمان فزاری نے

قد أغار على ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم فقمت على أكمة فاستقبلت المدينة

لوٹا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹون کو پس کہڑا ہوا مین اوپر ایک ٹیلہ کے اور سامنے کیا مینے منہ طرف مدینہ کے

فناديت ثلاثا يا صباحاه ثم خرجت في آثار القوم أرميهم بالنبل وأرتجز

اور پکارا مینے تین بار یا صباحاه پھر نکلا مین پیچھے اوس قوم کے اور مارتا تہا اونکو ساتھ تیر کے اور رجز پڑہتا تہا

أقول أنا ابن الأكوع واليوم يوم الرضع فما زلت أرميهم وأعقر بهم

کہ کہتا مین مین ہون بیٹا اکوع کا اور آجکا دن دن ہی ہلاک ہونے بزدلونکا پس ہمیشہ رہا مین پہینکتا تیر انکو اور زخمی کرتا اونکو

حتى ما خلق الله من بعير من ظهر رسول الله صلى الله عليه وسلم إلا خلفته

یہان تک کہ نہین پیدا کیا اللہ نے کوئی اونٹ اونٹون پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے مگر کر ڈالا مینے اوسکو

وراء ظهري ثم اتبعتهم أرميهم حتى ألقوا أكثر من ثلاثين بردة

پس پشت اپنی کے پھر پیچھے لگا مین اونکے درحالیکہ تیر مارتا تہا اونکو یہانتک کہ ڈالدین انہون نے زیادہ تیس سے چادرین

وثلاثين رمحا يستخفون ولا يطرحون شيئا إلا جعلت عليه آرامًا من

اور تیس نیزے ہلکے ہوتے تہے اور نہین ڈالتے تہے وہ کسی چیز کو مگر رکہتا تہا مین اوپر

الحجارة بعر فهار سول الله صلى الله عليه وسلم واصحابه حتى رأيت فوارس رسول

پتھرکی تاکہ پہچان لین اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور یار اون کے یہانتک کہ دیکھا مینے سوارون پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم ولحق ابو قتادة فارس رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الرحمن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کیکو اور ملے ابو قتادہ کہ انکو سوار پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا کہتے تھے ساتھ عبد الرحمن کے

فقتله قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير فرساننا اليوم ابو قتادة وخير

پس قتل کیا ابو قتادہ نے عبد الرحمن کو فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین سوارون ہمارے کا آجکے دن ابو قتادہ ہے اور بہترین

رجالتنا سلمة قال ثم اعطاني رسول الله صلى الله عليه وسلم سهمين سهم

پیادون ہمارے کا سلمہ بن اکوع ہے کہا سلمہ نے پھر دیے مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو حصے ایک حصہ

الفارس وسهم الراجل فجمعهما لي جميعا ثم اردفني رسول الله صلى الله عليه وسلم

سوار کا اور ایک حصہ پیادے کا پس جمع کیا دونون حصون کو واسطے میرے اکٹھا پھر بٹھالیا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

وراءه على العضباء راجعين الى المدينة رواه مسلم وعن ابن عمر

پیچھے اپنے اونٹنی پر کہ نام اوسکا عضبا تھا درحالیکہ پھرنیوالے تھے طرف مدینہ کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ينفل بعض من يبعث من السرايا لانفسهم

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حصہ زائد دیتے بعض اون شخصونکو کہ بھیجتے تھے لشکرون مین سے واسطے نفسون انکے

خاصة سوى قسمة عامة الجيش متفق عليه وعنه قال نفلنا

خاص سوائے تقسیم کرنے عام لشکر کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا زیادہ دیا ہمکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم نفلا سوى نصيبنا من الخمس فاصابني شارف

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ سوائے حصہ ہمارے کے سے خمس مین سے پس پہونچی مجکو ایک شارف

والشارف المسن الكبير متفق عليه وعنه قال ذهبت فرس له

اور شارف کہتے ہین اونٹنی بوڑھی بڑی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے اونہین سے کہا بھاگ گیا گھوڑا اونکا

فاخذها العدو فظهر عليهم المسلمون فرد عليه في زمن رسول

پس پکڑا اوسکو دشمنون نے پھر غالب ہوئے کافرون پر مسلمان پس پھیر دیا گیا وہ گھوڑا ابن عمر کو بیچ زمانے رسول

الله صلى الله عليه وسلم وفي رواية ابق عبد له فلحق بالروم فظهر عليهم المسلمون

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور ایک روایت مین ہے کہ بھاگ گیا غلام عبد اللہ کا اور جا ملا روم مین پس غالب آئے اونپر مسلمان

فَرَدَّ عَلَيْهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پس پھیر دیا عبد اللہ پر خالد بیٹے ولید کے نے اور یہ بعد زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ مَشَيْتُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جبیر بن مطعم سے کہ کہا چلا میں اور عثمان بن عفان طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فَقُلْنَا أَعْطَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ وَتَرَكْتَنَا وَنَحْنُ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ

پس کہا ہم نے کہ دیا آپ نے بنی مطلب کو خمس خیبر میں سے اور چھوڑ دیا ہم کو اور ہم بھی ایک مرتبہ میں ہیں

مِنْكَ فَقَالَ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ قَالَ جُبَيْرٌ وَلَمْ يَقْسِمِ

نسبت آپ کے پس فرمایا سوا اس کے نہیں کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں کہا جبیر نے اور نہیں تقسیم کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَبَنِي نَوْفَلٍ شَيْئًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے کچھ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا قَرْيَةٍ أَتَيْتُمُوهَا وَأَقَمْتُمْ فِيهَا

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو بستی کہ جاؤ تم اس میں اور ٹھیرو بیچ اس کے

فَسَهْمُكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْيَةٍ عَصَتِ اللهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ خُمُسَهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ

پس حصہ تمہارا بیچ اس کے ہے اور جس بستی نے کہ نافرمانی کی اللہ اور رسول اس کے کی پس تحقیق پانچواں حصہ اس کا واسطے خدا اور رسول کے

ثُمَّ هِيَ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ خَوْلَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ

پھر وہ واسطے تمہارے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے خولہ انصاریہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِجَالًا يَتَخَوَّضُونَ فِي مَالِ اللهِ بِغَيْرِ حَقٍّ فَلَهُمُ

خدا رحمت ہو اللہ کی اوپر ان کے اور سلام کو فرماتے تحقیق بعضے اشخاص تصرف کرتے ہیں بیچ مال خدا کے ناحق کے پس واسطے ان کے

النَّارُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فِينَا

آگ ہے دن قیامت کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا خطبہ فرمایا درمیان ہمارے

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْغُلُولَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ أَمْرَهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز پس ذکر کیا خیانت کرنے کا غنیمت میں پس بڑا گناہ بتلایا اس کا

ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّ أَحَدَكُمْ يَجِيءُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلَى رَقَبَتِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ

پھر فرمایا کہ نہ پاؤں میں ایک تمہارے کو اس حال میں کہ آوے دن قیامت کے اس حال سے کہ ہو اونٹ اس کی گردن پر اونٹ بلبلاتا

يقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين

کہیگا وہ شخص اے رسول خدا کے فریاد رسی کرو میری پس کہونگا میں نہیں مالک ہوں میں واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں تجھکو شریعت

احدكم يجيء يوم القيمة على رقبته فرس له حمحمة فيقول يا رسول

نہ پاؤں میں کسیکو تم میں سے کہ آوے دن قیامت کے اس حال سے کہ اوسکی گردن پر گھوڑا ہو ہنہناتا پس کہیگا اے رسول

الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم

خدا کے فریاد رسی کرو میری پس کہونگا میں نہیں مالک ہوں میں واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں تجھکو شریعت نہ پاؤں میں کسیکو تم میں سے کہ

يجيء يوم القيمة على رقبته شاة لها ثغاء يقول يا رسول الله اغثني

آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو بکری میمیں کرتی کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کرو میری

فاقول لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء يوم

پس کہونگا میں نہیں مالک ہوں میں واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں نے تجھکو شریعت نہ پاؤں میں ایک تمہارا کہ آوے دن

القيمة على رقبته نفس لها صياح فيقول يا رسول الله اغثني فاقول

قیامت کے اس حال میں کہ اوسکی گردن پر ہو کوئی شخص کہ چلاتا ہو واسطے اوسکی ہو آواز پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کرو میری پس کہونگا میں

لا املك لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء يوم القيمة

نہیں مالک ہوں میں واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا دی میں نے تجھکو شریعت نہ پاؤں میں کسیکو تم میں سے کہ آوے دن قیامت کے

على رقبته رقاع تخفق فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك

اس حالت سے کہ اوسکی گردن پر کپڑے ہلتے ہوں پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کرو میری پس کہونگا میں نہیں مالک ہوں میں

لك شيئا قد ابلغتك لا الفين احدكم يجيء يوم القيمة على رقبته

واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق پہنچا چکا میں تجھکو نہ پاؤں میں ایک تمہارے کو کہ آوے دن قیامت کے اوسکی گردن پر ہو

صامت فيقول يا رسول الله اغثني فاقول لا املك لك شيئا قد

سونا چاندی پس کہے یا رسول اللہ فریاد رسی کرو میری پس کہونگا میں نہیں مالک ہوں میں واسطے تیرے کسی چیز کا تحقیق

ابلغتك متفق عليه وهذا لفظ مسلم وهو اتم وعنه قال

کہ پہنچا چکا میں تجھکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور یہ لفظ مسلم کے ہیں اور یہ لفظ پورے ہیں اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا

اهدى رجل لرسول الله صلى الله عليه وسلم غلاما يقال له مدعم فبينما

تحفہ بھیجا کسی شخص نے واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک غلام کہ کہا جاتا تھا اوسکو مدعم پس اسی اثنے میں

کو چھوڑ دیں اور دلیل انکی حدیث ہے عبد اللہ بن عمر کی جمہور نے کہا کہ وہ حدیث ضعیف ہے حجت لینے کے لائق نہیں ہے ١٢

مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اَصَابَهٗ سَهْمٌ عَائِرٌ فَقَتَلَهٗ فَقَالَ

مدعم اتارتا تھا کجاوہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا ناگہاں پہنچا اوسکو تیر بے نشان پس قتل کیا اوس تیر نے اوسکو

النَّاسُ هَنِيْئًا لَهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

لوگوں نے مبارک ہو واسطے مدعم کے بہشت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں نہیں قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِيْ اَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْغَنَائِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ

اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق وہ چادر کہ لی تھی مدعم نے دن خیبر کے غنیمت میں سے کہ نہ پہونچی تھی اوس چادر کو تقسیم

لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ ذٰلِكَ النَّاسُ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ

البتہ شعلہ مارتی ہے وہ چادر مدعم پر آگ ہو کر پس جبکہ سنا یہ لوگوں نے لایا ایک شخص تسمہ یا دو تسمے

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شِرَاكٌ مِّنْ نَّارٍ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ مُّتَّفَقٌ

پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا یہ ایک تسمہ یا دو تسمے بنتے آگ سے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ عَلٰى ثَقَلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ

علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا تھا داروغہ اوپر اسباب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک شخص

يُقَالُ لَهٗ كِرْكِرَةُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ فِي النَّارِ فَذَهَبُوْا

کہا جاتا تھا اوسکو کرکرہ پس مرگیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ بیچ دوزخ کے ہے پس شروع کیا لوگوں نے

يَنْظُرُوْنَ فَوَجَدُوْا عَبَاءَةً قَدْ غَلَّهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

دیکھنا پس پائی ایک کملی کہ تحقیق خیانت کیا تھا اوسکو غنیمت میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے

قَالَ كُنَّا نُصِيْبُ فِيْ مَغَازِيْنَا الْعَسَلَ وَالْعِنَبَ فَنَاْكُلُهٗ وَلَا نَرْفَعُهٗ رَوَاهُ

کہا تھے ہم پہونچتے بیچ غزووں اپنے کے شہد اور انگور کو پس کہاتے ہم اوسکو اور نہ اوٹھاتے اوسکو نقل کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ اَصَبْتُ جِرَابًا مِّنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مغفل سے کہ کہا ہو پہونچا میں ایک تھیلی کو کہ بہری ہوئی تھی چربی سے دن خیبر کے

فَالْتَزَمْتُهٗ فَقُلْتُ لَا اُعْطِي الْيَوْمَ اَحَدًا مِّنْ هٰذَا شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا

پس اوٹھایا میں نے اوسکو اور چمٹایا اپنے سے اور کہا میں نے نہ دونگا آج کے دن کسیکو اس میں سے کچھ پس پہر کر دیکھا میں نے پس ناگہاں

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ اِلَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تبسم فرماتے تھے طرف میری نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی

مَا اُعْطِيكُمْ فِي بَابِ رِزْقِ الْوُلَاةِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ اَبِي اُمَامَةَ

ما اعطیکم بیچ باب رزق ولاۃ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی امامہ سے کہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَضَّلَنِي عَلَى الْاَنْبِيَاءِ اَوْ قَالَ فَضَّلَ

نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالیٰ نے بزرگی دی مجھکو انبیاء پر یا فرمایا بزرگی دی

اُمَّتِي عَلَى الْاُمَمِ وَاَحَلَّ لَنَا الْغَنَائِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

امت میری کو اور امتوں پر اور حلال کیں ہمارے لیے غنیمتیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِي يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسدن یعنے دن حنین کے جو شخص کہ مارے کسی کافر کو پس واسطے اسکے ہے

سَلَبُهُ فَقَتَلَ اَبُو طَلْحَةَ يَوْمَئِذٍ عِشْرِينَ رَجُلًا وَّاَخَذَ اَسْلَابَهُمْ

اسباب اوسکا پس قتل کیا ابو طلحہ نے اوسدن بیس شخصوں کو اور لئے اسباب اون کے

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْاَشْجَعِيِّ وَخَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی اور خالد بن ولید سے

اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي السَّلَبِ لِلْقَاتِلِ وَلَمْ يُخَمِّسِ السَّلَبَ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا بیچ اسباب مقتول کے وہ قاتل کے واسطے ہے اور نہ خمس نکالا اوس اسباب میں سے

رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ نَفَّلَنِي رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہ کہا حصہ سے زیادہ دی مجھکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدْرٍ سَيْفَ اَبِي جَهْلٍ وَّكَانَ قَتَلَهُ رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے تلوار ابو جہل کی اور تھے ابن مسعود کہ قتل کیا تھا ابو جہل کو نقل کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عُمَيْرٍ مَوْلَى اٰبِي اللَّحْمِ قَالَ شَهِدْتُّ خَيْبَرَ مَعَ سَادَتِي فَكَلَّمُوا

اور روایت ہے عمیر غلام ابی اللحم کے سے کہ کہا حاضر ہوا میں غزوہ خیبر میں ساتھ مالکوں اپنے کے پس کلام کیا مالکوں نے

فِيَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلَّمُوهُ اَنِّي مَمْلُوكٌ فَاَمَرَ لِي فَقُلِّدْتُّ

میری مقدمہ میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور کلام کیا اونہوں نے حضرت سے یہ کہ میں مملوک ہوں پس حکم کیا مجھکو پس پہنایا گیا میں

سَيْفًا فَاِذَا اَنَا اَجُرُّهُ فَاَمَرَ لِي بِشَيْءٍ مِّنْ خُرْثِيِّ الْمَتَاعِ وَعَرَضْتُ عَلَيْهِ

تلوار پس ناگہاں میں اوسکو کھینچتا تھا اوسکو پس حکم کیا آنحضرت نے میرے لیے ساتھ تھوڑی سی چیز کے خانگی اسباب سے اور بیان کیا میں نے حضرت پر

رُقْيَةً كُنْتُ أَرْقِي بِهَا الْمَجَانِيْنَ فَأَمَرَنِي بِطَرْحِ بَعْضِهَا وَحَبْسِ بَعْضِهَا

ایک منتر کہ تھا میں پڑھتا اوسکو دیوانوں پر پس حکم کیا مجکو ساتھ موقوف کرنے بعضے منتر کے اور رہنے دینے بعضے منتر کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ إِلَّا أَنَّ رِوَايَتَهُ انْتَهَتْ عِنْدَ قَوْلِهِ الْمَتَاعِ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے مگر تحقیق روایت ابوداؤد کی تمام ہوئی نزدیک المتاع کے۔

وَعَنْ مُجَمِّعِ بْنِ جَارِيَةَ قَالَ قُسِمَتْ خَيْبَرُ عَلَى أَهْلِ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَسَمَهَا

اور روایت ہے مجمع بن جاریہ سے کہ کہا بانٹی گئی خیبر اوپر اہل حدیبیہ کے پس تقسیم فرمایا اسکو

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ سَهْمًا وَكَانَ الْجَيْشُ أَلْفًا وَخَمْسَ مِائَةٍ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اٹھارہ حصہ اور تھا لشکر ایک ہزار اور پانسو آدمیونکا

فِيْهِمْ ثَلٰثُمِائَةِ فَارِسٍ فَأَعْطَى الْفَارِسَ سَهْمَيْنِ وَالرَّاجِلَ سَهْمًا رَوَاهُ

اونمین تین سو سوار تھے پس دیئے سوار کو دو حصے اور پیادہ کو ایک حصہ روایت کی یہ

أَبُوْدَاوُدَ وَقَالَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ أَصَحُّ وَالْعَمَلُ عَلَيْهِ وَأَتَى الْوَهْمُ فِي

ابوداؤد نے اور کہا حدیث ابن عمر کی صحیح تر ہے اور عمل اکثر ائمہ کا اوسپر ہے اور واقع ہوا وہم بیچ

حَدِيْثِ مُجَمِّعٍ أَنَّهُ قَالَ ثَلٰثُمِائَةِ فَارِسٍ وَإِنَّمَا كَانُوْا مِائَتَيْ فَارِسٍ وَعَنْ

حدیث مجمع کے کہ اوسنے کہا تین سو سوار تھے اور نہ تھے وہ مگر دو سو سوار۔ اور روایت ہے

حَبِيْبِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْفِهْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفَّلَ

حبیب بن مسلمہ فہری سے کہ کہا حاضر ہوا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حصہ زیادہ دیا

الرُّبُعَ فِي الْبَدْأَةِ وَالثُّلُثَ فِي الرَّجْعَةِ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْهُ أَنَّ

چوتھائی بیچ ابتداء جہاد کے اور تہائی بیچ وقت پھرنے کے جہاد سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے حبیب سے یہ کہ

رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُنَفِّلُ الرُّبُعَ بَعْدَ الْخُمُسِ وَالثُّلُثَ بَعْدَ الْخُمُسِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے حصے زیادہ دیتے چوتھائی بیچھے خمس نکالنے کے اور تہائی پیچھے خمس نکالنے کے

إِذَا قَفَلَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَصَبْتُ بِأَرْضِ

جسوقت کہ پھرتے جہاد سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی الجویریہ جرمی سے کہ کہا پائی میں نے زمین

الرُّوْمِ جَرَّةً حَمْرَاءَ فِيْهَا دَنَانِيْرُ فِي إِمْرَةِ مُعَاوِيَةَ وَعَلَيْنَا رَجُلٌ مِّنْ

روم میں ایک ٹھلیا سرخ کہ اوسمیں دینارین تھیں بیچ زمانے خلافت معاویہ کے اور تھا ہمپر حاکم ایک شخص

أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ يُقَالُ لَهُ مَعْنُ بْنُ يَزِيدَ فَأَتَيْتُهُ

صحابیون پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے بنی سلیم سے کہا جاتا تہا اوسکو معن بن یزید پس آیا مین اوسکے پاس

بِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَعْطَانِي مِنْهَا مِثْلَ مَا أَعْطَى رَجُلًا مِنْهُمْ ثُمَّ

شتلیا پس بانٹا اوسنے اون دیناروں کو درمیان مسلمانوں کے اور دیا مجکو اوسمین سے مانند اوس چیز کے کہ دیا ایک شخص کو اونمین سے پہر

قَالَ لَوْلَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا نَفْلَ إِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ

کہا اگر نہ سنا ہوتا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہین حصہ زیادہ دینا مگر پیچہے خمس کے

لَأَعْطَيْتُكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَدِمْنَا

البتہ دیتا مین تجکو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا آئے ہم

فَوَافَقْنَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ افْتَتَحَ خَيْبَرَ فَأَسْهَمَ لَنَا أَوْ قَالَ فَأَعْطَانَا

اور پایا ہمنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اوس وقت کہ فتح کیا خیبر کو پس حصہ دیا واسطے ہمارے یا کہا پس دیا ہمکو غنیمت خیبر

مِنْهَا وَمَا قَسَمَ لِأَحَدٍ غَابَ عَنْ فَتْحِ خَيْبَرَ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا لِمَنْ شَهِدَ مَعَهُ

مین سے اور نہین تقسیم کیا واسطے کسیکے کہ غائب تہا فتح خیبر سے اوسمین سے کچہ مگر واسطے اوس شخص کے کہ حاضر تہا ساتہ اونکے

إِلَّا أَصْحَابَ سَفِينَتِنَا جَعْفَرًا وَأَصْحَابَهُ أَسْهَمَ لَهُمْ مَعَهُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

مگر ہماری کشتی والونکو جعفر کو اور یارون اونکیکو حصے دیئے کشتی والونکو ساتہ اونکے کہ حاضر تہے روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ خَالِدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُوُفِّيَ

اور روایت ہے یزید بن خالد سے یہ کہ ایک شخص صحاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سے وفات کیا گیا

يَوْمَ خَيْبَرَ فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ صَلُّوا عَلَى صَاحِبِكُمْ

دن فتح خیبر کے پس ذکر کی صحابہ نے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے نماز پڑہو اپنے یار پر

فَتَغَيَّرَتْ وُجُوهُ النَّاسِ لِذٰلِكَ فَقَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ غَلَّ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ

پس متغیر ہوئے چہرے لوگون کے بسبب اسکے پس فرمایا کہ تحقیق یار تمہارے نے خیانت کی بیچ راہ اللہ کے

فَفَتَّشْنَا مَتَاعَهُ فَوَجَدْنَا خَرَزًا مِنْ خَرَزِ يَهُودَ لَا يُسَاوِي دِرْهَمَيْنِ

پس تلاش کیا ہمنے اسباب اوسکا پس پایا ہمنے نگینے نگینے یہود کیسی کہ نہ برابر تہے دو درہمون کے

رَوَاهُ مَالِكٌ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ

روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا تھے

جب آپ نے اسکی وجہ بتلائی تو انکی تسلی ہوئی کہ مطلق چوری بھی گناہ ہے اور غنیمت کے مال میں چوری کرنا زیادہ گناہ ہے کیونکہ غنیمت مال عام مسلمانوں کا ہے اور اسمیں چوری کرنا تمام مسلمانوں کی حق تلفی ہے ۱۲

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اصاب غنيمة امر بلالا فنادى في الناس فيجيئون

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت پہونچتے غنیمت کو حکم فرماتے بلال کو پس ندا کرتے بلال لوگوں میں پس لاتے لوگ

بغنائمهم فيخمسه ويقسمه فجاء رجل يوما بعد ذلك بزمام من شعر

غنیمتیں اپنی پس پانچواں حصہ اوس میں سے نکال لیتے اور تقسیم کرتے اوسکو پس لایا ایک شخص ایک دن پیچھے اوسکے ایک مہار بالوں کی

فقال يا رسول الله هذا فيما كنا اصبناه من الغنيمة قال اسمعت بلالا

پس کہا اوسنے یا رسول اللہ یہ بیچ اوس چیز کے تھی کہ پہونچے تھے ہم اوسکو غنیمت میں سے فرمایا کیا سنا تھا تو نے بلال کو

نادى ثلثا قال نعم قال فما منعك ان تجيئ به فاعتذر قال كن انت

پکارتے ہوئے تین بار کہا کہ ہاں پس فرمایا پس کس چیز نے منع کیا تجھکو اس سے کہ لاتا تو اوسکو پس عذر کیا اوسنے فرمایا ہو

تجيئ به يوم القيمة فلن اقبله عنك رواه ابوداود وعن عمرو بن

لاوے گا تو اسکو دن قیامت کے پس ہرگز نہ قبول کرونگا میں اسکو تجھسے روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے عمرو بن

شعيب عن ابيه عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وابابكر وعمر

شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اور شعیب نے اپنے دادا سے یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور ابوبکر نے اور عمر نے

حرقوا متاع الغال وضربوه رواه ابوداود وعن سمرة بن جندب

جلا دیا اسباب خیانت کرنیوالے کا غنیمت میں اور مارا اوسکو روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من يكتم غالا فانه مثله

کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے جو شخص کہ چھپاوے خیانت کرنیوالے کا مال غنیمت میں پس تحقیق

رواه ابوداود وعن ابي سعيد قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

شرى المغانم حتى تقسم رواه الترمذي وعن ابي امامة عن

خرید کرنے غنیمتوں کے سے پہلے اس سے کہ تقسیم کیجاویں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم نهى ان تباع السهام حتى تقسم رواه الدارمي و

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع کیا یہ کہ بیچے جاویں حصے یہاں تک کہ تقسیم کئے جاویں روایت کی یہ دارمی نے - اور

عن خولة بنت قيس قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان

روایت ہے خولہ بیٹی قیس کی سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تحقیق

هٰذِهِ الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَصَابَهُ بِحَقِّهٖ بُوْرِكَ لَهٗ فِيْهِ وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ

یہ مال سبز ہے شیرین پس جو شخص پہونچے اوسکو بیچ ساتھ حق اوسکے برکت دیجاتی ہے اوسکی لئے اوسمیں

فِيْمَا شَاءَتْ بِهٖ نَفْسُهٗ مِنْ مَالِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لَيْسَ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِلَّا النَّارُ

بیچ اوس چیز کے کہ چاہے اوسکو نفس اوسکا مال سے اللہ کے اور رسول اوسکے سے نہیں واسطے اوسکے دن قیامت کے مگر آگ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَنَفَّلَ سَيْفَهٗ

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے نفل حصہ سے زیادہ تلوار اپنی

ذَا الْفِقَارِ يَوْمَ بَدْرٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَهُوَ الَّذِيْ رَاٰى

ذوالفقار دن بدر کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور زیادہ کیا ترمذی نے اور وہ تلوار وہ ہے کہ دیکھا تھا حضرت نے

فِيْهِ الرُّؤْيَا يَوْمَ اُحُدٍ وَعَنْ رُوَيْفِعِ بْنِ ثَابِتٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اسکے خواب بیچ اوسکے دن احد کے - اور روایت ہے رویفع بیٹے ثابت کے سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يَرْكَبْ دَابَّةً مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ

جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ سوار ہو کسی جانور پر غنیمت مسلمین میں سے

حَتّٰى اِذَا اَعْجَفَهَا رَدَّهَا فِيْهِ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

یہانتک کہ جسوقت دبلا کرے اوسکو پھیر دے اوسکو غنیمت میں اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن پچھلے کو پس نہ

يَلْبَسْ ثَوْبًا مِنْ فَيْءِ الْمُسْلِمِيْنَ حَتّٰى اِذَا اَخْلَقَهٗ رَدَّهٗ فِيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

پہنے کپڑا غنیمت مسلمین سے یہانتک کہ جسوقت پرانا کرے اوسکو پھیر دے اوسکو غنیمت میں نقل کیا ابوداؤد نے

وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي الْمُجَالِدِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ اَبِيْ اَوْفٰى قَالَ قُلْتُ هَلْ

اور روایت ہے محمد بن ابی المجالد سے کہ نقل کی عبداللہ بن ابی اوفی سے کہ کہا میں نے کیا

كُنْتُمْ تُخَمِّسُوْنَ الطَّعَامَ فِيْ عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصَبْنَا

تھے تم پانچواں حصہ نکالتے طعام کا بیچ زمانے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا پہونچے ہم

طَعَامًا يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ الرَّجُلُ يَجِيْءُ فَيَاْخُذُ مِنْهُ مِقْدَارَ مَا يَكْفِيْهِ ثُمَّ

طعام کو دن خیبر کے اور تھا ایک شخص آتا تھا پس لیتا طعام سے مقدار اوس چیز کے کہ کفایت کرتا اوسکو پھر

يَنْصَرِفُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ جَيْشًا غَنِمُوْا فِيْ زَمَنِ رَسُوْلِ

پھر جاتا روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ ایک لشکر غنیمت لایا بیچ زمانے رسول

پس نہ سوار ہو یعنی بلا ضرورت ۱۲ پس نہ پہنے یعنی بلا ضرورت پس لیتا الخ مطلب یہ ہے کہ طعام سے خمس

اللہِ صلی اللہ علیہ وسلم طَعَامًا وَعَسَلًا فَلَمْ يُؤْخَذْ مِنْهُمُ الْخُمُسُ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے طعام اور شہد سے پس نہ لیا گیا اون سے پانچواں حصہ روایت کی یہ ابو داود نے

وَعَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ

اور روایت ہے قاسم غلام عبد الرحمن کے سے کہ نقل کیا بعض صحابہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا

كُنَّا نَأْكُلُ الْجَزُوْرَ فِي الْغَزْوِ وَلَا نَقْسِمُهُ حَتّٰى إِذَا كُنَّا لَنَرْجِعُ إِلٰى رِحَالِنَا وَ

تھے ہم کہاتے اونٹ جہاد میں اور نہ تقسیم کرتے ہم اوسکو یہانتک کہ جسوقت ہوتے ہم البتہ پھر آتے طرف ڈیروں اپنے کی اور

أَخْرِجَتُنَا مِنْهُ مَمْلُوَّةٌ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ

خرجیاں ہماری اس سے بھری ہوئی تہیں روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت سے یہ کہ

النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَقُوْلُ أَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيْطَ وَإِيَّاكُمْ وَالْغُلُوْلَ فَإِنَّهُ

پیغمبر خدا صلعم تہے کہتے ادا کرو تاگا اور سوئی اور بچو تم خیانت کرنے سے اسلیے کہ تحقیق وہ

عَارٌ عَلٰى أَهْلِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَرَوَاهُ النَّسَائِيُّ عَنْ عَمْرِو

خیانت کرنا عار ہوگا خیانت کرنیوالے پر دن قیامت کے روایت کی یہ دارمی نے اور روایت کی نسائی نے عمرو

بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ

بن شعیب سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے

قَالَ دَنَا النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم مِنْ بَعِيْرٍ فَأَخَذَ وَبَرَةً مِنْ سَنَامِهِ ثُمَّ قَالَ يَا أَيُّهَا

کہا نزدیک ہوئے پیغمبر خدا صلعم ایک اونٹ کے پس لی پشم اوسکی اوسکی کوہان میں سے پہر فرمایا اے

النَّاسُ إِنَّهُ لَيْسَ لِيْ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذَا وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ إِلَّا

لوگو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں واسطے میرے اس مال غنیمت میں کچھ اور نہ یہ اور اوٹہائی اونگلی اپنی مگر

الْخُمُسَ وَالْخُمُسُ مَرْدُوْدٌ عَلَيْكُمْ فَأَدُّوا الْخِيَاطَ وَالْمَخِيْطَ فَقَامَ رَجُلٌ

خمس اور خمس بھی تمہیں پر خرچ کیجاتی ہے پس ادا کرو تاگے اور سوئی کو پس کھڑا ہوا ایک شخص

فِيْ يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ شَعَرٍ فَقَالَ أَخَذْتُ هٰذِهِ لِأُصْلِحَ بِهَا بَرْذَعَةً فَقَالَ

اوسکے ہاتھ میں ایک ٹکڑا تہا بالوں کی رسی کا پس کہا کہ لیا تہا میں نے اوسکو تاکہ درست کروں ساتہ اوسکے جھل کو پس فرمایا

النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم أَمَّا مَا كَانَ لِيْ وَلِبَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَهُوَ لَكَ فَقَالَ أَمَّا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لیکن جو چیز کہ ہو واسطے میرے اور واسطے اولاد عبد المطلب کے پس وہ واسطے تیرے ہے پس کہا اوس شخص نے

إذا بلغت ما أرى فلا أرب لي فيها ونبذها. رواه أبو داود وعن عمرو بن

جب پہنچتی ہے یہ رسی مع کو کر دیکھتا ہوں میں پس نہیں حاجت مجکو اوسمیں اور پھینکدیا او رسی کو روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن

عبسة قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى بعير من المغنم فلما سلم أخذ وبرة من جنب

عبسہ سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا صلعم نے طرف ایک اونٹ کے کہ تھا غنیمت میں کا پس جب کہ سلام پھیرا لی اون پہلو

البعير ثم قال ولا يحل لي من غنائمكم مثل هذا إلا الخمس والخمس

اونٹ کے سے پھر فرمایا اور نہیں حلال ہے واسطے میرے تمہاری غنیمتوں میں سے مانند اسکے مگر پانچواں حصہ اور پانچواں حصہ بھی

مردود فيكم. رواه أبو داود وعن جبير بن مطعم قال لما قسم رسول

خرچ کیا جاتا ہے بیچ حاجتوں تمہاری کے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہا جب تقسیم کیا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم سهم ذوي القربى بين بني هاشم وبني المطلب أتيته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حصہ ذوی القربی کا درمیان بنی ہاشم اور بنی المطلب کے حاضر ہوا میں

أنا وعثمان بن عفان فقلنا يا رسول الله هؤلاء إخواننا من بني هاشم

حضرت کے پاس اور عثمان بن عفان پس کہا ہم نے یا رسول اللہ یہ بھائی ہمارے بنی ہاشم میں سے

لا ننكر فضلهم لمكانك الذي وضعك الله منهم أرأيت إخواننا من

ہم نہیں انکار کرتے ہم بزرگی اونکی کا بسبب ہونے آپکے کہ پیدا کیا آپکو اللہ تعالی نے بنی ہاشم میں خبر دیجیے ہمکو سبب کسکے سے کر دیا بھائیوں ہمارے کو

بني المطلب أعطيتهم وتركتنا وإنما قرابتنا وقرابتهم واحدة فقال

بنی مطلب ہیں اور چھوڑا آپنے ہمکو اور سوا اسکے نہیں کہ قرابت ہماری اور قرابت انکی ایک ہے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إنما بنو هاشم وبنو المطلب شيء واحد هكذا

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سوا اسکے نہیں کہ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک ہیں اسطرح سے

وشبك بين أصابعه. رواه الشافعي وفي رواية أبي داود والنسائي

اور داخل کیں اونگلیاں ایک ہاتھ کے دوسرے ہاتھ کی اونگلیوں میں نقل کی یہ شافعی نے اور بیچ روایت ابو داود اور نسائی کے

نحوه وفيه أنا وبنو المطلب لا نفترق في جاهلية ولا إسلام وإنما

مانند اسکی ہے اور اسمیں یوں ہے کہ میں اور بیٹے مطلب کے نہیں جدا ہوتے جاہلیت میں اور اسلام میں اور سوا اسکے نہیں

نحن وهم شيء واحد وشبك بين أصابعه. الفصل الثالث

ہم اور وہ ایک چیز ہیں اور داخل کیں ایک کی اونگلیاں دوسرے ہاتھ کی اونگلیوں میں ۔ فصل تیسری ۔

ہاشم کی اولاد کو کہا نہیں اور بنی ہاشم میں کبھی اتفاق نہیں رہا اور یہ حدیث بخاری کی روایت سے فصل اول میں بھی گذری ۱۲

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ اِنِّيْ لَوَاقِفٌ فِي الصَّفِّ يَوْمَ بَدْرٍ

روایت ہے عبدالرحمن بیٹے عوف کے سے کہ کہا تحقیق مین البتہ کہڑا تہا صف جنگ مین دن بدر کے

فَنَظَرْتُ عَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ فَاِذَا اَنَا بِغُلَامَيْنِ مِنَ الْاَنْصَارِ حَدِيْثَةٍ

پس دیکھا مینے داہنی اپنے اور بائین اپنے پس ناگہان مین تہا درمیان دو لڑکون انصار کے کہ نو

اَسْنَانُهُمَا فَتَمَنَّيْتُ اَنْ اَكُوْنَ بَيْنَ اَضْلَعَ مِنْهُمَا فَغَمَزَنِيْ اَحَدُهُمَا

عمر تہے سو پس آرزو کی مینے یہ کہ ہوتا مین درمیان دو شخصون قوی تر ان دونون سے انہون سے پس چہو کا مجکو ایک اونمین سے

فَقَالَ اَيْ عَمِّ هَلْ تَعْرِفُ اَبَا جَهْلٍ قُلْتُ نَعَمْ فَمَا حَاجَتُكَ اِلَيْهِ يَا ابْنَ

اور کہا اے چچا میرے آیا پہچانتا ہے تو ابو جہل کو کہا مینے کہ ہان جانتا ہون پس کیا ہے غرض تجکو طرف اوسکی اے بیٹے

اَخِيْ قَالَ اُخْبِرْتُ اَنَّهُ يَسُبُّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

بہائی میرے کہا خبر دیا گیا ہون مین یہ کہ تحقیق وہ برا کہتا ہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهِ لَئِنْ رَاَيْتُهُ لَا يُفَارِقُ سَوَادِيْ سَوَادَهُ حَتّٰى يَمُوْتَ الْاَعْجَلُ مِنَّا

اوسکی ہاتہ مین ہے البتہ اگر دیکہو نمین اوسکو نہ جدا ہوگا تن میرا تن اوسکے سے یہانتک کہ مرے بہت جلد باز ہم مین سے

قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذٰلِكَ قَالَ وَغَمَزَنِي الْاٰخَرُ فَقَالَ لِيْ مِثْلَهَا فَلَمْ اَنْشَبْ

کہا عبدالرحمن نے پس تعجب کیا مینے اس سے کہا عبدالرحمن نے اور چہو کا مجکو دوسرے نے اور کہا اوسنے میری مانند اوسکی پس نہ درنگ کی مینے

اَنْ نَظَرْتُ اِلٰى اَبِيْ جَهْلٍ يَجُوْلُ فِي النَّاسِ فَقُلْتُ اَلَا تَرَيَانِ هٰذَا

کہ دیکہا مینے طرف ابو جہل کے کہ پہرتا ہے لوگون مین پس کہا مینے اون دونون لڑکون کو کیا نہین دیکہتے تم

صَاحِبُكُمَا الَّذِيْ تَسْاَلَانِيْ عَنْهُ قَالَ فَابْتَدَرَاهُ بِسَيْفَيْهِمَا فَضَرَبَاهُ

صاحب تمہارا ہے کہ پوچہتے تہے مجسے حال اوسکا کہا عبدالرحمن نے پس جلدی کی دونون لڑکون نے طرف ابو جہل کے

حَتّٰى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَفَا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَاهُ فَقَالَ اَيُّكُمَا

یہانتک کہ قتل کیا اوسکو پہر پہرے دونون طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور خبر دی آپکو پس فرمایا کونسے تم دونون مین

قَتَلَهُ فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا اَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ هَلْ مَسَحْتُمَا سَيْفَيْكُمَا فَقَالَا

قتل کیا اوسکو پس کہا ہر ایک نے اُن دونون مین سے کہ مینے قتل کیا اوسکو پس فرمایا کیا پونچھ ڈالین ہین تمنے اپنی تلوارین پس کہا کہ

لَا فَنَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلَى السَّيْفَيْنِ فَقَالَ كِلَاكُمَا قَتَلَهُ وَقَضٰى

نہین پس دیکہا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف دونون تلوارون کی پس فرمایا تم دونون نے قتل کیا اوسکو اور حکم کیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِسَلَبِہٖ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اسباب ابوجہل کے واسطے معاذ بن عمرو بن جموح کے اور وہ دونوں شخص معاذ

ابْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَمُوْحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَفْرَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عفراء تھے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدْرٍ مَنْ یَّنْظُرُ لَنَا مَا صَنَعَ اَبُوْ جَهْلٍ فَانْطَلَقَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دن بدر کے کون شخص ہے کہ دیکھے واسطے ہمارے کہ کیا کیا ابوجہل نے پس گئے

ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَوَجَدَہٗ قَدْ ضَرَبَہُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتّٰی بَرَدَ قَالَ فَاَخَذَ بِلِحْیَتِہٖ

ابن مسعود پس پایا ابوجہل کو کہ مارا تھا اوسکو دو بیٹوں عفراء نے یہانتک کہ ٹھنڈا ہوا کہا انس نے پس پکڑی ابن مسعود نے

فَقَالَ اَنْتَ اَبُوْ جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوْهُ وَفِیْ رِوَایَةٍ قَالَ

اور کہا تو ابوجہل ہے پس کہا ابوجہل نے کیا کوئی زیادہ ہے اوس شخص سے کہ قتل کیا تم نے اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ کہا

فَلَوْ غَیْرُ اَکَّارٍ قَتَلَنِیْ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ قَالَ اَعْطٰی

اگر غیر زمیندار مارتے مجکو تو بہت بہتر ہوتا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہ کہا دیا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَهْطًا وَّاَنَا جَالِسٌ فَتَرَکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک جماعت کو اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوا تھا پس چھوڑا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْهُمْ رَجُلًا هُوَ اَعْجَبُهُمْ اِلَیَّ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَا لَکَ عَنْ فُلَانٍ وَّاللّٰہِ

ایک شخص کو کہ وہ بہتر تھا اون میں طرف میری پس کھڑا ہوا میں اور کہا میں نے کیا ہے واسطے فلانے کے قسم ہے خدا کی

اِنِّیْ لَاَرَاہُ مُؤْمِنًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْ مُسْلِمًا ذَکَرَ ذٰلِکَ

تحقیق میں گمان کرتا ہوں اوسکو مومن پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بلکہ کہہ جانتا ہوں میں اوسکو مسلمان کہا

سَعْدٌ ثَلٰثًا وَّاَجَابَہٗ بِمِثْلِ ذٰلِکَ ثُمَّ قَالَ اِنِّیْ لَاُعْطِی الرَّجُلَ وَغَیْرُہٗ

سعد نے اس کلام کو تین بار اور جواب دیا حضرت صلعم نے اوسکو ساتھ مانند کلام اول کے پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق میں دیتا ہوں ایک شخص کو

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْہُ خَشْیَةَ اَنْ یُّکَبَّ فِی النَّارِ عَلٰی وَجْهِہٖ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ

بہت پیارا ہوتا ہے نزدیک میرے اوس شخص سے بخوف اسکے کہ ڈالا جاوے وہ شخص دوزخ میں اپنے منہ کے بل نقل کی بخاری اور مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهُمَا قَالَ الزُّهْرِیُّ فَنَرٰی اَنَّ الْاِسْلَامَ الْکَلِمَةُ وَ

اور ایک روایت بخاری اور مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ کہا زہری نے پس اعتقاد کرتا ہوں کہ اسلام کلمہ شہادت کا ہے اور

حیدر۔ سو مؤمن مسلم تھے اور ایمان انکے دلوں میں خوب نہیں رچا تھا

الإيمان العمل الصالح وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قام
ایمان عمل صالح ہے اور روایت ہے ابن عمر سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوئے خطبے کے لیے

يعني يوم بدر فقال إن عثمان انطلق في حاجة الله وحاجة رسوله
یعنے دن بدر کے اور فرمایا کہ تحقیق عثمان گیا ہے بیچ کام اللہ کے اور کام رسول خدا کے اور

وإني أبايع له فضرب له رسول الله صلى الله عليه وسلم بسهم ولم يضرب لأحد
تحقیق میں بیعت کرتا ہوں واسطے اوسکی پس حصہ کیا واسطے اوسکے رسول خدا صلعم نے حصہ اور نہیں معین کیا واسطے کسی کے

غاب غيره رواه أبو داود وعن رافع بن خديج قال كان رسول
غائب تھا بدر سے سوائے عثمان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے رافع بن خدیج سے کہ کہا تھے رسول خدا

الله صلى الله عليه وسلم يجعل في قسم المغانم عشرا من الشاء ببعير رواه
صلے اللہ علیہ وسلم ٹھیراتے بیچ تقسیم کرنے غنیمت کے دس بکریوں کو برابر ایک اونٹ کے روایت کی یہ

النسائي وعن أبي هريرة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم غزا نبي من
نسائی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قصد کیا جہاد کا ایک نبی نے

الأنبياء فقال لقومه لا يتبعني رجل ملك بضع امرأة وهو يريد
انبیاء میں سے پس کہا اپنی قوم کو کہ نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ نکاح کیا ہو ایک عورت سے اور وہ چاہتا ہے کہ

أن يبني بها ولما يبن بها ولا أحد بنى بيوتا ولم يرفع سقوفها
لاوے عورت کو اپنے گھر میں اور صحبت کرے اوس سے اور اب تک نہیں لایا اوسکو اور نہ ہو ساتھ میرے وہ شخص کہ بنایا ہے گھر اور نہیں

ولا رجل اشترى غنما أو خلفات وهو ينتظر ولادها فغزا فدنا
اور نہ ساتھ ہو میرے وہ شخص کہ خریدی ہیں بکریاں گابھن یا اونٹنیاں حمل والیاں اور وہ منتظر ہو جننے اونکے کا پھر نکلا وہ نبی جہاد کو پس نزدیک ہوا

من القرية صلاة العصر أو قريبا من ذلك فقال للشمس إنك مأمورة
اوس بستی کے کہ ارادہ جہاد کا رکھتے تھے اوس میں وقت نماز عصر کے یا قریب عصر کے پس کہا نبی نے واسطے آفتاب کے کہ تحقیق تو

وأنا مأمور اللهم احبسها علينا فحبست حتى فتح الله عليه فجمع
اور میں بھی حکم کیا گیا ہوں اے اللہ ٹھہرا اوسکو ہم پر پس ٹھہرایا گیا آفتاب یہانتک کہ فتح دی اللہ نے اوس نبی کو پس جمع کیا

الغنائم فجاءت يعني النار لتأكلها فلم تطعمها فقال إن فيكم غلولا
غنیمت کا پس آئی یعنے آگ تا کہ کھاوے مال غنیمت کا پس نہ کھایا اوسکو پس فرمایا نبی نے کہ تحقیق تمہارے اندر واقع ہوئی ہے چوری

فليبايعني من كل قبيلة رجل فلزقت يد رجل بيده فقال فيكم الغلول

پس چاہیے کہ بیعت کرے ہر قبیلہ میں سے ایک شخص پس چپک گیا ہاتھ ایک شخص کا ساتھ ہاتھ نبی کے پس کہا کہ درمیان تمہارے خیانت ہے

فجاؤا برأس مثل رأس بقرة من الذهب فوضعها فجاءت النار فأكلتها

پس لائے وہ ایک سر سونے کا مانند سر بیل کے پس رکھدیا اوسکو پس آئی آگ اور کھالیا اوسکو

زاد في رواية فلم تحل الغنائم لأحد قبلنا ثم أحل الله لنا

اور زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں ابن عباس کو کہ پس نہ حلال تھی غنیمت واسطے کسی کے پہلے ہمسے پھر حلال کی اللہ نے واسطے ہماری

الغنائم رأى ضعفنا وعجزنا فأحلها لنا متفق عليه وعن ابن عباس

غنیمت دیکھا ضعف ہمارا اور عجز ہمارا پس حلال کی غنیمت واسطے ہمارے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قال حدثني عمر قال لما كان يوم خيبر أقبل نفر من صحابة النبي

کہا حدیث کی ہمکو عمر نے کہا جبکہ ہوا دن خیبر کا آئے کئی شخص صحابیوں نبی

صلى الله عليه وسلم فقالوا فلان شهيد وفلان شهيد حتى مروا على

صلے اللہ علیہ وسلم کے سے اور کہا کہ فلانا شہید ہے اور فلانا شہید ہے یہانتک کہ گذرے

رجل فقالوا فلان شهيد فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلا إني

ایک شخص پر پس کہا کہ فلانا شہید ہے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہرگز یوں نہیں تحقیق میں نے

رأيته في النار في بردة غلها أو عباءة ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

دیکھا ہے اوسکو دوزخ میں بسبب ایک چادر کے کہ چرائی تھی مال غنیمت میں سے یا کمبل کے پھر فرمایا رسول خدا صلعم نے

يا ابن الخطاب اذهب فناد في الناس أنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون

اے بیٹے خطاب کے جا اور پکار دے تین بار لوگوں میں یہ کہ نہیں داخل ہونگے جنت میں مگر مومن

ثلثا قال فخرجت فناديت ألا إنه لا يدخل الجنة إلا المؤمنون ثلثا

کہا عمر نے پس نکلا میں اور پکارا میں نے تین بار کہ خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں داخل ہونگے بہشت میں مگر مسلمان

رواه مسلم باب الجزية الفصل الأول عن بجالة

روایت کی یہ مسلم نے ۔ باب یہ بیچ بیان جزیہ کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے بجالہ تابعی سے

قال كنت كاتبا لجزء بن معاوية عم الأحنف فأتانا كتاب عمر بن

کہا تھا میں منشی جزء بن معاویہ تابعی کا کہ چچا تھا احنف کا پس آیا ہمارے پاس خط حضرت عمر بن

الخطاب قبل موته بسنة فرقوا بين كل ذي محرم من المجوس ولم يكن عمر أخذ

الخطاب رض کا ایک برس پہلے وفات انکی سے مضمون اوسکا یہ تہا کہ جدا کرو ہر محرم کو آتش پرستوں میں سے اور نہ لیتے تہے عمر رض

الجزية من المجوس حتى شهد عبد الرحمن بن عوف أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أخذها من

جزیہ مجوس سے یہانتک کہ گواہی دی عبد الرحمن بن عوف رض نے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لیا جزیہ

مجوس هجر رواه البخاري وذكر حديث بريدة إذا أمر أميراً على جيش في باب الكتاب

مجوس سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث بریدہ کی کہ مراد اوسکا یہ ہے کہ جسوقت کہ سردار کرتے کسیکو لشکر پر ...

إلى الكفار

## الفصل الثاني

عن معاذ أن رسول الله صلى الله عليه وسلم لما وجهه

الی الکفار کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے معاذ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبکہ متوجہ کیا معاذ کو

إلى اليمن أمره أن يأخذ من كل حالم يعني محتلم ديناراً أو عدله

طرف یمن کے حکم کیا اونکو یہ کہ لیوین ہر حالم سے یعنے بالغ سے ایک دینار یا برابر اوسکے

من المعافري ثياب تكون باليمن رواه أبو داود وعن ابن

معافری سے کہ قسم ہے ایک کپڑے کی کہ ہوتا ہے یمن مین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تصلح قبلتان في أرض

عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین لائق دو قبلے زمین

واحدة وليس على المسلم جزية رواه أحمد والترمذي وأبو داود

ایک مین اور نہین ہے مسلمان پر جزیہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے

وعن أنس قال بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم خالد بن الوليد إلى

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا بہیجا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خالد بن ولید کو طرف

أكيدر دومة فأخذوه فأتوا به فحقن له دمه وصالحه على

اُکیدر دومہ کے پس پکڑ لایا اوسکو خالد نے اور اونکے ہمراہیوں نے اور لے آئے اوسکو حضرت م کے پاس پس معاف کیا رکھا اوسکو خون اوسکا

الجزية رواه أبو داود وعن حرب بن عبيد الله عن جده أبي

جزیہ پر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حرب بیٹے عبید اللہ کے سے کہ روایت کی اپنے جد سے

أمه عن أبيه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما العشور على اليهود

اسنے نقل کی باپ اپنے سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہین کہ عشر اوپر یہود

وَالنَّصَارٰى وَلَيْسَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ عُشُوْرٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

ونصاریٰ سے کرے ہے اور نہیں مسلمانوں پر دسواں حصہ روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا نَمُرُّ بِقَوْمٍ فَلَا هُمْ يُضَيِّفُوْنَا

عقبہ بن عامر سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہم گذرتے ہیں ایک قوم پر پس نہ وہ مہمانی کرتی ہیں ہماری

وَلَا هُمْ يُؤَدُّوْنَ مَا لَنَا عَلَيْهِمْ مِنَ الْحَقِّ وَلَا نَحْنُ نَاْخُذُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور نہ وہ دیتی ہیں وہ چیز کہ واسطے ہمارے ہے اوپر حق سے اور نہ ہم لیتے ہیں اونسے پس فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنْ اَبَوْا اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرْهًا فَخُذُوْا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر انکار کریں وہ مگر یہ کہ لو تم زبردستی سے پس لو روایت کی یہ ترمذی نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَسْلَمَ اَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ضَرَبَ الْجِزْيَةَ عَلٰى اَهْلِ الذَّهَبِ

فصل تیسری۔ روایت ہے اسلم سے یہ کہ عمر بن الخطاب نے معین کیا جزیہ سونے والوں پر

اَرْبَعَةَ دَنَانِيْرَ وَعَلٰى اَهْلِ الْوَرِقِ اَرْبَعِيْنَ دِرْهَمًا مَعَ ذٰلِكَ اَرْزَاقُ

چار دینار اور چاندی والوں پر چالیس درہم باوجود اسکے کہ مقرر کیا رزق

الْمُسْلِمِيْنَ وَضِيَافَةُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ الصُّلْحِ اَلْفَصْلُ

کے مسلمانوں کا اور مہمانی تین دن کی روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان صلح کے۔ فصل

الْاَوَّلُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَا خَرَجَ

پہلی روایت ہے مسور بیٹے مخرمہ اور مروان بیٹے حکم کے سے کہا دونوں نے کہ نکلے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ فِيْ بِضْعَ عَشْرَةَ مِائَةً مِّنْ اَصْحَابِهٖ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سال حدیبیہ کے بیچ دس اور کتنے سو کے اصحاب اپنے سے

فَلَمَّا اَتٰى ذَا الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَاَشْعَرَ وَاَحْرَمَ مِنْهَا بِعُمْرَةٍ وَ

پس جب آئے ذو الحلیفہ پر قلادہ باندھا ہدی کو اور اشعار کیا اور احرام باندھا ذو الحلیفہ سے عمرہ کے لیے اور

سَارَ حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالثَّنِيَّةِ الَّتِيْ يُهْبَطُ عَلَيْهِمْ مِنْهَا بَرَكَتْ رَاحِلَتُهٗ

چلے یہاں تک کہ جب پہنچے ثنیہ پر کہ آتے ہیں لوگ اوپر اونکے اوس طرف سے بیٹھ گئی ساتھ حضرت صلعم کے اونٹنی آپکی

فَقَالَ النَّاسُ حَلْ حَلْ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ فَقَالَ النَّبِيُّ

پس کہا لوگوں نے حل حل اڑ گئی قصواء اڑ گئی قصواء پس فرمایا پیغمبر خدا

صلح اسم ہے ماخوذ مصالحہ اور صلح سے جو ضد ہے فساد کی اور آنحضرت صلعم نے صلح کی کفار مکہ سے چھٹے سال ہجری میں اور ترک کرنے لڑائی کے دس برس تک اور جب تین سال گذرے تو کافروں نے عہد توڑ ڈالا اسلیے کہ انہوں نے مدد کی بنی بکر کی خزاعہ کی لڑائی پر جو حضرت صلعم کے حلیف تھے اور باب کی حدیثوں سے کافروں کے ساتھ صلح کرنیکا جواز نکلتا ہے جب ضرورت یا مصلحت ہو اور اسپر اتفاق ہے علماء کا لیکن شافعی کا مذہب یہ ہے کہ صلح کی مدت دس برس سے زیادہ نہیں ہو سکتی اس حالت میں جب مسلمان مغلوب ہوں اور جو غالب ہوں تو چار ماہ سے زیادہ درست نہیں اور ایک قول ہے کہ سال کے اندر درست ہے اور امام مالک کے نزدیک مدت کی کوئی حد نہیں بلکہ حاکم کی رائے میں مناسب معلوم ہو درست ہے ۱۲

صلى الله عليه وسلم ما خلأت القصواء وما ذاك لها بخلق ولكن حبسها

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں اڑی قصواء نے اور نہیں عادت اوسکو اڑنے کی ولیکن روکا اوسکو

حابس الفيل ثم قال والذي نفسي بيده لا يسألوني خطة يعظمون

روکنے والے ہاتھی کے نے پہر فرمایا قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے نہ طلب کرینگے قریش مجھسے کوئی بات کہ

فيها حرمات الله إلا أعطيتهم إياها ثم زجرها فوثبت فعدل

اوسمین ہو تعظیم اللہ کی حرم کی مگر دونگا اونکو وہ پہر اوٹھایا اونٹنی کو پس اوچھلی وہ پہر یکسو ہوئی

عنهم حتى نزل بأقصى الحديبية على ثمد قليل الماء يتبرضه

اونسے یہانتک کہ اوتری بیچ نہایت جانب حدیبیہ کے ایک جگہ پر کہ تہوڑا سا تہا پانی اوسمین لیتے تہے پانیکو

الناس تبرضا فلم يلبثه الناس حتى نزحوه وشكي إلى رسول

آدمی تہوڑا تہوڑا پس نہ درنگ کی لوگوں نے یہانتک کہ کھینچ ڈالا اوس پانیکو اور شکایت کی طرف رسول

الله صلى الله عليه وسلم العطش فانتزع سهما من كنانته ثم أمرهم أن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پیاس کی پس نکالا حضرت نے ایک تیر اپنے ترکش مین سے پہر حکم فرمایا صحابہ کو کہ

يجعلوه فيه فوالله ما زال يجيش لهم بالري حتى صدروا عنه

رکھدین تیر کو پانی مین پس قسم ہے خدا کی ہمیشہ جوش مارتا رہا پانی واسطے اونکے ساتہ سیرابی کے یہانتک کہ پہرے

فبينما هم كذلك إذ جاء بديل بن ورقاء الخزاعي في نفر من خزاعة

پس اسوقت مین کہ صحابہ اسیطرح تہے ناگہان آیا بدیل بن ورقاء خزاعی بیچ ایک جماعت کے خزاعہ

ثم أتاه عروة بن مسعود وساق الحديث إلى أن قال إذ جاء

پہر آیا حضرت کے پاس عروہ بن مسعود اور بیان کی بخاری نے یہ حدیث یہانتک کہ کہا اوسوقت کہ آیا

سهيل بن عمرو فقال النبي صلى الله عليه وسلم اكتب هذا ما قاضى عليه محمد

سہیل بن عمرو کہ وکیل تہا مکیونکا پس فرمایا نبی صلعم نے لکھ تو یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی محمد

رسول الله فقال سهيل والله لو كنا نعلم أنك رسول الله ما صددناك

رسول اللہ نے پس کہا سہیل نے قسم ہے خدا کی اگر ہم جانتے کہ تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو

عن البيت ولا قاتلناك ولكن اكتب محمد بن عبد الله فقال النبي

خانہ کعبہ سے اور نہ لڑتے ہم تمسے ولیکن لکھ محمد بن عبد اللہ پس فرمایا نبی

ناصبی بمذہب یعنی مخالف اہل بیت تہا لیکن بخاری مین اسکی روایت صحت اوکی ہے بوجہ یعنی مسور کے ساتہ جنانچہ یہ حدیث مین علاوہ اسکے یہ قصہ حدیبیہ کی روایت ہی کچھ مقام تہمت نہین اور حدیبیہ نام ایک موضع کا ہے قریب مکہ کے کہ اکثر اسکا حرم مین ہے اور وہ نو کوس ہے مکہ سے اور حدیبیہ والوں کی تعداد مین مختلف روایتین

صلى الله عليه وسلم والله إني لرسول الله وإن كذبتموني اكتب محمد بن عبد الله

صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہی خدا کی تحقیق میں البتہ رسول اللہ ہون اگرچہ جھوٹا جانتے ہو تم مجکو لکھا ای علی محمد بن عبد اللہ

فقال سهيل وعلى أن لا يأتيك منا رجل وإن كان على دينك إلا

پس کہا سہیل نے اور اسپر کہ نہ آوے تمہارے پاس ہم میں سے کوئی شخص اگرچہ ہو تمہارے دین پر مگر

رددته علينا فلما فرغ من قضية الكتاب قال رسول الله صلى الله عليه

پھیر دو اوسکو ہمپر پس جبکہ فارغ ہوئے لکھنے صلحنامہ کے سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لأصحابه قوموا فانحروا ثم احلقوا ثم جاء نسوة مؤمنات فأنزل الله

اپنے صحابیون کو کھڑے ہو تو اور سلہ ذبح کرو پھر سر منڈاؤ پھر آئین کتنی ایک عورتین مسلمان ہوکر پس نازل کی اللہ

تعالى يا أيها الذين آمنوا إذا جاءكم المؤمنات مهاجرات الآية فنهاهم

تعالی نے یہ آیت ای لوگو جو ایمان لائے ہو جسوقت کہ آوین تمہارے پاس عورتین مسلمان ہجرت کر کر آخر آیت تک پس منع کیا

الله تعالى أن يردوهن وأمرهم أن يردوا الصداق ثم رجع

اللہ تعالی نے یہ کہ پھیر دین اونکو اور حکم کیا مسلمانون کو یہ کہ پھیر دین مہر پھر پھری حضرت

إلى المدينة فجاءه أبو بصير رجل من قريش وهو مسلم فأرسلوا

طرف مدینہ کے پس آئے حضرت کے پاس ابو بصیر کہ ایک شخص قریش میں سے تھے اور وہ تھے مسلمان پس بھیجے کفار قریش نے

في طلبه رجلين فدفعه إلى الرجلين فخرجا به حتى إذا بلغا ذا الحليفة

اوسکی تلاش میں دو شخص پس حوالہ کیا حضرت نے ابو بصیر کو اُن شخصون کو پس نکلے وہ ابو بصیر کو لیکر یہانتک کہ جب پہنچے وہ ذو الحلیفہ میں

نزلوا يأكلون من تمر لهم فقال أبو بصير لأحد الرجلين والله إني لأرى سيفك

اوترے کھاتے ہوئے کہ کھاتے تھے کھجور اپنی پس کہا ابو بصیر نے واسطے ایک شخص کے اون دو لوگون میں سے قسم خدا کی تحقیق میں گمان کرتا ہون

هذا يا فلان جيدا أرني أنظر إليه فأمكنه منه فضربه حتى برد وفر

ای فلانا اچھی ہے دکھلا مجکو تا کہ دیکھون میں طرف اوسکی پس قدرت دی اوس شخص نے ابو بصیر کو اوپر دیکھنے تلوار کے پس مارا ابو بصیر نے اوسکو

الآخر حتى أتى المدينة فدخل المسجد يعدو فقال النبي صلى الله عليه وسلم

دوسرا شخص یہانتک کہ آیا مدینہ میں اور داخل ہوا مسجد میں دوڑتا ہوا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لقد رأى هذا ذعرا فقال قتل والله صاحبي وإني لمقتول فجاء

تحقیق دیکھا اسنے خوف پس کہا اوس شخص نے کہ مارا گیا قسم خدا کی ساتھی میرا اور تحقیق میں بھی مارا جاتا ہون پس آیا

ابو بصير فقال النبي صلى الله عليه وسلم ويل امه مسعر حرب لو كان له احد

ابو بصیر پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے وائے ہے ماں اسکی یہ ابو بصیر گرم کرنیوالا لڑائی کا ہے اگر ہوتا واسطے

فلما سمع ذلك عرف انه سيرده اليهم فخرج حتى اتى سيف البحر قال

پس جب سنی ابو بصیر نے یہ بات معلوم کیا کہ آنحضرت پہیر دینگے اوسکو طرف کافرون کی پس نکلا ابو بصیر مدینہ سے یہانتک کہ آیا کنارے

وانفلت ابو جندل بن سهيل فلحق بابي بصير فجعل لا يخرج من

اور بہاگ آیا ابو جندل بن سہیل کافرون کے پاس سے اور ملا ابو بصیر کے ساتھ پس ہوا یہ حال کہ نہ نکلتا تہا

قريش رجل قد اسلم الا لحق بابي بصير حتى اجتمعت منهم عصابة

قریش سے کوئی شخص کہ اسلام لایا تہا مگر کہ ملتا تہا ساتھ ابو بصیر کے یہانتک کہ جمع ہوئی قریش سے ایک جماعت کثیر

فوالله ما يسمعون بعير خرجت لقريش الى الشام الا اعترضوا لها

پس قسم ہے خدا کی نہ سنتے تہے وہ کسی قافلہ کو قریش کے کہ نکلا طرف شام کے مگر کہ پیچہا کرتے اوسکا

فقتلوهم واخذوا اموالهم فارسلت قريش الى النبي صلى الله عليه

اور قتل کرتے اوسکو اور لے لیتے مال اوسکا پس بہیجا قریش نے کسیکو طرف پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم تناشده الله والرحم لما ارسل اليهم فمن اتاه فهو امن فارسل

وسلم قسم دیتے تہے حضرت کو اللہ کی اور قرابت کی کہ ابو بصیر وغیرہ کو بلالیوین پہر جو حضرت کے پاس آوے وہ امن میں ہے پہر بلوا لیا

النبي صلى الله عليه وسلم اليهم رواه البخاري وعن البراء بن عازب قال

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اونکو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ کہا

صالح النبي صلى الله عليه وسلم المشركين يوم الحديبية على ثلثة اشياء على

صلح کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مشرکین سے دن حدیبیہ کے تین چیز پر کہ

ان من اتاه من المشركين رده اليهم ومن اتاهم من المسلمين لم

جو آوے حضرت کے پاس مشرکون میں سے پہیر دیں اونکو طرف مشرکون کے اور جو آوے مشرکون کے پاس مسلمانون میں سے

يردوه وعلى ان يدخلها من قابل ويقيم بها ثلثة ايام ولا يدخلها

پہیر دیں اوسکو اور یہ کہ داخل ہون حضرت مکہ میں سال آئندہ اور ٹہیرین مکہ میں تین دن اور یہ کہ نہ داخل ہون مکہ میں

الا بجلبان السلاح والسيف والقوس ونحوه فجاء ابو جندل يحجل

مگر ساتھ میان کہ تہیلی میں ڈالے ہوئے ہون ہتہیار اور تلوار اور کمان اور مانند اسکے پس آیا ابو جندل کہ آہستہ چلتا تہا

في قيوده فردّه اليهم متفق عليه وعن انس ان قريشا صالحوا

بیڑیوں میں پس پھیر دیا حضرت صلعم نے اوسکو طرف مشرکون کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ قریش نے صلح کی

النبي صلى الله عليه وسلم فاشترطوا على النبي صلى الله عليه وسلم ان من جاءنا منكم لم

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس شرطیں کیں حضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ جو شخص آوے ہمارے پاس تم میں سے نہ

نردّه عليكم ومن جاءكم منّا رددتموه علينا فقالوا يا رسول الله انكتب

پھیر دیں ہم اوسکو تمپر اور جو آوے تمہارے پاس ہم میں سے پھیر دو اوسکو ہمپر پس عرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ کیا لکھ دیں ہم

هذا قال نعم انه من ذهب منّا اليهم فابعده الله ومن جاءنا منهم

یہ فرمایا کہ ہاں تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص جاویگا ہم میں سے طرف اونکی پس دور کیا ہوگا اوسکو اللہ نے اور جو آویگا ہمارے پاس اون میں سے

سيجعل الله له فرجا ومخرجا رواه مسلم وعن عائشة قالت في بيعة

قریب ہے کہ کردیگا اللہ واسطے اوسکے کشادگی اور خلاصی روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا بیچ بیعت کرنے

النساء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يمتحنهن بهذه الاية يا ايها

عورتوں کے کہ تحقیق رسولخدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے امتحان کرتے عورتوں کا ساتھ اس آیت کے اے

النبي اذا جاءك المؤمنت يبايعنك فمن اقرت بهذا الشرط منهن

نبی جسوقت آویں تیرے پاس عورتیں ایمان والیاں بیعت کریں تجسے پس جو اقرار کرتی ساتھ اس شرط کے اون میں سے

قال لها قد بايعتك كلاما يكلمها به والله ما مست يده يد امراة قط

فرماتے اسکو لیے میں نے بیعت کی تجسے کلام کرتے کہ بیان کرتے اس عورت سے وہ کلام بخدا نہیں لگا ہاتھ کسی عورت کے ہاتھ کو کبھی

في المبايعة متفق عليه الفصل الثاني عن المسور ومروان

بیچ بیعت کرنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل دوسری ۔ روایت ہے مسور اور مروان کی

انهم اصطلحوا على وضع الحرب عشر سنين يامن فيهن الناس و

یہ کہ صلح کی قریش نے اوپر موقوف کرنے لڑائی کے دس برس تک امن میں رہیں اون میں لوگ اور

على ان بيننا عيبة مكفوفة وانه لا اسلال ولا اغلال رواه ابو داود

اسپر کہ درمیان ہمارے سینہ جامہ دانی بند ہو اور یہ کہ نہ ہو چوری چھپی ہوئی اور نہ خیانت روایت کی یہ ابو داود نے

وعن صفوان بن سليم عن عدة من ابناء اصحاب رسول الله صلى

اور روایت ہے صفوان بن سلیم سے کہ روایت کی کتنے ایک بیٹوں اصحاب رسول خدا صلے اللہ

وسلم عن آبائهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الا من ظلم معاهدا او

علیہ وسلم کے سے کہ انہوں نے روایت کی اپنے باپوں سے انہوں نے پیغمبر خدا صلعم سے فرمایا خبردار ہو جو شخص ظلم کرے ذمی پر یا

انتقصه او كلفه فوق طاقته او اخذ منه شيئا بغير طيب نفس فانا

ناقص کرے حق اوسکے کو یا تکلیف دے اوسکو زیادہ طاقت اوسکی سے یا لیوے اوس سے کچھ بغیر خوشی اوسکے کے پس میں

حجيجه يوم القيمة رواه ابو داود وعن اميمة بنت رقيقة قالت

جھگڑونگا اوس سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے امیمہ بیٹی رقیقہ کی سے کہ کہا

بايعت النبي صلى الله عليه وسلم في نسوة فقال لنا فيما استطعتن واطقتن

بیعت کی میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے درمیان کتنی عورتوں کے پس فرمایا واسطے ہمارے کہ بیعت کی بیچ تم سوائے عورتو بیچ اوس چیز کے کہ

قلت الله ورسوله ارحم بنا منا بانفسنا قلت يا رسول الله بايعنا تعني

کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا بہت رحم کرنیوالے ہیں بیچ حق ہمارے کے ہمسے اپنی نفسوں پر کہا میں نے یا رسول اللہ بیعت کر ہمسے

صافحنا قال انما قولي لمائة امرأة كقولي لامرأة واحدة رواه الفصل

مصافحہ کیجیے ہمسے فرمایا سوا اسکے نہیں کہ کہنا میرا واسطے سو عورتوں کے مانند کہنے میرے کے ہے واسطے ایک عورت کے روایت کی یہ فصل

الثالث عن البراء بن عازب قال اعتمر رسول الله صلى الله عليه وسلم في

تیسری۔ روایت ہے براء بیٹے عازب کے سے کہ کہا عمرہ کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ

ذي القعدة فابى اهل مكة ان يدعوه يدخل مكة حتى قاضاهم على

ذی القعدہ کے پس انکار کیا اہل مکہ نے یہ کہ چھوڑیں حضرتؐ کو کہ داخل ہوں مکہ میں یہانتک کہ صلح کی حضرت نے

ان يدخل يعني من العام المقبل يقيم بها ثلاثة ايام فلما كتبوا الكتاب

کہ داخل ہوں یعنی سال آئندہ میں ٹھیریں اوس میں تین دن پس جب لکھا صلحنامہ

كتبوا هذا ما قاضى عليه محمد رسول الله فقالوا لا نقر بها فلو نعلم

لکھا صحابہ نے نام شریف حضرتؐ کا ساتھ یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اسپر محمد رسول اللہ نے کہا مشرکوں نے نہیں اقرار کرتے ہم ساتھ

انك رسول الله ما منعناك ولكن انت محمد بن عبد الله فقال انا

تم رسول اللہ ہو نہ منع کرتے ہم تمکو ولیکن تم محمد بن عبد اللہ ہو پس فرمایا حضرت نے

رسول الله وانا محمد بن عبد الله ثم قال لعلي بن ابي طالب امح رسول

رسول اللہ اور میں ہوں محمد بن عبد اللہ پھر فرمایا علی بن ابیطالب کو کہ مٹا دو لفظ رسول اللہ کو

اللهِ قَالَ لَا وَاللهِ لَا أَمْحُوكَ أَبَداً فَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

کہا حضرت علی نے قسم ہے اللہ کی نہیں مٹاؤنگا مین نام تمہارا کبھی پس لیا حضرت صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ هٰذَا مَا قَاضٰى عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے - حالانکہ نہین لکھ جانتے تھے پس لکھا حضرت م نے یہ وہ چیز ہے کہ صلح کی اسپر

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ لَا يَدْخُلُ مَكَّةَ بِالسِّلَاحِ

محمد م بن عبداللہ نے نہ داخل ہو مکہ مین ساتھ ہتیارون کے

إِلَّا السَّيْفَ فِي الْقِرَابِ وَأَنْ لَا يَخْرُجَ مِنْ أَهْلِهَا بِأَحَدٍ إِنْ

مگر اس طرح سے کہ تلوارین ہون غلافون مین اور یہ کہ نہ نکلے کے لوگون مین سے کوئی اگر

أَرَادَ أَنْ يَتْبَعَهُ وَأَنْ لَا يَمْنَعَ مِنْ أَصْحَابِهِ أَحَداً إِنْ أَرَادَ أَنْ يُقِيمَ بِهَا

اراده کرے کوئی حضرت م کی ساتھ جانے کا اور یہ کہ نہ منع کرین اپنے یارون مین سے کسیکو اگر اراده کرے ٹہیرنے کا مکہ مین

فَلَمَّا دَخَلَهَا وَمَضَى الْأَجَلُ أَتَوْا عَلِيّاً فَقَالُوا قُلْ لِصَاحِبِكَ اخْرُجْ

پس جبکہ داخل ہوئے حضرت م مکہ مین اور گذر گئی مدت آئے کفار قریش علی کے پاس اور کہا کہو واسطے صاحب اپنے کے

عَنَّا فَقَدْ مَضَى الْأَجَلُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ

ہمارے شہر سے پس تحقیق گذر گئی مدت پس نکلے حضرت م صلے اللہ علیہ وسلم مکہ سے متفق علیہ - باب بیچ بیان

إِخْرَاجِ الْيَهُودِ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ

نکالدینے یہود کے جزیرہ عرب سے فصل پہلی روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ فِي الْمَسْجِدِ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

ابوہریرہ سے کہ کہا اوس وقت کہ تھے ہم مسجد مین نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا

انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَا بَيْتَ الْمِدْرَاسِ فَقَامَ

چلو طرف یہود کے پس نکلے ہم ساتھ حضرت م کے یہانتک کہ آئے ہم مدرسہ یہود مین پس کھڑے ہوئے

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ أَسْلِمُوا تَسْلَمُوا اعْلَمُوا أَنَّ

نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور فرمایا اے گروہ یہود مسلمان ہو تا سلامت رہو جانو کہ تحقیق

الْأَرْضَ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هٰذِهِ الْأَرْضِ

زمین خدا کے لیے ہے اور واسطے رسول اوسکے ہے اور تحقیق مین اراده کرتا ہون یہ کہ جلا وطن کرون تمکو اس زمین سے

م نہیں لیے ہے جیسا کہ یہ لوگ شام کے ملک مین نکل گئے اور انکے مکانات اور باغات حضرت م کے تصرف مین آئے ۱۲

فمن وجد منكم بماله شيئا فليبعه متفق عليه وعن ابن عمر قال

پس جو شخص کہ پاوے تم مین سے مال اپنے سے کوئی چیز لیس چاہیے کہ بیچ ڈالے اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا

قام عمر خطيبا فقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان عامل يهود

کھڑے ہوئے عمر رض خطبہ فرمانیکو پس کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ معاملہ کیا تہا یہود

خيبر على اموالهم وقال نقركم ما اقركم الله وقد رايت

خیبر سے اونکے مالونپر اور فرمایا تہا کہ ٹہیراوینگے ہم تمکو جب تک کہ ٹہیراوے تمکو اللہ اور تحقیق دیکھا میں نے

اجلاءهم فلما اجمع عمر على ذلك اتاه احد بني ابي الحقيق

مناسب جلاوطن کرنا اونکا پس جب قصد کیا عمر رض نے اوسکا آیا اونکے پاس ایک شخص قبیلہ بنی ابی الحقیق مین سے

فقال يا امير المؤمنين اتخرجنا وقد اقرنا محمد وعاملنا على الاموال

پس کہا اے امیر المومنین کیا نکالتے ہو تم ہمکو حالانکہ تحقیق ٹہیرایا ہمکو محمد صلعم نے اور معاملہ کیا تہا ہمسے مالونپر

فقال عمر اظننت اني نسيت قول رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بك

پس کہا عمر رض نے کیا گمان کرتا ہے تو کہ تحقیق مین بہول گیا فرمانا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تجھسے فرمایا تہا کہ کیا حال

اذا اخرجت من خيبر تعدو بك قلوصك ليلة بعد ليلة

جس وقت کہ نکالا جاویگا تو خیبر سے اسحال مین کہ دوڑے گی ساتھ تیرے اونٹنی تیری رات کو پیچھے رات کے

فقال هذه كانت هزيلة من ابي القاسم فقال كذبت يا عدو

پس کہا ابن ابی الحقیق نے کہ یہ کلمہ تہا ازراہ ہنسی کے ابو القاسم سے پس فرمایا عمر رض نے کہ جھوٹا ہے تو اے دشمن

الله فاجلاهم عمر واعطاهم قيمة ما كان لهم من الثمر مالا و

خدا کے پھر جلاوطن کیا یہود کو عمر رض نے اور دی اونکو قیمت اوس چیز کی کہ تھی واسطے اونکے میوہ سے مال دیا اور

ابلا وعروضا من اقتاب وحبال وغير ذلك رواه البخاري وعن

اونٹ اور اسباب پالان اور رسیان وغیر ذلک روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اوصى بثلاثة قال اخرجوا

ابن عباس رض سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت فرمائی ساتھ تین چیزون کے فرمایا نکال دینا

المشركين من جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم

مشرکون کو جزیرہ عرب سے اور سلوک کیا کرنا تم ایلچیون سے مانند اوس چیز کے کہ تہا مین سلوک کرتا اونسے

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَ فَأُنْسِيتُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

کہا راوی نے اور سلہ سکوت کیا ابن عباس نے تیسری چیز سے یا کہا ابن عباس نے پس بھلا یا گیا ہیں اوسکو متفق علیہ اور

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رض أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ

روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا خبر دی مجھکو عمر بن الخطاب رضہ نے یہہ کہ اونہون نے سنا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصَارٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ سلہ نکالونگا مین یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے

حَتّٰى لَا أَدَعَ فِيْهَا إِلَّا مُسْلِمًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ

یہانتک کہ نہ چھوڑونگا مین مگر مسلمان کو روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا اگر جیتا رہا مین انشاء

اللّٰهُ لَأُخْرِجَنَّ الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰى مِنْ جَزِيْرَةِ الْعَرَبِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

اللہ تعالی البتہ نکالونگا مین یہود و نصاری کو جزیرہ عرب سے۔ فصل دوسری۔

لَيْسَ فِيْهِ إِلَّا حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ لَا يَكُوْنُ قِبْلَتَانِ وَقَدْ مَرَّ فِيْ

نہین ہے اس فصل مین مگر حدیث ابن عباس کی کہ سوا اوسکا یہہ لا یکون قبلتان اور تحقیق گذر چکی حدیث

بَابِ الْجِزْيَةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رض

باب الجزیہ مین۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہ کہ عمر بن الخطاب رضہ نے

أَجْلَى الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰى مِنْ أَرْضِ الْحِجَازِ وَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جلاوطن کیا یہود و نصاری کو سلہ زمین حجاز سے اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لَمَّا ظَهَرَ عَلٰى أَهْلِ خَيْبَرَ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ الْيَهُوْدَ مِنْهَا وَكَانَتِ الْأَرْضُ

جب غالب ہوئے اہل خیبر پر ارادہ کیا یہ کہ نکالین یہودیون کو خیبر سے اور تھی سلہ زمین

لَمَّا ظُهِرَ عَلَيْهَا لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَلِلْمُسْلِمِيْنَ فَسَأَلَ الْيَهُوْدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

جب غلبہ کیا گیا اوسپر واسطے اللہ اور رسول اوسکے اور واسطے مسلمانون کے پس سوال کیا یہود نے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتْرُكَهُمْ عَلٰى أَنْ يَكْفُوا الْعَمَلَ وَلَهُمْ نِصْفُ الثَّمَرِ فَقَالَ

صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ چھوڑ دین اونکو اس شرط پر کہ کیا کرین سلہ کام اور واسطے اونکے ہو آدہا میوہ پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُقِرُّكُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مَا شِئْنَا فَقَرُّوْا حَتّٰى أَجْلَاهُمْ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹھیرا دینگے ہم تمکو اسپر جب تک کہ چاہین پس ٹھیرائے گئے یہانتک کہ جلاوطن کیا اونکو

عمر في امارته الى تيماء واريحاء متفق عليه باب الفيء الفصل

حضرت عمر نے اپنی خلافت میں طرف تیما اور اریحا کے متفق علیہ باب ہے بیچ بیان فیء کے فصل

الاول عن مالك بن اوس بن الحدثان قال قال عمر بن الخطاب ان الله

پہلی روایت ہے مالک بن اوس بن حدثان سے کہ کہا فرمایا حضرت عمر بن الخطاب رضی نے بیشک

قد خص رسوله في هذا الفيء بشيء لم يعطه احدا غيره ثم قرأ ما

خاص کیا اپنے رسول کو بیچ اس مال کے ساتھ ایک چیز کے کہ نہیں دی وہ چیز کسیکو سوا حضرت کے پھر پڑھی آیت

افاء الله على رسوله منهم الى قوله قدير فكانت هذه خالصة لرسول

دی اللہ نے اپنے رسول کو ان سے لفظ قدیر تک پڑھی پس تھا یہ مال خالص واسطے رسول

الله صلى الله عليه وسلم ينفق على اهله نفقة سنتهم من هذا المال ثم يأخذ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے خرچ کرتے تھے اپنے گھر کے لوگوں پر خرچ برس روز کا اوس مال میں سے پھر لیتے

ما بقي فيجعله مجعل مال الله متفق عليه وعن عمر قال

باقی کو پس تھے گردانتے اوسکو بیچ جگہ گردانے مال اللہ کے متفق علیہ اور روایت ہے حضرت عمر سے کہ کہا

كانت اموال بني النضير مما افاء الله على رسوله مما لم يوجف

تھا اموال بنی نضیر کا اوس قسم سے کہ عطا فرمایا تھا اللہ نے اپنے رسول پر کہ نہیں دوڑائے تھے

المسلمون عليه بخيل ولا ركاب فكانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم خاصة

مسلمانوں نے اوسپر گھوڑے اور نہ اونٹ پس ہوا واسطے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے وہ مال خاص

ينفق على اهله نفقة سنته ثم يجعل ما بقي في السلاح والكراع

نکالتے تھے اپنے اہل کے لیے خرچ برس روز کا پھر خرچ کرتے ما بقی کو بیچ ہتھیاروں کے اور چارپایوں کے

عدة في سبيل الله متفق عليه الفصل الثاني عن عوف بن مالك

پس سامان کرنے کے راہ خدا میں متفق علیہ فصل دوسری روایت ہے عوف بن مالک سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان اذا اتاه الفيء قسمه في يومه فاعطى

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے جو وقت کہ آتا انکے پاس مال فیء بانٹتے اوسکو اوسی دن پس دیتے

الآهل حظين واعطى الاعزب حظا فدعيت فاعطاني حظين وكان

بیوی والے کو دو حصے اور دیتے مجرد کو ایک حصہ پس بلایا گیا میں پس دیئے مجھکو دو حصے اور تھی

لِيْ أَهْلُ ثُمَّ دُعِيَ بَعْدِيْ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَأُعْطِيَ حَظًّا وَّاحِدًا رَوَاهُ

میری بیوی پھر بلایا گیا پیچھے میرے سے عمار بن یاسر پس دیا گیا ایک حصہ روایت کی یہ

أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَ مَا جَاءَهُ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو شروع کرتے تھے اول وقت آنے

شَيْءٌ بَدَأَ بِالْمُحَرَّرِيْنَ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

کسی چیز کے ساتھ آزاد کیے گیوں کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہؓ سے یہ کہ نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِظَبْيَةٍ فِيْهَا خَرَزٌ فَقَسَمَهَا لِلْحُرَّةِ وَالْأَمَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ

علیہ وسلم لائے گئے تھیلا اور بیچ اسکے نگینے تھے پس بانٹا اوسکو واسطے بیبیوں کے اور لونڈیوں کو کہا عائشہؓ نے

كَانَ أَبِيْ يَقْسِمُ لِلْحُرِّ وَالْعَبْدِ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ

تھے باپ میرے تقسیم کرتے واسطے آزاد اور غلام کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مالک بن اوس

بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ ذَكَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ يَوْمًا الْفَيْءَ فَقَالَ مَا أَنَا

بن حدثان سے کہ کہا ذکر کیا عمر بن خطابؓ نے ایکدن فیء کا اور کہا نہیں ہیں

أَحَقُّ بِهٰذَا الْفَيْءِ مِنْكُمْ وَمَا أَحَدٌ مِنَّا بِأَحَقَّ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا

لائق تر ساتھ اس فیء کے تمسے اور نہیں کوئی ہم میں سے لائق تر ساتھ اسکے کسی سے لیکن

أَنَّا عَلٰى مَنَازِلِنَا مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالرَّجُلُ

ہم اوپر مراتب اپنی کے ہیں کتاب اللہ عزوجل سے اور تقسیم کرنے رسول خدا صلعم کے سے تئیں پس شخص

وَقِدَمُهُ وَالرَّجُلُ وَبَلَاؤُهُ وَالرَّجُلُ وَعِيَالُهُ وَالرَّجُلُ وَحَاجَتُهُ رَوَاهُ

اور قدیم ہونا اوسکا اور شخص اور سعی اوسکی اور شخص اور عیال اوسکے اور شخص اور حاجت اوسکی نقل کی یہ

أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَرَأَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے مالکؓ سے کہ کہا پڑھی حضرت عمر بن خطاب نے یہ آیت سوا اسکے نہیں کہ صدقہ واسطے فقیروں

وَالْمَسَاكِيْنِ حَتّٰى بَلَغَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ فَقَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ وَاعْلَمُوْا

اور مسکینوں کے ہے یہاں تک کہ پہونچے علیم حکیم تک اور کہا یہ زکوٰۃ واسطے اون لوگوں کے ہے پھر پڑھی یہ آیت جانو کہ

أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُوْلِ حَتّٰى بَلَغَ وَابْنِ السَّبِيْلِ ثُمَّ

تحقیق وہ چیز کہ غنیمت میں لی ہو تمنے کچھ پس تحقیق واسطے اللہ کے ہے پانچواں حصہ اوسکا اور واسطے رسول کے یہاں تک کہ پہونچے لفظ

قَالَ هٰذِهٖ لِهٰؤُلَاءِ ثُمَّ قَرَأَ مَا اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى حَتّٰى

کہا کہ یہ واسطے ذوی القربی وغیرہ کے ہے پھر پڑھی یہ آیت جو چیز کردی اللہ نے اپنے رسول کو بستیوں میں سے یہاں تک کہ

بَلَغَ لِلْفُقَرَآءِ وَالَّذِيْنَ جَآءُوْا مِنْ بَعْدِهِمْ ثُمَّ قَالَ هٰذِهٖ اسْتَوْعَبَتِ

پہونچے اس آیت تک واسطے فقیروں کے اور ان لوگوں کی کہ آئے اونکے پیچھے پھر کہا کہ اس آیت نے پورا کیا

الْمُسْلِمِيْنَ عَامَّةً فَلَئِنْ عِشْتُ فَلَيَأْتِيَنَّ الرَّاعِيَ وَهُوَ بِسَرْوِ حِمْيَرَ

مسلمانوں کو سبکو پس اگر زندہ رہا میں پس البتہ پہونچیگا چرواہے کو اسحال میں کہ وہ ہوگا سرو حمیر میں

نَصِيْبُهٗ مِنْهَا لَمْ يَعْرَقْ فِيْهَا جَبِيْنُهٗ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ

حصہ اوسکا اموال فے سے نہ پسینا لاوے گی اوسمیں پیشانی اوسکی روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے مالک سے کہ

قَالَ كَانَ فِيْمَا احْتَجَّ بِهٖ عُمَرُ اَنْ قَالَ كَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثُ

کہا تہا بیچ اوس چیز کے کہ حجت پکڑی ساتہ اوسکے عمر رضہ نے یہ کہا عمر رضہ نے تہے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تین

صَفَايَا بَنُو النَّضِيْرِ وَخَيْبَرُ وَفَدَكُ فَاَمَّا بَنُو النَّضِيْرِ فَكَانَتْ حُبُسًا لِنَوَائِبِهٖ

صفایا بنو نضیر اور خیبر اور فدک پس بنو نضیر پس تہا محبوس واسطے حاجات حضرت کی

وَاَمَّا فَدَكُ فَكَانَتْ حُبُسًا لِاَبْنَاءِ السَّبِيْلِ وَاَمَّا خَيْبَرُ فَجَزَّاَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةَ اَجْزَاءٍ

اور حاصل فدک تہا محبوس واسطے مسافروں کے اور خیبر تقسیم کیا تہا اوسکو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین حصے

جُزْئَيْنِ بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ وَجُزْءًا نَفَقَةً لِاَهْلِهٖ فَمَا فَضَلَ عَنْ نَفَقَةِ اَهْلِهٖ

دو حصے درمیان مسلمانوں کے اور ایک حصہ واسطے خرچ اہل عیال اپنے کے پس جو کچھ بچتا خرچ اہل اونکے سے

جَعَلَهٗ بَيْنَ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

کردانتے اوسکو درمیان فقراء مہاجرین کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ الْمُغِيْرَةِ قَالَ اِنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيْزِ جَمَعَ بَنِيْ مَرْوَانَ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ

روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا تحقیق عمر بیٹے عبدالعزیز کے نے جمع کیا مروان کے بیٹوں کو اوسوقت کہ خلیفہ کیا گیا

فَقَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهٗ فَدَكُ فَكَانَ يُنْفِقُ مِنْهَا وَ

پس کہا تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم تہا واسطے اونکے فدک پس تہے خرچ کرتے اموال اوسکے سے اور

يَعُوْدُ مِنْهَا عَلٰى صَغِيْرِ بَنِيْ هَاشِمٍ وَيُزَوِّجُ مِنْهَا اَيِّمَهُمْ وَاِنَّ فَاطِمَةَ

احسان کرتے تہے اوسمیں سے اوپر چہوٹے لڑکوں بنی ہاشم کے اور نکاح کرتے تہے اوس سے عورتوں بے شوہر کا اور مرد بے زن کا

سَأَلَتْهُ أَنْ يَجْعَلَهَا لَهَا فَأَبَى فَكَانَتْ كَذٰلِكَ فِي حَيٰوةِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوال کیا تھا حضرت سے یہ کہ دیوین فدک کو وہ آخر او نکی پس انکار کیا پس رہا اسیطرح سے بیچ زندگی پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ أَبُوْبَكْرٍ عَمِلَ فِيْهَا بِمَا عَمِلَ رَسُولُ

علیہ وسلم کے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت کی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے ابو بکر صدیق کیا بیچ اوسکے موافق اوسچیز کہ کیا تھا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَيٰوتِهٖ حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ فَلَمَّا أَنْ وُلِّيَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی زندگی مین یہانتک کہ وفات ہوئی پس جبکہ خلیفہ کیے گئے حضرت عمر بن الخطاب

عَمِلَ فِيْهَا بِمِثْلِ مَا عَمِلَا حَتّٰى مَضٰى لِسَبِيْلِهٖ ثُمَّ أَقْطَعَهَا مَرْوَانُ ثُمَّ

کیا موافق اوسچیز کے کہ کیا تھا دونون صاحبون نے یہانتک کہ وفات ہوئی حضرت عمر کی بھی پھر جاگیر کیا اوسکو مروان نے پھر

صَارَتْ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ فَرَأَيْتُ أَمْرًا مَنَعَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہوا عمر بن عبد العزیز کے لیے پس دیکھی مینے ایک چیز کہ نہین دیا اوسکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فَاطِمَةَ لَيْسَ لِيْ بِحَقٍّ وَإِنِّيْ أُشْهِدُكُمْ أَنِّيْ رَدَدْتُهَا عَلٰى مَا كَانَتْ

فاطمہ کو نہین واسطے میرے سزاوار اور تحقیق مین گواہ کرتا ہون تمکو اسپر کہ تحقیق مینے پھیر دیا اوسکو اوسطرح پر کہ تھا

يَعْنِيْ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبِيْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ

یعنے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین اور حضرت ابو بکر صدیق اور عمر فاروق کے زمانہ مین روایت کی یہ ابو داود نے

## كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عَدِيِّ

باب ہے بیچ بیان شکار اور جانورون ذبح کیے گئون کے فصل پہلی روایت ہے عدی

بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِيْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ

بیٹے حاتم کے سے کہ کہا کہا واسطے میرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ چھوڑے تو اپنے کتے کو پس ذکر کر

اسْمَ اللّٰهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَأَدْرَكْتَهُ حَيًّا فَاذْبَحْهُ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ

نام اللہ کا پس اگر پکڑ رکھا کتے نے شکار کو تیرے لیے اور پایا تو نے اوسکو زندہ پس ذبح کرلے اوسکو اور اگر پایا تو نے شکار کو

قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلٰى نَفْسِهٖ

کہ مار ڈالا اوسکو کتے نے اور نہ کھایا اوسمین سے پس کہا اوسکو اور اگر کھایا پس نہ کہا پس سوا اسکے نہین کہ بند رکھا کتے نے شکار کو

فَإِنْ وَجَدْتَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهٗ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ

اور اگر پاوے تو ساتہ کتے اپنے کے کتا غیر کا اور حال آنکہ تحقیق مار ڈالا پس نہ کہا اسلیے کہ تحقیق تو

تحقیق بیشک ... حضرت عمر بن عبد العزیز ... کمال انصاف ... حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق ... سے بیٹی نے باغ فدک ... حضرت فاطمہ کو نہ دیا اور ... مستقل ... پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ... حضرت علی اور حضرت عباس ... دونون صاحبون نے

حضرت عمر فاروق کا جلال ... صحیحین مین ... اقرار موجود ہے ... حضرت علی اور ... تصرف مین ... حضرت عباس ... اپنی خلافت مین وہ ... سیاسی ... مسلمانون ...

لا تدري أيهما قتل وإذا رميت بسهمك فاذكر اسم الله فإن غاب

نہیں جانتا کہ کسنے اون دونو میں سے مارا اوسکو اور جبوقت پہینکے تو تیر اپنا پس ذکر کر تو نام الله کا پس اگر غائب رہا

عنك يوما فلم تجد فيه إلا أثر سهمك فكل إن شئت وإن وجدته

شکار تجہ سے ایکدن پس نہ پایا تونے اوسمین کچہ نشان سوا نشان تیر اپنے کے پس کہا تو اگر چاہے اور اگر پاوے تو اوسکو

غريقا في الماء فلا تأكل متفق عليه وعنه قال قلت يا رسول الله

غرق پانی مین پس نہ کہا روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے عدی سے کہ کہا کہا مینے یا رسول الله

إنا نرسل الكلاب المعلمة قال كل ما أمسكن عليك قلت وإن

تحقیق ہم چہوڑتے ہین کتے سدہے ہوونکو فرمایا کہا او سچیز کو کہ پکڑ رکہین کتے تیرے لیے کہا مینے اور اگرچہ

قتلن قال وإن قتلن قلت إنا نرمي بالمعراض قال كل ما خزق

مار ڈالین فرمایا اور اگرچہ مار ڈالین کہا مینے تحقیق ہم پہینکتے ہین تیر بن پرون کا فرمایا کہا اوسچیز کو کہ زخمی کرد کر

وما أصاب بعرضه فقتله فإنه وقيذ فلا تأكل متفق عليه وعن

اور وہ چیز کہ پہونچے ساتہ چوڑان اپنی کے پس قتل کرے اوسکو پس تحقیق لہ وہ چوٹ سے مرا ہے پس مت کہا متفق علیہ اور روایت ہے

أبي ثعلبة الخشني قال قلت يا نبي الله إنا بأرض قوم أهل الكتاب أفنأكل

ابی ثعلبہ خشنی سے کہ کہا کہا مینے یا نبی الله تحقیق ہم بیچ زمین قوم کے اہل کتاب کے آیا پس کہاوین

في آنيتهم وبأرض صيد أصيد بقوسي وبكلبي الذي ليس بمعلم وبكلبي

بیچ باسنون اونکے کے اور ہم بیچ زمین شکار کے ہین شکار کرتا ہون مین ساتہ کمان اپنی کے اور ساتہ کتے اپنے کے کہ نہین ہے سدہا ہوا

المعلم فما يصلح لي قال أما ما ذكرت من آنية أهل الكتاب فإن وجدتم

سدہا ہوا ہے پس کیا درست ہے واسطے میرے فرمایا ایہر وہ چیز کہ ذکر کیا تونے باسنون اہل کتاب کے سے پس اگر پاؤ تم

غيرها فلا تأكلوا فيها وإن لم تجدوا فاغسلوها وكلوا فيها وما صدت

سوائے اون باسنونکے پس نہ کہاؤ اونکے باسنون مین اور اگر نہ پاؤ سوا اونکے باسنونکو پس دہو ڈالو اونکو اور کہاؤ اونمین اور وہ چیز کہ

بقوسك فذكرت اسم الله فكل وما صدت بكلبك المعلم فذكرت

ساتہ کمان اپنی کے پس ذکر کیا تونے نام الله کا پس کہا اور وہ جانور کہ شکار کیا تونے ساتہ کتے سدہے ہوئے اپنے کے پس ذکر کیا تو

اسم الله فكل وما صدت بكلبك غير معلم فأدركت ذكاته فكل متفق

نام الله کا پس کہا اور جو شکار کیا تونے ساتہ کتے غیر سدہے ہوئے اپنے کے پس پایا تونے ذبح کرنا اوسکا پس کہا اوسکو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَغَابَ

علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ پھینکے تو تیر اپنا پس غائب ہو

عَنْكَ فَاَدْرَكْتَهُ فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

تجھ سے پھر پاوے تو شکار پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الَّذِيْ يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلٰثٍ فَكُلْهُ مَا لَمْ يُنْتِنْ رَوَاهُ

علیہ وسلم سے فرمایا بیچ حق اوس شخص کے کہ پاوے شکار اپنے کو بعد تین دن کے پس کھا جب تک کہ نہ متغیر ہو نقل کی یہ

مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ هُنَا اَقْوَامًا حَدِيْثٌ

مسلم نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ یہاں کتنی قوم ہیں کہ قریب ہے

عَهْدُهُمْ بِشِرْكٍ يَاْتُوْنَنَا بِلُحْمَانٍ لَا نَدْرِيْ اَيَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اَمْ

زمانہ اونکا ساتھ شرک کے لاتی ہیں ہمارے پاس گوشت نہیں جانتے ہیں ہم آیا ذکر کرتے ہیں اوپر نام خدا کا یا

لَا قَالَ اذْكُرُوْا اَنْتُمْ اسْمَ اللّٰهِ وَكُلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سُئِلَ

نہیں فرمایا تم ذکر کرو تم نام اللہ کا اور کھاؤ روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی الطفیل سے کہا پوچھے گئے

عَلِيٌّ هَلْ خَصَّكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ فَقَالَ مَا خَصَّنَا بِشَيْءٍ لَمْ يَعُمَّ بِهِ النَّاسَ

علی رضہ کہ آیا مخصوص کیا ہے تمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ کسی چیز کے پس فرمایا علی رضہ نے کہ نہیں خاص کیا ہمکو ساتھ کسی چیز کے ایسی چیز کہ

اِلَّا مَا فِيْ قِرَابِ سَيْفِيْ هٰذَا فَاَخْرَجَ صَحِيْفَةً فِيْهَا لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ

لیکن وہ چیز کہ ہے اس غلاف تلوار میری کے ہے پس نکالا علی رضہ نے ایک کاغذ کہ اسمیں تھے یہ احکام کہ لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ ذبح کرے جانور

وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَفِيْ رِوَايَةٍ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ وَلَعَنَ

اور لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ چراوے نشان زمین کا اور ایک روایت میں ہے جو شخص کہ بدل دے نشان علامت زمین کی اور لعنت کرے

اللّٰهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اٰوٰى مُحْدِثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اللہ اوس شخص کو کہ لعنت کرے اپنے باپ کو اور لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ جگہ دیوے بدعتی کو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ مَعَنَا

رافع بن خدیج سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ہیں ملنے والا ہوں دشمنوں سے کل کو اور نہیں ساتھ ہمارے

مُدًى اَفَنَذْبَحُ بِالْقَصَبِ قَالَ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ

چھریاں کیا پس ذبح کروں ساتھ کھپاچ کے فرمایا جو چیز کہ بہاوے خون کو اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اوس پر پس کھا سوا دانت

... زمین کی علامت زمین کی جیسے راہ کے منارے اور دیہات کی ڈانڈون پر درخت اور ٹیلے یا باغوں کی کھائی خندق یا گھروں کی دیوار ان کا نشان

والظفر وساحدثك عنه اما السن فعظم واما الظفر فمدى الحبش و

اور ناخن کے اور بیان کرونگا میں تجہسے حال ہر ایک کا ایپر دانت پس ہڈی ہے اور ایپر ناخن پس چہریاں ہیں حبشیوں کی اور

اصبنا نهب ابل وغنم فند منها بعير فرماه رجل بسهم فحبسه فقال

ہو پہونچے ہم لوٹ اونٹوں اور بکریوں کیکو پس بہاگا اونمیں سے ایک اونٹ پس مارا اوسکو ایک شخص نے تیر پس بند کیا اوسکو پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لهذه الابل اوابد كاوابد الوحش فاذا غلبكم

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ان اونٹوں میں نفرت رکہنے والے ہیں مانند بہاگنے والے جنگلی جانوروں کے

منها شيء فافعلوا به هكذا متفق عليه وعن كعب بن مالك انه كان

اون اونٹوں میں سے کوئی اونٹ پس کرو ساتہ اوسکے اسطرح متفق علیہ - اور روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ تہا

له غنم ترعى بسلع فابصرت جارية لنا بشاة من غنمنا موتا فكسرت حجرا

واسطے اوسکے ریوڑ چرتا تہا سلع پر پس دیکہی ایک لونڈی ہماری نے بکری ریوڑ میں کہ مرتی ہے پس توڑا ایک پتہر کا

فذبحتها به فسال النبي صلى الله عليه وسلم فامره باكلها رواه البخاري وعن

پس ذبح کی بکری ساتہ ٹکڑے پتہر کے پہر پوچہا کعب نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس حکم فرمایا حضرت نے کعب کو اوسکی کہانیکا نقل کیا اسکو بخاری نے

شداد بن اوس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله تبارك وتعالى كتب الاحسان

شداد بن اوس سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تحقیق اللہ تعالی نے لازم کیا احسان کرنا

على كل شيء فاذا قتلتم فاحسنوا القتلة واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح و

ہر چیز پر پس جسوقت کہ قتل کرو تم پس اچہی طرح قتل کرو اور جسوقت کہ ذبح کرو کسی جانور کو پس اچہی طرح ذبح کرو اور

ليحد احدكم شفرته وليرح ذبيحته رواه مسلم وعن ابن عمر قال سمعت

چاہیے کہ تیز کرے ایک تمہارا چہری اپنی کو اور چاہیے آرام دے ذبیحہ اپنی کو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهى ان تصبر بهيمة او غيرها للقتل متفق عليه وعنه

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ منع فرماتے تہے اس سے کہ نشانہ ٹہرایا جاوے چارپایہ یا غیر اوسکا واسطے قتل کی متفق علیہ اور روایت ہے اونسے

ان النبي صلى الله عليه وسلم لعن من اتخذ شيئا فيه الروح غرضا متفق عليه

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اوس شخص کو کہ ٹہیرا دے نشانہ او سچیز کو کہ اوسمیں روح ہو متفق علیہ -

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتخذوا شيئا فيه الروح

اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ پکڑو او سچیز کو کہ اوسمیں روح ہو

غرضًا رواه مسلم وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الضرب في الوجه و

نشانہ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مارنے سے منہ پر اور

عن الوسم في الوجه رواه مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم مر عليه حمار وقد وسم في

منع فرمایا داغ دینے سے منہ پر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر سے یہ کہ نبی صلعم کے سامنے گذرا ایک گدہا اس حال میں کہ تحقیق داغ دیا گیا تھا

وجهه قال لعن الله الذي وسمه رواه مسلم وعن أنس قال غدوت إلى

اوسکے منہ پر فرمایا لعنت کرے اللہ اوس شخص کو کہ داغا ہے اسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا لیگیا میں صبح کو پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبد الله بن أبي طلحة ليحنكه فوافيته في يده الميسم

رسولخدا صلعم کے عبد اللہ بن ابی طلحہ کو تا کہ تحنیک کرین اسکی پس پایا مینے حضرت صلعم کو اس حالت میں کہ اونکے ہاتھ میں تہا آلہ داغ دینے کا

يسم إبل الصدقة متفق عليه وعن هشام بن زيد عن أنس قال دخلت

داغ دیتے تھے زکوۃ کے اونٹون کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ہشام بن زید سے کہ روایت کی انس سے کہ کہا گیا مین

على النبي صلى الله عليه وسلم وهو في مربد فرأيته يسم شاءً حسبته قال في آذانها

حضرت صلعم کے پاس اور آپ تہان مین تہے تو مینے دیکھا آپ کو داغ دیتے کسی مقام کو مین خیال کرتا ہون کہا بکریون کے کانو مین

متفق عليه الفصل الثاني عن عدي بن حاتم قال قلت يا رسول

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - فصل دوسری روایت ہے عدی بن حاتم سے کہ کہا کہا مینے یا رسول اللہ

الله أرأيت أحدنا أصاب صيدًا وليس معه سكين أيذبح بالمروة و

خبر دو مجکو کہ ایک ہمارا پہنچا شکار کو اس حال میں کہ نہ تہی ساتھ اوسکے چہری کیا ذبح کرے ساتھ کنکر پتہر کے یا

شقة العصا فقال أمرر الدم بما شئت واذكر اسم الله رواه أبو داود

ٹکڑے لکڑی کے پس فرمایا بہا تو خون کو ساتھ جس چیز کے کہ چاہے تو اور یاد کر تو نام اللہ کا روایت کی یہ ابو داؤد

والنسائي وعن أبي العشراء عن أبيه أنه قال يا رسول الله أما تكون

اور نسائی نے - اور روایت ہے ابی العشراء سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ اونہون نے کہا یا رسول اللہ صلعم کیا نہین ہوتا

الذكاة إلا في الحلق واللبة فقال لو طعنت في فخذها لأجزأ عنك رواه

ذبح مگر بیچ حلق اور سینہ کے پس فرمایا اگر زخم لگاوے تو شکار کی ران مین البتہ کفایت کریگا تجہ سے روایت کی یہ

الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة والدارمي وقال أبو داود

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ابو داؤد نے کہ

هذا ذكوة المتردي وقال الترمذي هذا في الضرورة وعن عدي

یعنی ذبح کرنا اوس جانور کا جو گر گرا ہو کوئے مین اور کہا ترمذی نے کہ یہ حالت ضرورت مین ہی۔ اور روایت ہی عدی

ابن حاتم ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ما علمت من كلب او باز ثم ارسلته

بیٹے حاتم کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسکو سکھلایا تونے کتا ہو یا باز سے پھر چھوڑا تو نے اوسکو

وذكرت اسم الله فكل مما امسك عليك قلت وان قتل قال اذا قتله

اور ذکر کیا نام اللہ کا پس کہا اوس جانور کو کہ پکڑ رکھا تجھپر کہا مینے اگرچہ مار ڈالا اوسنے فرمایا جسوقت کہ مار ڈالا

ولم يأكل منه شيئا فانما امسكه عليك رواه ابوداود وعنه قال قلت

اور نہ کہایا اوس مین سے کچھ پس سوا اسکے نہیں کہ پکڑ رکھا ہے اوسکو تجھپر روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور انہیں سے روایت ہی کہ کہا مینے

يا رسول الله ارمي الصيد فاجد فيه من الغد سهمي قال اذا علمت ان

یا رسول اللہ پھینکتا ہون مین تیر شکار پر پھر پاتا ہون مین اوسمین اگلے دن تیر اپنا فرمایا جسوقت کہ جانے تو یہ کہ

سهمك قتله ولم تر فيه اثر سبع فكل رواه ابوداود وعن جابر قال

تیر تیرے نے قتل کیا اوسکو اور نہ دیکھے اوسمین نشان کسی درندے کا پس کہا روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہی جابر سے کہ کہا

نهينا عن صيد كلب المجوس رواه الترمذي وعن ابي ثعلبة الخشني

منع کیے گئے ہم کہانے شکار سے کتے مجوس کے سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی ابی ثعلبہ خشنی سے کہ

قال قلت يا رسول الله انا اهل سفر نمر باليهود والنصارى والمجوس

کہا کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق ہم ہین اہل سفر گذرتے ہین یہود اور نصاریٰ اور مجوس پر

فلا نجد غير آنيتهم قال فان لم تجدوا غيرها فاغسلوها بالماء ثم

پس نہین پاتے ہم سوا باسن اونکے فرمایا پس اگر نہ پاؤ تم سوائے باسن اونکے پس دہو ڈالو باسنون کو ساتھ پانی کے پھر

كلوا فيها واشربوا رواه الترمذي وعن قبيصة بن هلب عن ابيه

کہاؤ اونمین اور پیو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی قبیصہ بن ہلب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ

قال سالت النبي صلى الله عليه وسلم عن طعام النصارى وفي رواية سأله رجل

کہا پوچھا مینے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے طعام نصاریٰ کے سے اور ایک روایت مین یون ہی کہ پوچھا حضرت سے ایک شخص نے

فقال ان من الطعام طعاما اتحرج منه فقال لا يتخلجن في صدرك

پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق کہانو نمین سے ایک کہانا ہے کہ پرہیز کرتا ہون مین اوس سے پس فرمایا حضرت نے کہ نہ آوے بیچ سینہ تیرے کے

شیئ صارعت فیه النصرانیة رواه الترمذی وابوداود وعن ابی الدرداء

کچھ شبہ ہوا اسکے توبیچ اسکے نصرانیت کے تئیں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ

قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اکل المجثمة وهی التی تصبر بالنبل رواه

کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھانے مجثمہ کے سے اور مجثمہ وہ جانور ہے جسکو کھڑا کرکے تیروں سے ماریں نقل کی

الترمذی وعن العرباض بن ساریة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم نهی یوم

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن

خیبر عن کل ذی ناب من السباع وعن کل ذی مخلب من الطیر و

خیبر کے کھانے ہر کچلی والے کے سے درندوں میں سے اور منع فرمایا کھانے ہر پنجہ والے کے سے پرندوں میں سے اور

عن لحوم الحمر الاهلیة وعن المجثمة وعن الخلیسة وان توطأ الحبالی

منع فرمایا کھانے گوشت گدھوں گھر کے پلے ہووں کے سے اور منع فرمایا مجثمہ سے اور منع فرمایا کھانے خلیسہ سے اور منع فرمایا صحبت کرنے

حتی یضعن ما فی بطونهن قال محمد بن یحیی سئل ابو عاصم عن

یہانتک کہ جنیں وہ چیز کہ بیچ پیٹ اونکے کے ہے کہا محمد بن یحیی نے کہ پوچھے گئے ابوعاصم معنوں

المجثمة فقال ان ینصب الطیر او الشیئ فیرمی وسئل عن الخلیسة فقال

مجثمہ کے سے پس کہا یہ کہ ٹھیرایا جاوے پرندہ یا چرندہ پھر تیر سے مارا جاوے اور پوچھے گئے ابوعاصم معنوں خلیسہ کے سے پس کہا

الذئب او السبع یدرکه الرجل فیأخذ منه فیموت فی یده قبل ان

بھیڑیئے یا اور کسی درندے نے پکڑ لیا ہو کسی جانور کو اور پاوے اوسکو کوئی پس چھین لے اوس سے جانور کو پھر مرجاوے اوسکے ہاتھ میں

یذکیها رواه الترمذی وعن ابن عباس وابی هریرة ان رسول الله صلی

ذبح کرنے اوسکے سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس اور ابی ہریرہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

علیه وسلم نهی عن شریطة الشیطان زاد ابن عیسی هی الذبیحة یقطع منها

علیہ وسلم نے منع فرمایا شریطہ شیطان سے زیادہ کیا ابن عیسے نے بیان اوسکا وہ یہ کہ جانور ذبح کیا جاوے اور

الجلد ولا تفری الاوداج ثم تترک حتی تموت رواه ابوداود وعن

چمڑا اور نہ کاٹی جاویں رگیں گردن کی پھر چھوڑ دیا جاوے یہانتک کہ مرجاوے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جابر ان النبی صلی الله علیه وسلم قال ذکوة الجنین ذکوة امه رواه ابوداود

جابر سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ذبح کرنا پیٹ کے بچہ کا ذبح کرنا ماں اوسکی کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد

والدارمي ورواه الترمذي عن ابي سعيد وعن ابي سعيد الخدري

اور دارمی نے اور روایت کی ترمذی نے ابی سعید رضہ سے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قال قلنا يا رسول الله ننحر الناقة ونذبح البقرة والشاة فنجد في بطنها

کہا ہمنے یا رسول اللہ نحر کرتے ہیں ہم اونٹنی کو اور ذبح کرتے ہیں ہم گائیں اور بکری کو پس پاتے ہیں ہم اوسکے پیٹ میں

الجنين انلقيه ام ناكله قال كلوه ان شئتم فان ذكوته ذكوة امه رواه

بچہ کیا پھینکدیں اوسکو یا کھاویں اوسکو فرمایا کہاؤ اوسکو اگر چاہو پس تحقیق ذبح کرنا اوسکا ذبح کرنا ماں اوسکی کا ہے

ابوداود وابن ماجة وعن عبد الله بن عمرو بن العاص ان رسول

ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضہ سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال من قتل عصفورا فما فوقها بغير حقها سأله الله عن

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ قتل کرے چڑیا یا کسی بڑی چیز کو بغیر حق اوسکے سوال کریگا اوس سے اللہ

قتله قيل يا رسول الله وما حقها قال ان يذبحها فيأكلها ولا يقطع رأسها

قتل کرنے اوسکے سے کہا گیا یا رسول اللہ اور کیا ہے حق اوسکا فرمایا یہ کہ ذبح کرے اوسکو اور کھاوے اوسکو اور نہ کاٹے سر اوسکا

فيرمي بها رواه احمد والنسائي والدارمي وعن ابي واقد الليثي قال

اور پھینکدے اوسکو روایت کی یہ احمد اور نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی واقد لیثی سے کہا

قدم النبي صلى الله عليه وسلم المدينة وهم يجبون اسنمة الابل ويقطعون

آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں اسحال میں کہ مدینہ والے کاٹ لیا کرتے تھے کوہان اونٹوں کی اور کاٹ

اليات الغنم فقال ما يقطع من البهيمة وهي حية فهي ميتة لا تؤكل

چکتیاں دنبوں کی پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ جو چیز کاٹی جاوے جانور سے اور وہ اسحال میں کہ وہ ہو زندہ پس وہ چیز مردار ہے نہ کہائی جاوے

رواه الترمذي وابوداود الفصل الثالث عن عطاء بن يسار

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عطاء بن یسار رضہ سے کہ

عن رجل من بني حارثة انه كان يرعى لقحة بشعب من شعاب احد

نقل کی ایک شخص سے کہ تھا قبیلہ بنی حارثہ سے یہ کہ وہ تھا چراتا اونٹنی کو بیچ درے کے دروں پہاڑ احد کے سے

فرأى بها الموت فلم يجد ما ينحرها به فاخذ وتدا فوجأ به في لبتها

پس دیکھا اوسمیں اثر موت کا پس نہ پائی اوسنے کوئی چیز کہ نحر کرے اوسکو ساتھ اوسکے پس لی اوسنے ایک میخ اور چبھو دی میخ اوسکے سینہ

حتى أهراق دمها ثم أخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم فأمره بأكلها رواه أبو داود

یہان تک کہ بہا دیا خون پھر خبر دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پس حکم دیا اوسکو ساتھ کھانے اوسکے نقل کی ابو داؤد

ومالك وفي رواية قال فذكيتها بشظاظ وعن جابر قال قال رسول

اور مالک نے اور ایک روایت مین یون ہے کہ کہا پس ذبح کیا اوسکو ساتھ لکڑی تیز کے سا اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما من دابة في البحر إلا وقد ذكاها الله لبني آدم رواه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین ہے کوئی جانور دریا مین مگر کہ ذبح کیا ہے اوسکو خدا نے واسطے بنی آدم کے روایت کی یہ

الدارقطني باب ذكر الكلب الفصل الأول عن ابن عمر قال

دارقطنی نے ۔ باب ہے بیچ بیان کتے کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتنى كلبا إلا كلب ماشية أو ضار

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکاری کے

نقص من عمله كل يوم قيراطان متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال

کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اوسکے سے ہر روز دو قیراط متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من اتخذ كلبا إلا كلب ماشية أو صيد أو زرع

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پالے کتا سوائے کتے مواشی کے یا شکار کے یا کھیتی کے

انتقص من أجره كل يوم قيراط متفق عليه وعن جابر قال أمرنا رسول

کم ہوتا ہے ثواب اوسکے سے ہر روز موافق قیراط کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا حکم کیا ہمکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم بقتل الكلاب حتى أن المرأة تقدم من البادية بكلبها فنقتله

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ قتل کرنے کتون کے یہانتک کہ عورت آتی تھی جنگل سے ساتھ کتے اپنے کے پھر قتل کرتے ہم اوسکو

ثم نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتلها وقال عليكم بالأسود البهيم ذي

پھر منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اونکے سے اور فرمایا لازم ہے تمپر قتل کرنا کتے سیاہ خالص دو

النقطتين فإنه شيطان رواه مسلم وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم

نقطون والے کا کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

أمر بقتل الكلاب إلا كلب صيد أو كلب غنم أو ماشية متفق عليه

حکم کیا ساتھ قتل کرنے کتون کے سوائے کتے شکاری کے یا کتے بکریون کے یا مواشی کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے ۱۲

نزدیک حرام ہے اور دلیل لی انہوں نے خالد کی حدیث سے جو دوسری فصل میں انشاء اللہ تعالیٰ آویگی لیکن وہ ضعیف ہے اسکی اسناد



الفصل الثاني عن عبد الله بن مغفل عن النبي صلى الله عليه وسلم قال

فصل دوسری۔ روایت ہے عبد اللہ بیٹے مغفل کے سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لولا أن الكلاب أمة من الأمم لأمرت بقتلها كلها فاقتلوا منها

اگر نہ ہوتی یہ بات کہ کتے ایک جماعت ہیں جماعتوں میں سے تو البتہ حکم کرتا میں ساتھ قتل کرنے اون سب کو پس قتل کرو اون میں سے

كل أسود بهيم رواه أبو داود والدارمي وزاد الترمذي والنسائي وما من

ہر کتے سیاہ خالص کو۔ روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے اور زیادہ کیا ترمذی اور نسائی نے یہ عبارت اور نہیں کوئی

أهل بيت يرتبطون كلبا إلا نقص من عملهم كل يوم قيراط إلا

گھر والے کہ پالیں کتے کو مگر کہ کم کیا جاتا ہے ثواب عمل اونکے سے ہر روز ایک حصہ معین مگر

كلب صيد أو كلب حرث أو كلب غنم وعن ابن عباس قال نهى رسول

کتا شکاری یا کتا کھیتی کا یا کتا ریوڑ کا۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن التحريش بين البهائم رواه الترمذي وأبو داود

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لڑائی سے درمیان چارپایوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

## باب ما يحل أكله وما يحرم الفصل الأول عن أبي هريرة

باب ہے بیچ بیان اوس چیز کے کہ حلال ہے کھانا اوسکا اور اوس چیز کے کہ حرام ہے کھانا اوسکا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابو ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كل ذي ناب من السباع فأكله حرام رواه

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جانور صاحب کچلی کا ہے درندوں سے پس کھانا اوسکا حرام ہے روایت کی یہ

مسلم وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن كل ذي ناب

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے ہر کچلی والے سے

من السباع وكل ذي مخلب من الطير رواه مسلم وعن أبي ثعلبة قال حرم

درندوں میں سے اور کھانے ہر چنگل گیر کے سے پرندوں میں سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ سے کہ کہا حرام فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لحوم الحمر الأهلية متفق عليه وعن جابر أن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گوشت گدہے گھر کے پلے ہوؤں کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے یہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى يوم خيبر عن لحوم الحمر الأهلية وأذن في

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا دن خیبر کے کھانے گوشت گدہوں گھر کے پلے ہوؤں سے اور اذن فرمایا بیچ

لحوم الخيل متفق عليه وعن ابی قتادة انه رأى حمارا وحشيا فعقره

کہانے گوشت گہوڑوں کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ رضی سے یہ کہ اونہوں نے دیکہا گورخر پس قتل کیا اوسکو

فقال النبی صلی اللہ علیه وسلم هل معكم من لحمه شیء قال معنا رجله فاخذها

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے ساتہ تمہارے گوشت اوسکے سے کچہ کہا ابو قتادہ نے کہ ساتہ ہمارے ہے پاؤں اوسکا پس لیا

فاکلها متفق علیه وعن انس قال انفجنا ارنبا بمر الظهران فاخذتها فاتيت

اور کہایا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا ہنکایا ہمنے خرگوش کو مر الظہران میں پس پکڑ لیا اوسکو میں نے پس لایا میں

بها ابا طلحة فذبحها وبعث الى رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم بوركها وفخذيها

اوسکو ابو طلحہ کے پاس پس ذبح کیا اوسکو اور بہیجا پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کولا اوسکا اور دونوں رانیں اوسکی

فقبله متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم الضب

پس قبول کیا حضرت نے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے گوہ

لست آكله ولا احرمه متفق علیه وعن ابن عباس ان خالد بن

نہ کہاتا ہوں میں اوسکو اور نہ حرام کرتا ہوں میں اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ خالد بن

الوليد اخبره انه دخل مع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم علی میمونة وهی خالته

ولید نے خبر دی اونکو یہ کہ وہ داخل ہوئے ساتہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے میمونہ رض پر اور میمونہ رض خالہ تہیں خالد کی

وخالة ابن عباس فوجد عندها ضبا محنوذا فقدمت الضب لرسول

اور خالہ تہیں ابن عباس رض کی پس پائی نزدیک میمونہ کے گوہ بہنی ہوئی پس آگے کیا میمونہ نے گوہ کو روبرو پیغمبر

اللہ صلی اللہ علیه وسلم فرفع رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم يده عن الضب فقال خالد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس اوٹہا لیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتہ اپنا گوہ سے پس کہا خالد نے

احرام الضب یا رسول اللہ قال لا ولکن لم یکن بارض قومی فاجدنی

کیا حرام ہے گوہ یا رسول اللہ فرمایا کہ نہیں ولیکن نہیں ہوتی بیچ زمین قوم میری کے پس پاتا ہوں میں اپنے تئیں

اعافه قال خالد فاجتررته فاکلته ورسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم ینظر الی متفق

کراہت کرتا ہوں میں اوس سے کہا خالد نے پس کہینچ لیا میں نے اوسکو اور کہایا اوسکو اور آنحضرت کہ پیغمبر خدا صلعم دیکہتے تہے طرف میری متفق

علیه وعن ابی موسی قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم یاکل لحم الدجاج

علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسیٰ رض سے کہ کہا دیکہا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہاتے گوشت مرغ کا

متفق علیه وعن ابن ابی اوفیٰ قال غزونا مع رسول الله صلی الله علیه وسلم سبع

متفق علیه - اور روایت ہے ابن ابی اوفی رض سے کہ کہا جہاد کیے ہمنے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سات

غزوات کنا نأکل معه الجراد متفق علیه وعن جابر قال غزوت جیش

جہاد کہ تھے ہم کہاتے ساتھ حضرت ص کے ٹڈی متفق علیه - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا جہاد کیا ہمنے ساتھ لشکر

الخبط وامر ابو عبیدة فجعنا جوعا شدیدا فالقی البحر حوتا میتا لم نر

خبط کے اور امیر کیے گئے تھے ابو عبیدہ رض پس بھوکے ہوئے ہم سخت بھوکے ہونا پس پھینکی دریا نے ایک مچھلی مری ہوئی نہیں دیکھی ہم نے

مثله یقال له العنبر فأکلنا منه نصف شهر فأخذ ابو عبیدة عظما

مثل اوسکے کہا جاتا تہا اوس قسم کی مچھلی کو عنبر پس کہایا ہمنے اوسمیں سے آدھے مہینے تک پھر لی ابو عبیدہ رض نے ایک ہڈی

من عظامه فمر الراکب تحته فلما قدمنا ذکرنا للنبی صلی الله علیه وسلم فقال کلوا

اوسکی ہڈیوں میں سے پس گذر گیا اونٹ کا سوار اوسکے نیچے سے پس جب آئے ہم ذکر کیا ہمنے رو برو حضرت ص کے پس فرمایا کہاؤ

رزقا اخرجه الله الیکم واطعمونا ان کان معکم قال فارسلنا الی رسول

رزق کو کہ نکالا اوسکو اللہ نے طرف تمہاری اور کہلاؤ ہمکو اگر ہو ساتھ تمہارے کہا جابر رض نے پس بھیجا ہمنے طرف رسول

الله صلی الله علیه وسلم منه فأکله متفق علیه وعن ابی هریرة ان رسول الله

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسمیں سے پس کہایا حضرت ص نے اوسمیں سے متفق علیه - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے یہ کہ رسول خدا

صلی الله علیه وسلم قال اذا وقع الذباب فی اناء احدکم فلیغمسه کله ثم لیطرحه

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت گر پڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس چاہیے کہ غوطہ دیوے اوسکو سارا پھر نکال ڈالے اوسکو

فان فی احد جناحیه شفاء وفی الآخر داء رواه البخاری وعن میمونة

اسواسطے کہ بیچ ایک پر اوسکے کے شفا ہے اور دوسرے میں ہے بیماری روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے میمونہ رض سے

ان فارة وقعت فی سمن فماتت فسئل رسول الله صلی الله علیه وسلم عنها فقال

یہ کہ ایک چوہا گر پڑا گہی میں اور مر گیا پس پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسکے حال سے پس فرمایا

القوها وما حولها وکلوه رواه البخاری وعن ابن عمر انه سمع النبی صلی الله

پہینکدو اوس چوہے کو اور گہی گرد پیش اوسکے اور کہاؤ اوس گہی کو نقل کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ انہوں نے

علیه وسلم یقول اقتلوا الحیات واقتلوا ذا الطفیتین والابتر فانهما یطمسان

علیه وسلم سے فرماتے قتل کرو سانپوں کو اور قتل کرو دو لکیر والے سانپ کو اور دم بریدہ سانپ کو پس تحقیق

البصر ويستسقطان الحبل قال عبد الله فبينا انا اطارد حية اقتلها

بینائی کو اور گرا دیتے ہیں حمل کہا عبد اللہ بن عمر نے کہ اوس وقت کہ میں حملہ کرتا تھا ایک سانپ پر کہ مار ڈالوں اوسکو

نادانی ابو لبابة لا تقتلها فقلت ان رسول الله صلى الله عليه وسلم امر بقتل

پکارا مجھکو ابو لبابہ نے کہ مت مار اسکو پس کہا میں نے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ہے ساتھ قتل کرنے

الحيات فقال انه نهى بعد ذلك عن ذوات البيوت وهن العوامر

تمام سانپوں کے پس کہا ابو لبابہ نے کہ تحقیق منع فرمایا حضرت نے بعد حکم کرنے کے مارنے گھر کے رہنے والے سانپوں سے اور وہ ہیں آباد کرنے والی

متفق عليه وعن ابى السائب قال دخلنا على ابى سعيد الخدري فبينما

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سائب سے کہا داخل ہوئے ہم ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس پس اوس وقت کہ

نحن جلوس اذ سمعنا تحت سريره حركة فنظرنا فاذا فيه حية فوثبت

ہم تھے بیٹھے ہوئے کہ ناگہاں سنی ہمنے نیچے تخت اونکے ایک حرکت پس دیکھا ہمنے پس ناگہاں اوسمیں تھا ایک سانپ پس اٹھ کھڑا ہوا میں

لاقتلها وابو سعيد يصلي فاشار الى ان اجلس فجلست فلما انصرف

تا قتل کروں اوسکو اور ابو سعید نماز پڑھتے تھے پس اشارہ کیا طرف میری یہ کہ بیٹھ جا پس بیٹھ گیا میں پس جبکہ فارغ ہوئے نماز سے

اشار الى بيت في الدار فقال اترى هذا البيت فقلت نعم فقال كان فيه

اشارہ کیا طرف ایک حجرے کے کہ گھر میں تھا پس کہا کیا دیکھتا ہے تو اس حجرے کو پس کہا میں نے کہ ہاں پس کہا ابو سعید نے کہ تھا اس حجرے میں

فتى منا حديث عهد بعرس قال فخرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم الى

ایک جوان ہم میں سے نیا بیاہا ہوا کہا ابو سعید نے پس نکلے ہم ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے طرف

الخندق فكان ذلك الفتى يستاذن رسول الله صلى الله عليه وسلم بانصاف النهار

غزوہ خندق کے اور تھا وہ جوان پروانگی مانگتا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے وقت دوپہر کے

فيرجع الى اهله فاستاذنه يوما فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم خذ عليك

پھر آتا تھا طرف اہل اپنی کے پس پروانگی مانگی اوسنے حضرت سے ایک دن پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لے اپنے اوپر

سلاحك فاني اخشى عليك قريظة فاخذ الرجل سلاحه ثم رجع فاذا

ہتھیار اپنے پس تحقیق میں ڈرتا ہوں اوپر تیرے بنی قریظہ سے پس لیے اوس شخص نے ہتھیار اپنے پھر رجوع کی پس ناگہاں

امرأته بين البابين قائمة فاهوى اليها بالرمح ليطعنها به واصابته

بیوی اوسکی درمیان دونوں دروازوں کے کھڑی تھی پس قصد کیا جوان نے طرف اوس عورت کے ساتھ نیزہ کے تاکہ مارے اوسکو ساتھ اوس نیزہ کے اور پہنچی

غَيْرَةً فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتّٰى تَنْظُرَ مَا

غیرت پس کہا عورت نے واسطے اوسکے بند رکھ تو اوپر اپنے نیزے اپنے کو اور داخل ہو گھر مین یہانتک کہ دیکھے تو کس

الَّذِىْ اَخْرَجَنِىْ فَدَخَلَ فَاِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيْمَةٍ مُّنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَاَهْوٰى

چیز نے نکالا باہر مجکو پس گیا اندر وہ جوان پس ناگہان دیکھا کہ ایک سانپ بڑا کنڈلی مارے ہوئے پڑا ہے بچھونے پر پس قصد کیا جوان

اِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهٖ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهٗ فِى الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ

طرف اوسکی ساتھ نیزہ کے پس پرو لیا اوسکو ساتھ نیزہ کے پھر نکلا اندر سے اور گاڑ دیا نیزہ کو بیچ صحن گھر کے پس تڑپا سانپ برچھی کی نوک پر

فَمَا يُدْرٰى اَيُّهُمَا كَانَ اَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ اَمِ الْفَتٰى قَالَ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس نہ معلوم کیا گیا کہ کونسا اون دونون میں سے تہا جلد مرنے مین سانپ یا نوجوان کہا ابو سعید نے پس آئے ہم رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهٗ وَقُلْنَا ادْعُ اللّٰهَ يُحْيِيْهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور ذکر کیا ہمنے یہ ماجرا روبرو حضرت کے اور کہا ہمنے کہ دعا کیجیے اللہ تعالی سے کہ زندہ کرے اوسکو واسطے ہمارے پس فرمایا

لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ اِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ عَوَامِرَ فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِّنْهَا شَيْئًا

واسطے یار اپنے کے پھر فرمایا تحقیق ان گھرونمین آباد کرنیوالے ہین پس جب دیکھو تم کسیکو اونمین سے

فَحَرِّجُوْا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَاِنْ ذَهَبَ وَاِلَّا فَاقْتُلُوْهُ فَاِنَّهٗ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمْ

پس تنگی پکڑو اوسپر تین بار یا تین روز پس اگر چلا گیا فبہا والا قتل کرو اوسکو اسلیے کہ تحقیق وہ کافر ہے اور فرمایا حضرت نے انصار کو

اذْهَبُوْا فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ وَفِىْ رِوَايَةٍ قَالَ اِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ اَسْلَمُوْا

کہ جاؤ اور دفن کرو اپنے یار کو اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ تحقیق مدینہ مین جن ہین کہ مسلمان ہو گئے ہین

فَاِذَا رَاَيْتُمْ مِّنْهُمْ شَيْئًا فَاٰذِنُوْهُ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ فَاِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ

پس جسوقت کہ دیکھو تم اونمین سے کسیکو تو خبردار کرو اوسکو تین دن پس اگر ظاہر ہوا واسطے تمہارے پیچھے اسکے پس قتل کرو اوسکو

فَاِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اُمِّ شَرِيْكٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سوائے اسکے نہین کہ وہ شیطان ہے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ام شریک سے یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور فرمایا کہ تھا وہ پھونکتا آگ حضرت ابراہیم پر متفق علیہ - اور روایت ہے

سَعْدِ بْنِ اَبِىْ وَقَّاصٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَسَمَّاهُ

سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ قتل کرنے گرگٹ کے اور نام رکھا اوسکا

فویسقا رواه مسلم وعن ابی هریرة ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال من قتل

فویسق روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی قتل کرے

وزغا فی اول ضربة كتبت له مائة حسنة وفی الثانية دون ذلك وفی

گرگٹ کو اول چوٹ میں لکھی جاتی ہیں اوسکے لیے سو نیکیاں اور جو کوئی مارے دوسری چوٹ میں لکھی جاتی ہیں نیکیاں کم اوس سے اور

الثالثة دون ذلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

تیسری چوٹ میں مارنے سے کم اوس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

قرصت نملة نبيا من الانبياء فامر بقرية النمل فاحرقت فاوحی الله تعالی

کاٹا ایک چیونٹی نے ایک نبی کو انبیاء میں سے پس حکم کیا ساتھ بل چیونٹیوں کے کہ جلایا جاوے پس جلایا گیا پس وحی کی اللہ تعالی نے

اليه ان قرصتك نملة احرقت امة من الامم تسبح متفق علیه الفصل

اوس نبی کو یہ کہ کاٹا تہا تجھکو ایک چیونٹی نے تو نے جلا دیا ایک جماعت کو جماعتوں میں سے کہ تسبیح کرتی ہے متفق علیہ فصل

الثانی عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا وقعت الفارة

دوسری۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ گر پڑے چوہا

فی السمن فان كان جامدا فالقوها وما حولها وان كان مائعا فلا

گھی میں پس اگر ہو گھی جما ہوا پس پھینکدو چوہے کو اور اوس گھی کو کہ گرد اوسکے ہے اور اگر ہو پتلا پس نہ

تقربوه رواه احمد وابو داود ورواه الدارمی عن ابن عباس وعن

نزدیک ہوا اوسکے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے اور روایت کی یہ دارمی نے ابن عباس رض سے۔ اور روایت ہے

سفينة قال اكلت مع رسول الله صلی الله علیه وسلم لحم حباری رواه ابو داود

سفینہ رض سے کہ کہا کھایا میں نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے گوشت [illegible] حباری کا روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن ابن عمر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم عن اكل الجلالة والبانها

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے جلالہ کے سے اور پینے دودھ اوسکے سے

رواه الترمذی وفی رواية ابی داود قال نهی عن ركوب الجلالة وعن

روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے یوں ہے کہ کہا ابن عمر رض نے کہ منع فرمایا حضرت نے سواری کرنے جلالہ کی سے

عبد الرحمن بن شبل ان النبی صلی الله علیه وسلم نهی عن اكل لحم الضب رواه

عبد الرحمن بیٹے شبل کے سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گوہ کے سے نقل کی [illegible]

حرام نہیں ہے بلکہ مکروہ ہے اور ظاہر احادیث سے کو مقتضی ہیں کہ حرام ہووے اور بعضوں نے کہا اگر مرغی جلالہ ہو تو اسکو تین روز تک بند رکھو

ابوداود وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل الھرۃ واکل ثمنہا

ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابرؓ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے بلی کے سے اور کھانے مول اوسکے سے

رواہ ابوداود والترمذی وعنہ قال حرم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی

روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابرؓ سے کہ کہا حرام فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یعنے

یوم خیبر الحمر الانسیۃ ولحوم البغال وکل ذی ناب من السباع و

دن خیبر کے گوشت گدہون اہلی کا اور گوشت خچرون کا اور ہر کچلی والے کو درندون مین سے اور

کل ذی مخلب من الطیر رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب

ہر پنجہ کش کو پرندون مین سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے

وعن خالد بن الولید ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن اکل لحوم الخیل

اور روایت ہے خالد بن ولید رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کھانے گوشت گھوڑون کے سے

والبغال والحمیر رواہ ابوداود والنسائی وعنہ قال غزوت مع النبی

اور خچرون کے سے اور گدہون کے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے خالدؓ سے کہ کہا جہاد کیا مینے ساتھ

صلی اللہ علیہ وسلم یوم خیبر فاتت الیہود فشکوا ان الناس قد اسرعوا الی

صلی اللہ علیہ وسلم کے دن خیبر کے پس آئے یہود اور شکایت کی یہ کہ تحقیق لوگون نے جلدی کی طرف

حظائرھم فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا لا یحل اموال المعاھدین الا

کھجورون اونکی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبردار ہو نہیں حلال مال اون شخصونکے کہ جنسے عہد ہے مگر

بحقھا رواہ ابوداود وعن ابن عمر قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احلت

ساتھ حق مال کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حلال کیے گئے

لنا میتتان ودمان المیتتان الحوت والجراد والدمان الکبد والطحال

واسطے ہمارے دو مردے بے ذبح اور دو خون دو مردے مچھلی اور ٹڈی اور دو خون کلیجی اور تلی

رواہ احمد وابن ماجۃ والدارقطنی وعن ابی الزبیر عن جابر قال قال

روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ اور دارقطنی نے۔ اور روایت ہے ابی زبیرؓ سے کہ نقل کی جابرؓ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما القاہ البحر وجزر عنہ الماء فکلوہ وما مات

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس چیز کو پھینک دیا دریا نے کنارے پر یا کہل گیا اوس سے پانی پس کھاؤ اوسکو اور جو مچھلی کہ

فيه وطفا فلا تأكلوه رواه ابو داود وابن ماجة وقال محي السنة

دریا مین اور پانی پر اوپر آئی پس مت کہاؤ اوسکو روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا محی السنہ نے

الاكثرون على انه موقوف على جابر وعن سلمان قال سئل النبي صلى الله

اکثر اسپر ہین کہ یہ حدیث موقوف ہے حضرت جابر رض پر ۔ اور روایت ہے سلمان رض سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم عن الجراد فقال اكثر جنود الله لا آكله ولا احرمه رواه ابو داود

علیہ وسلم حکم ٹڈی کے سے پس فرمایا حضرت نے ٹڈیاں اکثر لشکر اللہ کے ہین مین نہ کہاتا ہون انکو اور نہ حرام کرتا ہون انکو

وقال محي السنة ضعيف وعن زيد بن خالد قال نهى رسول الله صلى الله

اور کہا محی السنہ نے کہ یہ ضعیف ہے ۔ اور روایت ہے زید بن خالد رض سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم عن سب الديك وقال انه يؤذن للصلوة رواه في شرح السنة

علیہ وسلم نے برا کہنے مرغ کے سے اور فرمایا کہ تحقیق وہ خبردار کرتا ہے نماز کے لیے روایت کی یہ شرح السنہ مین

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تسبوا الديك فانه يوقظ

اور روایت ہے زید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برا کہو مرغ کو اسلیے کہ تحقیق وہ جگاتا ہے

للصلوة رواه ابو داود وعن عبد الرحمن بن ابي ليلى قال قال ابو ليلى

نماز کے لیے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے ابی لیلی کے سے کہ کہا ابو لیلی نے کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا ظهرت الحية في المسكن فقولوا لها

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ظاہر ہو سانپ گہر مین پس کہو واسطے اوسکے کہ

انا نسألك بعهد نوح وبعهد سليمان بن داود ان لا تؤذينا فان

تحقیق ہم سوال کرتے ہین تجسے ساتہ عہد نوح ع کے اور ساتہ عہد سلیمان بن داؤد ع کے یہ کہ نہ ایذا دے تو ہمکو پس اگر

عادت فاقتلوها رواه الترمذي وابو داود وعن عكرمة عن ابن

پہر نکلے پس مار ڈالو اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عکرمہ سے کہ نقل کی ابن

عباس قال لا اعلمه الا رفع الحديث انه كان يأمر بقتل الحيات و

عباس رض سے کہا عکرمہ نے نہین جانتا مین ابن عباس کو مگر کہ حضرت تک پہنچائی انہون نے حدیث کہ تحقیق آنحضرت صلعم حکم فرماتے تہے ساتہ قتل کے

قال من تركهن خشية ثائر فليس منا رواه في شرح السنة وعن

فرماتے کہ جو شخص چہوڑ دے قتل کرنا انکا واسطے خوف بدلہ لینے کے پس نہین وہ ہم مین سے روایت کی یہ شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَمْنَاهُمْ مُنْذُ حَارَبْنَاهُمْ

ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں صلح کی ہمنے سانپون سے جبسے کہ لڑائی کی ہمنے اونسے

وَمَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنْهُمْ خِيفَةً فَلَيْسَ مِنَّا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

اور جو شخص کہ چھوڑ دے کسی سانپ کو ان سانپون مین سے بسبب خوف کے پس نہین ہم مین سے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن مسعودؓ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهُنَّ فَمَنْ خَافَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرو سب سانپون کو پس جو شخص کہ خوف کرے

ثَأْرَهُنَّ فَلَيْسَ مِنِّي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنِ الْعَبَّاسِ قَالَ يَا رَسُولَ

بدلہ لینے اونکے سے پس نہین وہ مجھسے روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے - اور روایت ہے عباسؓ سے کہ کہا یا رسول

اللّٰهِ إِنَّا نُرِيدُ أَنْ نَكْنِسَ زَمْزَمَ وَإِنَّ فِيهَا مِنْ هٰذِهِ الْجِنَّانِ يَعْنِي الْحَيَّاتِ

اللہ ہم ارادہ رکھتے ہین یہ کہ صاف کرین چاہ زمزم کو اور تحقیق اوسمین ہین سانپ یعنے سانپ

الصِّغَارَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِهِنَّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ

چھوٹے چھوٹے پس حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ قتل کرنے اونکے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے

ابْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ كُلَّهَا إِلَّا الْجَانَّ

ابن مسعودؓ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قتل کرو ہر قسم کے سانپون کو مگر جان

الْأَبْيَضَ الَّذِي كَأَنَّهُ قَضِيبُ فِضَّةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سفید کہ گویا وہ چھڑی ہے روپے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ گر پڑے مکھی بیچ باسن ایک تمہارے کے پس غوطہ دو اوسکو

فَإِنَّ فِي أَحَدِ جَنَاحَيْهِ دَاءً وَفِي الْآخَرِ شِفَاءً فَإِنَّهُ يَتَّقِي بِجَنَاحِهِ الَّذِي

اسلیے کہ تحقیق بیچ ایک بازو اوسکے کے بیماری ہے اور دوسرے مین شفا ہے پس تحقیق مکھی پہلے ڈالتی ہے اپنے اوس بازو کو

فِيهِ الدَّاءُ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ

اوسمین بیماری ہے پس چاہیے کہ غوطہ دے مکھی ساری کو روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي الطَّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنَّ فِي أَحَدِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ گرے مکھی طعام مین پس غوطہ دو اوسکو اسلیے کہ تحقیق بیچ ایک

---

۱ جب سے کہ لڑائی کی ہمنے ترک مراد یہ ہے کہ آدمی اور سانپ مین ایک جبلی عداوت ہے کہ ہر ایک دوسرے کو ضرر پہنچاتا ہے ۱۲

۲ گھر کے سانپون کو تنبیہ اعلام کے بعد سب سانپون کو مار ڈالنا چاہیے مگر سفید سانپ جیسے چاندی کی چھڑی اسکو نہ مارنا چاہیے

جناحيه سمًّا وفي الآخر شفاء وإنه يقدم السم ويؤخر الشفاء رواه في

بازو واسکی زہر ہے اور دوسرے میں شفا ہے اور تحقیق وہ پہلے ڈالتی ہے زہر کے بازو کو اور پیچھے ڈالتی ہے شفا کی بازو کو روایت کی

شرح السنة وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن قتل

شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے

أربع من الدواب النملة والنحلة والهدهد والصرد رواه أبو داود

چار جانوروں کے سے چیونٹی اور شہد کی مکھی اور ہدہد اور کل چڑی روایت کی یہ ابو داؤد

والدارمي الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان أهل الجاهلية

اور دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا تھے اہل جاہلیت کے

يأكلون أشياء ويتركون أشياء تقذرا فبعث الله نبيه وأنزل كتابه وأحل حلاله و

کہاتے کتنی چیزیں اور چھوڑتے تھے کتنی چیزوں کو واسطے نفرت کے پس بھیجا اللہ نے اپنے نبی کو اور نازل کی اپنی کتاب اور حلال کیا

حرم حرامه فما أحل فهو حلال وما حرم فهو حرام وما سكت عنه

حرام کیا حرام اپنا پس جو چیز کہ حلال کی اللہ نے پس وہ حلال ہے اور جو چیز حرام کی پس وہ حرام ہے اور جس سے سکوت کیا

فهو عفو وتلا قل لا أجد فيما أوحي إلي محرما على طاعم يطعمه إلا أن

پس وہ معاف ہے اور پڑھی ابن عباسؓ نے یہ آیت کہ ای محمد نہیں پاتا میں بیچ اس چیز کے کہ وحی کی گئی طرف میری حرام اوپر کہانیوالے کے

يكون ميتة الآية رواه أبو داود وعن زاهر الأسلمي قال إني لأوقد

ہو مردار یا خون آخر آیت تک روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے زاہر اسلمیؓ سے کہ کہا تحقیق میں البتہ جلاتا تھا

تحت القدور بلحوم الحمر إذ نادى منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم أن

نیچے ہانڈیوں کے آگ ساتھ گوشت گدہوں کے ناگہاں پکارا پکارنیوالے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے یہہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ينهاكم عن لحوم الحمر رواه البخاري وعن أبي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم منع فرماتے ہیں تمکو کہانے گوشت گدہوں کے سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی

ثعلبة الخشني يرفعه الجن ثلاثة أصناف صنف لهم أجنحة يطيرون

ثعلبہ خشنیؓ سے پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت تک کہ حضرت نے فرمایا جن ہیں تین قسم کے ہیں ایک قسم ہے کہ انکے پر ہیں اور اڑتے ہیں

في الهواء وصنف حيات وكلاب وصنف يحلون ويظعنون رواه في

ہوا پر اور ایک قسم سانپ ہیں اور کتے اور ایک قسم ہے اترتے ہیں منزل میں اور کوچ کرتے ہیں روایت کی یہ

شرح السنة باب العقيقة الفصل الاول عن سلمان

ابن عامر الضبي قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع الغلام

عقيقة فاهريقوا عنه دما واميطوا عنه الاذى رواه البخاري وعن

عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يؤتى بالصبيان فيبرك عليهم

ويحنكهم رواه مسلم وعن اسماء بنت ابي بكر انها حملت بعبد الله

ابن الزبير بمكة قالت فولدت بقباء ثم اتيت به رسول الله صلى

الله عليه وسلم فوضعته في حجره ثم دعا بتمرة فمضغها ثم تفل في فيه ثم

حنكه ثم دعا له وبرك عليه فكان اول مولود ولد في الاسلام متفق

عليه الفصل الثاني عن ام كرز قالت سمعت رسول الله صلى

الله عليه وسلم يقول اقروا الطير على مكناتها قالت وسمعته يقول عن الغلام

شاتان وعن الجارية شاة ولا يضركم ذكرانا كن او اناثا رواه ابو داود

وللترمذي والنسائي من قوله يقول عن الغلام الى اخره وقال الترمذي

هٰذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَعَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے حسن سے کہ روایت کی سمرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

الْغُلَامُ مُرْتَهَنٌ بِعَقِيقَتِهِ يُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُسَمّٰى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ

لڑکا گرو ہے بدلے عقیقہ اپنے کے ذبح کیا جاوے اوس سے ساتویں دن اور نام رکھا جاوے اور مونڈا جاوے سر اوسکا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ لٰكِنْ فِي رِوَايَتِهِمَا رَهِينَةٌ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے لیکن بیچ روایت ابوداؤد اور نسائی کے لفظ رہینۃ کا ہے

بَدَلَ مُرْتَهَنٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِأَحْمَدَ وَأَبِي دَاوُدَ وَيُدَمّٰى مَكَانَ وَيُسَمّٰى وَقَالَ

بدلے مرتہن کے اور بیچ ایک روایت احمد اور ابی داؤد کے لفظ یدمی ہے جگہ ویسمی کے اور کہا

أَبُو دَاوُدَ وَيُسَمّٰى أَصَحُّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

ابوداؤد نے کہ لفظ یسمی کا صحیح تر ہے۔ اور روایت ہے محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ سے کہ

قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَسَنِ بِشَاةٍ وَقَالَ يَا فَاطِمَةُ احْلِقِي

کہا عقیقہ کیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی طرف سے ساتھ ایک بکری کے اور فرمایا ای فاطمہ رضی اللہ عنہا مونڈ تو

رَأْسَهُ وَتَصَدَّقِي بِزِنَةِ شَعْرِهِ فِضَّةً فَوَزَنَّاهُ فَكَانَ وَزْنُهُ دِرْهَمًا أَوْ بَعْضَ

سر اوسکا اور تصدق کر برابر ہموزن بالوں اوسکے چاندی پس وزن کیا ہمنے بالوں کو پس تھا وزن بالوں کا ایک درہم یا کم

دِرْهَمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ

درہم سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں

بِمُتَّصِلٍ لِأَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ لَمْ يُدْرِكْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَعَنِ

متصل اسواسطے کہ محمد بن علی بن حسین رضی اللہ عنہ نے نہیں پایا علی بن ابیطالب رضی اللہ عنہ کو۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ كَبْشًا

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عقیقہ کیا حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے ایک

كَبْشًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعِنْدَ النَّسَائِيِّ كَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ

ایک دنبہ روایت کی یہ ابوداؤد نے اور نزدیک نسائی کے ہے دو دو دنبہ۔ اور روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْعَقِيقَةِ

شعیب رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے کہا سوال کئے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم عقیقے سے

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ لڑکا گرو ہے بدلے عقیقہ کے ... [illegible]

ف: اس حدیث سے ... ساتویں دن عقیقہ کرنا سنت ہے ... [illegible]

ف: ... ایک بکری کرنا آیا ہے کیونکہ انھیں زیادہ ... قول و فعل پر مقدم ہے اور ... کامل سنت ہے ... (روضہ مختصراً)

ف: ... بالوں اوسکے چاندی ... سے معلوم ہوا کہ بچے کے بال ... چاندی یا سونا ... خیرات کرے ... [illegible]

ف: ... ایک حضرت ... دو دو دنبہ ... روایت ... [illegible]

فقال لا يحب الله العقوق كأنه كره الاسم وقال من ولد له فأحب أن

پس فرمایا نہیں دوست رکھتا اللہ عقوق کو گویا کہ مکروہ رکھا حضرت نے نام عقیقہ کا اور فرمایا جو شخص کہ پیدا کیا جاوے واسطے اوسکے

ينسك عنه فلينسك عن الغلام شاتين وعن الجارية شاة رواه أبو داود

ذبح کرے اوسکی طرف سے پس چاہیے کہ ذبح کرے لڑکے کی طرف سے دو بکریاں اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری روایت کی یہ ابو داؤد

والنسائي وعن أبي رافع قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم أذن في أذن

اور نسائی نے اور روایت ہے ابی رافع رض سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کہی اذان بیچ کان

الحسن بن علي حين ولدته فاطمة بالصلوة رواه الترمذي وأبو داود

حضرت حسن بن علی رض کے جسوقت کہ جنا اونکو حضرت فاطمہ نے مانند اذان نماز کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح الفصل الثالث عن

اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ فصل تیسری روایت ہے

بريدة قال كنا في الجاهلية إذا ولد لأحدنا غلام ذبح شاة ولطخ رأسه

بریدہ رض سے کہا تھے ہم بیچ جاہلیت کے جسوقت کہ پیدا ہوتا کسیکے ہم میں سے لڑکا ذبح کرتا بکری اور لگاتا سر اوسکے

بدمها فلما جاء الإسلام كنا نذبح الشاة يوم السابع ونحلق رأسه

خون اوسکا لیکن جب آیا اسلام ہم ذبح کرتے بکری ساتویں دن اور مونڈتے سر اوسکا

ونلطخه بزعفران رواه أبو داود وزاد رزين ونسميه كتاب الأطعمة

اور لگاتے اوسکو زعفران روایت کی یہ ابو داؤد نے اور زیادہ کیا رزین نے یہ کہ اور نام رکھتے ہم۔ یہہ کتاب ہے بیچ بیان کھانے کے

الفصل الأول عن عمر بن أبي سلمة قال كنت غلاما في حجر رسول الله

فصل پہلی۔ روایت ہے عمر بن ابی سلمہ رض سے کہا تھا میں لڑکا بیچ پرورش آنحضرت

صلى الله عليه وسلم وكانت يدي تطيش في الصحفة فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم سم الله

صلی اللہ علیہ وسلم کی اور تھا ہاتھ میرا جولان کرتا بیچ رکابی کے پس فرمایا مجھکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ کہہ

وكل بيمينك وكل مما يليك متفق عليه وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الشيطان

اور کھا ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور کھا اوس جانب سے کہ متصل تیری ہے۔ اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ

يستحل الطعام أن لا يذكر اسم الله عليه رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله

حلال جانتا ہے کھانے کو سبب اسکے کہ نہ نام لیا جاوے اللہ کا اوسپر نقل کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم اذا دخل الرجل بیتہ فذکر اللہ عند دخولہ وعند طعامہ

صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ داخل ہو مرد اپنے گھر میں پس یاد کرے اللہ کو وقت داخل ہونے اپنے کے اور وقت کھانا کھانے اپنے کے

قال الشیطن لا مبیت لکم ولا عشاء واذا دخل فلم یذکر اللہ عند

کہتا ہے شیطان نہیں جگہ اس گھر میں تمکو اور نہ کھانا اور جسوقت کہ داخل ہو پس نہ یاد کرے اللہ کو وقت

دخولہ قال الشیطن ادرکتم المبیت واذا لم یذکر اللہ عند طعامہ

داخل ہونے گھر کے کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور جب یاد نہ کرے مرد اللہ کو وقت کھانے اپنے کے

قال ادرکتم المبیت والعشاء رواہ مسلم وعن ابن عمر قال قال

کہتا ہے شیطان پائی تمنے جگہ اور کھانا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل احدکم فلیاکل بیمینہ واذا شرب

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کھاوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے اور جب کہ پیوے

فلیشرب بیمینہ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

پس چاہیے کہ پیوے ساتھ داہنے ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا یاکلن احدکم بشمالہ ولا یشربن بہا فان الشیطان یاکل بشمالہ

نہ کھاوے ایک تمہارا ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے اور نہ پیوے ساتھ بائیں کے اسلیے کہ شیطان کھاتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے

ویشرب بہا رواہ مسلم وعن کعب بن مالک قال کان رسول اللہ

اور پیتا ہے ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رض سے کہ کہا تھے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یاکل بثلثۃ اصابع ویلعق یدہ قبل ان یمسحہا رواہ مسلم

صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ساتھ تین انگلیوں کے اور چاٹتے تھے ہاتھ اپنا پہلے پونچھنے سے روایت کی یہ مسلم نے

وعن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر بلعق الاصابع والصحفۃ وقال انکم

اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ چاٹنے انگلیوں اور رکابی کے اور فرمایا کہ تحقیق تم

لا تدرون فی ایتہ البرکۃ رواہ مسلم وعن ابن عباس ان النبی

نہیں جانتے کہ بیچ کس انگلی یا نوالہ کے ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابن عباس رض سے یہ کہ نبی

صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا اکل احدکم فلا یمسح یدہ حتی یلعقہا او یلعقہا متفق علیہ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس نہ پونچھے ہاتھ اپنا یہاں تک کہ چاٹ لے انگلیاں ہاتھ کی یا چٹوا دے اوروں کو متفق علیہ

وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن الشيطان يحضر
اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے بیشک شیطان حاضر ہوتا ہے

أحدكم عند كل شيء من شأنه حتى يحضره عند طعامه فإذا سقطت
ایک تمہارے کے پاس نزدیک ہر چیز کے کاموں اوسکے سے یہاں تک کہ حاضر ہوتا ہے نزدیک طعام اوسکے پس جسوقت گر جاے

من أحدكم اللقمة فليمط ما كان بها من أذى ثم ليأكلها ولا يدعها
ایک تمہارے سے لقمہ پس چاہیے کہ دور کرے جو چیز کہ لگی ہے اوس لقمہ کو مٹی وغیرہ سے پھر چاہیے کہ کھاوے اوسکو اور نہ چھوڑے

للشيطان فإذا فرغ فليلعق أصابعه فإنه لا يدري في أي طعامه
واسطے شیطان کے پھر جبکہ فارغ ہو کھانے سے پس چاہیے کہ چاٹ لے انگلیاں اپنی پس تحقیق وہ نہیں جانتا کہ بیچ کونسے طعام اوسکے

يكون البركة رواه مسلم وعن أبي جحيفة قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
ہے برکت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

لا آكل متكئا رواه البخاري وعن قتادة عن أنس قال ما أكل النبي
کہ نہیں کھاتا میں تکیہ لگاکر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قتادہ رض سے کہ نقل کی انس رض سے کہ کہا نہیں کھایا نبی

صلى الله عليه وسلم على خوان ولا في سكرجة ولا خبز له مرقق قيل لقتادة
صلے اللہ علیہ وسلم نے خوان پر اور نہ طشتری میں اور نہ پکائی گئی حضرت کے لیے چپاتی کہا گیا واسطے قتادہ کے کہ

على ما يأكلون قال على السفر رواه البخاري وعن أنس قال ما أعلم
کس چیز پر کھاتے تھے کہا دسترخوانوں پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا نہیں جانتا میں

النبي صلى الله عليه وسلم رأى رغيفا مرققا حتى لحق بالله ولا رأى شاة سميطا
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آپ نے دیکھی ہو چپاتی یہاں تک کہ ملاقات کی اللہ تعالی سے اور نہیں دیکھی بکری دم پختہ کو

بعينه قط رواه البخاري وعن سهل بن سعد قال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم النقي من حين ابتعثه الله
ساتھ آنکھوں اپنی کے کبھی نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہ کہا نہیں دیکھا پیغمبر خدا صلعم نے میدہ اوسوقت سے کہ بھیجا اونکو اللہ نے

حتى قبضه الله وقال ما رأى رسول الله صلى الله عليه وسلم منخلا من حين ابتعثه الله حتى قبضه الله
یہاں تک کہ قبض روح کی اونکی اللہ نے اور کہا سہل نے کہ نہیں دیکھی رسول خدا صلعم نے چھلنی اوسوقت سے کہ بھیجا اونکو اللہ نے یہاں تک کہ وفات دی اونکو

قيل كيف كنتم تأكلون الشعير غير منخول قال كنا نطحنه وننفخه فيطير ما طار
کہا گیا کہ کس طرح تھے تم کھاتے جو بن چھنے کہا سہل نے تھے ہم پیستے جو کو اور پھونکتے اوسکو پس اڑ جاتا جو کچھ کہ

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

وَمَا يَبْقَى تَرَبْنَاهُ فَأَكَلْنَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ مَا عَابَ

اور وہ چیز کہ باقی رہتی تر کرتے ہم اوسکو پھر کہاتے ہم اوسکو نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا نہیں عیب کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ مُتَّفَقٌ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی طعام کو کبھی اگر رغبت ہوتی اوسکی کہاتے اوسکو اور اگر ناخوش جانتے چھوڑ دیتے اوسکو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْكُلُ أَكْلًا كَثِيرًا فَأَسْلَمَ فَكَانَ يَأْكُلُ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ ایک شخص تھا کہاتا کہانا بہت پھر مسلمان ہوا اور کہانے لگا

قَلِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ يَأْكُلُ فِي مِعًى

کم پس ذکر کیا گیا یہ روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا فرمایا تحقیق مومن کہاتا ہے انتڑی

وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَرَوَى مُسْلِمٌ عَنْ

ایک میں اور کافر کہاتا ہے سات انتڑیوں میں روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے

أَبِي مُوسَى وَابْنِ عُمَرَ الْمُسْنَدَ مِنْهُ فَقَطْ وَفِي أُخْرَى لَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

ابی موسی سے اور ابن عمر سے مسند اس حدیث سے فقط اور بیچ اور روایت مسلم کے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے آیا ہے یہ کہ

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَافَهُ ضَيْفٌ وَهُوَ كَافِرٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں آیا ایک مہمان اور وہ تھا کافر پس حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ ثُمَّ أُخْرَى فَشَرِبَهُ حَتَّى شَرِبَ حِلَابَ سَبْعِ

ساتھ دوہنے ایک بکری کے پس دوہی گئی وہ بکری پس پیا اوس شخص نے دودہ اوسکا پھر فرمایا دوسری کو پس پیا اوسکو یہانتک کہ پیا دودہ سات بکریوں کا

شِيَاهٍ ثُمَّ إِنَّهُ أَصْبَحَ فَأَسْلَمَ فَأَمَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَاةٍ فَحُلِبَتْ

بکریوں کا پھر تحقیق اوس مہمان نے صبح کی پس اسلام لایا پھر حکم فرمایا واسطے اوسکے پیغمبر خدا صلعم نے ساتھ دوہنے ایک بکری کے

فَشَرِبَ حِلَابَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِأُخْرَى فَلَمْ يَسْتَتِمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس پیا دودہ اوسکا پھر فرمایا ساتھ دوہنے ایک اور بکری کے پس نہ پی سکا سارا دودہ اوسکا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الْمُؤْمِنُ يَشْرَبُ فِي مِعًى وَاحِدٍ وَالْكَافِرُ يَشْرَبُ فِي سَبْعَةِ أَمْعَاءٍ وَعَنْهُ

مومن پیتا ہے ایک انتڑی میں اور کافر پیتا ہے سات انتڑیوں میں۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامُ الِاثْنَيْنِ كَافِي الثَّلَاثَةِ وَطَعَامُ الثَّلَاثَةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طعام دو کا کفایت کرتا ہے تین کو اور طعام تین کا

ہر کہ کہانا ضرر سمجھتے ہیں بعضوں نے کہا اسکا مطلب یہ ہے کہ کافر کے ساتھ شیطان بھی کہاتا ہے تو وہ زیادہ کہانا کہا جاتا ہے لیکن اسیر نہیں ہوتا اور

كافي الاربعة متفق عليه وعن جابر قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
كفايت كرتا ہے چار کو۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول طعام الواحد يكفي الاثنين وطعام الاثنين يكفي الاربعة وطعام
فرماتے تھے کھانا ایک کا کفایت کرتا ہے دو کو اور کھانا دو کا کفایت کرتا ہے چار کو اور کھانا

الاربعة يكفي الثمانية رواه مسلم وعن عائشة قالت سمعت رسول
چار کا کفایت کرتا ہے آٹھ کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول التلبينة مجمة لفؤاد المريض تذهب ببعض
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ تلبینہ راحت دیتا ہے بیمار کے دل کو دور کرتا ہے بعض

الحزن متفق عليه وعن انس ان خياطا دعا النبي صلى الله عليه وسلم لطعام
غم کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ ایک درزی نے بلایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو واسطے کھانے کے کہ

صنعه فذهبت مع النبي صلى الله عليه وسلم فقرب خبز شعير ومرقا فيه
تیار کیا تھا اس کو پس گیا میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس حاضر کی روٹی جو کی اور شوربا کہ اس میں تھا

دباء وقديد فرايت النبي صلى الله عليه وسلم يتتبع الدباء من حوالي القصعة
کدو اور گوشت خشک پس دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تلاش کرتے تھے کدو کناروں پیالہ کے سے

فلم ازل احب الدباء بعد يومئذ متفق عليه وعن عمرو بن امية
پس ہمیشہ میں سے دوست رکھتا ہوں کدو پیچھے اس دن کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن امیہ رض سے

انه راى النبي صلى الله عليه وسلم يحتز من كتف شاة في يده فدعي الى الصلوة
یہ کہ انہوں نے دیکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ کاٹتے تھے گوشت شانہ بکری کا سے کہ تھا آپ کے ہاتھ میں پھر بلائے گئے طرف نماز کے

فالقاها والسكين التي يحتز بها ثم قام فصلى ولم يتوضأ متفق عليه
پس ڈال دیا شانہ کو اور اس چھری کو کہ کاٹتے تھے گوشت سا اس کے پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھی اور وضو نہ کیا متفق علیہ

وعن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يحب الحلواء والعسل
اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے میٹھی چیز اور شہد کو

رواه البخاري وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم سال اهله الادم فقالوا ما
روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا اپنے گھر کے لوگوں سے لاون پس کہا انہوں نے کہ

عِندنا إلا خَلٌّ فدعا به فجعل يأكل به ويقول نِعْمَ الإدامُ الخَلُّ نِعْمَ الإدام

نزدیک ہمارے مگر سرکہ پس منگوایا اوسکو اور شروع کیا کھانا روٹی کا ساتھ اوسکے اور فرماتے تھے اچھا سالن ہے سرکہ اچھا سالن ہے

الخَلُّ رواه مسلم وعن سعيد بن زيد قال قال النبي صلى الله عليه وسلم

سرکہ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے سعید بن زید رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

الكمأة من المنّ وماؤها شفاء للعين متفق عليه وفي رواية لمسلم

کھنبی من سے ہے اور اسکا پانی شفا ہے واسطے آنکھ کے متفق علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کے یون ہے کہ

من المنّ الذي أنزل الله تعالى على موسى عليه السلام وعن عبد الله

کھنبی اوس من سے ہے کہ نازل کی اللہ تعالی نے اوپر حضرت موسی علیہ الصلوۃ والسلام کے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن جعفر قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأكل الرطب بالقثاء

بیٹے جعفر رضہ کے سے کہ کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کھاتے کھجور تازی ساتھ ککڑی کے

متفق عليه وعن جابر قال كنّا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم بمرّ الظهران نجني

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ مر الظہران کے چنتے تھے

الكباث فقال عليكم بالأسود منه فإنه أطيب فقيل أكنت ترعى

پیلو پس فرمایا سیاہ لو پیلو اوس سے کیونکہ وہ اچھا ہوتا ہے پس کہا گیا کیا آپ چراتے تھے

الغنم قال نعم وهل من نبي إلا رعاها متفق عليه وعن أنس قال رأيت

بکریاں فرمایا ہاں اور نہیں کوئی نبی مگر کہ چرائی ہین اوسنے بکریاں متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم مقعيا يأكل تمرا وفي رواية يأكل منه أكلا ذريعا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اکڑون بیٹھے ہوئے اور کھاتے کھجوریں اور ایک روایت میں ہے کہ کھاتے تھے کھجور اوس سے کھانا جلد

رواه مسلم وعن ابن عمر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن يقرن

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ جمع کرے

الرجل بين التمرتين حتى يستأذن أصحابه متفق عليه وعن عائشة

آدمی درمیان دو کھجوروں کے یہانتک کہ اذن طلب کرے اپنے ساتھ والوں سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا يجوع أهل بيت عندهم التمر وفي رواية

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین بھوکے رہتے اوس گھر کے لوگ کہ اونکے پاس کھجوریں ہوں اور ایک روایت ہے

قَالَ يَا عَائِشَةُ بَيْتٌ لَا تَمْرَ فِيهِ جِيَاعٌ أَهْلُهُ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلٰثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ
فرمایا اے عائشہ رضی اللہ عنہا وہ گھر کہ نہو کھجور اوسمین بھوکے ہین اہل اوسکے فرمایا اسکو دوبار یا تین بار روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ تَصَبَّحَ بِسَبْعِ
اور روایت ہے سعد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ جو شخص کہا وے وقت صبح کے سات

تَمَرَاتٍ عَجْوَةٍ لَمْ يَضُرَّهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ سَمٌّ وَلَا سِحْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ
کھجوریں کراونکو عجوہ کہتے ہین نہین ضرر کرتا اوسکو اوسدن زہر اور نہ سحر متفق علیہ — اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي عَجْوَةِ الْعَالِيَةِ شِفَاءً وَإِنَّهَا تِرْيَاقٌ
یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بیچ عجوہ عالیہ کے شفا ہے اور تحقیق وہ خاصیت تریاق کی

أَوَّلَ الْبُكْرَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ يَأْتِي عَلَيْنَا الشَّهْرُ مَا نُوقِدُ فِيهِ نَارًا إِنَّمَا
اول روز مین روایت کی یہ مسلم نے — اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گذرتا تھا ہمپر مہینہ کہ نہ جلاتی تھی ہم اوسمین آگ نہ تھا ہمارا کھانا مگر

هُوَ التَّمْرُ وَالْمَاءُ إِلَّا أَنْ يُؤْتٰى بِاللُّحَيْمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ يَوْمَيْنِ
کھجور اور پانی مگر یہ کہ لایا جاتا تھا تھوڑا گوشت متفق علیہ — اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا نہین پیٹ بھر کر کھایا آل محمد نے دو دنون مین

مِنْ خُبْزِ بُرٍّ إِلَّا وَأَحَدُهُمَا تَمْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا شَبِعْنَا
گیہون کی روٹی سے مگر کہ ایکدن دونون مین سے ہوتی تھی کھجور متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا وفات کی پیغمبر خدا صلعم نے اور پیٹ نہ بھرا ہمارا

مِنَ الْأَسْوَدَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَلَسْتُمْ فِي طَعَامٍ وَشَرَابٍ مَا شِئْتُمْ
دو سیاہ چیزون سے متفق علیہ — اور روایت ہے نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کیا نہین تم چین کرنیوالے بیچ کھانے اور پینے کے جسطرح

لَقَدْ رَأَيْتُ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا يَجِدُ مِنَ الدَّقَلِ مَا يَمْلَأُ بَطْنَهُ رَوَاهُ
البتہ تحقیق دیکھا مینے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اسحالت مین کہ نہین پاتے تھے ناکارہ کھجور اسقدر کہ بھرے پیٹ انکا روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطَعَامٍ
مسلم نے — اور روایت ہے ابی ایوب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ لایا جاتا انکے پاس کھانا

أَكَلَ مِنْهُ وَبَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَيَّ وَإِنَّهُ بَعَثَ إِلَيَّ يَوْمًا بِقَصْعَةٍ لَمْ يَأْكُلْ
کھاتے اوس سے اور بھیجتے بچا ہوا کھانا میرے پاس اور تحقیق انہوں نے بھیجا میرے پاس ایک روز پیالہ بڑا نہ کھایا تھا

مِنْهَا لِأَنَّ فِيهَا ثُومًا فَسَأَلْتُهُ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلٰكِنْ أَكْرَهُهُ مِنْ أَجْلِ
اوسمین سے اسلیے کہ تھا اوسمین لہسن پس پوچھا مینے حضرت صلعم سے کہ کیا حرام ہے لہسن فرمایا کہ نہین لیکن مکروہ رکھتا ہون اوسکو بسبب

رِيحَهٗ قَالَ فَاِنِّي اَكْرَهُ مَا كَرِهْتَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بو اوسکی کہا ابوایوب نے پس تحقیق مین بھی مکروہ رکھتا ہون اس چیز کو کہ مکروہ رکھی تو نے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی جابر رضی سے یہ کہ نبی صلعم نے

قَالَ مَنْ اَكَلَ ثُوْمًا اَوْ بَصَلًا فَلْيَعْتَزِلْنَا اَوْ قَالَ فَلْيَعْتَزِلْ مَسْجِدَنَا اَوْ لِيَقْعُدْ

فرمایا جو کوئی کہاوے لہسن یا پیاز پس چاہیے کہ الگ رہے ہمسے یا فرمایا پس چاہیے کہ یکسو رہے مسجد ہماری سے یا فرمایا بیٹھ رہے

فِي بَيْتِهٖ وَاَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُتِيَ بِقِدْرٍ فِيهِ خَضِرَاتٌ مِنْ بُقُولٍ فَوَجَدَ

اپنے گھر مین اور تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے آگے لائی گئی ایک ہانڈی کہ اوسمین تہا ہریاول قسم ترکاریون کی سے پس پائی

لَهَا رِيحًا فَقَالَ قَرِّبُوهَا اِلٰى بَعْضِ اَصْحَابِهٖ وَقَالَ كُلْ فَاِنِّي اُنَاجِي مَنْ

اوسمین بو سکو فرمایا لیجاؤ اسکو طرف فلانے شخص کے پاس اور فرمایا مین نہین کہاتا اسلیے کہ مین سرگوشی کرتا ہون اوس

لَا تُنَاجِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

سے نہین سرگوشی کرتا تو متفق علیہ ۔ اور روایت ہی مقدام بیٹے معدیکرب رض سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كِيلُوا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ فِيهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي

علیہ وسلم سے کہ فرمایا ناپ تول لیا کرو اپنے طعام کو برکت دیجاویگی واسطے تمہارے اوسمین روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابی

اُمَامَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ اِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهٗ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا

امامہ رض سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت کہ اوٹھایا جاتا دسترخوان اونکا فرماتے حمد ہے واسطے اللہ کے حمد

كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا

بہت پاکیزہ برکت کی گئی اوسمین نہ کفایت کی گئی اور نہ متروک اور نہ بے پروائی ہو اوس سے اے رب ہمارے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى لَيَرْضٰى

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی راضی ہوتا ہے

عَنِ الْعَبْدِ اَنْ يَاْكُلَ الْاَكْلَةَ فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا اَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهٗ عَلَيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ

بندے سے بسبب اسکے کہ کہاوے لقمہ اور حمد کرے اوسکی اوسپر یا پیوے ایک بار پینا پس حمد کرے اوسکی اوسپر نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور ذکر کرینگے ہم

حَدِيثَيْ عَائِشَةَ وَاَبِي هُرَيْرَةَ مَا شَبِعَ اٰلُ مُحَمَّدٍ وَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

دو حدیثین عائشہ رض کی اور ابی ہریرہ رض کی کہ ابتدا اونکی یہ ہے ماشبع آل محمد و خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم من

الدُّنْيَا فِي بَابِ فَضْلِ الْفُقَرَاءِ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْفَصْلُ الثَّانِي

الدنیا بیچ باب فضل فقراء کی اگر چاہے گا اللہ تعالی فصل دوسری ۔

عن ابي ايوب قال كنا عند النبي صلى الله عليه وسلم فقرب طعام فلم ار طعاما

روایت ہے ابی ایوب سے کہ کہا تھے ہم نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس نزدیک کیا گیا کھانا پس نہ دیکھا میں نے کوئی کھانا

كان اعظم بركة منه اول ما اكلنا ولا اقل بركة في اخره قلنا يا رسول

کہ زیادہ تر ہو برکت میں اوس کھانے سے بیچ ابتداء وقت کھانے کے اور نہ دیکھا کوئی کہ کمتر برکت میں بیچ آخر وقت کہا ہم نے اے رسول

الله كيف هذا قال انا ذكرنا اسم الله حين اكلنا ثم قعد من اكل

اللہ کیونکر ہے یہ حال اور یہ کیا فرمایا تحقیق ذکر کیا تھا ہم نے نام اللہ کا اوس وقت کہ کھانا شروع کیا تھا ہم نے پھر بیٹھا آخر میں وہ شخص

ولم يسم الله فاكل معه الشيطان رواه في شرح السنة وعن عائشة

اور نہ نام لیا خدا کا پس کھایا ساتھ اوسکے شیطان نے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عائشہ سے

قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل احدكم فنسي ان يذكر

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا پس بھول جاوے نام لینا

اسم الله على طعامه فليقل بسم الله اوله واخره رواه الترمذي وابو داود وعن

اللہ کا اپنے کھانے پر پس چاہیے کہ کہے بسم اللہ اولہ وآخرہ روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور روایت ہے

امية بن مخشي قال كان رجل ياكل فلم يسم حتى لم يبق من طعامه

امیہ بن مخشی سے کہ کہا تھا ایک شخص کھاتا پس نہ نام لیا اللہ کا یہاں تک کہ نہ باقی رہا اوسکے طعام میں سے

الا لقمة فلما رفعها الى فيه قال بسم الله اوله واخره فضحك النبي

مگر ایک لقمہ پس جب اوٹھایا اوس لقمہ کو طرف منہ اپنے کی کہا بسم اللہ اولہ وآخرہ پس ہنسے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم ثم قال ما زال الشيطان ياكل معه فلما ذكر اسم الله استقاء

صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا ہمیشہ شیطان کھاتا تھا ساتھ اوسکے پس جب نام لیا اللہ کا تو نکال ڈالی شیطان نے

ما في بطنه رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري قال كان

وہ چیز کہ بیچ پیٹ اوسکے تھی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فرغ من طعامه قال الحمد لله الذي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ فارغ ہوتے طعام اپنے سے کہتے سب تعریف واسطے اوس اللہ کے ہے کہ

اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين رواه الترمذي وابو داود وابن

کھلایا ہمکو اور پلایا ہمکو اور کیا ہمکو مسلمان سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد اور ابن

ماجة وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الطاعم الشاكر كالصائم

ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا کھا کر شکر کرنیوالا مانند روزہ دار

الصابر رواه الترمذي ورواه ابن ماجة والدارمي عن سنان بن سنة

صبر کرنیوالے کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ اور دارمی نے سنان بن سنہ سے

عن ابيه وعن ابي ايوب قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اكل او

نقل کی اپنے باپ سے ۔ اور روایت ہے ابی ایوب رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے اور

شرب قال الحمد لله الذي اطعم وسقى وسوغه وجعل له مخرجا رواه

پیتے کہتے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے کھلایا اور پلایا اور بسہولت حلق سے اتارا اوسکو اور کی واسطے اوسکے راہ نکلنے کی

ابوداود وعن سلمان قال قرأت في التوراة ان بركة الطعام

ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سلمان رضہ سے کہ کہا پڑھا میںنے توراۃ میں کہ تحقیق سبب برکت کھانیکا

الوضوء بعده فذكرت للنبي صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بركة

وضو کرنا ہے بعد اوسکے پس ذکر کیا میںنے روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ برکت

الطعام الوضوء قبله والوضوء بعده رواه الترمذي وابوداود

کھانیکی وضو ہے پہلے اوسکے اور وضو پیچھے اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے

وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج من الخلاء فقدم اليه

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے پاخانہ سے پس آگے لایا گیا اونکے

طعام فقالوا الا ناتيك بوضوء قال انما امرت بالوضوء اذا قمت

کھانا پس کہا بعضے صحابہ نے کیا نہ لاویں ہم تمہارے واسطے پانی وضو کا فرمایا آنحضرت نے اسکے نہیں کہ حکم کیا گیا ہوں میں ساتھ وضو کے جسوقت

الى الصلوة رواه الترمذي وابوداود والنسائي ورواه ابن ماجة عن

طرف نماز کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ابن عباس سے اور نقل کی ابن ماجہ نے

ابي هريرة وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه اتي بقصعة

ابی ہریرہ رضہ سے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ لایا گیا روبرو حضرت کے ایک پیالہ

من ثريد فقال كلوا من جوانبها ولا تاكلوا من وسطها فان

ثرید کا پس فرمایا کہ کھاؤ کناروں اوسکے سے اور نہ کھاؤ درمیان اوسکے سے اسلیے کہ

البركة تنزل في وسطها رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وقال

برکت اترتی ہے اوسکے درمیان میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

الترمذي هذا حديث حسن صحيح وفي رواية ابي داود قال

ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور بیچ روایت ابی داؤد کے آیا ہے کہ کہا حضرت نے

اذا اكل احدكم طعاما فلا يأكل من اعلى الصحفة ولكن يأكل من اسفلها

جس وقت کہ کھاوے ایک تمہارا کھانا پس نہ کھاوے پیالہ کے اوپر سے ولیکن کھاوے اوس کے نیچے سے

فان البركة تنزل من اعلاها وعن عبد الله بن عمرو قال ما رأى رسول

اسلیے کہ برکت اترتی ہے اوپر اوسکے سے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضی سے کہ کہا نہیں دیکھے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يأكل متكئا قط ولا يطأ عقبه رجلان رواه ابو داود و

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کھاتے ہوئے تکیہ لگا کر کبھی اور نہ ساتھ چلتے پیچھے حضرت کے دو آدمی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بخبز

روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہ کہا لائی گئی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی

ولحم وهو في المسجد فاكل واكلنا معه ثم قام فصلى وصلينا معه

اور گوشت کہ اسحالت میں کہ حضرت تھے مسجد میں پس کھایا حضرت نے اور کھایا ہمنے ساتھ انکے پھر کھڑے ہوئے پس نماز پڑھی حضرت نے اور

ولم نزد على ان مسحنا ايدينا بالحصباء رواه ابن ماجه وعن

اور نہ زیادہ کیا ہمنے اسپر کہ پونچھ ڈالے ہمنے ہاتھ اپنے ساتھ کنکریوں کے کہ مسجد میں تھیں روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

ابي هريرة قال اتي رسول الله صلى الله عليه وسلم بلحم فرفع اليه الذراع وكانت

ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا لایا گیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس گوشت پس اوٹھا کر دیا گیا حضرت کو دست اور تہا دست

تعجبه فنهس منها رواه الترمذي وابن ماجة وعن عائشة قالت

خوش آتا حضرت کو پس دانتوں سے نوچ کر کھایا اوس میں سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقطعوا اللحم بالسكين فانه من صنع

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ کاٹو تم گوشت کو ساتھ چھری کے اسواسطے کہ یہ فعل

الاعاجم وانهسوه فانه اهنأ وامرأ رواه ابو داود والبيهقي في

عجمیوں کا اور دانتوں سے نوچ کر کھاؤ اسکو اسواسطے کہ دانتوں سے کھانا لذیذتر اور خوب گوارا ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور بیہقی نے

شعب الایمان وقالا لیس ھو بالقوی وعن ام المنذر قالت دخل
شعب الایمان میں اور کہا دونوں نے کہ یہ حدیث نہیں قوی - اور روایت ہے ام المنذر انصاریہ سے کہ کہا آئے

علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ومعہ علی ولنا دوال معلقۃ فجعل رسول
میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ساتھ انکے تھے علی رضی اللہ عنہ اور ہماری خوشے کھجور کے لٹکے ہوئے تھے پس شروع کیا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاکل وعلی معہ یاکل فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانا ان میں سے اور علی بھی ساتھ کھانے لگے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لعلی مہ یا علی فانک ناقہ قالت فجعلت لھم سلقا وشعیرا فقال
واسطے حضرت علی کے باز رہ اے علی کہ تو نقاہت رکھتا ہے کہا ام منذر نے پس تیار کیے میں نے انکے لیے چقندر اور جو

النبی صلی اللہ علیہ وسلم یا علی من ھذا فاصب فانہ اوفق لک رواہ احمد و
حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے علی اس میں سے کھا اسلیے کہ بتحقیق یہ بہت موافق ہے تیرے لیے روایت کی یہ احمد اور

الترمذی وابن ماجۃ وعن انس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یعجبہ الثفل رواہ الترمذی والبیھقی فی شعب الایمان وعن
خوش لگتا تھا انکو نیچے کا کھانا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے

نبیشۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال من اکل فی قصعۃ فلحسہا استغفرت
نبیشہ رضی اللہ عنہ سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ کھاوے پیالہ میں پھر چاٹ لے اوسکو استغفار کرتا ہے

لہ القصعۃ رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ والدارمی وقال
واسطے اوسکے پیالہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا

الترمذی ھذا حدیث غریب وعن ابی ھریرۃ قال قال رسول
ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من بات وفی یدہ غمر لم یغسلہ فاصابہ شیء فلا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ رات گذارے اس حال میں کہ اوسکے ہاتھ میں ہو چکنائی کہ نہ دھویا اوسکو پس پہنچی اوسکو

یلومن الا نفسہ رواہ الترمذی وابو داود وابن ماجۃ وعن
کچھ تو ملامت کرے وہ مگر اپنے تئیں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

ابن عباسؓ قال كان احب الطعام الى رسول الله صلى الله عليه وسلم الثريد من

ابن عباسؓ سے کہ کہا تھا محبوب ترین طعام کا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے سے ثرید

الخبز والثريد من الحيس رواه ابوداود وعن ابي اسيد الانصاري قال

روٹی سے اور ثرید حیس سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی اسید انصاری رضؓ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كلوا الزيت وادهنوا به فانه من شجرة

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا کھاؤ زیت کو اور بدن کو ملو اسکو اسلیے کہ یہ روغن نکلتا ہے درخت

مباركة رواه الترمذي وابن ماجة والدارمي وعن ام هاني قالت

بابرکت سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ام ہانی رضؓ سے کہ کہا

دخل على النبي صلى الله عليه وسلم فقال اعندك شيء قلت لا الا خبز يابس و

آئے میرے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا تیرے پاس ہے کچھ کہا میں نے نہیں کچھ مگر روٹی خشک اور

خل فقال هاتي ما اقفر بيت من ادم فيه خل رواه الترمذي و

سرکہ پس فرمایا لے آ نہیں خالی لاون سے وہ گھر کہ اس میں ہے سرکہ روایت کی یہ ترمذی نے اور

قال هذا حديث حسن غريب وعن يوسف بن عبد الله بن سلام

کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے یوسف بن عبد اللہ بن سلام رضؓ سے کہ

قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم اخذ كسرة من خبز الشعير فوضع عليها

کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ لیا ٹکڑا جو کی روٹی کا پھر رکھی اوپر

تمرة فقال هذه ادام هذه واكل رواه ابوداود وعن سعد قال

کھجور اور فرمایا یہ کھجور لاون ہے اس روٹی کے ٹکڑے کا روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے سعد رضؓ سے کہ

مرضت مرضا اتاني النبي صلى الله عليه وسلم يعودني فوضع يده بين ثديي

بیمار ہوا میں بیمار ہونا شدید آئے میرے پاس نبی صلعم عیادت کرنے میری پس رکھا ہاتھ اپنا درمیان دونوں چھاتیوں

حتى وجدت بردها على فؤادي وقال انك رجل مفؤود ائت الحارث

یہاں تک کہ پائی میں نے سردی دست مبارک کی اپنے دل پر اور فرمایا کہ تحقیق تو ایک شخص ہے کہ درد دل رکھتا ہے جا طرف حارث

ابن كلدة اخا ثقيف فانه رجل يتطبب فليأخذ سبع تمرات من

بن کلدہ کے پاس کہ قبیلہ ثقیف میں کا ہے اسلیے کہ وہ شخص طب جانتا ہے پس چاہیے کہ لیوے وہ سات کھجوریں

عجوة المدينة فليجاهن بنواهن ثم ليلدك بهن رواه ابو داود

عجوہ مدینہ سے پس چاہیے کہ دلے اونکو گٹھلیوں سمیت پھر چاہیے کہ رکھوا اونکو تیرے سر مین روایت کی یہ ابوداود نے

وعن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان ياكل البطيخ بالرطب رواه

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے کھاتے تربوز ساتھ کھجور تازہ کے نقل کی

الترمذي وزاد ابو داود ويقول يكسر حر هذا ببرد هذا وبرد هذا

ترمذی نے اور زیادہ کیا ابوداود نے یہ کہ فرماتے حضرت تھے توڑی جاتی ہے گرمی کھجور کی ساتھ سردی تربوز کی اور سردی تربوز کی

بحر هذا وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب وعن انس

ساتھ گرمی کھجور کے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ

قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بتمر عتيق فجعل يفتشه ويخرج السوس منه

کہا لائی گئی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کھجور کہنہ اور مین کیڑے پڑے ہوئے تھے پس شروع کیا حضرت نے کہ چیرتے تھے اوسکو اور نکالتے تھے کیڑے

رواه ابو داود وعن ابن عمر قال اتي النبي صلى الله عليه وسلم بجبنة في تبوك

روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک ٹکڑا پنیر کا بیچ غزوہ تبوک کے

فدعا بالسكين فسمى وقطع رواه ابو داود وعن سلمان قال سئل رسول

پس منگوائی چھری اور بسم اللہ کہی اور کاٹا اوسکو روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے سلمان رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھے گئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن السمن والجبن والفراء فقال الحلال ما احل الله في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم گھی سے اور پنیر سے اور گورخر سے پس فرمایا حلال وہ چیز ہے کہ حلال کی اللہ نے اپنی

كتابه والحرام ما حرم الله في كتابه وما سكت عنه فهو مما عفا عنه

کتاب مین اور حرام وہ چیز ہے کہ حرام کی اللہ نے اپنی کتاب مین اور جس چیز سے کہ سکوت فرمایا پس وہ اوس قسم سے ہو کہ معاف

رواه ابن ماجة والترمذي وقال هذا حديث غريب وموقوف

روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے اور صحیح تر یہی ہے کہ یہ

على الاصح وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم وددت ان

حدیث موقوف ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دوست رکھتا ہوں مین یہ کہ

عندي خبزة بيضاء من برة سمراء ملبقة بسمن ولبن فقام رجل

نزدیک میرے روٹی ہو سفید گیہوں کی تر کی گئی ہو ساتھ گھی اور دودھ کے پس کھڑا ہوا ایک شخص

مِنَ الْقَوْمِ فَاتَّخَذَهُ فَجَاءَ بِهٖ فَقَالَ فِیْ اَیِّ شَیْءٍ کَانَ هٰذَا قَالَ فِیْ عُکَّةٍ ضَبٍّ قَالَ
قوم میں سے اور تیار کی روٹی مذکور پھر لایا اوسکو پس فرمایا کس چیز میں تھا گھی اوسکا کہا کوہ کے چمڑے کے کپے میں تھا فرمایا

ارْفَعْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ اَبُوْدَاوٗدَ وَهٰذَا حَدِیْثٌ مُنْکَرٌ
لے اوٹھا لو اوسکو میرے آگے سے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے اور کہا ابوداؤد نے کہ یہ حدیث منکر ہے۔

وَعَنْ عَلِیٍّ قَالَ نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اَکْلِ الثُّوْمِ اِلَّا مَطْبُوْخًا
اور روایت ہے علی رض سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھانے لہسن کے سے مگر پکا ہوا

رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ زِیَادٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ عَنِ
روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی زیاد رض سے کہ کہا پوچھی گئیں حضرت عائشہ رض کہا نے

الْبَصَلِ فَقَالَتْ اِنَّ اٰخِرَ طَعَامٍ اَکَلَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ طَعَامٌ فِیْهِ بَصَلٌ
پیاز کے سے پس کہا کہ تحقیق آخر کھانا کہ کھایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کھانا تھا کہ اوسمیں پیاز تھی

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اِبْنَیْ بُسْرِ السُّلَمِیَّیْنِ قَالَا دَخَلَ عَلَیْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ
روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے دو بیٹوں بسر کے سے کہ سلمی تھے کہا دونوں نے کہ تشریف لائے ہمارے پاس رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَدَّمْنَا زُبْدًا وَتَمْرًا وَکَانَ یُحِبُّ الزُّبْدَ وَالتَّمْرَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ
صلے اللہ علیہ وسلم پس آگے لائے ہم حضرت کے مسکہ اور کھجور اور تھے حضرت دوست رکھتے مسکہ اور کھجور کو نقل کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْ عِکْرَاشِ بْنِ ذُؤَیْبٍ قَالَ اُتِیْنَا بِجَفْنَةٍ کَثِیْرَةِ الثَّرِیْدِ وَالْوَذْرِ
اور روایت ہے عکراش بیٹے ذویب رض کے سے کہ کہا لایا گیا ہمارے آگے بڑا پیالہ کہ بہت تھا اوسمیں ثرید اور بوٹیاں

فَخَبَطْتُ بِیَدِیْ فِیْ نَوَاحِیْهَا وَاَکَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَیْنِ
پس دوڑایا میں نے ہاتھ اپنا پیالہ کے ہر جانب میں اور کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آگے

یَدَیْهِ فَقَبَضَ بِیَدِهِ الْیُسْرٰی عَلٰی یَدِیَ الْیُمْنٰی ثُمَّ قَالَ یَا عِکْرَاشُ کُلْ
اپنے سے پس پکڑ لیا ساتھ بائیں ہاتھ اپنے کے داہنا ہاتھ میرا پھر فرمایا اے عکراش کھا

مِنْ مَوْضِعٍ وَاحِدٍ فَاِنَّهٗ طَعَامٌ وَاحِدٌ ثُمَّ اُتِیْنَا بِطَبَقٍ فِیْهِ اَلْوَانُ التَّمْرِ
ایک جگہ سے اسلیے کہ تحقیق یہ ایک قسم کا کھانا ہے پھر لایا گیا ہمارے آگے ایک طباق کہ اوسمیں کھجوریں تھیں رنگ برنگ کی

فَجَعَلْتُ اٰکُلُ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَجَالَتْ یَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی
پس شروع کیا میں نے کھانا اپنے آگے سے اور جولانی کی ہاتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے نے

کہ یہ حدیث منکر ہے اور واقعی یہی بات ہے کہ یہ حدیث صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ حدیث آپ کی عادت کے خلاف مروی ہوئی ہے آپ نے کبھی کسی چیز کھانے پینے کی چیزوں کی کبھی آرزو نہیں کی جو مل گیا سو کھا لیا ۳ یہ منع فرمایا تنزیہی ہے تحریمی نہیں ہے کیونکہ لہسن حرام نہیں ہے بالاتفاق ۱۲

وہ حلال ہے ۲ کہ نفرت تھی آپ کو اوس سے آگے سے بھی ہیں مگر [illegible]

[illegible]

الطَّبَقِ فَقَالَ يَا عِكْرَاشُ كُلْ مِنْ حَيْثُ شِئْتَ فَإِنَّهُ غَيْرُ لَوْنٍ وَاحِدٍ ثُمَّ

طباق میں پس کہا اے عکراش کہا جہاں سے چاہے تو اسلیے کہ یہ ایک رنگ نہیں پھر

أُتِينَا بِمَاءٍ فَغَسَلَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَدَيْهِ وَمَسَحَ بِبَلَلِ كَفَّيْهِ وَجْهَهُ

لایا گیا ہمارے پاس پانی پس دہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں ہاتہ اپنے اور ملی تراوت اپنے ہاتہ کی اپنے موہنہ پر

وَذِرَاعَيْهِ وَرَأْسَهُ وَقَالَ يَا عِكْرَاشُ هٰذَا الْوُضُوءُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ رَوَاهُ

اور ہاتھوں پر کہنیوں تک اور اپنے سر پر اور فرمایا اے عکراش یہ وضو ہے اوس کہانے سے کہ متغیر کیا اوسکو آگ نے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا أَخَذَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ہوتی پکڑتی

أَهْلَهُ الْوَعْكُ أَمَرَ بِالْحِسَاءِ فَصُنِعَ ثُمَّ أَمَرَهُمْ فَحَسَوْا مِنْهُ وَكَانَ يَقُولُ إِنَّهُ

اہل بیت اونکو تپ امر کرتے ساتہ حسا کے پس تیار کیا جاتا پہر حکم کرتے اونکو پس پیتے اوس میں سے اور تہے فرماتے تحقیق حسا

لَيَرْتُو فُؤَادَ الْحَزِينِ وَيَسْرُو عَنْ فُؤَادِ السَّقِيمِ كَمَا تَسْرُو إِحْدَاكُنَّ الْوَسَخَ

البتہ قوت دیتا ہے دل غمگین کو اور دور کرتا ہے دل بیمار سے رنج و بیماری کو جیسے کہ دور کرتی ہے ایک عورت تمہاری میل کو

بِالْمَاءِ عَنْ وَجْهِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

ساتہ پانی کے منہ اپنے سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الْعَجْوَةُ مِنَ الْجَنَّةِ وَفِيهَا شِفَاءٌ مِنَ السُّمِّ وَالْكَمْأَةُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءٌ لِلْعَيْنِ رَوَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے عجوہ جنت سے ہے اور اوس میں شفا ہے زہر سے اور کہنبی من سے ہے اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے

التِّرْمِذِيُّ الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضِفْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم ذَاتَ

ترمذی نے فصل تیسری۔ روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہ کہا کہ مہمان ہوا میں ساتہ پیغمبر خدا کے ایک

لَيْلَةٍ فَأَمَرَ بِجَنْبٍ فَشُوِيَ ثُمَّ أَخَذَ الشَّفْرَةَ فَجَعَلَ يَحُزُّ لِي بِهَا مِنْهُ فَجَاءَ بِلَالٌ يُؤْذِنُهُ بِالصَّلَاةِ

رات اور فرمایا حضرت نے ساتہ بہوننے پہلو کے پس بہونا گیا پہر لیا آنحضرت نے چہری اور کاٹنے لگے میرے لیے ساتہ چہری کے اوس پہلو میں سے

فَأَلْقَى الشَّفْرَةَ فَقَالَ مَا لَهُ تَرِبَتْ يَدَاهُ قَالَ وَكَانَ شَارِبُهُ وَفَاءً فَقَالَ لِي أَقُصُّهُ لَكَ

پس ڈالدی چہری اور فرمایا کیا ہوا بلال کو خاک آلودہ ہوں ہاتہ اوسکے کہا اور تہیں لبیں اوسکی بڑہی ہوئیں تو فرمایا مجہکو کترو دوں تیرے لیے

عَلَى سِوَاكٍ أَوْ قُصَّهُ عَلَى سِوَاكٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا حَضَرْنَا مَعَ

مسواک پر۔ یا فرمایا کتر لبیں مسواک پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ کہا تہے ہم جسوقت کہ حاضر ہوتے

نہ کے حال کی رعایت نہ کی اور تربت یداہ کا کلمہ اگرچہ معنے اسکے بددعا کے ہیں لیکن اسکے حقیقی معنے مراد نہیں ہوتے بلکہ سرزنش مراد ہوتی ہے

النبي صلى الله عليه وسلم طعاماً لم نضع أيدينا حتى يبدأ رسول الله صلى الله عليه وسلم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کسی کھانے پر تو نہ رکھتے ہم ہاتھ اپنے یہاں تک کہ شروع کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

فيضع يده وإنا حضرنا معه مرة طعاماً فجاءت جارية كأنها تدفع

سے پس رکھتے ہاتھ اپنا اور تحقیق ہم حاضر ہوئے آنحضرت کے ایک بار ایک کھانے پر پس آئی ایک لڑکی گویا کہ دھکیلی جاتی ہے

فذهبت لتضع يدها في الطعام فأخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم بيدها

پس چاہا کہ رکھے ہاتھ اپنا کھانے میں پس پکڑ لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اوس کا

ثم جاء أعرابي كأنما يدفع فأخذ بيده فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن

پھر آیا ایک گنوار گویا دھکیلا جاتا ہے پس پکڑ لیا آنحضرت نے ہاتھ اوسکا بھی پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

الشيطان يستحل الطعام أن لا يذكر اسم الله عليه وإنه جاء بهذه الجارية

شیطان حلال کرتا ہے کھانا اپنے لیے بسبب نہ لینے نام خدا کے کھانے پر اور تحقیق شیطان لایا اوس لڑکی کو

ليستحل بها فأخذت بيدها فجاء بهذا الأعرابي ليستحل به فأخذت بيده

تاکہ حلال کرے طعام اپنے لیے بسبب اوسکے اور پکڑ لیا میں نے ہاتھ اوسکا پھر لایا شیطان اس اعرابی کو تا حلال کرے کھانا بسبب اوسکے پس پکڑ لیا

والذي نفسي بيده إن يده في يدي مع يدها زاد في رواية ثم ذكر اسم

قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق ہاتھ شیطان کا میرے ہاتھ میں ہے ساتھ ہاتھ اس لڑکی کے زیادہ کیا حذیفہ نے ایک روایت میں

الله وأكل رواه مسلم وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم أراد أن

خدا کا اور کھایا کھانا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا یہ کہ

يشتري غلاما فألقى بين يديه تمرا فأكل الغلام فأكثر فقال رسول الله

خریدیں غلام پس ڈالیں آگے اوسکے کھجوریں پس کھائیں غلام نے بہت کھجوریں پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن كثرة الأكل شوم وأمر برده رواه البيهقي في شعب الإيمان

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بہت کھانا بے برکتی ہے اور حکم کیا ساتھ پھیر دینے اوسکے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔

وعن أنس بن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم سيد إدامكم الملح

اور روایت ہے انس بن مالک رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین شے لاون تمہارے کا نمک ہے

رواه ابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا وضع الطعام

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ رکھا جاوے کھانا

فاخلعوا نعالكم فانه اروح لاقدامكم وعن اسماء بنت ابي بكر انها

پس نکال ڈالو جوتیاں اپنی اسلیے کہ نکال ڈالنا جوتیوں کا راحت بخش ہے واسطے قدموں تمہارے کو - اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر کی سے کہ وہ

كانت اذا اتيت بثريد امرت به فغطي حتى تذهب فورة دخانه و

تھیں جس وقت کہ لایا جاتا ثرید حکم کرتیں اسکو پس ڈھانکا جاتا یہاں تک کہ جاوے جوش اسکے دہوئیں کا اور

تقول اني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول هو اعظم للبركة رواهما

فرماتیں کہ تحقیق سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کہ یہ بہت بڑا ہے واسطے برکت کے نقل کیں یہ دونوں

الدارمي وعن نبيشة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اكل

دارمی نے - اور روایت ہے نبیشہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ کھاوے

في قصعة ثم لحسها تقول له القصعة اعتقك الله من النار كما

پیالہ میں پھر چاٹ لے اسکو تو کہتا ہے واسطے اسکے پیالہ آزاد کرے تجکو اللہ آگ دوزخ سے جیسے کہ

اعتقتني من الشيطان رواه رزين باب الضيافة الفصل

آزاد کیا تو نے مجکو شیطان سے روایت کی یہ رزین نے - باب بیچ بیان ضیافت کے - فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كان

پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

يؤمن بالله واليوم الاخر فليكرم ضيفه ومن كان يؤمن بالله و

ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن قیامت کے پس چاہیے کہ اکرام کرے مہمان اپنے کا اور جو شخص ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور

اليوم الاخر فلا يؤذ جاره ومن كان يؤمن بالله واليوم الاخر

روز آخرت کے پس نہ ایذا دے اپنے ہمسایہ کو اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے

فليقل خيرا او ليصمت وفي رواية بدل الجار ومن كان يؤمن بالله

پس چاہیے کہ کہے بھلی بات یا چپ رہے اور ایک روایت میں بدلے جار کے یہ آیا ہے جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے

واليوم الاخر فليصل رحمه متفق عليه وعن ابي شريح الكعبي

اور دن آخرت کے پس چاہیے کہ ملاوے ناتے اپنے کو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی شریح کعبی سے

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من كان يؤمن بالله واليوم الاخر

یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے

فليكرم ضيفه جائزته يوم وليلة والضيافة ثلثة ايام فما بعد

پس چاہیے کہ تعظیم کرے مہمان اپنے کی تکلف کرنا ایک دن اور ایک رات ہے اور زمانہ مہمانداری کا تین دن ہے بعد ازاں

ذلك فهو صدقة ولا يحل له ان يثوى عنده حتى يحرجه متفق

جو کچھ دیوے پس وہ خیرات ہے اور نہیں درست ہے مہمان کو یہ کہ ٹھیرے نزدیک مہمانی کرنیوالے کے یہاں تک کہ تنگی میں ڈالے اوسکو متفق

عليه وعن عقبة بن عامر قال قلت للنبي صلى الله عليه وسلم انك تبعثنا

علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا میں نے واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحقیق آپ بھیجتے ہیں ہمکو

فننزل بقوم لا يقروننا فما ترى فقال لنا ان نزلتم بقوم فامروا لكم بما

پس اترتے ہیں ہم ایک قوم پر کہ نہیں مہمانی کرتے وہ ہماری پس کیا حکم فرماتے ہو پس فرمایا واسطے ہمارے کہ اگر اترو تم کسی قوم پر پس حکم دیں واسطے تمہارے ساتھ اوس چیز کے کہ

ينبغي للضيف فاقبلوا فان لم يفعلوا فخذوا منهم حق الضيف الذي

لائق ہے واسطے مہمان کے پس قبول کرو پس اگر نہ کریں یہ تو پس لو اون سے حق مہمانی کا کہ

ينبغي لهم متفق عليه وعن ابي هريرة قال خرج رسول الله صلى

لائق ہے مہمانوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم ذات يوم او ليلة فاذا هو بابي بكر وعمر فقال ما اخرجكما من

علیہ وسلم ایک دن یا ایک رات گھر سے پس ناگہاں ملے ابی بکر رضہ اور عمر رضہ سے پس فرمایا کس چیز نے نکالا تمکو

بيوتكما هذه الساعة قالا الجوع قال وانا والذي نفسي بيده لاخرجني

تمہارے گھروں سے اس وقت کہا انہوں نے بھوک نے نکالا ہمکو فرمایا اور مجکو بھی قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نکالا

الذي اخرجكما من بيوتكما قوموا فقاموا معه فاتى رجلا من الانصار

اوسی چیز نے کہ نکالا تمکو گھروں تمہارے سے اوٹھو پس اوٹھے وہ ساتھ حضرت کے پس آئے حضرت ایک شخص کے پاس انصار سے

فاذا هو ليس في بيته فلما راته المرأة قالت مرحبا واهلا فقال لها

پس ناگہاں وہ شخص نہ تھا اپنے گھر میں پس جب دیکھا حضرت کو اوسکی عورت نے کہا خوش وقت آئے اور اپنے لوگوں میں آئے پس فرمایا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اين فلان قالت ذهب يستعذب لنا من الماء

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں ہے فلانا کہا اوسنے کہ گیا ہے تا میٹھا پانی لاوے ہمارے لیے

اذ جاء الانصاري فنظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وصاحبيه ثم قال

ناگہاں آیا وہ شخص انصاری پس دیکھا طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور دونوں یاروں اونکے پھر کہا اوسنے

الحمد لله ما احد اليوم اكرم اضيافا مني قال فانطلق فجاءهم بعذق

الحمد للہ نہیں کوئی آج کے دن بزرگتر باعتبار مہمانوں کے مجھ سے کہا راوی نے پس گیا وہ شخص اور لایا انکے پاس خوشہ

فيه بسر وتمر ورطب فقال كلوا من هذه واخذ المدية فقال له

اوسمیں کھجوریں تھیں کچی بھی تھیں اور خشک بھی اور تر و تازہ بھی پس کہا اوس نے کھاؤ اسمیں سے اور لے لی اوس نے چھری پس فرمایا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اياك والحلوب فذبح لهم فاكلوا من الشاة و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بچ تو دودھ والی سے پس ذبح کی واسطے انکے بکری اور کھایا انہوں نے اوس میں سے اور

من ذلك العذق وشربوا فلما ان شبعوا ورووا قال رسول الله صلى

اوس خوشہ میں سے اور پیا پانی پس جبکہ پیٹ بھرا انکا اور سیراب ہوئے فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لابي بكر وعمر والذي نفسي بيده لتسئلن عن هذا النعيم

علیہ وسلم نے واسطے ابی بکر و عمر کے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ پوچھے جاؤ گے تم اس نعمت سے

يوم القيمة اخرجكم من بيوتكم الجوع ثم لم ترجعوا حتى اصابكم هذا

دن قیامت کے نکالا تمکو تمہارے گھروں سے بھوک نے پھر نہ پھرے تم یہانتک کہ پہونچی تمکو یہ

النعيم رواه مسلم وذكر حديث ابي مسعود كان رجل من الانصار

نعمت روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی مسعود انصاری کی کہ اول میں اوسکے یہ لفظ ہیں کان رجل من

في باب الوليمة الفصل الثاني عن المقدام بن معد يكرب سمع

باب ولیمہ میں کتاب النکاح میں گذرا۔ فصل دوسری۔ روایت ہے مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے کہ سنا

النبي صلى الله عليه وسلم يقول ايما مسلم ضاف قوما فاصبح الضيف محروما

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو مسلمان مہمان ہوا کسی کے ہاں پس صبح کی مہمان نے محروم

كان حقا على كل مسلم نصره حتى ياخذ له بقراه من ماله وزرعه

ہوگا حق اوپر ہر مسلمان کے مدد کرنے اوسکی یہانتک کہ لیوے واسطے اوسکے مثل مہمانی اوسکی مال اور زراعت اوسکی سے

رواه الدارمي وابو داود وفي رواية له وايما رجل ضاف قوما فلم

روایت کی یہ دارمی اور ابوداؤد نے اور بیچ اور روایت ابوداؤد کے یوں ہے جو شخص کہ مہمان ہوا ایک قوم کے ہاں اور نہ

يقروه كان له ان يعقبهم بمثل قراه وعن ابي الاحوص الجشمي

مہمانی کی انہوں نے اوسکی پہنچتا ہے مہمان کو یہ کہ لیوے اموال انکی سے مقدار مہمانی اپنی کے۔ اور روایت ہے ابی الاحوص جشمی سے

ایک طائفہ علماء کے نزدیک اور جمہور کہتے ہیں کہ وجوب منسوخ ہو گیا لیکن سنت ہونا اب بھی باقی ہے تو ایک دن رات مہمانی کرنا سنت

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللهِ اَرَاَيْتَ اِنْ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ فَلَمْ يَقْرِنِيْ وَلَمْ

روایت کی انہوں نے اپنے باپ سے کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو تم کہ اگر گذروں میں کسی شخص پر پس نہ مہمانی کرے میری اور نہ

يُضِفْنِيْ ثُمَّ مَرَّ بِيْ بَعْدَ ذٰلِكَ اَقْرِيْهِ اَمْ اَجْزِيْهِ قَالَ بَلْ اَقْرِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ادا کرے حق ضیافت میرا پھر گذرے وہ شخص مجھ پر بعد اسکے کیا مہمانی کروں میں اسکی یا بدلہ دوں میں اسکو فرمایا بلکہ مہمانی کر اسکی روایت کی اسکو ترمذی نے

وَعَنْ اَنَسٍ وَغَيْرِهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَاْذَنَ عَلٰى سَعْدِ بْنِ

اور روایت ہے انس سے اور سوا انکے سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اذن چاہا واسطے آنیکے اوپر سعد بن

عُبَادَةَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ

عبادہ کے پس کہا سلام ہے تمپر اور رحمت اللہ کی پس کہا سعد نے اور اوپر تمہارے بھی سلام اور رحمت

اللهِ وَلَمْ يُسْمِعِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ

خدا کی اور نہ سنایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہانتک کہ سلام کیا حضرت نے تین بار اور جواب دیا سعد نے انکو تین بار اور نہ

يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللهِ بِاَبِيْ اَنْتَ

سنایا انکو پس پھرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف گھر اپنے کے اور پیچھے پیچھے آیا حضرت کے سعد پس کہا یا رسول اللہ قربان ہو باپ میرا

وَاُمِّيْ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيْمَةً اِلَّا هِيَ بِاُذُنِيْ وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ اُسْمِعْكَ

اور ماں میری تمہارے اوپر نہیں سلام کیا آپ نے کسی بار مگر وہ تھا بیچ دونوں کانوں میرے کے اور تحقیق جواب دیا میں نے تمکو ولیکن نہ سنایا میں نے آپکو

اَحْبَبْتُ اَنْ اَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهٗ

دوست رکھا میں نے یہہ کہ بہت حاصل کروں میں سلام تمہارے اور برکت کو پھر آئے آنحضرت سلام اور جو ساتھ آپکے تھے سعد کے گھر میں پس سعد نے

زَبِيْبًا فَاَكَلَ نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ

انگور خشک پس کھائے نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جب فارغ ہوئے کہا کھایا کھانا تمہارا نیکوں نے اور استغفار کیا

عَلَيْكُمُ الْمَلٰئِكَةُ وَاَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

تمہارے لیے فرشتوں نے اور افطار کیا نزدیک تمہارے روزہ داروں نے روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْاِيْمَانِ كَمَثَلِ

ابی سعید سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا مثال مومن کی اور مثال ایمان کی مانند مثل

الْفَرَسِ فِيْ اٰخِيَّتِهٖ يَجُوْلُ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلٰى اٰخِيَّتِهٖ وَاِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسْهُوْ ثُمَّ يَرْجِعُ اِلَى الْاِيْمَانِ فَاَطْعِمُوْا

گھوڑے کی ہے بیچ رسی اپنی کے جولانی کرتا ہے پھر پھر آتا ہے طرف رسی اپنی کے اور تحقیق مومن غفلت کرتا ہے پھر پھر آتا ہے طرف ایمان کی پس

طعامکم الاتقیاء واولوا معروفکم المؤمنین رواہ البیہقی فی شعب
کھانا اپنا متقیون کو اور دو عطا اپنی سب مسلمانون کو روایت کی یہ بیہقی نے شعب

الایمان وابو نعیم فی الحلیۃ وعن عبد اللہ بن بسر قال کان للنبی صلی اللہ
الایمان مین اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ مین - اور روایت ہی عبد اللہ بن بسر رض سے کہ کہا تہا واسطے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم قصعۃ یحملہا اربعۃ رجال یقال لہا الغراء فلما اضحوا وسجدوا
علیہ وسلم کے ایک کٹہرا اوٹہاتے تہے اوسکو چار شخص کہا جاتا تہا اوسکو غراء پس جب وقت چاشت کا ہوتا اور پڑہتے نماز

الضحی اتی بتلک القصعۃ وقد ثرد فیہا فالتفوا علیہا فلما کثروا جثی
چاشت کی لایا جاتا وہ کٹہرا اور تیار کیا جاتا ثرید اوسمین پس جمع ہو بیٹھتے گرد اوسکے لوگ پس جب بہت ہو جاتے لوگ گھٹنون پر بیٹھتے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال اعرابی ما ہذہ الجلسۃ فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا ایک گنوار نے کیا ہے یہ بیٹھنا پس فرمایا پیغمبر خدا صلعم نے کہ

ان اللہ جعلنی عبدا کریما ولم یجعلنی جبارا عنیدا ثم قال کلوا من
تحقیق اللہ تعالی نے گردانا مجھکو بندہ تواضع کرنیوالا اور نہین گردانا مجھکو سرکش ضدی پہر فرمایا کھاؤ اسکے

جوانبہا ودعوا ذروتہا یبارک فیہا رواہ ابو داود وعن وحشی بن
کنارون سے اور چہوڑ دو اوسکی بلندی برکت دیجاوے گی اوسمین روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے وحشی بن

حرب عن ابیہ عن جدہ ان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا یا
حرب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا یا

رسول اللہ انا ناکل ولا نشبع قال فلعلکم تفترقون قالوا نعم قال
رسول اللہ ہم کہاتے ہین اور پیٹ نہین بہرتا فرمایا شاید کہ تم جدا جدا کہاتے ہو عرض کیا انہوننے کہ ہان فرمایا

فاجتمعوا علی طعامکم واذکروا اسم اللہ یبارک لکم فیہ رواہ ابو داود
پس جمع ہوا کرو اپنے طعام پر اور یاد کیا کرو نام اللہ کا شہ برکت دیجاوے واسطے تمہارے اوسمین روایت کی یہ ابو داود

الفصل الثالث عن ابی عسیب قال خرج رسول اللہ صلی اللہ علیہ
فصل تیسری روایت ہے ابی عسیب رض سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لیلا فمر بی فدعانی فخرجت الیہ ثم مر بابی بکر فدعاہ فخرج الیہ
ایک رات گہر سے پس گذرے مجھپر پس بلایا مجھکو پس نکلا مین طرف اونکی پہر گذرے ابی بکر صدیق رض پر پس بلایا اونکو پس نکلے وہ طرف

کو مارا حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ مین اور جمع ہونا طعام پر اور ذکر کرنا خدا تعالی کا ہر ایک باعث برکت ہے اور اگر دو بھی جمع ہون تو برکت

ثُمَّ مَرَّ بِعُمَرَ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَانْطَلَقَ حَتّٰى دَخَلَ حَائِطًا لِبَعْضِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبِ الْحَائِطِ أَطْعِمْنَا

پھر گذرے عمرؓ پر پس بلایا اونکو پس نکلے وہ طرف انکی پھر چلے حضرتؐ یہانتک کہ آئے ایک باغ مین کہ تھا بعض انصار کا پس کہا باغ والے کو کھلا ہمکو

بُسْرًا فَجَاءَ بِعِذْقٍ فَوَضَعَهُ فَأَكَلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا

کھجور پس لایا وہ خوشہ کھجور کا اور رکھا اوسکو پس کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور انکے صحابہ نے پھر منگوایا

بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْأَلُنَّ عَنْ هٰذَا النَّعِيمِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَأَخَذَ

پانی ٹھنڈا اسکو پس پیا پھر فرمایا کہ البتہ سوال کیے جاؤگے تم اس نعمت سے دن قیامت کے کہا راوی نے پکڑ لیا

عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ حَتّٰى تَنَاثَرَ الْبُسْرُ قِبَلَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

حضرت عمرؓ نے خوشہ خرما اور مارا اوسکو زمین پر یہانتک کہ بکھر گئیں کھجوریں کچی طرف رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَمَسْئُولُونَ عَنْ هٰذَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ

علیہ وسلم کے پھر کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم البتہ سوال کیے جاوینگے اس سے دن قیامت کے فرمایا

نَعَمْ إِلَّا مِنْ ثَلٰثٍ خِرْقَةٍ كَفَّ بِهَا الرَّجُلُ عَوْرَتَهُ أَوْ كِسْرَةٍ سَدَّ بِهَا جَوْعَتَهُ

ہان مگر تین چیزون سے سوال نہوگا ایک کپڑا کہ ڈھانکے ساتھ اوسکے آدمی ستر اپنا یا ٹکڑا روٹی کا کہ بند کرے ساتھ اوسکے بھوک اپنی

أَوْ جُحْرٍ يَتَدَخَّلُ فِيهِ مِنَ الْحَرِّ وَالْقُرِّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

یا سوراخ کہ داخل ہو اوسمین مارے گرمی اور سردی کے روایت کی یہ احمد اور بیہقی نے شعب الایمان مین

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتِ الْمَائِدَةُ

اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ بچھایا جاوے دسترخوان

فَلَا يَقُومُ رَجُلٌ حَتّٰى تُرْفَعَ الْمَائِدَةُ وَلَا يَرْفَعُ يَدَهُ وَإِنْ شَبِعَ حَتّٰى يَفْرُغَ

پس نہ اوٹھ کھڑا ہو کوئی شخص یہانتک کہ اوٹھایا جاوے دسترخوان اور نہ اوٹھاوے ہاتھ اپنا اگرچہ پیٹ بھر گیا ہو یہانتک کہ فارغ ہو

الْقَوْمُ وَلْيُعْذِرْ فَإِنَّ ذٰلِكَ يُخْجِلُ جَلِيسَهُ فَيَقْبِضُ يَدَهُ وَعَسٰى أَنْ يَكُونَ

قوم سب اور چاہیے کہ عذر کرے اسلیے کہ شرمندہ کرتا ہے ہمنشین اوسکو پس سمیٹ لیگا وہ ہاتھ اپنا اور شاید کہ ہووے اسکو

لَهُ فِي الطَّعَامِ حَاجَةٌ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ

اوسکے کھانے کی خواہش روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے

جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَكَلَ مَعَ قَوْمٍ

جعفر صادق بن محمدؓ سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے ساتھ لوگون کے

كَانَ آخِرَهُمْ أَكْلًا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ مُرْسَلًا وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ

ہونے آخر سب کے از روے کھانے کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں مرسل۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی

يَزِيدَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَعَرَضَ عَلَيْنَا فَقُلْنَا لَا نَشْتَهِيهِ

یزید کی سے کہ کھانا لایا گیا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طعام پس روبرو کیا آپ نے ہمارے اور طعام پس کہا ہم نے نہیں رغبت رکھتے ہیں اسکی

قَالَ لَا تَجْمَعْنَ جُوعًا وَكَذِبًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

فرمایا حضرت نے کہ نہ جمع کرو بھوک اور جھوٹ کو روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضہ سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ مَعَ الْجَمَاعَةِ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اکٹھے ہو کر اور مت کھاؤ جدا جدا اسلیے کہ برکت ہوتی ہے ساتھ جماعت کے

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

السُّنَّةِ أَنْ يَخْرُجَ الرَّجُلُ مَعَ ضَيْفِهِ إِلَى بَابِ الدَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَرَوَاهُ

سنت سے ہے یہ کہ نکلے آدمی ساتھ مہمان اپنے کے دروازہ گھر تک۔ روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْهُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَالَ فِي إِسْنَادِهِ ضَعْفٌ

بیہقی نے شعب الایمان میں ابو ہریرہ رضہ سے اور ابن عباس رضہ سے اور کہا بیہقی نے کہ اسکی سند میں ضعف ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَيْرُ أَسْرَعُ إِلَى الْبَيْتِ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خیر زیادہ سرایت کرتی ہے طرف اوس گھر کے

الَّذِي يُؤْكَلُ فِيهِ مِنَ الشَّفْرَةِ إِلَى سَنَامِ الْبَعِيرِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ بَابٌ

کہ کھایا جاوے اوس میں طعام نسبت چھری سے طرف کوہان اونٹ کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ یہ باب ہے متعلق بیان کے

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الْأَوَّلِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ الْفُجَيْعِ الْعَامِرِيِّ

اور یہ باب خالی ہے فصل پہلی سے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے فجیع عامری رضہ سے

أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا يَحِلُّ لَنَا مِنَ الْمَيْتَةِ قَالَ مَا طَعَامُكُمْ

یہ کہ وہ آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا کیا حلال ہے واسطے ہمارے مردار سے فرمایا کیا ہے مقدار طعام تمہاری کی

قُلْنَا نَغْتَبِقُ وَنَصْطَبِحُ قَالَ أَبُو نُعَيْمٍ فَسَّرَهُ لِي عُقْبَةُ قَدَحٌ غُدْوَةً وَقَدَحٌ

کہا ہم نے شام کو ایک پیالہ پیتے ہیں صبح کا اور ایک پیالہ صبح کو کہا ابونعیم نے بیان کیا واسطے میرے عقبہ نے ایک پیالہ دودھ کا صبح کو اور ایک پیالہ

ہے اور یہ سب کا اتفاق ہے ۱۲

عشية قال ذالك وابي الجوع فاحل لهم الميتة على هذه الحال رواه

شام کو فرمایا حضرت نے اسقدر کہانا قسم ہے باپ کی مرے یہ بھوک ہے پس حلال کیا واسطے اونکے مردار اسحالت میں روایت کی یہ

ابوداود وعن ابي واقد الليثي ان رجلا قال يا رسول الله انا نكون

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی واقد لیثی رضہ سے یہہ کہ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ تحقیق ہم ہوتے ہیں

بارض فتصيبنا بها المخمصة فمتى تحل لنا الميتة قال ما لم تصطبحوا او تغتبقوا

ایک زمین میں ایسی پہونچتی ہے ہمکو اوس میں سختی بہوک کی پس کب حلال ہوتا ہے ہمارے لیے مردار فرمایا جسوقت تک صبح کو نہ پاؤ

او تحتفئوا بها بقلا فشانكم بها معناه اذا لم تجدوا صبوحا او غبوقا

یا نہ پاؤ شام کو اور نہیں ہیں قسم ترکاری کی پس حال تمہارا ساتھ مردار کے ہے معنی حدیث کے یہ ہیں جسوقت کہ نہ پاؤ تم کہانے پینے کی چیز دن دوپہر

ولم تجدوا بقلة تأكلونها حلت لكم الميتة رواه الدارمي باب

اور اسی طرح نہ پاؤ ترکاری کہ کہاؤ حلال ہے واسطے تمہارے مردار روایت کی یہ دارمی نے۔ یہ باب ہے بیچ بیان

الاشربة الفصل الاول عن انس قال كان رسول الله

پینے کی چیزوں کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے انس رضہ سے کہا تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يتنفس في الشراب ثلثا متفق عليه وزاد مسلم في رواية

صلے اللہ علیہ وسلم دم لیتے درمیان پانی پینے کے تین بار نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور زیادہ کیا مسلم نے ایک روایت میں

ويقول انه اروى وابرأ وامرأ وعن ابن عباس قال نهى رسول الله صلى

اور فرماتے حضرت اسطرح یہ پینا خوب سیراب کرنیوالا ہے اور صحت بخشنے والا اور ہضم ہوتا ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا منع کیا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم عن الشرب من في السقاء متفق عليه وعن ابي سعيد الخدري

علیہ وسلم نے پینے سے مشک کے دہانہ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن اختناث الاسقية زاد في رواية

کہا منع کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منہ موڑنے مشک کے سے زیادہ کیا راوی نے ایک روایت میں

واختناثها ان يقلب رأسها ثم يشرب منه متفق عليه وعن

یہ کہ منہ موڑنا مشک کا یہ ہے کہ اوسکا سر اولٹا کر پہر پیوے اوس سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

انس عن النبي صلى الله عليه وسلم انه نهى ان يشرب الرجل قائما رواه مسلم

انس رضہ سے کہ نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپنے منع فرمایا اس سے کہ پیوے آدمی کہڑے ہوکر روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا یَشْرَبَنَّ اَحَدٌ مِّنْکُمْ
اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیوے کوئی تم مین سے

قَائِمًا فَمَنْ نَّسِیَ فَلْیَسْتَقِئْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَتَیْتُ النَّبِیَّ
کھڑا ہوکر پس جو کوئی بھول سے کھڑا ہوکر پیوے پس چاہیے کہ قے کر ڈالے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ کہا لایا مین نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ مِّنْ مَّآءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَآئِمٌ مُّتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ
صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک ڈول زمزم کے پانی کا پس پیا اسحالمین کہ آپ تہی کھڑے متفق علیہ۔ اور روایت ہی

عَلِیٍّ اَنَّهٗ صَلَّی الظُّهْرَ ثُمَّ قَعَدَ فِیْ حَوَآئِجِ النَّاسِ فِیْ رَحَبَةِ الْکُوْفَةِ حَتّٰی حَضَرَتْ
علی رضہ سے یہہ کہ اونہوں نے نماز پڑہی ظہر کی پہر بیٹھے واسطے فیصلہ کرنے جھگڑے لوگون کے بیچ چبوترہ کوفہ کے یہان تک کہ آیا وقت

صَلٰوةُ الْعَصْرِ ثُمَّ اُتِیَ بِمَآءٍ فَشَرِبَ وَغَسَلَ وَجْهَهٗ وَیَدَیْهِ وَذَکَرَ رَاْسَهٗ
نماز عصر کا پہر لایا گیا پانی پس پیا اور دہویا منہ اپنا اور ہاتہ اپنے اور ذکر کیا راوی نے سر اپنا

وَرِجْلَیْهِ ثُمَّ قَامَ فَشَرِبَ فَضْلَهٗ وَهُوَ قَآئِمٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ نَاسًا یَّکْرَهُوْنَ
اور پاؤن اپنے پہر کھڑے ہوئے علی رضہ اور پیا پانی بچا ہوا انہی وضو کا اسحالت مین کہ وہ کھڑے تہی پہر کہا کہ تحقیق بعضے لوگ مکروہ رکہتے ہین

الشُّرْبَ قَآئِمًا وَّاِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَنَعَ مِثْلَ مَا صَنَعْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ
پینا کھڑے ہوکر اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا مانند اوسچیز کے کہ کیا مینے روایت کی یہ بخاری نے۔

وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ وَمَعَهٗ
اور روایت ہی جابر رضہ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے ایک شخص پر انصار مین سی اور ساتھ حضرت ؐ کے تہے

صَاحِبٌ لَّهٗ فَسَلَّمَ فَرَدَّ الرَّجُلُ وَهُوَ یُحَوِّلُ الْمَآءَ فِیْ حَآئِطٍ فَقَالَ النَّبِیُّ
ایک یار اونکے پہر سلام علیک کی آنحضرت ؐ نے پس جواب دیا اوس شخص نے اور وہ پانی دے رہا تہا باغ مین پس فرمایا پیغمبر خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنْ کَانَ عِنْدَكَ مَآءٌ بَاتَ فِیْ شَنَّةٍ وَّاِلَّا کَرَعْنَا فَقَالَ عِنْدِیْ
صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہو تیرے پاس پانی باسی پرانی مشک مین تو لا ورنہ نہر سے پی لین گے منہ لگا کر پس کہا اوس شخص نے کہ میرے پاس ہے

مَآءٌ بَاتَ فِیْ شَنٍّ فَانْطَلَقَ اِلَی الْعَرِیْشِ فَسَکَبَ فِیْ قَدَحٍ مَّآءً ثُمَّ حَلَبَ
پانی باسی مشک مین پس گیا وہ طرف چھپر کے کہ تہا باغ مین پس ڈالا پیالہ مین پانی پہر دودہ دوہا

عَلَیْهِ مِنْ دَاجِنٍ فَشَرِبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اَعَادَ فَشَرِبَ الرَّجُلُ
اوس پانی پر بکری گہر کی پلی ہوئی کا پس پیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہر لایا وہ ایک اور پیالہ پس پیا اوس شخص نے

صہ برتن مین پانا ہاتہ سے پینے مین یہ بات نہیں ہوتی آدمی پانی کو ہاتہ مین لیکر دیکھ لیتا ہے پہر اسکو پیتا ہے ۱۲

الذی جاء معه رواه البخاری وعن ام سلمة ان رسول الله صلی الله

آیا تھا ساتھ حضرتؐ کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضؓ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم قال الذی یشرب فی آنیة الفضة انما یجرجر فی بطنه نار

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیتا ہے باسن چاندی کے میں کوئی چیز پینے کی سوا اسکے نہیں کہ ہلاہلا کر ڈالتا ہے پیٹ اوسکے میں آگ

جهنم متفق علیه وفی روایة لمسلم ان الذی یاکل ویشرب فی آنیة

دوزخ کو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کے یہ ہے کہ تحقیق وہ شخص کہ کھاوے اور پیوے بیچ باسن

الفضة والذهب وعن حذیفة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم

چاندی اور سونے کے ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضؓ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

یقول لا تلبسوا الحریر ولا الدیباج ولا تشربوا فی آنیة الذهب والفضة

فرماتے تھے نہ پہنو ریشمی کپڑا اور نہ دیباج اور نہ پیو کوئی چیز پینے کی باسن سونے اور چاندی کے میں

ولا تاکلوا فی صحافها فانها لهم فی الدنیا وهی لکم فی الآخرة متفق

اور نہ کھاؤ بیچ رکابیوں اور پیالوں سونے چاندی کے اسلیے کہ یہ چیزیں واسطے کافروں کے ہیں دنیا میں اور یہ واسطے تمہارے ہیں آخرت میں متفق

علیه وعن انس قال حلبت لرسول الله صلی الله علیه وسلم شاة داجن و

علیہ ۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا دودھ دوہا گیا واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک بکری گھر کی ہلی ہوئی کا اور

شیب لبنها بماء من البئر التی فی دار انس فاعطی رسول الله صلی الله علیه وسلم

ملایا گیا دودھ اوسکا ساتھ پانی کوئیں کے کہ تھا انس رضؓ کے گھر میں پس دیا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو

القدح فشرب وعلی یساره ابو بکر وعن یمینه اعرابی فقال عمر اعط ابا بکر

وہ پیالہ دودھ کا پس پیا آنحضرتؐ نے اور بائیں طرف آنحضرتؐ کی تھے ابوبکر رضؓ اور داہنی طرف حضرتؐ کی ایک گنوار تھا پس کہا عمر نے کہ دیجیے ابوبکر کو

یا رسول الله فاعطی الاعرابی الذی علی یمینه ثم قال الایمن فالایمن

یا رسول اللہ پس دیا آنحضرتؐ نے اوس گنوار کو کہ تھا داہنی طرف حضرتؐ کے پھر فرمایا کہ مقدم ہے دایاں پھر دایاں

وفی روایة الایمنون الایمنون الا فیمنوا متفق علیه وعن سهل بن

اور ایک روایت میں ہے کہ داہنی طرف کے حق ہیں داہنی طرف کے حق ہیں خبردار ہو پس داہنی طرف والوں کو دیا کرو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے سہل بن

سعد قال اتی النبی صلی الله علیه وسلم بقدح فشرب منه وعن یمینه غلام

سعد رضؓ سے کہ کہا لایا گیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک پیالہ پس پیا اوس میں سے اور داہنی طرف حضرتؐ کی تھا ایک لڑکا

اصغر القوم والاشياخ عن يساره فقال يا غلام اتأذن ان اعطيه

سب سے چھوٹا اور بوڑھے بیٹھے تھے بائیں طرف حضرت کے پس فرمایا اے لڑکے تو اذن دیتا ہے یہ کہ دوں میں اسکو

الاشياخ فقال ما كنت لاوثر بفضل منك احدا يا رسول الله فاعطاه

بوڑھوں کو پس کہا اوس لڑکے نے کہ نہیں ہوں میں ترجیح دیتا اپنے پر کسیکو ساتھ اپنے بچے ہوئے کے یا رسول اللہ پس دیا آنحضرت نے

اياه متفق عليه وحديث ابي قتادة سنذكر في باب المعجزات ان

بچا ہوا اوس لڑکے کو متفق علیہ اور حدیث ابی قتادہ کی ذکر کرینگے ہم باب معجزات میں اگر

شاء الله تعالى الفصل الثاني عن ابن عمر قال كنا ناكل على عهد

چاہا اللہ تعالی نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا تھے ہم کھاتے بیچ زمانہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم ونحن نمشي ونشرب ونحن قيام رواه الترمذي و

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ ہم چلتے تھے اور پیتے تھے اس حال میں کہ کھڑے ہوتے روایت کی یہ ترمذی اور

ابن ماجة والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن صحيح غريب

ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔

وعن عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے اپنے دادا سے کہا دیکھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

يشرب قائما وقاعدا رواه الترمذي وعن ابن عباس قال نهى رسول

کہ پیتے تھے کھڑے ہوکر اور بیٹھے ہوئے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا منع فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان يتنفس في الاناء او ينفخ فيه رواه ابو داود وابن ماجة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دم لیا جاوے برتن میں یا پھونک ماری جاوے اوسمیں روایت کی یہ ابو داود اور ابن ماجہ نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تشربوا واحدا كشرب البعير

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ پیو تم پانی ایک دم میں مانند پینے اونٹ کے

ولكن اشربوا مثنى وثلث وسموا اذا انتم شربتم واحمدوا اذا انتم

ولیکن پیو دو دو سانس میں اور تین تین دم میں اور بسم اللہ کہو جسوقت کہ تم پانی پینے لگو اور حمد کرو جسوقت کہ تم

رفعتم رواه الترمذي وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله

سر اٹھاؤ پانی پینے سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے یہہ کہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم نهى عن النفخ في الشراب فقال رجل القذاة اراها في الاناء قال

علیہ وسلم نے منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی میں پس کہا ایک شخص نے کہ تنکے و تنکے پڑے ہوئے دیکھتا ہوں میں پانی میں

اهرقها قال فاني لا اروى من نفس واحد قال فابن القدح عن فيك

پھینکدے تو اسکو کہا اوسنے کہ تحقیق میں نہیں سیراب ہوتا ایک دم پینے سے فرمایا پس جدا کر پیالہ منہ اپنے سے

ثم تنفس رواه الترمذي والدارمي وعنه قال نهى رسول الله

تب پھر دم لے پھر پی روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہا منع فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلمة القدح وان ينفخ في الشراب رواه ابو داود

صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی پینے سے سوراخ پیالہ کے سے اور منع فرمایا پھونک مارنے سے پانی میں روایت کی یہ ابوداود نے

وعن كبشة قالت دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم فشرب من في قربة

اور روایت ہے کبشہ رض سے کہا آئے میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس پیا پانی منہ مشک

معلقة قائما فقمت الى فيها فقطعته رواه الترمذي وابن ماجة

لٹکی ہوئی کے سے کھڑے ہوکر پس کھڑی ہوئی میں طرف منہ مشک کے پس کاٹ لیا میں نے اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب صحيح وعن الزهري

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب صحیح ہے۔ اور روایت ہے زہری رض سے

عن عروة عن عائشة قالت كان احب الشراب الى رسول الله صلى

نقل کی عروہ سے اونہوں حضرت عائشہ رض سے کہا تھی شے محبوب ترین پینے کی چیزوں میں طرف رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم الحلو البارد رواه الترمذي وقال والصحيح ما روي عن الزهري

علیہ وسلم کے میٹھی چیز ٹھنڈی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ صحیح وہ روایت ہے کہ روایت کی گئی زہری سے کہ

عن النبي صلى الله عليه وسلم مرسلا وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه

روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

اذا اكل احدكم طعاما فليقل اللهم بارك لنا فيه واطعمنا خيرا منه

جسوقت کہ کھاوے ایک تمہارا طعام پس چاہیے کہ کہے یاالٰہی برکت دے واسطے ہمارے بیچ اس طعام کے اور کھلا ہمکو بہتر اس سے

واذا سقي لبنا فليقل اللهم بارك لنا فيه وزدنا منه فانه ليس شيء

اور جسوقت کہ پلایا جاوے ایک تمہارا دودھ پس چاہیے کہ کہے یاالٰہی برکت دے واسطے ہمارے اس میں اور زیادہ پہنچا ہمکو اس سے اسلیے کہ

يجزي من الطعام والشراب الا اللبن رواه الترمذي وابو داود و

کو کفایت کرے بدلے کہانے اور پینے کے سوائے دودھ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور

عن عائشة قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم يستعذب له الماء من السقيا

روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لایا جاتا تہا میٹھا پانی واسطے اونکے سقیا سے

قيل هي عين بينها وبين المدينة يومان رواه ابو داود الفصل

کہا بعضوں نے کہ سقیا ایک چشمہ ہے کہ درمیان اوسکے اور درمیان مدینہ کے فرق دو منزل کا ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل

الثالث عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من شرب في اناء

تیسری۔ روایت ہی ابن عمر رض سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ پیوے بیچ باسن

ذهب او فضة او اناء فيه شيء من ذلك فانما يجرجر في بطنه نار

سونے کے یا چاندی کے یا اوس باسن میں کہ اوس میں ہو کچہ سونے چاندی سے پس سوا اسکے نہیں کہ ہلا رہا ہے بیچ پیٹ اپنے کے آگ

جهنم رواه الدارقطني باب النقيع والانبذة الفصل

دوزخ کی روایت کی یہ دارقطنی نے۔ باب ہے بیچ بیان نقیع اور نبیذوں کے۔ فصل

الاول عن انس قال لقد سقيت رسول الله صلى الله عليه وسلم بقدحي هذا الشراب

پہلی۔ روایت ہی انس رض سے کہ کہا البتہ تحقیق پلایا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو ساتھ اس پیالہ اپنے کے پینے کی چیزیں

كله العسل والنبيذ والماء واللبن رواه مسلم وعن عائشة قالت

ساری شہد اور نبیذ اور پانی اور دودھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا

كنا ننبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء يوكأ اعلاه وله عزلاء ننبذه

تہی ہم نبیذ بناتی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مشک میں کہ بند کیجاتی تہی اوپر کی جانب اوسکی اور واسطے اوسکے تہا دہانہ

غدوة فيشربه عشاء وننبذه عشاء فيشربه غدوة رواه مسلم

صبح کو پس پیتے حضرت ص اوسکو رات کو اور ڈالتی ہم رات کو پس پیتے حضرت ص اوسکو صبح کو روایت کی یہ مسلم نے۔

وعن ابن عباس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ينبذ له اول الليل

اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ کہا تہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ نبیذ ڈالی جاتی تہی واسطے اونکے اول شب

فيشربه اذا اصبح يومه ذلك والليلة التي تجيء والغد والليلة الاخرى

پس پیتے تہا اوسکو جسوقت کہ صبح کرتے اوس دن اور اوس رات کہ آتی اور اگلے دن اور دوسری رات

والغد الى العصر فان بقي شيء سقاه الخادم او امر به فصب رواه

اور اوس سے اگلے دن عصر تک پس اگر باقی رہتی کچھ پلاتے اوسکو خادم کو یا حکم فرماتے پھینکدینے کا پس پھینکدیجاتی روایت کی

مسلم وعن جابر قال كان ينبذ لرسول الله صلى الله عليه وسلم في سقاء فاذا

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تھی نبیذ ڈالی جاتی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مشک میں پس جس وقت

لم يجدوا سقاء ينبذ له في تور من حجارة رواه مسلم وعن ابن

نہ پاتے مشک بنائی جاتی نبیذ حضرت صلعم کے لیے پتھر کے باسن میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم نهى عن الدباء والحنتم والمزفت والنقير

عمر رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا نبیذ ڈالنے سے بیچ باسن کدو کے اور لاکھ کے اور روغن زرد لالی کے اور

وامر ان ينبذ في اسقية الادم رواه مسلم وعن بريدة ان رسول

اور حکم فرمایا یہ کہ نبیذ ڈالی جاوے بیچ مشک چمڑے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال نهيتكم عن الظروف فان ظرفا لا يحل شيئا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ منع کیا تھا میں نے تمکو نبیذ ڈالنے سے ظروف مذکورہ میں لیکن کوئی ظرف حلال نہیں کرتا

ولا يحرمه وكل مسكر حرام وفي رواية قال نهيتكم عن الاشربة

حرام ہو اور حرام نہیں کرتا اوس چیز کو کہ حلال ہو اور حکم ہے کہ جو چیز نشہ لاوے حرام ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے منع کیا تھا

الا في ظروف الادم فاشربوا في كل وعاء غير ان لا تشربوا مسكرا

مگر بیچ ظروف چمڑے کے پس پیو ہر ظرف میں لیکن نہ پیو چیز نشہ لانیوالی کو

رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي مالك الاشعري انه

روایت کی یہ مسلم نے فصل دوسری۔ روایت ہے ابو مالک اشعری رضہ سے یہ کہ انہوں نے

سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليشربن ناس من امتي الخمر يسمونها

سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے البتہ پیوینگے بعضے لوگ میری امت میں سے شراب کو نام رکھینگے اوسکا

بغير اسمها رواه ابو داود وابن ماجة الفصل الثالث عن

ساتھ غیر نام اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

عبد الله بن ابي اوفى قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن

عبد اللہ بن ابی اوفے رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ أَنَشْرَبُ فِي الْأَبْيَضِ قَالَ لَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبیذ ٹھلیا سبز کیسے کہا میں نے کیا پیویں ہم ٹھلیا سفید میں سلہ فرمایا نہ روایت کی یہ بخاری نے

## بَابُ تَغْطِيَةِ الْأَوَانِي وَغَيْرِهَا الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

یہ باب ہے بیچ بیان ڈھانکنے باسنوں اور غیر باسنوں کے ۔ فصل پہلی

عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ جُنْحُ اللَّيْلِ أَوْ أَمْسَيْتُمْ

روایت ہے جابر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ہو اول شب یا فرمایا شام کرو تم

فَكُفُّوا صِبْيَانَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْتَشِرُ حِينَئِذٍ فَإِذَا ذَهَبَ سَاعَةٌ مِنَ

تو پس بند رکھو تم اپنے لڑکوں کو اسلیے کہ شیطان پھیلتے ہیں اوسوقت پس جسوقت کہ گذرے ایک ساعت

اللَّيْلِ فَخَلُّوهُمْ وَأَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا

رات سے پس چھوڑ دو لڑکوں کو اور بند کرو دروازوں کو اور ذکر کرو نام اللہ کا اسلیے کہ شیطان نہیں

يَفْتَحُ بَابًا مُغْلَقًا وَأَوْكُوا قِرَبَكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللهِ وَخَمِّرُوا آنِيَتَكُمْ وَاذْكُرُوا

کھولتا دروازے بند کیے ہوئے کو اور باندہ دو دہانے اپنی مشکوں کے اور یاد کرو نام خدا کا اور ڈہانک دو اپنے باسن اور یاد کرو

اسْمَ اللهِ وَلَوْ أَنْ تَعْرُضُوا عَلَيْهِ شَيْئًا وَأَطْفِئُوا مَصَابِيحَكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

نام اللہ کا اگرچہ عرض میں رکھو باسن پر کوئی چیز اور بجھا دو اپنے چراغوں کو متفق علیہ اور

فِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ خَمِّرُوا الْآنِيَةَ وَأَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ

ایک روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈھانکو باسنوں کو اور بند کرو منہ مشکوں کا اور بند کرو دروازے

وَاكْفِتُوا صِبْيَانَكُمْ عِنْدَ الْمَسَاءِ فَإِنَّ لِلْجِنِّ انْتِشَارًا وَخَطْفَةً وَأَطْفِئُوا

اور اپنے پاس سمیٹ رکھو اپنے لڑکوں کو شام کے وقت اسلیے کہ تحقیق واسطے جنوں کے ہے پھیلنا اور اوچک لینا اور بجھا دو

الْمَصَابِيحَ عِنْدَ الرُّقَادِ فَإِنَّ الْفُوَيْسِقَةَ رُبَّمَا اجْتَرَّتِ الْفَتِيلَةَ فَأَحْرَقَتْ

چراغوں کو نزدیک سونے کے اسلیے کہ تحقیق چوہیا کھینچ لیجاتا ہے بتیکو پس جلا دیتا ہے

أَهْلَ الْبَيْتِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ غَطُّوا الْإِنَاءَ وَأَوْكُوا السِّقَاءَ وَأَغْلِقُوا

گھر کے لوگوں کو اور ایک روایت مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے ڈھانکو باسن کو اور بند رکھو مشک کو اور بند کرو

الْأَبْوَابَ وَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَحُلُّ سِقَاءً وَلَا يَفْتَحُ بَابًا

دروازوں کو اور گل کرو چراغوں کو اسلیے کہ تحقیق شیطان نہیں کھولتا مشک کو اور نہیں کھولتا دروازے کو

ولا يكشف إناء فإن لم يجد أحدكم إلا أن يعرض على إنائه عودا

اور نہین کھولتا باسن کو پس اگر نہ پاوے ایک تمہارا مگر اسیقدر کہ عرض مین رکہے باسن پر لکڑی

ويذكر اسم الله فليفعل فإن الفويسقة تضرم على أهل البيت بيتهم

اور یاد کرے نام اللہ کا اوس باسن پر پس چاہیے کہ کرے اسلیے کہ تحقیق چوہا بہڑکا دیتا ہے اوپر گہر کے لوگون کے گہر اونکا

وفي رواية له قال لا ترسلوا فواشيكم وصبيانكم إذا غابت الشمس

اور ایک روایت مسلم کیمین یون ہے کہ فرمایا حضرت ﷺ نے نہ چہوڑ دو اپنے مواشی کو اور نہ اپنے لڑکون کو جسوقت کہ غائب ہو آفتاب

حتى تذهب فحمة العشاء فإن الشيطان يبعث إذا غابت الشمس

یہانتک کہ جاتی رہے اول تاریکی رات کی اسلیے کہ تحقیق شیطان پراگندہ کیے جاتے ہین جسوقت کہ غروب ہوتا ہے آفتاب

حتى تذهب فحمة العشاء وفي رواية له قال غطوا الإناء وأوكوا السقاء

یہانتک کہ جاتا رہے اول وقت رات کا اور مسلم کی ایک روایت مین ہے کہ فرمایا حضرت ﷺ نے ڈہانکو باسن کو اور بند کرو مشک کو

فإن في السنة ليلة ينزل فيها وباء لا يمر بإناء ليس عليه غطاء أو سقاء

اسلیے کہ تحقیق سال بہر مین ایک رات ہے کہ اترتی ہے اوسمین وبا نہین گذرتی وہ وبا کسی باسن پر کہ نہ ہو اوسپر ڈہکنا یا مشک پر کہ

ليس عليه وكاء إلا نزل فيه من ذلك الوباء وعنه قال جاء أبو حميد

نہو اوسپر سربند مگر کہ اوترتی ہے اوسمین اوس وبا سے ۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا لایا ابو حمید

رجل من الأنصار من النقيع بإناء من لبن إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

ایک شخص ہے انصار مین سے نقیع سے باسن بہرا ہوا دودہ سے طرف پیغمبر خدا صلعم کے پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم ألا خمرته ولو أن تعرض عليه عودا متفق عليه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیون نہ ڈہانکا تو نے اسکو اگرچہ رکہدیتا تو اوسپر ایک لکڑی روایت کی بخاری اور مسلم نے

وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تتركوا النار في بيوتكم حين

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہ چہوڑ رکہو آگ کو جلتا گہرون مین جسوقت کہ

تنامون متفق عليه وعن أبي موسى قال احترق بيت بالمدينة على

سونے لگو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی موسی رضی اللہ عنہ سے کہا جل گیا ایک گہر مدینہ مین اسطرح کہ گر پڑا

أهله من الليل فحدث بشأنه النبي صلى الله عليه وسلم قال إن هذه النار

گہر والون پر ایک رات پس نقل کیا گیا حال اوسکا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمایا کہ تحقیق یہ آگ

إِنَّمَا هِيَ عَدُوٌّ لَكُمْ فَإِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوهَا عَنْكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي

سوائے اسکے نہیں کہ وہ دشمن ہے واسطے تمہارے پس جسوقت کہ سونے لگو تم پس بجھا دو اوسکو متفق علیہ ۔ فصل دوسری ۔

عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا سَمِعْتُمْ نُبَاحَ الْكِلَابِ وَ

روایت ہے جابر رض سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جسوقت کہ سنو تم آواز کتون کی اور

نَهِيقَ الْحَمِيرِ مِنَ اللَّيْلِ فَتَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيمِ فَإِنَّهُنَّ يَرَيْنَ

آواز گدہون کی رات کو پس پناہ مانگو ساتھ اللہ کے شیطان راندے ہوئے سے اسلیے کہ تحقیق کتے اور

مَا لَا تَرَوْنَ وَأَقِلُّوا الْخُرُوجَ إِذَا هَدَأَتِ الْأَرْجُلُ فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبُثُّ

اوس چیز کو کہ تم نہیں دیکھتے ہو اور کم کرو نکلنا جسوقت کہ تھم جاوین پانون چلنے پھرنے سے اسلیے کہ تحقیق اللہ عزت والا اور بزرگی والا

مِنْ خَلْقِهِ فِي لَيْلَةٍ مَا يَشَاءُ وَأَجِيفُوا الْأَبْوَابَ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ

اپنی مخلوقات سے جو چاہتا ہے رات کو اور بند کرو دروازون کو اور ذکر کرو نام اللہ کا اوپر اسلیے کہ شیطان

لَا يَفْتَحُ بَابًا إِذَا أُجِيفَ وَذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَغَطُّوا الْجِرَارَ وَأَكْفِئُوا الْآنِيَةَ

نہیں کھولتا دروازے کو جسوقت کہ بند کیا جاوے اور ذکر کیا جاوے نام اللہ کا اوپر اور ڈھانک دو باسن اور الٹا کر رکھو باسنو ں کو

وَأَوْكُوا الْقِرَبَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَتْ فَارَةٌ

اور باندھو موند مشکون کے روایت کی یہ شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا آیا ایک چوہا

تَجُرُّ الْفَتِيلَةَ فَأَلْقَتْهَا بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْخُمْرَةِ الَّتِي كَانَ

کھینچ لایا ایک بتی پس ڈالدی بتی روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوس بوریے پر کہ تھے

قَاعِدًا عَلَيْهَا فَأَحْرَقَتْ مِنْهَا مِثْلَ مَوْضِعِ الدِّرْهَمِ فَقَالَ إِذَا نِمْتُمْ فَأَطْفِئُوا

بیٹھے حضرت اوسپر پس جلادیا اوسمین سے بقدر درہم کے پس فرمایا حضرت نے جسوقت کہ سوو تم پس گل کرو

سُرُجَكُمْ فَإِنَّ الشَّيْطٰنَ يَدُلُّ مِثْلَ هٰذِهِ عَلَى هٰذَا فَيُحْرِقَكُمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

چراغ اپنا اسلیے کہ تحقیق شیطان راہ دکھاتا ہے ایسی موذی کو اس فعل پر کہ پس جلادیتا ہے تمکو روایت کی یہ ابوداود نے

كِتَابُ اللِّبَاسِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ

کتاب ہے بیچ بیان لباس کے ۔ فصل پہلی روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے محبوب ترین کپڑون کی

إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْحِبَرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ جو پہنتے تھے وہ حبرہ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رض سے

وعن ... أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ جُبَّةً رُومِيَّةً ضَيِّقَةَ الْكُمَّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنا جبہ رومی سا تنگ آستینوں کا متفق علیہ اور روایت ہے

أَبِي بُرْدَةَ قَالَ أَخْرَجَتْ إِلَيْنَا عَائِشَةُ كِسَاءً مُلَبَّدًا وَإِزَارًا غَلِيظًا فَقَالَتْ

ابی بردہ رضہ سے کہ کہا نکالی طرف ہماری عائشہ رضہ نے ایک چادر پیوند کی ہوئی اور ایک تہبند موٹا اور کہا

قُبِضَ رُوحُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هٰذَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

کہ قبض کی گئی روح مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ان دو کپڑوں میں متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ سے کہا

كَانَ فِرَاشُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمًا حَشْوُهُ لِيفٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تھا بچھونا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ سوتے تھے اوپر اس کے چمڑے کا بھرا ہوا اس کے اندر پوست کھجور کا متفق علیہ

وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ وِسَادُ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي يَتَّكِئُ عَلَيْهِ مِنْ أَدَمٍ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھا تکیہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ تکیہ کرتے اوپر اس کے چمڑے کا

حَشْوُهُ لِيفٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ بَيْنَا نَحْنُ جُلُوسٌ فِي بَيْتِنَا

بھرا اس کا پوست خرما تھا متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا اس وقت کہ تھے ہم بیٹھے ہوئے اپنے گھر میں

فِي حَرِّ الظَّهِيرَةِ قَالَ قَائِلٌ لِأَبِي بَكْرٍ هٰذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا

بیچ گرمی دوپہر کے کہا کہنے والے نے واسطے ابی بکر رضہ کے یہ ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آنیوالے

مُتَقَنِّعًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ فِرَاشٌ

ڈھانکے ہوئے سر اپنا چادر سے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلعم نے فرمایا ان سے ایک بچھونا

لِلرَّجُلِ وَفِرَاشٌ لِامْرَأَتِهِ وَالثَّالِثُ لِلضَّيْفِ وَالرَّابِعُ لِلشَّيْطَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

واسطے مرد کے اور دوسرا بچھونا واسطے عورت کے اور تیسرا واسطے مہمان کے اور چوتھا واسطے شیطان کے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ اللهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں دیکھے گا اللہ تعالی دن قیامت کے طرف

مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اوس شخص کے کہ دراز کرے ازار اپنی ازراہ اترانے کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ خُيَلَاءَ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

جو شخص دراز کرے کپڑا اپنا ازراہ تکبر کے نہیں دیکھے گا اللہ تعالی طرف اس کے دن قیامت کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ ایک شخص گھسیٹتا تھا ازار اپنی بسبب تکبر کے دہسایا گیا

بِهٖ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

زمین مین پس وہ چلا جاتا ہے زمین مین تاقیامت تک روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فِي النَّارِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو چیز نیچے ہو ٹخنے سے از قسم ازار کے سو وہ آگ مین ہے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ کہاوے آدمی

بِشِمَالِهٖ أَوْ يَمْشِيَ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ وَأَنْ يَشْتَمِلَ الصَّمَّاءَ أَوْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

بائین ہاتھ سے یا چلے ایک پاپوش مین اور یہ کہ لپیٹے سارے بدن پر کپڑا یا گوٹ مارکر بیٹھے ایک کپڑے مین

كَاشِفًا عَنْ فَرْجِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُمَرَ وَأَنَسٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي أُمَامَةَ

کہولے ہوئے ستر اپنا روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عمر اور انس اور ابن زبیر اور ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس شخص نے پہنا ریشم دنیا مین نہین پہنیگا اوسکو آخرت مین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا يَلْبَسُ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہین پہنتا ہے

الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْآخِرَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

ریشم دنیا مین وہ شخص کہ نہین حصہ واسطے اوسکے آخرت مین متفق علیہ ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ

قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَشْرَبَ فِي آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ

کہا اوسنے منع کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پیئیں ہم بیچ باسن چاندی اور سونے کے

وَأَنْ نَأْكُلَ فِيهَا وَعَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَالدِّيبَاجِ وَأَنْ نَجْلِسَ عَلَيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور یہ کہ کہاوین ہم اوسمین اور منع کیا پہننے حریر اور دیباکے سے اور یہ کہ بیٹھین ہم اوسپر متفق علیہ ۔

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ

اور روایت ہے حضرت علی رضہ سے کہ کہا کہ بھیجا گیا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جوڑا ریشمی خطدار پس بہیجا

خالص ریشمی کپڑا پہننا مردون پر حرام ہے اور اختلاف ہے اس مین جسمین ریشم [illegible] ... اجازت مذکور ہے اور ... مین چار انگل تک ... مین ہو تو مباح ہے ... بقدر دو انگشت کے [illegible]

بها إلي فلبستها فعرفت الغضب في وجهه فقال إني لم أبعث بها إليك

اوسکو طرف میرے پس پہنا مینے اوسکو پس پہچانا مینے غضب بیچ چہرہ مبارک حضرت کے پس فرمایا کہ تحقیق مینے نہین بھیجا تہا اسکو طرف تیرے

لتلبسها إنما بعثت بها إليك لتشققها خمرا بين النساء. متفق عليه

تاکہ پہنے تو اوسکو سوا اسکے نہین کہ بھیجا تہا مینے اوسکو طرف تیری تاکہ پہاڑ کر اوسکو اوڑھنیان کر کر تقسیم کرے درمیان عورتون کے متفق علیہ

وعن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن لبس الحرير إلا هكذا ورفع

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ریشم کے پہننے سے مگر اسقدر اور اوٹھایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إصبعيه الوسطى والسبابة وضمهما. متفق عليه

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دو نون انگلیان اپنی بیچ کی اور شہادت کی اور ملایا ان دونو نکو متفق علیہ

وفي رواية لمسلم أنه خطب بالجابية فقال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ ہے کہ خطبہ فرمایا حضرت عمر رضہ نے بیچ جابیہ کے پس کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

عن لبس الحرير إلا موضع إصبعين أو ثلاث أو أربع. وعن أسماء بنت

پہننے ریشم کے سے مگر بقدر دو انگشت یا تین انگشت یا چار انگشت کے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی

أبي بكر أنها أخرجت جبة طيالسة كسروانية لها لبنة ديباج و

ابی بکر رضی اللہ سے یہ کہ اونہون نے نکالا جبہ طیلسان کا کسروانی اوسمین ٹکڑا ریشمی کا لگا ہوا تہا گریبان پر اور

فرجيها مكفوفين بالديباج وقالت هذه جبة رسول الله صلى الله عليه وسلم

دیکہین مینے دو نو کشادگیان اوسکی ٹکی ہوئین ساتہ ریشمی کپڑے کے اور کہا اسماء نے کہ یہ ہے جبہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا

كانت عند عائشة فلما قبضت قبضتها وكان النبي صلى الله عليه وسلم

کہ تہا نزدیک عائشہ رضہ کے پس جبکہ وفات کی گئین حضرت عائشہ لیا مینے اوسکو اور تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يلبسها فنحن نغسلها للمرضى نستشفي بها. رواه مسلم. وعن أنس

پہنتے اوسکو پس ہم دہوتی ہین اوسکو واسطے بیمارون کے طلب کرتی ہین شفا ساتہ اوسکے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے انس رضہ سے

قال رخص رسول الله صلى الله عليه وسلم للزبير وعبد الرحمن بن عوف في

کہ کہا رخصت دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے زبیر اور عبد الرحمن بن عوف رضہ کے بیچ

لبس الحرير لحكة بهما. متفق عليه. وفي رواية لمسلم قال إنهما شكوا

پہننے ریشم کے واسطے کہجلی کے کہ تہی ان دونو کو متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی یون ہے کہ کہا انس نے کہ ان دونو نے شکایت کی

[illegible]

الْقَمْلِ فَرَخَّصَ لَهُمَا فِيْ قُمُصِ الْحَرِيْرِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ

جو ان کی سو پس رخصت دی حضرت ؐ نے ان دونوں کو بیچ پہننے کرتے ریشمی کے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو بن العاص سے

قَالَ رَأَى رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيَّ ثَوْبَيْنِ مُعَصْفَرَيْنِ فَقَالَ إِنَّ هٰذِهٖ مِنْ

کہا دیکھا مجھ پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو کپڑے کسنبہ کے رنگے ہوئے پس فرمایا کہ تحقیق یہ

ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهُمَا وَفِيْ رِوَايَةٍ قُلْتُ أَغْسِلُهُمَا قَالَ بَلْ أَحْرِقْهُمَا

کفار کے کپڑوں سے ہیں پس نہ پہن تو ان کو اور ایک روایت میں ہے کہا عبداللہ نے کہ میں دھو ڈالوں ان کو فرمایا حضرت نے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيْثَ عَائِشَةَ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ

روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور ذکر کرینگے ہم حدیث حضرت عائشہ رض کی کہ اس کا سرا یہ ہے خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذات

غَدَاةٍ فِيْ بَابِ مَنَاقِبِ أَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ

غداۃ بیچ مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ۔ فصل دوسری روایت ہے

أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ كَانَ أَحَبَّ الثِّيَابِ إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمِيْصُ

ام سلمہ رض سے کہ کہا تھا بہت محبوب کپڑوں میں طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کرتا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ كَانَ كُمُّ

روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رض کی سے کہ کہا تھی آستین

قَمِيْصِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الرُّسْغِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوٗدَ

کرتے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تا پہنچے تک روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

کہا ترمذی نے یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا تھے

رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا لَبِسَ قَمِيْصًا بَدَأَ بِمَيَامِنِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ پہنتے قمیص شروع کرتے ساتھ داہنی طرف قمیص کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ أَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ لَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيْمَا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ

حالت پسندیدہ بیچ تہبند باندھنے مومن کے آدھی پنڈلیوں تک ہے اور نہیں گناہ مومن پر بیچ پہننے تہبند کے درمیان آدھی پنڈلی

حواشی:

۱ یعنی سبب خارش کے رخصت دی ... ریشمی کرتہ پہننے کی ... [illegible]

فصل اول کی پہلی حدیث میں گذرا کہ کرتہ سے زیادہ ان کو حبرہ پسند تھا یعنی دھاری دار کپڑا یمن کا جس میں سرخ و سبز دھاریاں ہوتی ہیں اور اس زمانہ میں دونوں کے سبب پسند تھا ... [illegible] پہنچے تک بعضی روایتوں میں سر انگشت تک ہے آستین حضرت ؐ کی آئی ہے اور ایک کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا کرتہ ٹخنے سے اونچا تھا

۵ حالت پسندیدہ آنحضرت ؐ کی ازار ہے نصف ساق تک ہو اور یہی افضل ہے اور ٹخنوں تک رخصت ہے اس سے نیچے حرام ہے اور لٹکانا کپڑے کا ... ایک بڑے کپڑے کا مقدار سنت سے زیادہ لٹکانا حرام ہے ۱۲

الكعبين ما اسفل من ذلك ففي النار قال ذلك ثلث مرات ولا ينظر الله

ٹخنوں کے اور جو نیچے ہو اس سے پس بیچ آگ کے ہے کہا یہ تین بار اور نہیں دیکھے گا اللہ تعالیٰ

يوم القيمة الى من جر ازاره بطرا رواه ابو داود وابن ماجة وعن

دن قیامت کے طرف اوس شخص کے کہ دراز کرے تہبند اپنا مارے تکبر کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

سالم عن ابيه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الاسبال في الازار والقميص و

سالم رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لٹکا دراز نیچے تہبند کے اور کرتے کے اور

العمامة من جر منها شيئا خيلاء لم ينظر الله اليه يوم القيمة رواه ابو داود

پگڑی کے ہے جو شخص کہ لٹکا کر کھینچے انمیں سے کچھ ازراہ تکبر کے نہیں نظر کریگا اللہ طرف اوسکی دن قیامت کے روایت کی یہ ابوداؤد

والنسائي وابن ماجة وعن ابي كبشة قال كان كمام اصحاب رسول

اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی کبشہ رضی سے کہ کہا اوسنے تھیں ٹوپیاں صحابیوں رسول

الله صلى الله عليه وسلم بطحا رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی سر سے لگی ہوئی زمین نہ بلند روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے

ام سلمة قالت لرسول الله صلى الله عليه وسلم حين ذكر الازار فالمرأة يا رسول

ام سلمہ رضی سے کہ کہا اوسنے واسطے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اوسوقت کہ بیان کیا اپنے حکم ازار کا پس کیا کرے عورت یا رسول

الله قال ترخي شبرا فقالت اذا تنكشف عنها قال فذراعا لا تزيد عليه

اللہ فرمایا آنحضرت صلعم نے لٹکاوے عورت ازار اپنی ایک بالشت پس کہا ام سلمہ نے اسوقت کھلجاویگی اوس سے فرمایا پھر ایک ہاتھ لٹکاوے نہ زیادہ کرے

رواه مالك وابو داود والنسائي وابن ماجة وفي رواية الترمذي

روایت کی یہ مالک اور ابوداؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ترمذی

والنسائي عن ابن عمر فقالت اذا تنكشف اقدامهن قال فيرخين ذراعا

اور نسائی کے ابن عمر رضی سے یوں آیا ہے پس کہا ام سلمہ نے اسوقت کھلے رہیں گے قدم اونکے فرمایا پس لٹکاویں ہاتھ بھر

لا يزدن عليه وعن معاوية بن قرة عن ابيه قال اتيت النبي صلى الله

نہ زیادہ کریں اسپر۔ اور روایت ہے معاویہ بن قرہ رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اوسنے کہ آیا میں پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم في رهط من مزينة فبايعوه وانه لمطلق الازرار فادخلت

علیہ وسلم کے پاس ساتھ ایک جماعت کے قوم مزینہ سے پس بیعت کی اونہوں نے حضرت صلعم سے اور حضرت کھلے ہوئے تھی گھنڈیاں

يَدِي فِي جَيْبِ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ سَمُرَةَ

ہاتھ اپنا بیچ گریبان قمیص حضرتؐ کے پس ہاتھ پھیرا سینے مہر نبوۃ پر روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے سمرہ رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيْضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ

کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہنو کپڑے سفید اسلیے کہ تحقیق وہ بہت پاک ہیں اور بہت پاکیزہ

وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

اور کفن دو سفید سے اپنے مردوں کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اعْتَمَّ سَدَلَ عِمَامَتَهُ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت پگڑی باندھتے شملہ چھوڑتے پگڑی اپنی کا

بَيْنَ كَتِفَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

درمیان مونڈھوں اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ عَمَّمَنِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَدَلَهَا

عبدالرحمن بیٹے عوف کے سے کہ کہا پگڑی بندھوائی مجکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شملہ لٹکایا

بَيْنَ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي رَوَاهُ أَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ رُكَانَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

سامنے میرے اور پیچھے میرے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے رکانہ رضہ سے اونے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَرْقُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ الْعَمَائِمُ عَلَى الْقَلَانِسِ رَوَاهُ

علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرق درمیان ہمارے اور درمیان مشرکین کے ہے پگڑی باندھنی ہے ٹوپیوں پر روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَإِسْنَادُهُ لَيْسَ بِالْقَائِمِ وَعَنْ

ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے اور اسناد اسکی نہیں درست۔ اور روایت ہے

أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ

ابی موسی اشعری رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کیا گیا ۵ سونا اور ریشم

لِلْإِنَاثِ مِنْ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلَى ذُكُورِهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَ

واسطے عورتوں کے میری امت سے اور حرام کیا گیا اوپر مردوں امت میری کے روایت کی یہ ترمذی اور نسائی اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

۵ حلال کیا گیا ہے سونا یعنی زیور سونے کا بعض اہلحدیث نے عورتوں کو بھی سونا پہننا نادرست لکھا ہے لیکن یہ قول جمہور علماء اور ائمہ اربعہ کے خلاف ہے اور متعدد حدیثوں سے عورتوں کو سونا پہننے کا جواز نکلتا ہے اور امام شوکانی نے خاص اس مسئلہ کی تحقیق میں ایک مستقل رسالہ لکھا ہے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ ثَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهٖ عِمَامَةً أَوْ قَمِيْصًا

کہا کہتے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب پہنتے نئے کپڑا یا نام لیتے اوسکا ساتھ نام اوسکے پگڑی یا کرتا

أَوْ رِدَاءً ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا كَسَوْتَنِيْهِ أَسْأَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا

یا چادر پھر کہتے یا الٰہی تیرے ہی لیے حمد ہے اوپر پہنانے تیرے کے مجکو اس قمیص کے مانگتا ہوں تجھسے بھلائی

صُنِعَ لَهٗ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

بنایا گیا ہے یہ کپڑا اوسکے لیے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اوسکی سے اور برائی اوس چیز کی سے کہ بنایا گیا ہے واسطے اوسکے روایت کی ترمذی اور

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَكَلَ طَعَامًا ثُمَّ

اور روایت ہے معاذ بن انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ کھاوے طعام پھر

قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَطْعَمَنِيْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

کہے سب تعریف ہے واسطے اوس اللہ کے کہ کھلایا مجھکو یہ کھانا اور پہنچایا مجکو یہ کھانا بغیر حیلہ

مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ أَبُوْ دَاوُدَ

اور بغیر قوت میری کے بخشے جاتے ہیں واسطے اوسکے جو کچھ کہ پہلے کیے ہیں گناہ روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا ابو داؤد نے

وَمَنْ لَبِسَ ثَوْبًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ هٰذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ

اور جو شخص کہ پہنے کپڑا پس کہے سب تعریف ہے واسطے اوس اللہ کے کہ پہنایا مجکو یہ کپڑا اور دیا مجکو یہ بغیر حیلہ کے

مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَأَخَّرَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

اور قوت میری کے بخشی جاتے ہیں واسطے اوسکے اگلے پچھلے گناہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا

قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ إِنْ أَرَدْتِ اللُّحُوْقَ بِيْ فَلْيَكْفِكِ

فرمایا مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ اگر چاہتی ہے تو ملنا ساتھ میرے پس چاہیے کہ کفایت کرے

مِنَ الدُّنْيَا كَزَادِ الرَّاكِبِ وَإِيَّاكِ وَمُجَالَسَةَ الْأَغْنِيَاءِ وَلَا تَسْتَخْلِقِيْ ثَوْبًا حَتّٰى

دنیا سے مانند توشہ سوار کے اور بچتی رہو ہم نشینی دولت مندوں کی سے اور نہ پرانا گن کپڑے کو یہاں تک کہ

تُرَقِّعِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ لَا نَعْرِفُهٗ إِلَّا مِنْ

پیوند کرے تو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اوسکو مگر

حَدِيْثِ صَالِحِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ صَالِحُ بْنُ حَسَّانَ

حدیث صالح بن حسان کی سے کہا محمد بن اسمٰعیل نے کہ صالح بن حسان

یہ دعا پڑھنا وقت پہننے کپڑے کے سنت ہے الٰہی یا کہتے یا کرتا پگڑی نام لیکر

سلہ مانند توشہ سوار کے یعنے دنیا کی تھوڑی سی چیز پر قناعت کرنا اور سوار کو خاص کیا ذکر کے ساتھ بخلاف پیادہ کے اسلیے کہ سوار بہت جلد پہنچتا ہے منزل پر پیادے سے تو سوار بہ نسبت پیادہ کے کم توشہ کی ضرورت پڑتی ہے

منکر الحدیث

منكر الحديث وعن ابي امامة اياس بن ثعلبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

منکر الحدیث ہے۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نام اوسکا ایاس بن ثعلبہ ہے کہ کہا اوس نے فرمایا رسول خدا صلعم نے

الا تسمعون الا تسمعون ان البذاذة من الايمان ان البذاذة من الايمان رواه ابو داود

کیا نہیں سنتے تم کیا نہیں سنتے تحقیق ترک کرنا زینت کا اخلاق ایمان سے ہے تحقیق ترک کرنا زینت دنیا کا اخلاق ایمان سے ہے روایت کی یہ

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من لبس ثوب شهرة في

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پہنے کپڑا شہرت کا بیچ

الدنيا البسه الله ثوب مذلة يوم القيمة رواه الترمذي واحمد و

دنیا کے پہنا دیگا اوسکو اللہ تعالی کپڑا ذلت کا دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور احمد اور

ابو داود وابن ماجة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ

تشبه بقوم فهو منهم رواه احمد وابو داود وعن سويد بن وهب

مشابہت کرے ساتھ کسی قوم کے پس وہ اونہیں سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے سوید بن وہب سے

عن رجل من ابناء اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم عن ابيه قال قال رسول الله

کہ نقل کی ایک شخص سے کہ تھا اولاد صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ نقل کی اوسنے اپنے باپ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من ترك لبس ثوب جمال وهو يقدر عليه وفي رواية تواضعا

صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ چھوڑ دے کپڑا پہننا زینت کا پہننا اسحال میں کہ قادر ہو اوسپر اور ایک روایت میں لفظ تواضعاً کا

كساه الله حلة الكرامة ومن تزوج لله توجه الله تاج الملك رواه

پہنا دیگا اوسکو اللہ تعالی جوڑا بزرگی کا اور جو کوئی نکاح کرے واسطے خدا کے پہنا دیگا اوسکو اللہ تاج بادشاہت کا روایت کی یہ

ابو داود وروى الترمذي منه عن معاذ بن انس حديث اللباس وعن

ابو داؤد نے اور نقل کی ترمذی نے جملہ اس حدیث سے معاذ بن انس سے حدیث لباس کی۔ اور روایت ہے

عمرو بن شعيب عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

عمرو بن شعیب سے اوسنے اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ

يحب ان يرى اثر نعمته على عبده رواه الترمذي وعن جابر قال

دوست رکھتا ہے یہ کہ دکھلایا جاوے اثر نعمت اوسکی کا اوپر بندے اوسکے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا

اَتَانَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَائِرًا فَرَأٰى رَجُلًا شَعِثًا قَدْ تَفَرَّقَ شَعْرُهٗ فَقَالَ

آئے ہمارے پاس پیغمبر خدا صلعم ملاقات کو پس دیکھا ایک شخص پراگندہ بال کو کہ پراگندہ تھے بال اوسکے سر کے پس فرمایا

مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا يُسَكِّنُ بِهٖ رَأْسَهٗ وَرَأٰى رَجُلًا عَلَيْهِ ثِيَابٌ وَسِخَةٌ فَقَالَ مَا كَانَ يَجِدُ هٰذَا مَا

کیا نہیں پاتا یہ شخص اوس چیز کو درست کرے ساتھ اوسکے بال سر اپنے کو اور دیکھا ایک شخص کو کہ تھے اوپر اوسکے کپڑے میلے پس فرمایا کیا نہیں

يَغْسِلُ بِهٖ ثَوْبَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ اَبِي الْاَحْوَصِ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ اَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دہووے ساتھ اوسکے کپڑے اپنے روایت کی یہ احمد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ابی الاحوص سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا میں رسول خدا کے پاس

وَعَلَيَّ ثَوْبٌ دُوْنٌ فَقَالَ لِيْ اَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مِنْ اَيِّ الْمَالِ قُلْتُ مِنْ كُلِّ

اور تہا میں کہ میرے بدن پر تہو کپڑی ناکارہ پس فرمایا مجکو کیا ہے تیرے پاس مال کہا میں نے کہ ہاں فرمایا کس قسم کا مال ہے کہا میں نے ہر قسم کا

الْمَالِ قَدْ اَعْطَانِيَ اللّٰهُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيْقِ قَالَ

مال ہے تحقیق دیا ہے مجکو اللہ تعالیٰ نے اونٹ اور گائیں اور بکری اور گھوڑا اور غلام فرمایا

فَاِذَا اٰتَاكَ اللّٰهُ مَالًا فَلْيُرَ اَثَرُ نِعْمَةِ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَكَرَامَتِهٖ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس جبکہ دیا ہے تجکو اللہ نے مال پس چاہیے کہ دیکھا جاوے تجپر اثر نعمت اللہ کا اور اثر بزرگی کرنے اوسکے کا تجکو روایت کی یہ نسائی نے

وَفِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ بِلَفْظِ الْمَصَابِيْحِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ

اور شرح السنہ میں روایت کی ہے ساتھ اون لفظوں کے کہ مصابیح میں مذکور ہیں۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمر سے کہ کہا گذرا ایک شخص

وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ اَحْمَرَانِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ رَوَاهُ

اس حال میں کہ اوس پر تھے دو کپڑے سرخ پس سلام علیک کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پس نہ جواب دیا آپنے اوسکو سلام کا روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ لَا اَرْكَبُ الْاُرْجُوَانَ وَلَا اَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَ وَلَا اَلْبَسُ الْقَمِيْصَ الْمُكَفَّفَ

فرمایا کہ نہیں سوار ہوتا میں شتر زین پوش ارغوانی پر اور نہیں پہنتا میں کسنبا اور نہیں پہنتا میں کرتا کہ سنجاف لگا ہو

بِالْحَرِيْرِ وَقَالَ اَلَا وَطِيْبُ الرِّجَالِ رِيْحٌ لَا لَوْنَ لَهٗ وَطِيْبُ النِّسَاءِ لَوْنٌ

ریشمی اور فرمایا خبردار ہو اور خوشبوئی کہ مرد لگاویں چاہیے کہ بو رکہتی ہو نہ رنگ اور خوشبوئی عورتوں کی چاہیے کہ رنگ

لَا رِيْحَ لَهٗ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ رَيْحَانَةَ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

نہو بو واسطے اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ریحانہ رض سے کہ کہا منع فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم عن عشر عن الوشر والوشم والنتف وعن مكامعة الرجل

علیہ وسلم نے دس چیزوں سے سلہ دانتوں کے تیز کرنے سے اور گودنی سے اور بال اوکھاڑنے سے اور ہمخواب ہونے مرد کے ساتھ

الرجل بغير شعار وعن مكامعة المرأة المرأة بغير شعار وأن يجعل

مرد کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور ہمخواب ہونے عورت کے سے ساتھ عورت کے بدون حائل ہونے کپڑے کے اور منع کیا اس سے کہ لگاوے

الرجل في أسفل ثيابه حريرا مثل الأعاجم أو يجعل على منكبيه حريرا

مرد نیچے کپڑے ریشم کے مانند عجمیوں کے یا لگاوے مونڈھوں پر ریشمی کپڑا

مثل الأعاجم وعن النهبى وعن ركوب النمور ولبوس الخاتم إلا

مانند عجمیوں کے اور منع کیا لوٹنے سے اور سوار ہونے سے اوپر زین چیتے کے چمڑے کے اور منع کیا پہننے چھاپ کے مگر

لذي سلطان رواه أبو داود والنسائي وعن علي قال نهاني رسول

واسطے صاحب حکومت کے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہا منع کیا مجھکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن خاتم الذهب وعن لبس القسي والمياثر رواه

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننے چھاپ سونے کی سے اور پہننے قسی کے سے اور استعمال میاثر کرنے سے روایت کی یہ

الترمذي وأبو داود والنسائي وابن ماجة وفي رواية لأبي داود

ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی اور ابن ماجہ نے اور بیچ ایک روایت ابو داؤد کی یوں ہے

وقال نهى عن مياثر الأرجوان وعن معاوية قال قال رسول الله

کہ کہا علی رضہ نے کہ منع فرمایا حضرت نے زین سرخ سے ۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لا تركبوا الخز ولا النمار رواه أبو داود والنسائي وعن

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ سوار ہو تم اوپر زین پوش خز کے اور نہ سوار ہو اوپر چیتے کے چمڑے کے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

البراء بن عازب أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الميثرة الحمراء رواه في

براء بن عازب رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا زین پوش سرخ سے روایت کی بغوی نے

شرح السنة وعن أبي رمثة التيمي قال أتيت النبي صلى الله عليه و

شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابی رمثہ تیمی رضہ سے کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

عليه ثوبان أخضران وله شعر قد علاه الشيب وشيبه أحمر

کہ حضرت پر دو کپڑے سبز تھے اور حضرت کے بال تھے ایسے کہ غالب آیا تھا اوپر ان کے بڑھاپا اور بڑھاپا اونکا سرخ تھا

...سے جیسے کہ ہاتھ پاؤں میں مہندی لگانا باقی سب رنگ مردوں کے لیے جائز نہیں ۵ اور حضرت کے بال

رواه الترمذي وفي رواية لأبي داود وهو ذو وفرة وبها ردع من
روایت کی یہ ترمذی نے اور بیچ روایت ابو داود کے یوں ہے کہ حضرت صاحب وفرہ تھے اور ان بالوں میں اثر تھا

حناء وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كان شاكيا فخرج يتوكأ على
مہندی کا۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیمار پس باہر تشریف لائے تکیہ کیے ہوئے

اسامة وعليه ثوب قطر قد توشح به فصلى بهم رواه في شرح
اسامہ پر اور حضرت پر کپڑا تھا قطر کا کہ بطور بدھی کے ڈالا تھا اوسکو پس نماز پڑھائی صحابہ کو روایت کی یہ شرح

السنة وعن عائشة قالت كان على النبي صلى الله عليه وسلم ثوبان قطريان
السنہ میں۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دو کپڑے قطری

غليظان وكان اذا قعد فعرق ثقلا عليه فقدم بز من الشام
موٹے اور تھے حضرت جب کہ بیٹھتے اور پسینا آتا آپ کو تو تھے بھاری ہو جاتے وہ کپڑے پس آیا کپڑا شام سے

لفلان اليهودي فقلت لو بعثت اليه فاشتريت منه ثوبين الى
واسطے فلانے یہودی کے پس کہا میں نے اگر بھیجے طرف اوس یہودی کے کسیکو پس خرید لے اوس سے دو کپڑے

الميسرة فارسل اليه فقال قد علمت ما تريد انما تريد ان تذهب
تا بوعدہ فراغت پس بھیجا حضرت نے اوسکی طرف آدمی پس یہودی نے کہا تحقیق میں جانتا ہوں اوس چیز کو کہ ارادہ کرتے ہو سوا اسکے نہیں ارادہ

بمالي فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم كذب قد علم اني من اتقاهم واداهم للامانة
کرتے ہو کہ لے جاؤ مال میرا پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹ کہا اوس یہودی نے ایسے کہ تحقیق جانتا ہے کہ میں سب سے زیادہ متقی ہوں اور خوب ادا کرنے والا امانت کا

رواه الترمذي والنسائي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال رآني رسول
روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن العاص رض سے کہ کہا دیکھا مجھکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم وعلي ثوب مصبوغ بعصفر موردا فقال ما هذا فعرفت
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اسحالمیں کہ مجھ پر تھا کپڑا رنگا ہوا کسنب کا گلابی پس فرمایا کیا ہے یہ پس پہچانی میں نے

ما كره فانطلقت فاحرقته فقال النبي صلى الله عليه وسلم ما صنعت بثوبك قلت
کراہت جو آنحضرت کو تھی پس گیا میں اور جلا دیا میں نے اوس کپڑے کو پس فرمایا مجھکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کیا تو نے ساتھ کپڑے اپنے کے کہا میں نے

احرقته قال افلا كسوته بعض اهلك فانه لا بأس به للنساء رواه ابو داود
کہ جلا دیا میں نے اوس کپڑے کو فرمایا کیوں نہ پہنایا تو نے اوس کپڑے کو اپنی بعض عورتوں کو اسلیے کہ تحقیق نہیں مضائقہ بیچ ساتھ پہننے اسکے عورتوں کو

وعن هلال بن عامر عن ابيه قال رأيت النبي صلى الله عليه وسلم بمنى يخطب

اور روایت ہے ہلال بن عامر سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منا میں کہ خطبہ فرماتے تھے

على بغلة وعليه برد احمر وعلي امامه يعبر عنه رواه ابوداود وعن

خچر پر اسحال میں کہ اوپر انکے تھی چادر سرخ اور علی رض آگے کھڑے ہوئے تھے بیان کرتے تھے حضرت کی کلام روبرو لوگوں کو روایت کی یہ ابوداود نے

عائشة قالت صنعت للنبي صلى الله عليه وسلم بردة سوداء فلبسها فلما عرق

عائشہ رض سے کہا تیار کی گئی واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چادر سیاہ پس پہنا اوسکو پس جب پسینا آیا

فيها وجد ريح الصوف فقذفها رواه ابوداود وعن جابر قال اتيت

اوسمیں پائی اوسمیں بو صوف کی سو پس پھینکدیا اوسکو روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے جابر رض سے کہا آیا میں

النبي صلى الله عليه وسلم وهو محتب بشملة قد وقع هدبها على قدميه رواه ابوداود

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال میں کہ حضرت بیٹھے ہوئے تھے گوٹ مارے ہوئے ساتھ چادر کے کہ پڑی تھی پھندنی اوسکی حضرت کے قدموں پر

وعن دحية بن خليفة قال اتى النبي صلى الله عليه وسلم بقباطي فاعطاني

اور روایت ہے دحیہ بن خلیفہ رض سے کہ کہا لائے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے قباطی کے پس دیا مجھکو

منها قبطية فقال اصدعها صدعين فاقطع احدهما قميصا واعط

اوسمیں سے ایک قبطی اور فرمایا پھاڑ اوسکو دو ٹکڑے پس بنا ایک کا اونمیں سے کرتہ اور دے

الاخر امرأتك تختمر به فلما ادبر قال وامر امرأتك ان تجعل تحته ثوبا

دوسرا ٹکڑا اپنی عورت کو کہ اوڑھنی بنادے پس جب پیٹھ پھیری دحیہ نے فرمایا حضرت نے اور حکم کر اپنی عورت کو یہ کہ لگائے نیچے اوسکے ایک کپڑا

لا يصفها رواه ابوداود وعن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل

تا ظاہر نہ ہوں بال و بدن اوسکا روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے ام سلمہ رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے

عليها وهي تختمر فقال لية لا ليتين رواه ابوداود الفصل الثالث

اونکے پاس اسحال میں کہ وہ اوڑھنی اوڑھتی ہوئی تھیں پس فرمایا ایک پیچ دے سر پر نہ دو پیچ روایت کی یہ ابوداود نے - فصل تیسری

عن ابن عمر قال مررت برسول الله صلى الله عليه وسلم وفي ازاري استرخاء

روایت ہے ابن عمر رض سے کہا گذرا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اسحال میں کہ بیچ تہبند میرے کے تھا لٹکنا

فقال يا عبد الله ارفع ازارك فرفعته ثم قال زد فزدت فما زلت

پس فرمایا اے عبداللہ بلند کر تو تہبند اپنے کو پس بلند کیا میں نے اوسکو پھر فرمایا اور زیادہ اٹھا پس اوٹھایا میں نے پس ہمیشہ رہا میں

آخرها بعد فقال بعض القوم إلى أين فقال إلى أنصاف الساقين رواه

اسلام کی بعد حکم کرنے حضرت کے پس کہا بعضے لوگون نے کہ کہانتک باندھا ہو تم کہا آدھی پنڈلیون تک روایت کی

مسلم وعنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من جر ثوبه خيلاء لم ينظر

مسلم نے - اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی دراز کرے کپڑا اپنا ازراہ تکبر کے نہین کریگا نظر رحمت کی

الله إليه يوم القيامة فقال أبو بكر يا رسول الله إزاري يسترخي إلا أن

اللہ طرف اوسکے دن قیامت کے پس کہا ابوبکر نے یا رسول اللہ ازار میری لٹکتی آتی ہے مگر یہ کہ

أتعاهده فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم إنك لست ممن يفعله خيلاء

ہر وقت خبرگیری کرتا رہون پس فرمایا واسطے ابی بکر کے رسول خدا صلعم نے کہ تحقیق تو لوگون مین سے نہین ہے کہ لٹکاتے ہین ازراہ تکبر

رواه البخاري وعن عكرمة قال رأيت ابن عباس يأتزر فيضع

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عکرمہ رض سے کہ کہا دیکھا مینے ابن عباس رض کو کہ تہبند باندھتے تھے پس رکھتے تھے

حاشية إزاره من مقدمه على ظهر قدمه ويرفع من مؤخره قلت

کنارہ تہبند اپنے کا آگے کے جانب اوسکے سے پشت قدم اپنے پر اور اونچا رکھتے تھے پیچھے اوسکے سے کہا مینے

لم تأتزر هذه الإزرة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يأتزرها رواه

کیون تہبند باندھتے ہو تم اسطرح کہا ابن عباس رض نے کہ دیکھا مینے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ تہبند باندھتے اسطرح

أبو داود وعن عبادة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالعمائم

ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبادہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لازم رکھو تم پگڑیان باندہنی

فإنها سيماء الملائكة وارخوها خلف ظهوركم رواه البيهقي في

اسلیے کہ پگڑیان علامت ہین فرشتون کی اور چھوڑو شملے پیچھے پشت اپنی کے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

شعب الإيمان وعن عائشة أن أسماء بنت أبي بكر دخلت على رسول

شعب الایمان کے - اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق اسماء بیٹی ابی بکر رض کی آئی آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم وعليها ثياب رقاق فأعرض عنها وقال يا أسماء إن

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحال مین کہ اوپر تھے کپڑے باریک پس منہ پھیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے اور فرمایا کہ اے اسماء تحقیق

المرأة إذا بلغت المحيض لن يصلح أن يرى منها إلا هذا وهذا

عورت جسوقت کہ پہنچے ایام حیض کو ہرگز نہین درست ہے کہ دیکھا جاوے اوس سے کوئی عضو مگر یہ اور یہ

وَاَشَارَ اِلٰی وَجْهِهٖ وَكَفَّيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِیْ مَطَرٍ قَالَ اِنَّ عَلِيًّا

اور اشارہ کیا طرف منہ کے اور ہاتھوں اپنے کی روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے ابی مطر سے کہا تحقیق علی نے

اِشْتَرٰی ثَوْبًا بِثَلٰثَةِ دَرَاهِمَ فَلَمَّا لَبِسَهٗ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ

خریدا ایک کپڑا تین درہم کو پس جب پہنا اوسکو کہا سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے دیا مجکو

مِنَ الرِّيَاشِ مَا اَتَجَمَّلُ بِهٖ فِی النَّاسِ وَاُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا

کپڑوں زینت کے سے وہ چیز کہ زینت کرتے ہیں ساتھ اوسکے لوگوں میں اور چھپاتے ہیں ساتھ اوسکے ستر اپنا پھر کہا حضرت علی نے اسطرح

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَةَ قَالَ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے پڑھتے روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہا

لَبِسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ

کہ پہنا حضرت عمر بن الخطاب رض نے کپڑا نیا پھر کہا سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے پہنایا مجکو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہوں میں

بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساتھ اوسکے ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر کہا عمر نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُوْلُ مَنْ لَبِسَ ثَوْبًا جَدِيْدًا فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ

فرماتے جو شخص کہ پہنے کپڑا نیا پھر کہے سب تعریف ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے پہنایا مجکو وہ کپڑا کہ چھپاتا ہوں میں

عَوْرَتِیْ وَاَتَجَمَّلُ بِهٖ فِیْ حَيَاتِیْ ثُمَّ عَمَدَ اِلَی الثَّوْبِ الَّذِیْ اَخْلَقَ فَتَصَدَّقَ

ستر اپنا اور زینت کرتا ہوں ساتھ اوسکے بیچ زندگانی اپنی کے پھر قصد کرے اوس کپڑے کا کہ پرانا ہو گیا تھا پس صدقہ کرے اوسکو

بِهٖ كَانَ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِیْ حِفْظِ اللّٰهِ وَفِیْ سِتْرِ اللّٰهِ حَيًّا وَّمَيِّتًا رَوَاهُ اَحْمَدُ

ہوگا بیچ پناہ اللہ کے اور بیچ محافظت خدا کے اور بیچ پردہ اللہ کے جیتے اور مرے روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِیُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے

عَلْقَمَةَ بْنِ اَبِیْ عَلْقَمَةَ عَنْ اُمِّهٖ قَالَتْ دَخَلَتْ حَفْصَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

علقمہ بن ابی علقمہ سے اوسنے نقل کی اپنی ماں سے کہا آئی حفصہ بیٹی عبد الرحمن کی

عَلٰی عَائِشَةَ وَعَلَيْهَا خِمَارٌ رَقِيْقٌ فَشَقَّتْهُ عَائِشَةُ وَكَسَتْهَا خِمَارًا كَثِيْفًا رَوَاهُ

پاس عائشہ رض کے ام المومنین کے اور اوپر اوسکی اوڑھنی باریک تھی پس پھاڑ ڈالی وہ اوڑھنی عائشہ رض نے اور اسے پہنائی اوسکو اوڑھنی موٹی

... تا دنیا اُنکی اوڑھنی پھاڑ ڈالی اور اوسکے عوض موٹی چھوٹی اوڑھنی پہنائی ۱۲

مالكٌ وعن عبد الواحد بن ايمن عن ابيه قال دخلت على عائشة وعليها درع قطري ثمن خمسة دراهم فقالت ارفع بصرك الى جاريتي انظر اليها فانها تزهى ان تلبسه في البيت وقد كان لي منهن درع على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فما كانت امرأة تقين بالمدينة الا ارسلت الي تستعيره رواه البخاري وعن جابر قال لبس رسول الله صلى الله عليه وسلم يوما قباء ديباج اهدي له ثم اوشك ان نزعه فارسل به الى عمر فقيل قد اوشك ما انتزعته يا رسول الله فقال نهاني عنه جبرئيل فجاء عمر يبكي فقال يا رسول الله كرهت امرا واعطيتنيه فمالي فقال اني لم اعطكه تلبسه انما اعطيتكه تبيعه فباعه بالفي درهم رواه مسلم وعن ابن عباس قال انما نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الثوب المصمت من الحرير فاما العلم وسدى الثوب فلا باس به رواه ابو داود وعن ابي رجاء قال خرج علينا عمران بن حصين وعليه مطرف من خز وقال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من انعم الله

عَلَيهِ نِعمَةً فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَن يُّرىٰ اَثَرُ نِعمَتِهٖ عَلىٰ عَبدِهٖ رَوَاهُ اَحمَدُ وَعَنِ
نعمت پس تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے یہ کہ دیکھا جاوے اثر نعمت اوسکیکا اوپر بندے اوسکیکے روایت کی یہ احمد نے اور روایت

ابنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُل مَا شِئتَ وَالبَس مَا شِئتَ مَا اَخطَأَتكَ اثنَتَانِ سَرَفٌ وَّمَخِيلَةٌ رَوَاهُ
ابن عباس رض سے کہ کہا کہا جو چیز کہ چاہے تو اور پہن جو چیز کہ چاہے تو جب تک کہ چوکیں تجکو دو چیزین اسراف اور تکبر روایت کی اسکو

البُخَارِىُّ فِى تَرجَمَةِ بَابٍ وَعَن عَمرِو بنِ شُعَيبٍ عَن اَبِيهِ عَن جَدِّهٖ قَالَ
بخاری نے بیچ ترجمہ باب کے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اونہوں نے نقل کی اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ كُلُوا وَاشرَبُوا وَتَصَدَّقُوا وَالبَسُوا مَا لَم يُخَالِط
فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھاؤ اور پیئو اور صدقہ دو اور پہنو جب تک کہ نہ ہو

اِسرَافٌ وَّلَا مَخِيلَةٌ رَوَاهُ اَحمَدُ وَالنَّسَائِىُّ وَابنُ مَاجَةَ وَعَن اَبِى الدَّردَاءِ قَالَ
اسراف اور نہ تکبر روایت کی یہ احمد اور نسائی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی الدرداء رض سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحسَنَ مَا زُرتُمُ اللّٰهَ فِى قُبُورِكُم وَمَسَاجِدِكُمُ
فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہتر جو کپڑا کہ ملاقات کرو تم اللہ تعالیٰ سے اوسمین بیچ قبرون اپنی اور مسجدون اپنی کے

البَيَاضُ رَوَاهُ ابنُ مَاجَةَ بَابُ الخَاتَمِ اَلفَصلُ الاَوَّلُ عَنِ
سفید کپڑا ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان پہننے چھاپ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

ابنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِّن ذَهَبٍ وَّفِى رِوَايَةٍ وَّجَعَلَهٗ فِى
ابن عمر رض سے کہا بنوائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے چھاپ سونے کی اور ایک روایت مین زیادہ آیا ہے اور رکھا اوسکو بیچ

يَدِهِ اليُمنىٰ ثُمَّ اَلقَاهُ ثُمَّ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِّن وَّرِقٍ نُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ
داہنے ہاتھ اپنے کے۔ پھر پھینکدیا اوسکو پھر بنوائی چھاپ چاندی کی کہ کھودا گیا اوسمین محمد رسول

اللّٰهِ وَقَالَ لَا يَنقُشَنَّ اَحَدٌ عَلىٰ نَقشِ خَاتَمِى هٰذَا وَكَانَ اِذَا لَبِسَهٗ جَعَلَ
اللہ اور فرمایا کہ نہ کھودے کوئی مانند نقش چھاپ میری کے کہ یہی ہے اور تھے حضرت جب پہنتے چھاپ کرتے

فَصَّهٗ مِمَّا يَلِى بَطنَ كَفِّهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَعَن عَلِىٍّ قَالَ نَهىٰ رَسُولُ اللّٰهِ
نگینہ اوسکا اپنی ہتھیلی کیطرف۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت علی رض سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ عَن لُبسِ القَسِّىِّ وَالمُعَصفَرِ وَعَن تَختُّمِ الذَّهَبِ وَعَن قِرَاءَةِ
صلے اللہ علیہ وسلم نے پہننے قسی کپڑے سے اور کسنبہ کے رنگے سے اور پہننے انگوٹھی سونے کی سے اور منع فرمایا پڑھنے

الْقُرْآنَ فِي الرُّكُوعِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُوْلَ
قرآن کے سے رکوع میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عباس رضی سے کہ تحقیق پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى خَاتَمًا مِّنْ ذَهَبٍ فِي يَدِ رَجُلٍ فَنَزَعَهُ فَطَرَحَهُ فَقَالَ يَعْمِدُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی انگشتری سونے کی بیچ ہاتھ ایک شخص کے پس نکال لی حضرت نے اوسکو اور پھینک دیا اور فرمایا قصد کرتا ہے

أَحَدُكُمْ إِلَى جَمْرَةٍ مِّنْ نَّارٍ فَيَجْعَلُهَا فِي يَدِهِ فَقِيْلَ لِلرَّجُلِ بَعْدَ مَا ذَهَبَ رَسُوْلُ
ایک تمہارا طرف انگارے کے آگ دوزخ سے پس پہنتا ہے اوسکو ہاتھ میں پس کہا گیا اوس شخص کو بعد تشریف لیجانے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ خَاتَمَكَ انْتَفِعْ بِهِ قَالَ لَا وَاللّٰهِ لَا آخُذُهُ أَبَدًا وَقَدْ طَرَحَهُ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے۔ اوٹھا انگشتری اپنی اور لے فائدہ اوٹھا ساتھ اسکے کہا اوسنے قسم خدا کی نہیں لونگا میں اوسکو کبھی حالانکہ

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا

أَنْ يَكْتُبَ إِلَى كِسْرٰى وَقَيْصَرَ وَالنَّجَاشِيِّ فَقِيْلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُوْنَ كِتَابًا إِلَّا
لکھنے خط کا طرف کسرے کے اور قیصر کے اور نجاشی کے پس عرض کیا گیا یہ کہ بادشاہ نہیں قبول کرتے خط کو بدون

بِخَاتَمٍ فَصَاغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا حَلْقَةً فِضَّةً نُقِشَ فِيْهِ مُحَمَّدٌ رَّسُوْ
مہر کے پس بنوائی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انگشتری چاندی کی حلقہ کی نقش کیا گیا اوسمیں محمد رسول

لُ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ كَانَ نَقْشُ الْخَاتَمِ ثَلَاثَةَ أَسْطُرٍ مُحَمَّدٌ
اللہ روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت بخاری کی میں آیا ہے کہ تھا نقش انگشتری کا تین سطریں محمد

سَطْرٌ وَّرَسُوْلُ سَطْرٌ وَّاللّٰهُ سَطْرٌ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ
ایک سطر میں اور رسول ایک سطر میں اور اللہ ایک سطر میں اور روایت ہے انس رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھی انگوٹھی آپکی

مِنْ فِضَّةٍ وَّكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ
چاندی کی اور تھا نگینہ انگوٹھی کا بھی چاندی کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ تحقیق پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمَ فِضَّةٍ فِي يَمِيْنِهِ فِيْهِ فَصٌّ حَبَشِيٌّ كَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ
صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنی انگشتری چاندی کی بیچ داہنے ہاتھ کے اوسمیں نگینہ تھا حبشی تھے حضرت کرتے نگینہ انگشتری کا

مِمَّا يَلِيْ كَفَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
اوس جانب کہ متصل ہتھیلی کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا تھی انگشتری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

فِیْ هٰذِهٖ وَاَشَارَ اِلَی الْخِنْصَرِ مِنْ يَدِهِ الْيُسْرٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَلِیٍّ

اسمین اور اشارہ کیا انسے طرف چھنگلیا بائین ہاتھ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی علی رض سے

قَالَ نَهَانِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ اَتَخَتَّمَ فِیْ اِصْبَعِیْ هٰذِهٖ اَوْ هٰذِهٖ

کہا منع فرمایا مجکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ مہر پہنون مین بیچ اس انگلی اپنی کے یا اسمین

قَالَ فَاَوْمٰى اِلَی الْوُسْطٰى وَالَّتِیْ تَلِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ

کہا راوی نے پس اشارہ کیا حضرت نے طرف بیچ کی انگلی کے اور اوس انگلی کے کہ متصل ہے اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِیْ يَمِيْنِهٖ رَوَاهُ ابْنُ

عبد اللہ بن جعفر رض سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہ مہر پہنتے داہنے ہاتھ اپنے مین روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ وَرَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ عَنْ عَلِیٍّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ

ماجہ نے اور روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے علی رض سے۔ اور روایت ہی ابن عمر رض سے کہ کہا تھے

النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ فِیْ يَسَارِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّ النَّبِیَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پہنتے انگشتری اپنے بائین ہاتھ مین روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی علی رض سے یہ کہ نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخَذَ حَرِيْرًا فَجَعَلَهٗ فِیْ يَمِيْنِهٖ فَاَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهٗ فِیْ شِمَالِهٖ

صلی اللہ علیہ وسلم نے لیا ریشمی کپڑا پس رکھا اوسکو اپنے داہنے ہاتھ مین اور لیا سونا پس رکھا اوسکو اپنے بائین ہاتھ مین

ثُمَّ قَالَ اِنَّ هٰذَيْنِ حَرَامٌ عَلٰى ذُكُوْرِ اُمَّتِیْ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاؤُدَ

پہر فرمایا کہ تحقیق یہ دونو حرام ہین اوپر مردون امت میری کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور

وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ رُكُوْبِ النُّمُوْرِ

نسائی نے۔ اور روایت ہی معاویہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا سوار ہونے سے اوپر چیتے کی کھالون کے

وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ اِلَّا مُقَطَّعًا رَوَاهُ اَبُوْ دَاؤُدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

اور منع فرمایا پہننے سونے کے سے مگر کٹا ہوا روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہی بریدہ رض سے

اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ عَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ مَالِیْ اَجِدُ مِنْكَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ایک شخص کے کہ پہنے ہوئے تہا انگشتری پیتل کی کیا ہی واسطے میرے کہ پاتا ہون مین تجہ سے

رِيْحَ الْاَصْنَامِ فَطَرَحَهٗ ثُمَّ جَآءَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيْدٍ فَقَالَ مَالِیْ

بو بتون کی پس پھینک دیا اوسنے اوسکو پہر آیا وہ اس حال مین کہ پہنے ہوئے تہا انگشتری لوہے کی پس فرمایا حضرت نے کیا ہی

... من اسکا صاف بیان ہے ٥٤ پاتا ہون مین الخ یہ اسلیے کہ اکثر بت پیتل کے بناتے ہین ١٢

أرىٰ عليك حلية أهل النار فطرحه فقال يا رسول الله من أي شيء
أتخذه قال من ورق ولا تتمه مثقالا رواه الترمذي وأبو داود والنسائي
قال محي السنة وقد صح عن سهل بن سعد في الصداق أن النبي
صلى الله عليه وسلم قال لرجل التمس ولو خاتما من حديد وعن ابن مسعود قال
كان النبي صلى الله عليه وسلم يكره عشر خلال الصفرة يعني الخلوق و
تغيير الشيب وجر الإزار والتختم بالذهب والتبرج بالزينة لغير محلها
والضرب بالكعاب والرقى إلا بالمعوذات وعقد التمائم وعزل الماء
لغير محله وفساد الصبي غير محرمه رواه أبو داود والنسائي وعن
الزبير أن مولاة لهم ذهبت بابنة الزبير إلى عمر بن الخطاب وفي رجلها
أجراس فقطعها عمر وقال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول مع
كل جرس شيطان رواه أبو داود وعن بنانة مولاة عبد الرحمن
ابن حيان الأنصاري كانت عند عائشة إذ دخلت عليها بجارية

وَعَلَيْهَا جَلَاجِلُ يُصَوِّتْنَ فَقَالَتْ لَا تُدْخِلْنَهَا عَلَيَّ إِلَّا أَنْ تُقْطَعَنَّ جَلَاجِلُهَا

اور وہ پہنے ہوئے تھی گھنگرو آواز کرتی تھی وہ پس کہا عائشہ رضہ نے نہ لاؤ اوس لڑکی کو میرے گھر مگر یہ کہ کاٹ ڈالے گھنگرو اوسکے

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جَرَسٌ رَوَاهُ

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہیں داخل ہوتے فرشتے اوس گھر میں کہ اوس میں گھنٹا ہوتا ہو نقل کی

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ أَسْعَدَ قُطِعَ

ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبد الرحمٰن بن طرفہ سے یہ کہ دادا اوسکا عرفجہ بن اسعد کاٹی گئی

أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ناک اوسکی دن کلاب کے پس بنائی اوسنے ناک چاندی کی پس بدبودار ہوئی وہ ناک اوسپر پس حکم کیا اوسکو نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ

علیہ وسلم نے یہہ کہ بنا دے ناک سونے کی روایت کی یہہ ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے۔

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُحَلِّقَ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ دوست رکھے یہ کہ پہناوے

حَبِيبَهُ حَلْقَةً مِنْ نَارٍ فَلْيُحَلِّقْهُ حَلْقَةً مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ

اپنے دوست کو حلقہ آگ کا پس چاہیے کہ پہنا وے اوسکو حلقہ سونے کا اور جو شخص دوست رکھے یہ کہ

يُطَوِّقَ حَبِيبَهُ طَوْقًا مِنْ نَارٍ فَلْيُطَوِّقْهُ طَوْقًا مِنْ ذَهَبٍ وَمَنْ أَحَبَّ

پہناوے اپنے دوست کی گردن میں طوق آگ کا پس چاہیے کہ پہناوے اوسکے گلے میں طوق سونے کا اور جو شخص دوست رکھے

أَنْ يُسَوِّرَ حَبِيبَهُ سِوَارًا مِنْ نَارٍ فَلْيُسَوِّرْهُ سِوَارًا مِنْ ذَهَبٍ وَلٰكِنْ عَلَيْكُمْ

یہ کہ پہنا دے اپنے دوست کو کڑا آگ کا پس چاہیے کہ پہنا دے کڑا سونے کا ولیکن لازم ہے تمپر

بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوا بِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ أَنَّ رَسُولَ

استعمال چاندی کا پس التفرج کرو ساتہ اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رضہ کی سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَقَلَّدَتْ قِلَادَةً مِنْ ذَهَبٍ قُلِّدَتْ فِي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت کہ پہنے ہار سونے کا پہنایا جاویگا

عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا

اوسکی گردن میں مانند اوسکے آگ سے دن قیامت کے اور جو عورت ڈالے اپنے کان میں بالی یا بالا

مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللّٰهُ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد

سونے کا ڈالے گا اللہ تعالیٰ اوسکے کانمین سلے مانند اوسکی آگ سے دن قیامت کے روایت کی یہ ابو داؤد

وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ أُخْتٍ لِحُذَيْفَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا

اور نسائی نے۔ اور روایت ہی بہن سے حذیفہ رض کی یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے

مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تُحَلِّيْنَ بِهِ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ

جماعت عورتون کی کیا نہیں ہے واسطے تمہارے بیچ چاندی کے وہ چیز کہ زیور بناؤ تم ساتھ اوسکے خبردار تحقیق نہیں ہے کوئی عورت

تُحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَالنَّسَائِيُّ الْفَصْلُ

کہ زیور بنائے سونیکا کہ ظاہر کرے اوسکو مگر عذاب کیجاویگی بسبب اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمْنَعُ

تیسری۔ روایت ہی عقبہ بیٹے عامر رض کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع فرماتے

أَهْلَ الْحِلْيَةِ وَالْحَرِيرِ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا

زیوروالون اور حریر والون کو اور فرماتے کہ اگر تم دوست رکھتے ہو زیور جنت کو اور حریر جنت کو

فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ

پس نہ پہنو انکو دنیا مین روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هٰذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمِ إِلَيْهِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے بنوائی ایک انگشتری پس پہنا اوسکو فرمایا مشغول کیا مجکو اسنے تمسے آجکے دن طرف اوسکے

نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَكْرَهُ

دیکھنا ایک دفعہ اور طرف تمہاری دیکھنا ایک دفعہ پھر پھینکدیا اوسکو روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہی مالک رح سے کہا مین مکروہ

أَنْ يَلْبَسَ الْغِلْمَانُ شَيْئًا مِنَ الذَّهَبِ لِأَنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

یہ کہ پہنائے جاوین لڑکے کچھ بھی سونے سے اسواسطے کہ پہنچا ہے مجکو یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ فَأَنَا أَكْرَهُهُ لِلرِّجَالِ الْكَبِيرِ مِنْهُمْ وَالصَّغِيرِ رَوَاهُ

علیہ وسلم نے منع فرمایا استعمال کرنے انگشتری سونیکی سے پس مین مکروہ رکھتا ہون واسطے مردونکے بڑے ہون اونمین سے یا چھوٹے

فِي الْمُوَطَّأِ بَابُ النِّعَالِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

مالک نے موطا مین۔ باب بیچ بیان پاپوشونکے فصل پہلی روایت ہی ابن عمر رض سے کہا

رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يلبس النعال التي ليس فيها شعر رواه البخاري

دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنتے تھے ایسی پاپوش کہ نہ تھے اوس میں بال روایت کی یہ بخاری نے

وعن انس قال ان نعل النبي صلى الله عليه وسلم كان لها قبالان رواه البخاري و

اور روایت ہے انس رضی اللہ سے کہ کہا تحقیق پاپوش نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی دو تسمے روایت کی یہ بخاری نے اور

عن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم في غزوة غزاها يقول استكثروا

روایت ہے جابر رض سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک غزوے میں کہ غزوہ کیا اوسکو فرمایا بہت لیلو تم

من النعال فان الرجل لا يزال راكبا ما انتعل رواه مسلم وعن ابي هريرة

پاپوشیں اسواسطے کہ مرد ہمیشہ مانند سوار کے ہے جب تک کہ پاپوش پہنے رہتا ہے نقل کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا انتعل احدكم فليبدأ باليمنى واذا نزع

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنے ایک تمہارا پاپوش پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ داہنے پانو کے اور جسوقت

فليبدأ بالشمال لتكن اليمنى اولهما تنعل وآخرهما تنزع متفق عليه

پس چاہیے کہ شروع کرے ساتھ بائیں طرف کے چاہیے کہ ہووے داہنا پانوں پہلا پہننے میں اور آخر ہووے اتارنے میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يمشي احدكم في نعل واحدة

اور روایت ہے انہیں سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ چلے ایک تمہارا ایک پاپوش میں

ليحفهما جميعا او لينعلهما جميعا متفق عليه وعن جابر قال قال رسول

چاہیے کہ ننگا کرے دونوں پانو کو یا پاپوش پہنے دونوں میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا انقطع شسع نعله فلا يمش في نعل واحدة حتى يصلح

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹوٹ جاوے تسمہ کسیکی پاپوش کا پس نہ چلے ایک پاپوش میں یہانتک کہ درست کرے

شسعه ولا يمش في خف واحد ولا يأكل بشماله ولا يحتبي بالثوب

تسمہ اوسکا اور نہ چلے ایک موزہ میں اور نہ کہاوے بائیں ہاتھ سے اور نہ گوٹ مارے ساتھ ایک کپڑے کے

الواحد ولا يلتحف الصماء رواه مسلم

اور نہ اوڑھے کپڑے کو اس طرح سے کہ لپیٹا ہوا ہو تمام بدن پر روایت کی یہ مسلم نے۔

## الفصل الثاني

فصل دوسری۔

عن ابن عباس قال كان لنعل رسول الله صلى الله عليه وسلم قبالان مثنى شراكهما رواه

روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تھے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دو تسمے دوہرے تسمہ اونکے روایت کی یہ

... اور کبھی کپڑا چھوٹا ہوتا ہے تو سامنے سے ستر کھلجاتا ہے اسلیے منع ہوا ١٢

الترمذی وعن جابر قال نهی رسول الله صلی الله علیه وسلم ان ینتعل الرجل قائما

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ پاپوش پہنے آدمی کھڑے ہوکر

رواه ابو داود ورواه الترمذی وابن ماجة عن ابی هریرة وعن

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضی سے ۔ اور روایت ہے

القاسم بن محمد عن عائشة قالت ربما مشی النبی صلی الله علیه وسلم فی نعل واحدة

قاسم بن محمد سے اونہنے روایت کی عائشہ رضی سے کہ کہا بعضے وقت چلتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک پاپوش میں

وفی روایة انها مشت بنعل واحد رواه الترمذی وقال هذا اصح

اور ایک روایت میں یوں ہے کہ تحقیق عائشہ چلیں ایک پاپوش میں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ صحیح تر ہے

وعن ابن عباس قال من السنة اذا جلس الرجل ان یخلع نعلیه فیضعهما

اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا تحقیق سنت سے ہے جس وقت کہ بیٹھے آدمی یہ کہ ڈالے پاپوش اپنی اور رکھے انکو

بجنبه رواه ابو داود وعن ابن بریدة عن ابیه ان النجاشی اهدی

اپنے پہلو کی طرف روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن بریدہ رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ نجاشی نے بطور تحفہ کے بھیجے

الی النبی صلی الله علیه وسلم خفین اسودین ساذجین فلبسهما رواه ابن ماجة و

طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے دو موزے سیاہ سادے پس پہنا حضرت نے انکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے

زاد الترمذی عن ابن بریدة عن ابیه ثم توضأ ومسح علیهما باب الترجل

زیادہ کیا ترمذی نے ابن بریدہ سے اور اونے اپنے باپ سے کہ پھر وضو کیا حضرت نے اور مسح کیا اوپر انکے باب بیچ بیان کنگھی کرنے کے

الفصل الاول عن عائشة قالت کنت ارجل راس رسول الله صلی

فصل پہلی ۔ روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا تھی میں کنگھی کرتی سر مبارک رسول خدا صلے اللہ

علیه وسلم وانا حائض متفق علیه وعن ابی هریرة قال قال رسول الله

علیہ وسلم کے میں اور تھیں میں حائضہ ہوتی متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم الفطرة خمس الختان والاستحداد وقص الشارب وتقلیم

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدائشی پانچ چیزیں ہیں ختنہ کرنا اور بال زیر ناف کے لینے اور لبیں کتروانا اور ترشوانا

الاظفار ونتف الابط متفق علیه وعن ابن عمر قال قال رسول الله

ناخونونکا اور اکھیڑنا بغلونکے بالونکا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم خالفوا المشركين اوفروا اللحى واحفوا الشوارب وفي رواية انهكوا

صلے اللہ علیہ وسلم نے مخالفت کرو مشرکوں کی بڑھاؤ داڑھیاں اور پست کرو لبیں اور ایک روایت میں ہے خوب پست کرو

الشوارب واعفوا اللحى متفق عليه وعن انس قال وقت لنا في قص الشارب وتقليم

لبیں اور چھوڑ دو داڑھیاں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا معین کیا گیا واسطے ہمارے بیچ کترواے لبوں کے اور ترشوانے

الاظفار ونتف الابط وحلق العانة ان لا نترك اكثر من اربعين ليلة

ناخونوں کے اور دور کرنا بال بغلوں کے اور مونڈنے بال زیر ناف کے یہ کہ چھوڑیں ہم زیادہ چالیس رات سے

رواه مسلم وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان اليهود

روایت کی مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق یہود

والنصارى لا يصبغون فخالفوهم متفق عليه وعن جابر قال اتي بابي

و نصاریٰ نہیں خضاب کرتے ہیں پس مخالفت کرو انکی متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہا لائے گئے ابی

قحافة يوم فتح مكة وراسه ولحيته كالثغامة بياضا فقال النبي صلى الله

قحافہ دن فتح مکہ کے اور سر اونکا اور داڑھی اونکی مانند ثغامہ کے تھی سفیدی میں پس فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم غيروا هذا بشيء واجتنبوا السواد رواه مسلم وعن ابن

علیہ وسلم نے تغیر کرو انکی سفیدی کو ساتھ کسی چیز کے اور بچو رنگ سیاہ سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يحب موافقة اهل الكتاب فيما لم يؤمر

عباس رض سے کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے موافقت اہل کتاب کے بیچ اوس چیز کے کہ نہیں حکم

فيه وكان اهل الكتاب يسدلون اشعارهم وكان المشركون يفرقون

اوسمیں اور تھے اہل کتاب چھوڑتے اپنے بالوں کو اور تھے مشرک مانگ نکالتے

رؤسهم فسدل النبي صلى الله عليه وسلم ناصيته ثم فرق بعد متفق عليه

اپنے سروں میں پس چھوڑتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بال اپنی پیشانی کے بطور اہل کتاب کے پھر مانگ نکالنے لگے پیچھے اسکے متفق علیہ

وعن نافع عن ابن عمر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم ينهى عن القزع قيل

اور روایت ہے نافع رض سے کہ نقل کی ابن عمر رض سے کہا ابن عمر نے سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو منع فرماتے قزع سے کہا گیا

لنافع ما القزع قال يحلق بعض راس الصبي ويترك البعض متفق عليه

واسطے نافع کے کہ کیا ہے قزع کہا کہ مونڈا جاوے کچھ سر لڑکے کا اور چھوڑا جاوے کچھ نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وألحق بعضهم التفسير بالحديث وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى

اور ملا دیا بعض راویوں نے تفسیر کو ساتھ حدیث کے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا

صبيا قد حلق بعض رأسه وترك بعضه فنهاهم عن ذلك وقال احلقوا

ایک لڑکے کو تحقیق مونڈا گیا تھا بعض سر اوسکا اور چھوڑا گیا تھا بعض سر اوسکا پس منع فرمایا انکو اس سے اور فرمایا کہ مونڈو

كله أو اتركوا كله رواه مسلم وعن ابن عباس قال لعن النبي صلى الله عليه وسلم المخنثين

تمام سر اوسکا یا چھوڑو تمام سر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا لعنت کی نبی صلعم نے مخنثوں کو

من الرجال والمترجلات من النساء وقال أخرجوهم من بيوتكم رواه البخاري وعنه

مردوں میں سے اور ان عورتوں کو جو مشابہ ہوتی ہیں ساتھ مردوں کے اور فرمایا کہ نکالدو مخنثوں کو اپنے گھروں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور انہیں سے روایت ہے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لعن الله المتشبهين من الرجال بالنساء والمتشبهات

کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی اللہ تعالی نے مشابہت کرنیوالے مردوں کو ساتھ عورتوں کے اور مشابہت

من النساء بالرجال رواه البخاري وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال لعن الله

عورتوں کو ساتھ مردوں کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لعنت کی اللہ تعالی نے

الواصلة والمستوصلة والواشمة والمستوشمة متفق عليه وعن

اور عورت کو کہ ملا دے بال اپنے ساتھ بالوں اور عورت کے اور ملوانے والی اپنے بالوں کو ساتھ اور کے بال کے اور گودنے والی کو اور گدوانے والی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال لعن الله الواشمات والمستوشمات والمتنمصات

عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا لعنت کی اللہ تعالی نے گودنے والیوں کو اور گدوانے والیوں کو اور ان عورتوں کو کہ چنتی ہیں بال منہ پر سے اور

والمتفلجات للحسن المغيرات خلق الله فجاءته امرأة فقالت إنه بلغني أنك لعنت

کشادہ کرنے والیوں کو دانتوں کو واسطے حسن کے تغیر کرنے والیاں ہیں پیدائش اللہ کی پس آئی ابن مسعود کے پاس ایک عورت اور کہا کہ تحقیق شان یہ ہے

كيت وكيت فقال ما لي لا ألعن من لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم ومن هو

ایسی اور ایسی پس کہا ابن مسعود نے کہ کیا ہے مجکو کہ لعنت نہ کروں اوسکو لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور اوسکو کہ وہ

في كتاب الله فقالت لقد قرأت ما بين اللوحين فما وجدت فيه ما

بیچ کتاب اللہ کے پس کہا اس عورت نے کہ تحقیق پڑھا میں نے اوس چیز کو کہ درمیان دو دفتیوں کے ہے پس نہ پایا میں نے اوس میں جو

تقول قال لئن كنت قرأتيه لقد وجدتيه أما قرأت ما آتاكم الرسول

کہتے ہو کہا ابن مسعود نے اگر پڑھتی تو اوسکو تو البتہ پاتی تو اس حکم کو کیا نہیں پڑھی تو نے یہ آیت کہ جو دیں تمکو رسول

فخذوه وما نهيتكم عنه فانتهوا قالت بلى قال فانه قد نهى عنه متفق

پس عمل کرو اوسپر اور جس چیز سے کہ منع کریں تمکو پس باز رہو کہا عورت نے کہ ہاں کہا ابن مسعود نے پس تحقیق حضرت صلعم نے منع کیا ہے

عليه وعن ابى هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العين حق ونهى

علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تاثیر نظر حق ہے اور منع کیا

عن الوشم رواه البخاري وعن ابن عمر قال لقد رأيت رسول الله

گودنے سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ملبدا رواه البخاري وعن انس قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم کو سر تلبید روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا منع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان يتزعفر الرجل متفق عليه وعن عائشة قالت كنت اطيب النبي صلى

اس سے کہ زعفران ملے مرد متفق علیہ - اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ کہا تھی میں خوشبو لگاتی نبی صلی

الله عليه وسلم باطيب ما نجد حتى اجد وبيص الطيب في رأسه ولحيته متفق عليه

اللہ علیہ وسلم کو ساتھ بہترین خوشبو کے کہ پاتی میں یہاں تک کہ پاتی میں چمک خوشبو کی حضرت صلعم کے سر میں اور داڑھی میں متفق علیہ

وعن نافع قال كان ابن عمر اذا استجمر استجمر بالالوة غير مطراة وبكافور

اور روایت ہے نافع رض سے کہ کہا تھے ابن عمر رض جس وقت کہ دہونی لیتے خوشبو کی دہونی لیتے اگر کی بغیر ملونی اشکی غیرہ کے اور دہونی لیتے کافور

يطرحه مع الالوة ثم قال هكذا كان يستجمر رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه مسلم

کو ڈالتے اسکو ساتھ اگر کے پہر کہا ابن عمر نے کہ اسطرح سے دہونی لیتے تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثاني عن ابن عباس قال كان النبي صلى الله عليه وسلم يقص

فصل دوسری - روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کترتے

او يأخذ من شاربه وكان ابراهيم خليل الرحمن يفعله رواه الترمذي

یا لیتے لبیں اپنی اور تھے ابراہیم دوست خدا کے کرتے یہہ روایت کی یہ ترمذی نے -

وعن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من لم يأخذ من

اور روایت ہے زید بن ارقم رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہ نہ لیوے

شاربه فليس منا رواه احمد والترمذي والنسائي وعن عمرو بن شعيب

لبیں اپنی پس نہیں ہم میں سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب رض سے

اور روایت صحیحین میں ابن عمر رض سے مرفوعا گذرا کہ مشرکوں کی مخالفت کرو داڑھیاں بڑھاؤ اور لبیں کترواؤ اور اسی حدیث میں مشرکین کی

عن أبيه عن جده أن النبي صلى الله عليه وسلم كان يأخذ من لحيته من عرضها

اور نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے لیتے ڈاڑھی اپنی سے اوسکے عرض میں سے

وطولها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن يعلى

اور طول میں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے یعلی

ابن مرة أن النبي صلى الله عليه وسلم رأى عليه خلوقا فقال ألك امرأة قال لا

بن مرہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھی یعلی پر خلوق پس فرمایا کیا تیرے لیے بیوی ہے کہا نہیں

قال فاغسله ثم اغسله ثم اغسله ثم لا تعد رواه الترمذي والنسائي

فرمایا پس دھو ڈال اوسکو پھر دھو اوسکو پھر دھو اوسکو پھر نہ استعمال کرنا اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے

وعن أبي موسى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يقبل الله صلوة

اور روایت ہے ابی موسیٰ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قبول کرتا اللہ تعالیٰ نماز

رجل في جسده شيء من خلوق رواه أبو داود وعن عمار بن ياسر

اوس شخص کی کہ ہو اوسکے بدن میں کچھ سے خلوق سے روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے عمار بن یاسر رضہ سے

قال قدمت على أهلي من سفر وقد تشققت يداي فخلقوني بزعفران

کہا آیا میں گھر کے لوگوں پاس سفر سے اس حالمیں کہ پھٹ گئے تھے دونوں ہاتھ میرے پس لیپ کیا انہوں نے میرے اوپر زعفران

فغدوت على النبي صلى الله عليه وسلم فسلمت عليه فلم يرد علي وقال اذهب

پس آیا میں صبح کو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سلام کیا میں نے حضرت کو پس نہ جواب دیا مجھکو اور فرمایا جا

فاغسل هذا عنك رواه أبو داود وعن أبي هريرة قال قال رسول

اور دھو ڈال اسکو اپنے بدن سے روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم طيب الرجال ما ظهر ريحه وخفي لونه وطيب النساء

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبوئی مرد کی وہ ہے کہ ظاہر ہو بو اوسکی اور پوشیدہ ہو رنگ اوسکا اور خوشبوئی عورت کی

ما ظهر لونه وخفي ريحه رواه الترمذي والنسائي وعن أنس قال

وہ ہے کہ ظاہر ہو رنگ اوسکا اور پوشیدہ ہو بو اوسکی روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہا

كانت لرسول الله صلى الله عليه وسلم سكة يتطيب منها رواه أبو داود وعنه

تھی واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سکہ خوشبوئی لگاتے تھے اوس میں سے روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے انس

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ دُهْنَ رَأْسِهٖ وَتَسْرِيْحَ لِحْيَتِهٖ وَيُكْثِرُ

کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم استعمال کرتے تیل اپنے سر مبارک پر اور بہت کرتے کنگھی اپنی ڈاڑھی کو اور بہت

الْقِنَاعَ كَاَنَّ ثَوْبَهٗ ثَوْبُ زَيَّاتٍ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اُمِّ هَانِئٍ

رکھتے تھے کپڑا سر پر گویا وہ کپڑا حضرت ص کا کپڑا تھا تیلی کا نقل کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ام ہانی رضہ سے

قَالَتْ قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا بِمَكَّةَ قَدْمَةً وَلَهٗ اَرْبَعُ غَدَائِرَ

کہ کہا ام ہانی نے آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوپر ہمارے مکہ میں ایک دفعہ اور آنحضرت کی چار لٹ گیسو تھیں

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا

اِذَا فَرَقْتُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهٗ صَدَعْتُ فَرْقَهٗ عَنْ يَافُوْخِهٖ وَ

جس وقت کہ مانگ نکالتی میں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کے بالوں میں چیرتی میں مانگ اونکی تالو پر سے اور

اَرْسَلْتُ نَاصِيَتَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ

چھوڑتی میں بال حضرت ص کی پیشانی کے درمیان دونوں آنکھوں انکی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مُغَفَّلٍ قَالَ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّرَجُّلِ اِلَّا غِبًّا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

مغفل رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کنگھی کرنے سے مگر ایک روز درمیان کر روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِفَضَالَةَ

اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بریدہ رضہ سے کہ کہا ایک شخص واسطے فضالہ

ابْنِ عُبَيْدٍ مَالِيْ اَرَاكَ شَعِثًا قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَانَا عَنْ

بن عبید کے کیا ہے واسطے میرے کہ دیکھتا ہوں میں تمکو پراگندہ بال کہا تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تھے منع کرتے ہمکو

كَثِيْرٍ مِنَ الْاِرْفَاهِ قَالَ مَالِيْ لَا اَرٰى عَلَيْكَ حِذَاءً قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

بہت چیزوں عیش کی باتوں سے کہا اوس شخص نے فضالہ کو کہ کیا ہے مجھکو نہیں دیکھتا تیرے پاؤں میں پاپوش کہا فضالہ نے کہ تھے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَاْمُرُنَا اَنْ نَحْتَفِيَ اَحْيَانًا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ

صلے اللہ علیہ وسلم حکم فرماتے ہمکو یہ کہ ننگے پاؤں پھرا کریں کبھی کبھی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْيُكْرِمْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں واسطے اوسکے بال پس چاہیے کہ اچھی طرح رکھے روایت کی یہ ابوداؤد نے

ہے جب زینت اور تکلف کی نیت نہ ہو اور یہ کہتے ہیں کہ اگر زینت اور تکلف کی نیت نہ ہوگی تو اکہاڑنے سے کیا فائدہ ہوگا ۱۲

[illegible]

وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَحْسَنَ مَا غُیِّرَ بِہِ الشَّیْبُ

اور روایت ہے ابی ذرؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہتر وہ چیز کہ تغیر کرے ساتھ اوسکے

الْحِنَّاءُ وَالْکَتَمُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَالنَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

مہندی اور وسمہ ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباسؓ سے

عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ یَکُوْنُ قَوْمٌ فِیْ اٰخِرِ الزَّمَانِ یَخْضِبُوْنَ بِھٰذَا

اونہوں نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہوگی ایک قوم اخیر زمانہ میں کہ خضاب کرینگی ساتھ اس

السَّوَادِ کَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا یَجِدُوْنَ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَ

سیاہی کے مانند پوٹوں کبوتر کے نہ پاوینگی بو جنت کی روایت کی یہ ابوداؤد اور

النَّسَائِیُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِیَّۃَ

نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابن عمرؓ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے پہنتے پاپوش چمڑے دباغت کیے ہوئے

وَیُصَفِّرُ لِحْیَتَہٗ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَکَانَ ابْنُ عُمَرَ یَفْعَلُ ذٰلِکَ رَوَاہُ النَّسَائِیُّ

اور زرد رنگتے داڑھی اپنی کو ساتھ ورس کے اور رنگتے ساتھ زعفران کے اور تھے ابن عمرؓ کرتے یہ روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ مَا اَحْسَنَ ھٰذَا

اور روایت ہے ابن عباسؓ سے کہ کہا گذرا نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک شخص کہ خضاب کیا تھا اوسنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا کیا خوب ہے یہ

قَالَ فَمَرَّ اٰخَرُ قَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا ثُمَّ مَرَّ اٰخَرُ قَدْ

کہا اوسنے پس گذرا ایک شخص کہ خضاب کیا تھا اوسنے ساتھ مہندی اور وسمہ کے پس فرمایا حضرت نے یہ بہتر ہے اس سے پھر گذرا ایک اور شخص

خَضَبَ بِالصُّفْرَۃِ فَقَالَ ھٰذَا اَحْسَنُ مِنْ ھٰذَا کُلِّہٖ رَوَاہُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

خضاب کیے ہوئے تھا ساتھ زردی کے پس فرمایا یہ بہت خوب ہے ان سب سے روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَیِّرُوا الشَّیْبَ وَلَا تَشَبَّھُوْا بِالْیَھُوْدِ رَوَاہُ

ابی ہریرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ تغیر کرو بڑھاپے کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہود کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَرَوَاہُ النَّسَائِیُّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَالزُّبَیْرِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَیْبٍ

ترمذی نے اور روایت کی یہ نسائی نے ابن عمر اور زبیر سے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِیْہِ عَنْ جَدِّہٖ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَنْتِفُوا الشَّیْبَ

نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مت چنو سفید بالوں کو

[illegible]

فَاِنَّهٗ نُوْرُ الْمُسْلِمِ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِهَا حَسَنَةً وَّ

اسلیئے کہ تحقیق بڑھاپا سبب نور ہیت کا ہر مسلمان کو جس شخص کا سفید ہوا ایکبال مسلمانی مین لکھتا ہر اللہ تعو واسطی اوسکی سبب اوسکے

كَفَّرَ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَّرَفَعَهٗ بِهَا دَرَجَةً رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ كَعْبِ بْنِ

دور کرتا ہے اوس سے بسبب اوسکے ایکخطا اور بلند کرتا ہو اسکا سبب اوسکو ایک درجہ روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہو کعب بن

مُرَّةَ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ شَابَ شَيْبَةً فِي الْاِسْلَامِ كَانَتْ لَهٗ نُوْرًا

مرہ رضہ سے اونہو روایت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بوڑھا ہوا بوڑھے ہو نیکر سلام مین ہوتا ہو واسطے اوسکے نور

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ اَغْتَسِلُ

دن قیامت کے روایت کی یہہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہو عائشہ رضہ سے کہ کہا تھی مین نہاتی

اَنَا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اِنَاءٍ وَّاحِدٍ وَّكَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَوْقَ الْجُمَّةِ

مین اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سلہ ایک باسن سے اور تھے حضرت کے بال اوپر سلہ جمہ کے

وَدُوْنَ الْوَفْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ الْحَنْظَلِيَّةِ رَجُلٍ مِّنْ اَصْحَابِ

اور نیچے وفرہ سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہو ابن حنظلیہ رضہ سے کہ ایک شخص ہے صحابیوں مین سے

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِعْمَ الرَّجُلُ خُرَيْمٌ الْاَسَدِيُّ لَوْلَا طُوْلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھا شخص ہے خریم اسدی اگر نہوتے سلہ لنبے

جُمَّتِهٖ وَاِسْبَالُ اِزَارِهٖ فَبَلَغَ ذٰلِكَ خُرَيْمًا فَاَخَذَ شَفْرَةً فَقَطَعَ بِهَا جُمَّتَهٗ

بال اوسکے اور درازی تہبند اوسکی پس پہونچی یہ خبر خریم کو پس لی اوسنے چھری پس کاٹ ڈالے ساتھ اوسکے بال اپنے

اِلٰى اُذُنَيْهِ وَرَفَعَ اِزَارَهٗ اِلٰى اَنْصَافِ سَاقَيْهِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

کانون تک اور بلند کیا تہبند اپنا آدھی پنڈلی تک روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ كَانَتْ لِيْ ذُؤَابَةٌ فَقَالَتْ لِيْ اُمِّيْ لَا اَجُزُّهَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

انس رضہ سے کہ کہا تھے واسطے میری گیسو پس کہا واسطے میرے مان میری نے نہین کاٹو نگی مین انکو تھے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُدُّهَا وَيَاْخُذُهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَعْفَرٍ

صلے اللہ علیہ وسلم سلہ کہینچتے انکو اور پکڑتے انکو روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہو عبد اللہ بن جعفر رضہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَلَ اٰلَ جَعْفَرٍ ثَلٰثًا ثُمَّ اَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوْا عَلٰى

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مہلت دی اولاد جعفر طیار کو تین دن تک پھر آئے اونکے پاس اور فرمایا مت روؤ اوپر

أخي بعد اليوم ثم قال ادعوا لي بني أخي فجيء بنا كأنا أفرخ فقال

بھائی میرے کے بعد آج کے دن کے پھر فرمایا بلاؤ میرے پاس میرے بھتیجوں کو پس لائے گئے ہم گویا کہ ہم چوزے تھے پھر فرمایا

ادعوا لي الحلاق فأمره فحلق رؤوسنا رواه أبو داود والنسائي و

بلاؤ واسطے میرے نائی کو پس حکم کیا اوسکو پس مونڈے ہمارے سر روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے۔ اور

عن أم عطية الأنصارية أن امرأة كانت تختن بالمدينة فقال لها

روایت ہے ام عطیہ انصاریہ رض سے کہ تحقیق ایک عورت تھی کہ ختنہ کرتی مدینہ میں پس فرمایا اوسکو

النبي صلى الله عليه وسلم لا تنهكي فإن ذلك أحظى للمرأة وأحب إلى البعل

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ مبالغہ کر تو بیچ کاٹنے کے پس تحقیق نہ مبالغہ کرنا اوس میں بہت لذت دیتا ہے عورت کو اور محبوب ہے طرف خاوند کے

رواه أبو داود وقال هذا الحديث ضعيف وراويه مجهول وعن

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث ضعیف ہے اور راوی اسکے مجہول ہیں۔ اور روایت ہے

كريمة بنت همام أن امرأة سألت عائشة عن خضاب الحناء فقالت

کریمہ بیٹی ہمام کے سے کہ تحقیق عورت نے پوچھا عائشہ رض سے حکم خضاب کرنے مہندی کا پس کہا عائشہ نے

لا بأس ولكني أكرهه كان حبيبي يكره ريحه رواه أبو داود والنسائي وعن

کچھ مضائقہ نہیں و لیکن میں ناخوش رکھتی ہوں اسکو تھے دوست میرے مکروہ رکھتے بو اوسکی روایت کی یہ ابوداؤد اور نسائی نے اور

عائشة أن هند ابنت عتبة قالت يا نبي الله بايعني فقال لا أبايعك

عائشہ رض سے کہ تحقیق ہند بیٹی عتبہ کی نے کہا اے نبی اللہ کے بیعت لو مجھسے پس فرمایا نہیں بیعت لیتا میں

حتى تغيري كفيك فكأنهما كفا سبع رواه أبو داود وعنها قالت ومئ

یہاں تک کہ تغیر کرے تو دونوں ہاتھ اپنے کو پس گویا کہ دونوں ہاتھ تیرے ہاتھ درندے کے ہیں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ سے

امرأة من وراء ستر بيدها كتاب إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقبض النبي

ایک عورت نے پس پردہ سے کہ اوسکے ہاتھ میں ایک خط تھا طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کھینچ لیا ہاتھ نبی

صلى الله عليه وسلم يده فقال ما أدري أيد رجل أو يد امرأة قالت بل يد امرأة

صلے اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اپنا پس فرمایا کہ نہیں جانتا میں کہ آیا ہاتھ مرد کا ہے یا ہاتھ عورت کا کہا اوس عورت نے بلکہ ہاتھ عورت کا

قال لو كنت امرأة لغيرت أظفارك يعني بالحناء رواه أبو داود و

فرمایا حضرت نے اگر ہو تو عورت البتہ تغیر کرتی ناخن اپنے یعنی ساتھ مہندی کے روایت کی یہ ابوداؤد اور

النسائي وعن ابن عباس قال لعنت الواصلة والمستوصلة والنامصة

نسائی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا لعنت کی گئی بال جوڑنے والی اور جڑوانے والی اور بال چننے والی

والمتنمصة والواشمة والمستوشمة من غير داء رواه ابو داود وعن

اور چنوانے والی اور گودنے والی اور گدوانے والی بغیر بیماری کے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے

ابي هريرة قال لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجل يلبس لبسة المرأة

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس شخص کو کہ پہنے پہناوا عورت کا سا

والمرأة تلبس لبسة الرجل رواه ابو داود وعن ابن ابي مليكة قال قيل

اور اوس عورت کو کہ پہنے پہناوا مرد کا سا روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ سے کہا کہا گیا

لعائشة ان امرأة تلبس النعل قالت لعن رسول الله صلى الله عليه وسلم الرجلة

واسطے عائشہ رضی اللہ عنہا کے کہ تحقیق ایک عورت ہے پہنتی ہے پاپوش مردانی سو کہا عائشہ نے لعنت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مردانی عورتوں کو

من النساء رواه ابو داود وعن ثوبان قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم

مشابہت کرے ساتھ مردوں کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ثوبان سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

اذا سافر كان اخر عهده بانسان من اهله فاطمة واول من يدخل

جس وقت سفر کرتے ہوتا آخر عہد اور ملاقات لوگوں کے اہل اونکے سے عہد فاطمہ رضی اللہ عنہا کا اور پہلے اہل اونکی کہ آتے حضرت ص

عليها فاطمة فقدم من غزاة وقد علقت مسحا او سترا على بابها

اونکو پاس فاطمہ پس آئے آنحضرت ص ایک جہاد سے اور حالانکہ لٹکایا تھا فاطمہ نے ٹاٹ یا پردہ اپنے دروازہ پر

وحلت الحسن والحسين قلبين من فضة فقدم فلم يدخل فظنت

اور پہنائے تھے حضرت حسن اور حسین کو دو کڑے چاندی کے پس تشریف لائے آنحضرت ص اور نہ داخل ہوئے پس گمان کیا

ان ما منعه ان يدخل ما رأى فهتكت الستر وفكت القلبين عن

یہ کہ اونکو منع کیا حضرت ص کو داخل ہونے سے وہ جو کہ دیکھا پس پھاڑ ڈالا فاطمہ نے پردہ اور اتار لیے دونوں کڑے

الصبيين وقطعته منهما فانطلقا الى رسول الله صلى الله عليه وسلم يبكيان

دونوں صاحبزادوں کے ہاتھ سے اور توڑ ڈالا ہر ایک کڑے کو ان دونوں کے ہاتھ سے پس گئے دونوں صاحبزادے حضرت ص کے پاس روتے ہوئے

فاخذه منهما فقال يا ثوبان اذهب بهذا الى آل فلان ان هؤلاء

پس لیا حضرت ص نے زیور کو اون دونوں سے اور فرمایا اے ثوبان لیجا اس زیور کو طرف آل فلان کے اسلیے کہ یہ

سو زیور کو طرف آل فلان کے یعنی اپنے گھر ایتیوں کا نام لیا جو محتاج تھے ۱۲

أَهْلِي أَكْرَهُ أَنْ يَأْكُلُوا طَيِّبَاتِهِمْ فِي حَيَاتِهِمُ الدُّنْيَا يَا ثَوْبَانُ اشْتَرِ لِفَاطِمَةَ

اہل بیت میرے ہیں مکروہ رکھتا ہوں میں یہ کہ کھاویں لذائذ اپنی بیچ زندگانی اپنی کے دنیا میں اے ثوبان خرید کر واسطے فاطمہ کے

قِلَادَةً مِنْ عَصَبٍ وَسِوَارَيْنِ مِنْ عَاجٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ

ایک ہار عصب کا اور خرید کر دو کڑے ہاتھی دانت کے روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اكْتَحِلُوا بِالْإِثْمِدِ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ

ابن عباس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سرمہ لگاؤ ساتھ سرمے اصفہانی کے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو

وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ لَهُ مُكْحُلَةٌ يَكْتَحِلُ بِهَا

اور اوگاتا ہے پلکوں بالوں کو اور کہا ابن عباس رض نے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تھی سرمہ دانی سرمہ لگاتے تھے اوس سے

كُلَّ لَيْلَةٍ ثَلَاثَةً فِي هٰذِهِ وَثَلَاثَةً فِي هٰذِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

ہر شب میں تین بار اس آنکھ میں اور تین بار اسمیں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكْتَحِلُ قَبْلَ أَنْ يَنَامَ بِالْإِثْمِدِ ثَلَاثًا فِي كُلِّ عَيْنٍ

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سرمہ لگاتے پہلے سونے کے ساتھ سرمہ اصفہانی کے تین تین دفعہ ہر آنکھ میں

قَالَ وَقَالَ إِنَّ خَيْرَ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ اللَّدُودُ وَالسَّعُوطُ وَالْحِجَامَةُ وَالْمَشِيُّ

کہا ابن عباس رض نے اور فرمایا حضرت صلعم نے کہ بہتر میں چیز کہ دوا کرو تم ساتھ اوسکی یہ چار چیزیں ہیں لدود اور سعوط اور حجامت اور مشی

وَخَيْرَ مَا اكْتَحَلْتُمْ بِهِ الْإِثْمِدُ فَإِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعْرَ

اور بہتر میں چیز کہ سرمہ لگاؤ تم ساتھ اوسکے سرمہ اصفہانی ہے پس تحقیق وہ روشن کرتا ہے بینائی کو اور جاتا ہے بالوں کو اور

وَإِنَّ خَيْرَ مَا تَحْتَجِمُونَ فِيهِ يَوْمُ سَبْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمُ تِسْعَ عَشْرَةَ وَيَوْمُ

تحقیق بہتر میں دنوں کہ ہری ہری سینگی کھچواؤ سترھویں ہے اور انیسویں اور

إِحْدَى وَعِشْرِينَ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ عُرِجَ بِهِ مَا مَرَّ عَلَى

اکیسویں ہیں اور تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو جب معراج ہوئی نہیں گذرے وہ

مَلَإٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا قَالُوا عَلَيْكَ بِالْحِجَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

کسی جماعت پر فرشتوں سے مگر کہا اونھوں نے حضرت صلعم کو کہ لازم ہے تم کو ہری ہری سینگی کھچوانی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ اَنْ يَّدْخُلُوْا بِالْمَيَازِرِ

مردوں اور عورتوں کو داخل ہونے حماموں کے سے پہر رخصت دی مردوں کو داخل ہونے کی ساتھ تہبندوں کو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِي الْمَلِيْحِ قَالَ قَدِمَ عَلٰى عَائِشَةَ نِسْوَةٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ملیح رضہ سے کہا اوسنے آئیں حضرت عائشہ رضہ کے پاس کتنی ایک عورتیں

مِّنْ اَهْلِ حِمْصَ فَقَالَ مِنْ اَيْنَ اَنْتُنَّ قُلْنَ مِنَ الشَّامِ قَالَتْ فَلَعَلَّكُنَّ

اہل حمص سے تھے پس کہا عائشہ رضہ نے کہ کہاں کی ہو تم کہا ان عورتوں نے کہ شام کی فرمایا عائشہ رضہ نے کہ شاید تم

مِنَ الْكُوْرَةِ الَّتِيْ تَدْخُلُ نِسَاؤُهَا الْحَمَّامَاتِ قُلْنَ بَلٰى قَالَتْ فَاِنِّيْ سَمِعْتُ

اوس بستی کی ہو کہ داخل ہوتی ہیں عورتیں اوسکی حماموں میں کہا اونہوں نے کہ ہاں فرمایا عائشہ رضہ نے پس تحقیق سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لَا تَخْلَعُ امْرَاَةٌ ثِيَابَهَا فِيْ غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں اوتارتی کوئی عورت کپڑے اپنے بیچ غیر گہر خاوند اپنے کے

اِلَّا هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ رَبِّهَا وَفِيْ رِوَايَةٍ فِيْ غَيْرِ بَيْتِهَا اِلَّا هَتَكَتْ

مگر کہ پہاڑا اوستے پردہ درمیان اپنے اور درمیان پروردگار اپنے کے اور بیچ ایک روایت کے بیچ غیر گہر اپنے کے مگر پہاڑا اوسنے

سِتْرَهَا فِيْمَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَ

پردہ اپنا بیچ اوس چیز کے کہ درمیان اوسکے ہے اور درمیان اللہ عز وجل کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ لَكُمْ اَرْضُ

روایت ہے عبداللہ بن عمرو رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ فتح کیجاویگی واسطے تمہارے زمین

الْعَجَمِ وَسَتَجِدُوْنَ فِيْهَا بُيُوْتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلَا يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ اِلَّا

عجم کی اور پاؤ گے تم اوسمیں گہر کہ کہا جاویگا واسطے اونکے حمام پس نہ داخل ہوں اونمیں مرد بدون

بِالْاُزُرِ وَامْنَعُوْهَا النِّسَاءَ اِلَّا مَرِيْضَةً اَوْ نُفَسَاءَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ

تہبند کے اور منع کرو اونمیں داخل ہونے سے عورتوں کو مگر بیمار ہو یا نفاس والی ہو روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا

جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ

يَدْخُلِ الْحَمَّامَ بِغَيْرِ اِزَارٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا يُدْخِلْ

داخل ہو حمام میں بغیر تہبند کے اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور دن آخرت کے پس نہ داخل کرے

حَلِيلَتَهُ الْحَمَّامَ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَجْلِسْ عَلٰى مَائِدَةٍ

اپنی عورت کو حمام میں اور جو شخص کہ ایمان رکھتا ہو ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے پس نہ بیٹھے اوس دسترخوان پر کہ

تُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

دَور کیجاتی ہو اوسپر شراب روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

ثَابِتٍ قَالَ سُئِلَ اَنَسٌ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ شِئْتُ اَنْ

ثابت رضہ سے کہ کہا پوچھے گئے انس رض بن مالک رض خضاب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سے پس کہا انس رض نے کہ اگر چاہتا میں کہ

اَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ قَالَ وَلَمْ يَخْتَضِبْ وَزَادَ فِي رِوَايَةٍ

شمار کروں میں بال سفید کہ اونکے سر مبارک میں تھے شمار کرتا میں کہا کہ نہیں خضاب کیا آنحضرت نے اور زیادہ کیا ایک روایت میں

وَقَدِ اخْتَضَبَ اَبُوْ بَكْرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا مُتَّفَقٌ

کہ تحقیق خضاب کیا حضرت ابو بکر رض نے ساتھ مہندی اور وسمہ کے اور خضاب کیا حضرت عمر رض نے ساتھ نری مہندی کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ حَتّٰى تَمْتَلِئَ ثِيَابُهُ مِنَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہ کہ وہ تھے رنگتے اپنی ڈاڑھی ساتھ زردی کے یہانتک کہ بھرتے کپڑے اونکے

الصُّفْرَةِ فَقِيلَ لَهُ لِمَ تَصْبُغُ بِالصُّفْرَةِ قَالَ اِنِّي رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصْبُغُ بِهَا وَ

زردی سے پس کہا گیا واسطے اونکے کہ کیوں رنگتے ہو زردی سے کہا بتحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ تھے رنگتے ساتھ زردی کے اور

لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْهَا وَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتّٰى

نہ تھی کوئی چیز محبوب تر طرف حضرت کے زردی سے اور تحقیق تھے حضرت رنگتے زردی سے کپڑے اپنے سب یہانتک کہ

عِمَامَتَهُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَوْهَبٍ

پگڑی بھی روایت کی یہ ابو داؤد اور نسائی نے۔ اور روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہ

قَالَ دَخَلْتُ عَلٰى اُمِّ سَلَمَةَ فَاَخْرَجَتْ اِلَيْنَا شَعْرًا مِنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

کہا گیا میں ام سلمہ رض کے پاس پس نکالا اونہوں نے طرف ہماری ایک بال بالوں نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْضُوبًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ

علیہ وسلم کے سے رنگین تھا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا لایا گیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُخَنَّثٍ قَدْ خَضَبَ يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ رَسُولُ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک مخنث کہ تحقیق رنگے تھے اوسنے ہاتھ پاؤں اپنے ساتھ مہندی کے پس فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ هٰذَا قَالُوْا يَتَشَبَّهُ بِالنِّسَاءِ فَأَمَرَ بِهِ فَنُفِيَ إِلَى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا حال ہے اسکا عرض کیا صحابہ نے کہ یہ مشابہت کرتا ہے ساتھ عورتوں کی پس حکم کیا آپ نے اسکو نکالدیا گیا

النَّقِيعِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَلَا نَقْتُلُهُ فَقَالَ إِنِّي نُهِيتُ عَنْ قَتْلِ

طرف نقیع کے پس کہا گیا کہ یا رسول اللہ کیا نہ قتل کریں ہم اسکو پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق میں منع کیا گیا ہوں قتل کرنے

الْمُصَلِّينَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُقْبَةَ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ

نمازیوں کے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ولید بیٹے عقبہ کے سے کہا اونے جب فتح کیا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ جَعَلَ أَهْلُ مَكَّةَ يَأْتُونَهُ بِصِبْيَانِهِمْ فَيَدْعُو لَهُمْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ تو شروع کیا مکہ والوں نے کہ لاتے تھے حضرت کے پاس اپنے لڑکے پس دعا مانگتے حضرت

بِالْبَرَكَةِ وَيَمْسَحُ رُؤُوسَهُمْ فَجِيءَ بِي إِلَيْهِ وَأَنَا مُخَلَّقٌ فَلَمْ يَمَسَّنِي مِنْ أَجْلِ

ساتھ برکت کے اور ہاتھ پھیرتے اونکے سر پر پس لایا گیا میں بھی حضرت کے پاس اور میں تھا آلودہ ساتھ خلوق کے پس نہ لگایا حضرت

الْخَلُوقِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

آلودگی خلوق کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

إِنَّ لِي جُمَّةً أَفَأُرَجِّلُهَا قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرِمْهَا قَالَ فَكَانَ

کہ تحقیق واسطے میرے ہیں بال مونڈھوں تک پس کیا کنگھی کروں میں اونکو فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ہاں اور تعظیم کر اونکی کہا راوی نے پس تھے

أَبُو قَتَادَةَ رُبَّمَا دَهَنَهَا فِي الْيَوْمِ مَرَّتَيْنِ مِنْ أَجْلِ قَوْلِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى

ابو قتادہ کہ اکثر تیل لگاتے تھے بالوں کو ایکدن میں دوبار بسبب فرمانے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ وَأَكْرِمْهَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ حَسَّانَ قَالَ دَخَلْنَا

علیہ وسلم کے کہ ہاں اور تعظیم کر روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے حجاج بن حسان سے کہ کہا داخل ہوئے ہم

عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَحَدَّثَتْنِي أُخْتِي الْمُغِيرَةُ قَالَتْ وَأَنْتَ يَوْمَئِذٍ

پاس انس بیٹے مالک کے پس حدیث کی مجھکو بہن میری مغیرہ نے کہ کہا اور تو اوسدن

غُلَامٌ وَلَكَ قَرْنَانِ أَوْ قُصَّتَانِ فَمَسَحَ رَأْسَكَ وَبَرَّكَ عَلَيْكَ وَقَالَ

لڑکا تھا اور تیرے دو گیسو گندھے ہوئے تھے یا کہا دو قصتان پس ہاتھ پھیرا انس نے تیرے سر پر اور دعا برکت کی تیرے لیے اور فرمایا کہ

احْلِقُوا هٰذَيْنِ أَوْ قُصُّوهُمَا فَإِنَّ هٰذَا زِيُّ الْيَهُودِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ

منڈا ڈالو ان دونوں کو یا کتر ڈالو ان دونوں کو اسلیے کہ یہ شکل ہے یہود کی روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَاْسَهَا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

علی رضی اللہ عنہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ منڈاوے عورت سر اپنا روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَدَخَلَ

اور روایت ہے عطاء بن یسار سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں پس آیا

رَجُلٌ ثَائِرُ الرَّاْسِ وَاللِّحْيَةِ فَاَشَارَ اِلَيْهِ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ كَاَنَّهٗ

ایک شخص پراگندہ بال سر کے اور داڑھی کے پس اشارہ کیا طرف اوس کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کے

يَاْمُرُهٗ بِاِصْلَاحِ شَعْرِهٖ وَلِحْيَتِهٖ فَفَعَلَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

حکم دیا اوسکو ساتھ سنوارنے بالوں سر کے اور داڑھی اوسکی کے پس سنوارا اوسنے بالوں کو پھر آیا وہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَيْسَ هٰذَا خَيْرًا مِّنْ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدُكُمْ وَهُوَ ثَائِرُ الرَّاْسِ كَاَنَّهٗ

علیہ وسلم نے کہ کیا نہیں یہ بہتر اس سے کہ آوے ایک تمہارا اس حالت میں کہ پراگندہ ہوں بال اوسکے سر کے گویا کہ وہ

شَيْطَانٌ رَوَاهُ مَالِكٌ وَعَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ سَمِعَ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ طَيِّبٌ يُحِبُّ

شیطان ہے روایت کی یہ مالک نے۔ اور روایت ہے ابن مسیب تابعی سے کہ سنے گئے وہ کہتے تھے تحقیق اللہ تعالیٰ پاک ہے دوست

الطَّيِّبَ نَظِيفٌ يُحِبُّ النَّظَافَةَ كَرِيمٌ يُحِبُّ الْكَرَمَ جَوَادٌ يُحِبُّ الْجُودَ

پاکیکو اور نہایت ستھرا ہے دوست رکھتا ہے ستھرائی کو کرم کرنیوالا ہے دوست رکھتا ہے کرم کو بخشش والا ہے دوست رکھتا ہے بخشش کو

فَنَظِّفُوا اُرَاهُ قَالَ اَفْنِيَتَكُمْ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ قَالَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ

پس صاف رکھو گمان کرتا ہوں میں ابن مسیب کو کہ کہا آنگنوں کو اور نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے کہا راوی نے ذکر کیا میں نے یہ

لِمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ فَقَالَ حَدَّثَنِيْهِ عَامِرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنِ

قول ابن مسیب کا مہاجر بن مسمار تابعی کے آگے پس کہا اونہوں نے کہ حدیث کی مجکو یہ عامر بن سعد تابعی نے اپنے باپ سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهٗ اِلَّا اَنَّهٗ قَالَ نَظِّفُوا اَفْنِيَتَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مانند قول ابن مسیب کے مگر یہ تفاوت کہ کہا مہاجر نے کہ ستھرا رکھو صحن اپنے گھروں کو روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ اَنَّهٗ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ كَانَ اِبْرَاهِيمُ

اور روایت ہے یحییٰ بن سعید سے کہ تحقیق سنا اونہوں نے سعید بیٹے مسیب کے سے کہتے کہ تھے حضرت ابراہیم

خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ

دوست رحمٰن کے شہ اول آدمیوں کے کہ مہمانی کی مہمان کی اور اول لوگوں کے ختنہ کیا اور اول

مرد کے واسطے داڑھی کے بین داڑھی اور عورت کو سر منڈانا حرام ہے ۔ پس مرد کو کیا طرف اسکے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ سنوارنے بالوں اسکے کہ تنبیہ اشارہ کیا کہ مسجد سے باہر جا اور سر اور داڑھی کے بالوں کو درست کرکے آ ۔ یہ مطلب ہے اشارہ مبارک سے اپنے داڑھی اور سر مبارک کی طرف اصلاح

عورت کو سر کے بال منڈانا منع فرمایا

اشارہ کیا اس سے سمجھ گیا تا ہاتھ سے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو سمجھایا بالوں اور سنوارنے کا ۔ داڑھی کے ساتھ ۔ پسند ہے مستحب ہے ستھرا ہونا ہر جگہ کا ۔ ستھرے رہنا نہیں یہود لوگوں کو اور بہت صفائی کا خیال رکھنا چاہیے صفائی کی عمدہ حقیقت یہی ہے

باب ۔ دیکھو ختنہ کرانا اور سر منڈانا پہلے ہی سے ہے ۔ ابراہیم علیہ السلام کی سنت ہے

الناس قص شاربه واول الناس رای الشیب فقال یارب ما

لوگون کے کترین لبین اپنی اور اول لوگون کے کہ دیکھا بڑھاپا پس کہا اے پروردگار میرے کیا ہے

هذا قال الرب تبارك وتعالى وقار یا ابراهیم قال رب زدنی وقارا

یہہ فرمایا پروردگار بزرگ وبرتر نے کہ یہہ وقار ہے اے ابراہیم کہا ابراہیم نے کہ اے رب میرے زیادہ کر مجھکو وقار

رواه مالك باب التصاویر الفصل الاول عن ابی

روایت کی یہ مالک نے۔ باب ہے بیچ بیان تصویرون کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی

طلحة قال قال النبی صلی الله علیه وسلم لا تدخل الملئكة بیتا فیه كلب و

طلحہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین داخل ہوتے فرشتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا اور

لا تصاویر متفق علیه وعن ابن عباس عن میمونة ان رسول

نہ اوس گھر مین کہ ہون اوسمین تصویرین متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے اونسے نقل کی میمونہ رض سے کہ تحقیق رسول

الله صلی الله علیه وسلم اصبح یوما واجما وقال ان جبریل كان وعدنی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی ایک روز غمگین اور فرمایا تحقیق جبرئیل نے وعدہ کیا تھا مجھسے

ان یلقانی اللیلة فلم یلقنی اما والله ما اخلفنی ثم وقع فی نفسه

ملاقات کرنیکا آجکی رات پس نہ ملاقات کی مجھسے خبردار ہو قسم خدا کی نہین خلاف وعدہ کیا جبرئیل نے مجھسے پھر آیا بیچ جی

جرو كلب تحت فسطاط له فامر به فاخرج ثم اخذ بیده ماء فنضح

بچہ کتے کا پڑا تھا بیچ خیمہ حضرت کے پس حکم کیا حضرت نے اوسکے بچہ کو نکالنے کا پس نکالا گیا پھر لیا حضرت نے اپنے ہاتھ مین پانی پس چھڑکا پانی

مكانه فلما امسی لقیه جبریل فقال لقد كنت وعدتنی ان

اوسکے بیٹھنے کی جگہ پس جبکہ شام ہوئی ملے حضرت سے جبرئیل پس فرمایا حضرت نے کہ تحقیق تھے وعدہ کیا تھا مجھسے

تلقانی البارحة قال اجل ولكنا لا ندخل بیتا فیه كلب ولا صورة

ملنے کا شب گذشتہ کہا کہ ہان لیکن ہم نہین داخل ہوتے اوس گھر مین کہ ہو اوسمین کتا یا صورت

فاصبح رسول الله صلی الله علیه وسلم یومئذ فامر بقتل الكلاب حتى انه

پس صبح کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس دن پس حکم فرمایا ساتھ قتل کرنے کتون کے یہانتک کہ

یامر بقتل كلب الحائط الصغیر ویترك كلب الحائط الكبیر

حکم کیا ساتھ مارنے کتے باغ چھوٹے کے اور چھوڑدیا بڑے باغون کے کتون کو

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ يَتْرُكُ فِي بَيْتِهٖ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہ چھوڑتے تھے اپنے گھر مین

شَيْئًا فِيْهِ تَصَالِيْبُ اِلَّا نَقَضَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا اَنَّهَا اشْتَرَتْ

کسی چیز کو کہ اوسمین تصویرین ہون مگر توڑ ڈالتے تھے اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - اور انہین عائشہ رضہ سے روایت ہی کہ تحقیق

نُمْرُقَةً فِيْهَا تَصَاوِيْرُ فَلَمَّا رَاٰهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى الْبَابِ

ایک تکیہ کہ اوسمین تصویرین تھین پس جبکہ دیکھا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیرے رہے دروازہ پر

فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس نہ آئے گھر مین پس پہچانی عائشہ نے حضرت ص کے چہرہ مبارک مین ناخوشی کہا عائشہ رضہ نے پس کہا مینے یا رسول اللہ

اَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلٰى رَسُوْلِهٖ مَاذَا اَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پھرتی ہون مین مخالفت سے طرف رضا اللہ اور رسول اوسکے کیا گناہ کیا مینے کہ آپ نہین آتے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا بَالُ هٰذِهِ النُّمْرُقَةِ قَالَتْ قُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا

کیا حال ہے اس تکیہ کا کہا عائشہ نے کہ کہا مینے خریدا مینے اسکو آپکے لیے تاکہ بیٹھیے آپ اسپر اور تکیہ لگائے اسپر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَصْحَابَ هٰذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُوْنَ يَوْمَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق صورت بنانے والے عذاب کیے جاوینگے دن

الْقِيٰمَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ اَحْيُوْا مَا خَلَقْتُمْ وَقَالَ اِنَّ الْبَيْتَ الَّذِيْ فِيْهِ

قیامت کے اور کہا جاویگا اونکو کہ زندہ کرو اوس چیز کو کہ بنایا تھا تمنے اور فرمایا کہ تحقیق وہ گھر کہ اوسمین

الصُّوْرَةُ لَا تَدْخُلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا اَنَّهَا كَانَتْ قَدِ اتَّخَذَتْ

صورت ہے نہین داخل ہوتے اوسمین فرشتے متفق علیہ - اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق اونہون نے ڈالا

عَلٰى سَهْوَةٍ لَهَا سِتْرًا فِيْهِ تَمَاثِيْلُ فَهَتَكَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَّخَذَتْ

اپنے شہ نشین پر پردہ کہ اوسمین تصویرین تھین پس پھاڑ ڈالا اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس بنائے

مِنْهُ نُمْرُقَتَيْنِ فَكَانَتَا فِي الْبَيْتِ يَجْلِسُ عَلَيْهِمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا اَنَّ

اوسکے دو تکیے پس تھے وہ دونون گھر مین بیٹھتے تھے اونپر تکیہ لگاکر متفق علیہ - اور روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ فِيْ غَزَاةٍ فَاَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهٗ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک جہاد مین پس لیا مینے ایک کپڑا پس پردہ کیا مینے اوسکا دروازہ پر پس جب

فلما فرأى النمط فجذبه حتى هتكه ثم قال إن الله لم يأمرنا أن

آئے حضرت صلعم پس دیکھا پردہ پڑا ہوا پس کھینچا اوسکو یہانتک کہ پھاڑ ڈالا اوسکو پھر فرمایا کہ تحقیق اللہ نے نہیں حکم کیا ہمکو کہ

نكسو الحجارة والطين متفق عليه وعنها عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہناویں ہم کپڑے پتھر اور مٹی کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے اونسے روایت کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال أشد الناس عذابا يوم القيمة الذين يضاهون بخلق الله متفق عليه

کہ فرمایا بہت سخت لوگوں میں عذاب دن قیامت کے وہ لوگ ہونگے کہ مشابہت کرتے ہیں ساتھ پیدائش خدا تعالی کی متفق علیہ

وعن أبي هريرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے فرمایا اللہ تعالے نے

ومن أظلم ممن ذهب يخلق كخلقي فليخلقوا ذرة أو ليخلقوا حبة أو

اور کون ظالم تر ہے اوس شخص سے کہ پیدا کرے مانند پیدا کرنے میرے کے پس چاہیے کہ پیدا کریں ایک چیونٹی یا ایک دانہ یا

شعيرة متفق عليه وعن عبد الله بن مسعود قال سمعت رسول

ایک جو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہا اونسے سنا میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول أشد الناس عذابا عند الله المصورون متفق

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے سخت تر لوگوں از روئے عذاب کے نزدیک اللہ کے مصور ہیں متفق

عليه وعن ابن عباس قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول كل

علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہا اونسے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہر

مصور في النار يجعل له بكل صورة صورها نفسا فيعذبه في جهنم

صورت کھینچنے والا بیچ آگ دوزخ کے ہے پیدا کیا جاویگا واسطے اوسکے بدلے ہر صورت کے کہ بنایا ہے اوسکو ایک شخص پس عذاب کریگا

قال ابن عباس فإن كنت لا بد فاعلا فاصنع الشجر وما لا روح فيه

کہا ابن عباس رضہ نے پس اگر ہو تو ضرور بنانیوالا صورت کا پس بنا صورت درختوں کی اور ان چیزوں کی کہ نہیں ہے روح اونمیں

متفق عليه وعنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تحلم

متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ دعوی کرے

بحلم لم يره كلف أن يعقد بين شعيرتين ولن يفعل ومن استمع إلى

اوس خواب کا کہ نہیں دیکھا تکلیف دیا جاویگا یہ کہ گرہ لگادے درمیان دو جو کے اور ہرگز نہ کر سکیگا یہ اور جو شخص کہ کان لگاوے طرف

حديث قوم وهم له كارهون او يفرون منه صب في اذنيه الآنك

بات ایک قوم کے حالانکہ وہ قوم اوس شخص کے سننے کو ناخوش رکھتے ہوں یا بھاگتے ہوں وہ اوس سے ڈالا جاویگا اوسکے کان

يوم القيمة ومن صور صورة عذب وكلف ان ينفخ فيها وليس

روز قیامت کے اور جو شخص بناوے کوئی صورت عذاب کیا جاویگا اور تکلیف دیا جاویگا یہ کہ پھونکے روح اوسمیں اور نہیں

بنافخ رواه البخاري وعن بريدة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من لعب

پھونک سکنے کا وہ روح روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے بریدہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کھیلے

بالنردشير فكانما صبغ يده في لحم خنزير ودمه رواه مسلم الفصل الثاني

ساتھ نرد شیر کے پس گویا کہ رنگا ہاتھ اپنا بیچ گوشت سور اور لہو اوسکے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني جبريل قال

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آئے میرے پاس جبریل ع کہا کہ

اتيتك البارحة فلم يمنعني ان اكون دخلت الا انه كان على الباب

آیا تھا میں تیرے پاس شب گذشتہ پس نہیں منع کیا مجھکو گھر میں آنے سے کسی چیز نے مگر اسنے کہ تھیں۔ دروازے پر

تماثيل وكان في البيت قرام ستر فيه تماثيل وكان في البيت كلب

تصویریں اور تھا گھر میں پردا رنگین منقش کا اوسکا پردہ بنایا تھا تھیں اوسمیں تصویریں اور تھا گھر میں کتا

فمر براس التمثال الذي على باب البيت فيقطع فيصير كهيئة الشجرة

پس حکم کر ساتھ سر تصویروں کے کہ دروازے پر ہیں تو پس کاٹے جاویں سر اون تصویروں کے اور ہوجاویں

ومر بالستر فليقطع فليجعل وسادتين منبوذتين توطان ومر بالكلب

اور حکم کر ساتھ پردہ کے پس کاٹا جاوے پس بنائے جاویں دو تکیئے ڈالے گئے روندے جاویں اور حکم کر ساتھ کتے کے

فليخرج ففعل رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وابو داود وعنه

تا نکالا جاوے گھر سے پس کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج عنق من النار يوم القيمة لها

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلے گی ایک گردن دوزخ سے دن قیامت کے اوسکی

عينان تبصران واذنان تسمعان ولسان ينطق يقول اني وكلت

دو آنکھیں ہونگی دیکھنے والی اور دو کان ہونگے سننے والے اور زبان بولنے والی کہیگی کہ تحقیق میں تعینات کیگئی ہوں

ثلثة بكل جبار عنيد وكل من دعا مع الله الها اخر وبالمصورين رواه

واسطے تین شخصون کے واسطے ہر تکبر کرنیوالے عناد کرنیوالے اور واسطے ہر شخص کے کہ پکارے ساتھ اللہ کے اور معبود کو اور واسطے تصویر کھینچنے والوں کے

الترمذي وعن ابن عباس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله حرم

ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے وہ روایت کرتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ نے حرام کی

الخمر والميسر والكوبة وقال كل مسكر حرام قيل الكوبة الطبل رواه البيهقي

شراب اور جوا اور بجانا کوبہ کا اور فرمایا جو نشے کی ہے حرام ہے کہا گیا کوبہ طبل ہے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن الخمر والميسر و

شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا شراب سے اور جوئے سے اور

الكوبة والغبيراء والغبيراء شراب تعمله الحبشة من الذرة يقال لها السكركة

طبل کے بجانے سے اور غبیرا سے اور غبیرا ایک قسم شراب کی ہے کہ بناتے ہیں اوسکو حبشی جینی سے کہا جاتا ہے اوسکو سکرکہ

رواه ابو داود وعن ابي موسى الاشعري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی موسی اشعری رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

من لعب بالنرد فقد عصى الله ورسوله رواه احمد وابو داود وعن

جو شخص کہ کھیلے ساتھ نرد کے پس تحقیق نافرمانی کی اوسنے اللہ کی اور رسول اوسکے کی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد نے - اور روایت ہے

ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم راى رجلا يتبع حمامة فقال شيطان

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ایک شخص کو کہ پیچھے پڑ رہا ہے کبوتر کے پس فرمایا کہ شیطان ہے

يتبع شيطانة رواه احمد وابو داود وابن ماجة والبيهقي في

پیچھے پڑ رہا ہے شیطان کی روایت کی یہ احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

شعب الايمان الفصل الثالث عن سعيد بن ابي الحسن قال

شعب الایمان میں - فصل تیسری - روایت ہے سعید بن ابی الحسن رض تابعی سے کہ کہا

كنت عند ابن عباس اذ جاءه رجل فقال يا ابن عباس اني رجل انما

تھا میں پاس ابن عباس رض کے ناگہاں آیا اونکے پاس ایک شخص اور کہا کہ اے ابن عباس میں ایک شخص ہوں کہ نہیں ہے

معيشتي من صنعة يدي واني اصنع هذه التصاوير فقال ابن عباس

زندگانی میری مگر پیشہ ہاتھ میرے سے اور تحقیق میں بناتا ہوں یہ تصویریں پس کہا ابن عباس نے

لا احدثك الا ما سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم سمعته يقول من

نہیں حدیث کرتا میں تجھ سے مگر وہ چیز کہ سنی میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے حضرت سے فرماتے جو شخص کہ

صور صورة فان الله معذبه حتى ينفخ فيها الروح وليس بنافخ فيها

بناوے صورت پس بے شک اللہ عذاب کرنیوالا ہے اوسکو یہاں تک کہ پھونکے اوسمیں روح اور نہیں پھونکے گا وہ کبھی

ابدا فربى الرجل ربوة شديدة واصفر وجهه فقال ويحك ان

ہرگز پس سانس لیا اس شخص نے سانس بڑا سا اور زرد ہوا چہرہ اوسکا پس کہا ابن عباس رض نے واے ہے تجکو اگر

ابيت الا ان تصنع فعليك بهذا الشجر وكل شيء ليس فيه روح

انکار کرتا تو سب پیشوں سے مگر یہ کہ پیشہ کرے تو مصور کا پس لازم ہے تجپر تصویر کھینچنی ان درختوں کی اور ہر چیز کی کہ نہیں اوسمیں جان

رواه البخاري وعن عائشة قالت لما اشتكى النبي صلى الله عليه وسلم ذكر بعض

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا جبکہ بیمار ہوے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم ذکر کیا بعضی

نسائه كنيسة يقال لها مارية وكانت ام سلمة وام حبيبة اتتا

بیویوں حضرت کی نے ایک کنیسہ کا کہا نام اس کنیسہ کا ماریہ تھا اور تھیں ام سلمہ رض اور ام حبیبہ رض گئی تھیں

ارض الحبشة فذكرتا من حسنها وتصاوير فيها فرفع راسه فقال

زمین حبشہ کی میں پس ذکر کیں اون دونوں نے خوبیاں کنیسہ کی اور تصویریں کہ اوسمیں تھیں پس اوٹھایا حضرت نے سر اپنا

اولئك اذا مات فيهم الرجل الصالح بنوا على قبره مسجدا ثم

وہ لوگ جبکہ مرتا ہے اونمیں سے کوئی مرد نیک بخت بناتے ہیں اوسکی قبر پر مسجد پھر

صوروا فيه تلك الصور اولئك شرار خلق الله متفق عليه

تصویریں بناتے ہیں اوس مسجد میں یہ تصویریں وہ لوگ بدترین خلق اللہ کے ہیں متفق علیہ

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اشد الناس

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سخت ترین لوگوں کا

عذابا يوم القيمة من قتل نبيا او قتله نبي او قتل احد والديه

ازروے عذاب کے دن قیامت کے وہ ہے کہ قتل کرے نبی کو یا قتل کرے اوسکو نبی یا قتل کرے ایک کو ماں باپ اپنے سے

والمصورون وعالم لم ينتفع بعلمه وعن علي انه كان يقول

اور مصور اور عالم کہ نہ منتفع ہو ساتھ علم اپنے کے ۔ اور روایت ہے علی رض سے کہ تحقیق وہ تھے کہتے

الشطرنج هو ميسر الاعاجم وعن ابن شهاب ان ابا موسى الاشعري

کہ شطرنج جوا ہے عجمیون کا اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ تحقیق ابوموسی اشعری نے

قال لا يلعب بالشطرنج الا خاطئ وعنه انه سئل عن لعب الشطرنج

کہا کہ نہین کھیلتا ساتھ شطرنج کے مگر خطا کار۔ اور روایت ہے انہین سے یہ کہ وہ پوچھے گئے کھیلنے شطرنج کے سے

فقال هي من الباطل ولا يحب الله الباطل روى البيهقي الاحاديث

پس کہا کہ یہ کھیلنا ہے باطل مین سے اور نہین ہے دوست رکھتا اللہ باطل کو نقل کین بیہقی نے چارون حدیثین

الاربعة في شعب الايمان وعن ابي هريرة قال كان رسول الله صلى

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم ياتي دار قوم من الانصار ودونهم دار فشق ذلك عليهم فقالوا

علیہ وسلم آتے گھر ایک قوم کے انصار مین سے حالانکہ نزدیک اونکے گھر اور تھی پس گران ہوا آنا حضرت کا اونپر

يا رسول الله تاتي دار فلان ولا تاتي دارنا قال النبي صلى الله عليه وسلم لان

یا رسول اللہ تشریف لاتے ہو فلانے کے گھر مین اور نہین تشریف لاتے ہو ہمارے گھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلیے کہ

في داركم كلبا قالوا ان في دارهم سنورا فقال النبي صلى الله عليه وسلم السنور

تمہارے گھر مین کتا ہے کہا اونہون نے تحقیق اونکے گھر مین بلی ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بلی

سبع رواه الدارقطني كتاب الطب والرقى الفصل

درندہ ہے روایت کی یہ دارقطنی نے۔ یہ کتاب ہے بیچ بیان طب اور منترون کے فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انزل الله

پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین اوتاری اللہ نے

داء الا انزل له شفاء رواه البخاري وعن جابر قال قال رسول

کوئی بیماری مگر اوتاری ہے اوسکے لیے شفا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لكل داء دواء فاذا اصيب دواء الداء برأ باذن الله

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ واسطے ہر بیماری کے دوا ہے پس جس وقت کہ پہنچ جاوے دوا بیماری کو اچھا ہو جاتا ہے ساتھ حکم اللہ کے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الشفاء

نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شفاء

فی ثلٰث فی شرطة محجم او شربة عسل او کیة بنار وانا انهی امتی

بیچ تین چیزون کے ہے بیچ لگانے سینگی پچھنی والیکی یا پینے شہد کے یا بیچ داغنے کی ساتھ آگ کی اور مین منع کرتا ہون اپنی امت کو

عن الکی رواه البخاری وعن جابر قال رمی ابی یوم الاحزاب علی

داغنے سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا تیر لگا ابی بن کعب کو دن احزاب کے اوپر

اکحله فکواه رسول الله صلی الله علیه وسلم رواه مسلم وعنه قال رمی

رگ ہفت اندام کے پس داغ دیا اونکو پیغمبر خدا صلے الله علیه وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا تیر لگا

سعد بن معاذ فی اکحله فحسمه النبی صلی الله علیه وسلم بیده بمشقص ثم

سعد بن معاذ رضہ کی رگ ہفت اندام مین پس داغ دیا اوسکو نبی صلی الله علیه وسلم نے ساتھ ہاتھ اپنے کی ساتھ پیکان تیر کے پھر

ورمت فحسمه الثانیة رواه مسلم وعنه قال بعث رسول

سوج گیا ہاتھ اونکا پس داغا اوسکو دوبارہ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا کہ بھیجا رسول

الله صلی الله علیه وسلم الی ابی بن کعب طبیبا فقطع منه عرقا ثم کواه علیه

خدا صلی الله علیه وسلم نے پاس ابی بن کعب کے ایک طبیب کو پس کاٹی طبیب نے اونکی رگ پھر داغ دیا ابی کو اوس رگ پر

رواه مسلم وعن ابی هریرة انه سمع رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول فی

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہہ کہ اونسے سنا پیغمبر خدا صلی الله علیه وسلم سے فرماتے بیچ

الحبة السوداء شفاء من کل داء الا السام قال ابن شهاب السام الموت

سیاہ دانہ کے شفا ہے ہر بیماری سے سوا سام کے کہا ابن شہاب نے کہ سام موت ہے

والحبة السوداء الشونیز متفق علیه وعن ابی سعید الخدری

اور سیاہ دانہ کلونجی متفق علیه ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ

قال جاء رجل الی النبی صلی الله علیه وسلم فقال ان اخی استطلق بطنه فقال

کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی الله علیه وسلم کے اور کہا تحقیق بھائی میرا چلتا ہے پیٹ اوسکا

رسول الله صلی الله علیه وسلم اسقه عسلا فسقاه ثم جاء فقال سقیته

پیغمبر خدا صلے الله علیه وسلم نے کہ پلا اوسکو شہد پس پلایا اوسکو پھر آیا وہ اور کہا پلایا مینے اوسکو شہد

فلم یزده الا استطلاقا فقال له ثلاث مرات ثم جاء الرابعة

پس نہ زیادہ کیا اوسکو شہد نے مگر دست آنے پس فرمایا حضرت صلعم نے اوسکو تین بار پھر آیا وہ شخص چوتھی بار

فقال اسقه عسلا فقال لقد سقيته فلم يزده الا استطلاقا فقال

پس فرمایا حضرت نے پلاؤ اوسکو شہد پس کہا اوسنے کہ تحقیق پلایا اوسکو پس نہ زیادہ کیا اوسکو شہد نے مگر پیٹ چلنا پھر

رسول الله صلى الله عليه وسلم صدق الله وكذب بطن اخيك فسقاه فبرأ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا اللہ نے اور جھوٹا ہے پیٹ بھائی تیرے کا پھر پلایا اوسنے بھائی کو شہد

متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان امثل ما

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہتر اوس چیز کا

تداويتم به الحجامة والقسط البحري متفق عليه وعنه قال

دوا کرو تم ساتھہ اوسکے بہری ہوئی سینگی کھچوانا ہے اور استعمال کرنا کٹ کا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انہیں سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تعذبوا صبيانكم بالغمز من العذرة

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ عذاب کرو تم اپنے لڑکوں کو ساتھ دبانے کے بیماری حلق کی کیونکہ

وعليكم بالقسط متفق عليه وعن ام قيس قالت قال رسول الله صلى

اور لازم ہے تمکو استعمال کٹ کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ام قیس سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم على ما تدغرن اولادكن بهذا العلاق عليكن بهذا العود

علیہ وسلم نے کیوں دباتے ہو حلق اولاد اپنی کے ساتھ اس دبانے کے بلکہ لازم ہے تمپر استعمال کرنا عود

الهندي فان فيه سبعة اشفية منها ذات الجنب يسعط

ہندی کا اسلیے کہ اسمیں سات بیماریوں کی شفا ہے ایک اون سات میں سے ذات الجنب ہے ناک میں ڈالی جاوے

من العذرة ويلد من ذات الجنب متفق عليه وعن عائشة و

حلق کی بیماری سے اور حلق میں ڈالی جاوے ذات الجنب سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض اور

رافع بن خديج عن النبي صلى الله عليه وسلم قال الحمى من فيح جهنم

رافع بن خدیج سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا تپ بھاپ ہے جہنم کی

فابردوها بالماء متفق عليه وعن انس قال رخص رسول الله

پس ٹھنڈا کرو اوسکو ساتھ پانی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا اذن دیا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم في الرقية من العين والحمة والنملة رواه مسلم

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ افسوں کرنے کے چشم زخم میں اور زہر میں اور نملہ میں روایت کی یہ مسلم نے۔

ٹھنڈا کرو اسکو ساتھ پانی کے یہ علاج اس تپ کو خاص ہے جو دھوپ سے یا گرم غذا اور دوا سے پیدا ہوئی ہو اور نہیں

وعن عائشة قالت امر النبي صلى الله عليه وسلم ان نسترقي من العين

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا حکم کیا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ منتر پڑہوا دین ہم نظر سے

متفق عليه وعن ام سلمة ان النبي صلى الله عليه وسلم رأى في بيتها جارية

متفق علیہ - اور روایت ہے ام سلمہ رضہ سے یہہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھی ام سلمہ کے گھر مین ایک لڑکی

في وجهها سفعة تعني صفرة فقال استرقوا لها فان بها النظرة

اوسکے چہرے مین سفعہ یعنی زردی تھی پس فرمایا حضرت نے کہ منتر پڑہواؤ واسطے اسکے پس تحقیق اوسکو ہے نظر

متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الرقى

متفق علیہ - اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے منترون سے

فجاء آل عمرو بن حزم فقالوا يا رسول الله انه كانت عندنا رقية

پس آئی اولاد عمرو بن حزم کی پس کہا انہون نے یارسول اللہ تحقیق ہے ہمارے پاس ایک منتر کہ

نرقي بها من العقرب وانت نهيت عن الرقى فعرضوها عليه فقال

پڑہتے ہین ہم اوسکو ڈنک مارنے بچھو کے سے اور آپنے منع فرمایا ہے منترون سے پس عرض کیا اونہوں نے وہ منتر روبرو حضرت کے پس

ما ارى بها باسا من استطاع منكم ان ينفع اخاه فلينفعه رواه

نہین دیکھتا مین اس منتر کا مضائقہ جو شخص کر سکے تم مین سے یہہ کہ نفع پہنچاوے اپنے بہائی کو پس چاہیے کہ نفع پہنچاوے اوسکو

مسلم وعن عوف بن مالك الاشجعي قال كنا نرقي في الجاهلية فقلنا

مسلم نے - اور روایت ہے عوف بن مالک اشجعی رضہ سے کہ کہا تھے ہم پڑہتے منتر بیچ جاہلیت کے پس عرض کیا ہم نے

يا رسول الله كيف ترى في ذلك فقال اعرضوا على رقاكم لا باس

یارسول اللہ کس طرح حکم فرماتے ہین آپ اسمین پس فرمایا بیان کرو روبرو میرے منتر اپنے نہین مضائقہ

بالرقى ما لم يكن فيه شرك رواه مسلم وعن ابن عباس عن النبي

ان منترون کا جب تک کہ نہو اسمین شرک روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال العين حق فلو كان شيء سابق القدر سبقته

صلے اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ نظر حق ہے پس اگر ہوتی کوئی چیز بڑہنے والی تقدیر سے تو بڑہ جاتی اوس سے

العين واذا استغسلتم فاغسلوا رواه مسلم الفصل الثاني

نظر اور جب وقت کہ طلب دہونے کی کئے جاؤ تم پس دہوؤ نقل کی یہ مسلم نے - فصل دوسری

عن اسامة بن شريك قال قالوا يا رسول الله افنتداوى قال نعم يا عباد

روایت ہے اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ سے کہ کہا عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کیا دوا کریں ہم فرمایا کہ ہاں اے بندوں

الله تداووا فان الله لم يضع داء الا وضع له شفاء غير داء واحد الهرم

اللہ کے دوا کرو اسلیئے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے نہیں رکھی ہے کوئی بیماری مگر کہ معین کی اوسکی لیئے شفا سوا ایک بیماری کے کہ وہ بڑہاپا ہے

رواه احمد والترمذي وابوداود وعن عقبة بن عامر قال قال رسول

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تكرهوا مرضاكم على الطعام فان الله يطعمهم و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ زبردستی کیا کرو اپنے بیماروں کو کھانا کھلانے پر اسلیئے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کھانا کھلاتا ہے اونکو اور

يسقيهم رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث

پلاتا ہے اونکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث

غريب وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم كوى اسعد بن زرارة من

غریب ہے ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے داغ دیا اسعد بن زرارہ کو بسبب

الشوكة رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن زيد بن ارقم

بیماری سرخ باد کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے

قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم ان نتداوى من ذات الجنب بالقسط

کہا حکم کیا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دوا کریں ہم ذات الجنب میں ساتھ کُٹ کے

البحري والزيت رواه الترمذي وعنه قال كان رسول الله صلى

اور تیل زیت کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ينعت الزيت والورس من ذات الجنب رواه الترمذي و

علیہ وسلم بیان کرتے زیت اور ورس کے تئیں واسطے علاج ذات الجنب کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور

عن اسماء بنت عميس ان النبي صلى الله عليه وسلم سألها بما تستمشين قالت

روایت ہے اسماء بیٹی عمیس رضی اللہ عنہا سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا انسے کہ ساتھ کس چیز کے جلاب لیتی ہو تم کہا

بالشبرم قال حار جار قالت ثم استمشيت بالسنا فقال النبي

ساتھ شبرم کے فرمایا کہ گرم ورم ہے کہا اسماء نے پھر جلاب لیا میں نے ساتھ سنا کے پس فرمایا پیغمبر خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لو ان شیئا کان فیہ الشفاء من الموت لکان فی السنا رواہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتی کوئی چیز کہ ہوتی اوسمیں شفا موت سے تو البتہ ہوتی بیچ سنا کے روایت کی یہ

الترمذی وابن ماجۃ وقال الترمذی ھذا حدیث حسن غریب

ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث حسن غریب ہے۔

وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ انزل الداء

اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے اوتاری بیماری

والدواء وجعل لکل داء دواء فتداووا ولا تداووا بحرام رواہ

اور دوا اور مقرر کی ہے واسطے ہر بیماری کی دوا پس دوا کرو ولیکن نہ دوا کرو ساتھہ حرام چیز کے روایت کی یہ

ابوداود وعن ابی ھریرۃ قال نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الدواء

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا منع فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوا

الخبیث رواہ احمد وابوداود والترمذی وابن ماجۃ وعن سلمی

خبیث سے روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سلمی

خادمۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم قالت ما کان احد یشتکی الی رسول اللہ صلی

خادمہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہ کہا نہیں کوئی شکوہ کرتا حضرت صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم وجعا فی راسہ الا قال احتجم ولا وجعا فی رجلیہ الا قال اختضبھا

علیہ وسلم سے بیماری کا بیچ سر اپنے کے مگر فرماتے بھری ہوئی سینگی کھچواؤ اور نہیں شکوہ کرتا درد کا بیچ پاؤں اپنے کے مگر فرماتے

رواہ ابوداود وعنھا قالت ما کان یکون برسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قرحۃ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے سلمی رضہ سے کہ کہا نہ ہوتا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی زخم

ولا نکبۃ الا امرنی ان اضع علیھا الحناء رواہ الترمذی وعن

اور نہ زخم پتھر کا مگر فرماتے مجکو یہ کہ رکھوں میں اوپر مہندی اسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی کبشۃ الانماری ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان یحتجم علی ھامتہ وبین کتفیہ

ابی کبشہ انماری رضہ سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بھری ہوئی سینگی کھچواتے تھے اوپر سر مبارک پر اور درمیان دونوں مونڈھوں

وھو یقول من اھراق من ھذہ الدماء فلا یضرہ ان لا یتداوی

اور فرماتے جو شخص کہ نکالے بعض ان خونوں میں سے پس نہیں ضرر کرتا اسکو یہ کہ نہ دوا کرے

بِشَيْءٍ لِشَيْءٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کچھ واسطے کسی بیماری کے روایت کی یہ ابوداؤد اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے جابر رضی سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

اِحْتَجَمَ عَلٰی وَرِكِهٖ مِنْ وَثْءٍ كَانَ بِهٖ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ

سینگی کھچوائی اپنی کولی پر سبب موچ کے کہ آئی تھی انکے پاؤں میں روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہا

حَدَّثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لَيْلَةِ اُسْرِيَ بِهٖ اَنَّهٗ لَمْ يَمُرَّ عَلٰی مَلَاءٍ

خبر دی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر ان شب معراج کیسے یہ کہ نہیں گذرے اوپر کسی جماعت کے

مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَّا اَمَرُوْهُ مُرْ اُمَّتَكَ بِالْحِجَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

فرشتوں میں سے مگر کہ حکم کیا انہوں حضرت م کو کہ حکم کرے اپنی امت کو ساتھ پچھنوں کے روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ

ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے عبدالرحمن

ابْنِ عُثْمَانَ اَنَّ طَبِيْبًا سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ضِفْدَعٍ يَجْعَلُهَا فِيْ

بیٹے عثمان رضی کے سے یہ کہ تحقیق ایک طبیب نے پوچھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے مینڈک کے ڈالنے سے بیچ

دَوَاءٍ فَنَهَاهُ النَّبِيُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِهَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَنَسٍ

دوا کے پس منع کیا اسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قتل کرنے اسکے سے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے انس رضی سے

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ فِي الْاَخْدَعَيْنِ وَالْكَاهِلِ رَوَاهُ

کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سینگی بھری ہوئی کھچواتے بیچ دو رگوں گردن تک کے اور درمیان دونوں مونڈھوں کے نقل کیا یہ

اَبُوْدَاوٗدَ وَزَادَ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَكَانَ يَحْتَجِمُ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَ

ابوداؤد نے اور زیادہ کی ترمذی اور ابن ماجہ نے یہ عبارت اور تھے حضرت م سینگی کھچواتے سترھویں تاریخ اور انیسویں تاریخ اور

اِحْدٰی وَعِشْرِيْنَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْتَحِبُّ

اکیسویں تاریخ - اور روایت ہے ابن عباس رضی سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوست رکھتے تھے

الْحِجَامَةَ لِسَبْعَ عَشْرَةَ وَتِسْعَ عَشْرَةَ وَاِحْدٰی وَعِشْرِيْنَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ

پچھنی لینی سترویں تاریخ اور انیسویں تاریخ اور اکیسویں تاریخ روایت کی یہ بغوی نے شرح

السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنِ احْتَجَمَ

السنہ میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ بھری ہوئی سینگی

لسبع عشرة وتسع عشرة واحدى وعشرين كان شفاء من كل داء

سترھویں اور انیسویں اور اکیسویں کو تاکہ ہو شفاء ہر بیماری سے

رواه ابوداود وعن كبشة بنت ابى بكرة ان اباها كان ينهى اهله

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے کبشہ بیٹی ابی بکرہ کی سے یہ کہ تحقیق اسکا باپ تھا منع کرتا اپنے گھر والوں کو

عن الحجامة يوم الثلثاء ويزعم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يوم

سینگی کھچوانے سے دن منگل کے اور نقل کرتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ منگل کا دن

الثلثاء يوم الدم وفيه ساعة لا يرقأ رواه ابوداود وعن الزهرى

منگل کا دن خون کا ہے اور اسمین ایک ساعت ہے کہ نہیں تھمتا خون روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے زہری

مرسلا عن النبى صلى الله عليه وسلم من احتجم يوم الاربعاء او يوم السبت فاصابه

بطریق ارسال کے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے جو شخص سینگی کھچوائے دن بدھ کے یا دن ہفتہ کے پھر پہنچے اسکو

وضح فلا يلومن الا نفسه رواه احمد وابوداود وقال وقد اسند

کوڑھ پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے کہ تحقیق اسناد کی گئی ہے

ولا يصح وعنه مرسلا قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من احتجم

اور صحیح نہیں ہے وہ اسناد اور روایت ہے زہری سے بطریق ارسال کے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کھچوائے

او اطلى يوم السبت او الاربعاء فلا يلومن الا نفسه فى الوضح

یا لیپ کرے دن ہفتہ کے یا بدھ کے پس نہ ملامت کرے مگر نفس اپنے کو بیچ جانے کوڑھ کے

رواه فى شرح السنة وعن زينب امرأة عبد الله بن مسعود ان

روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زینب عورت عبد اللہ بن مسعود کی سے کہ تحقیق

عبد الله راى فى عنقى خيطا فقال ما هذا فقلت خيط رقى لى فيه

عبد اللہ نے دیکھا میری گردن میں ایک تاگا پس کہا کیا ہے یہ پس کہا میں نے تاگا ہے یہ منتر پڑھا گیا ہے واسطے میرے بیچ اسکے

قالت فاخذه فقطعه ثم قال انتم ال عبد الله لاغنياء عن الشرك

کہا زینب نے پس لیا عبد اللہ نے اس تاگے کو اور ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا اسکو پھر کہا تم اے اہل عبد اللہ کی البتہ بے پروا ہو شرک سے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الرقى والتمائم والتولة شرك

سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق منتر اور منکے اور ٹونکے شرک ہیں

فقلت لم تقول هذا لقد كانت عيني تقذف وكنت اختلف الى فلان

پس کہا میں نے کس طرح کہتے ہو اس طرح سے البتہ تحقیق تھی آنکھ میری نکلی پڑتی سبب درد کے اور میں آمد و رفت رکھتی تھی طرف فلانے

اليهودي فاذا رقاها سكنت فقال عبد الله انما ذلك عمل الشيطان

یہودی کے پس جب منتر پڑھکر دم کیا اوس نے آنکھ پر آرام پایا آنکھ نے پس کہا عبد اللہ نے نہیں ہے یہ درد آنکھ کا مگر کام شیطان کا

كان ينخسها بيده فاذا رقي كف عنها انما كان يكفيك ان تقولي كما

تھا شیطان چبھوتا تھا آنکھ کو اپنے ہاتھ سے پس جب منتر پڑھا گیا باز رہا شیطان آنکھ سے سوا اسکے نہیں کہ تھا کافی تجھکو یہ کہ کہتی تو جیسے کہ

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول اذهب الباس رب الناس واشف

تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہتے کھو دے تو بیماری کو اے پروردگار لوگوں کے اور شفا دے

انت الشافي لا شفاء الا شفاؤك شفاء لا يغادر سقما رواه ابو داؤد

تو ہے شفا دینے والا نہیں شفا مگر شفا تیری ایسی شفا کہ نہ چھوڑے بیماری کو روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن جابر قال سئل النبي صلى الله عليه وسلم عن النشرة فقال هو من عمل

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا پوچھے گئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نشرہ سے پس فرمایا کہ وہ عمل

الشيطان رواه ابو داؤد وعن عبد الله بن عمر قال سمعت رسول الله

شیطان کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول ما ابالي ما اتيت ان انا شربت ترياقا او تعلقت تميمة

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں پروا کرتا میں اس عمل سے کہ کروں میں اگر پیوں میں تریاق یا لٹکاؤں میں گلے میں منکا

او قلت الشعر من قبل نفسي رواه ابو داؤد وعن المغيرة بن شعبة

یا کہوں میں شعر اپنی طرف سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن شعبہ رضہ سے

قال قال النبي صلى الله عليه وسلم من اكتوى او استرقى فقد برئ من التوكل

کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ داغ لیوے یا منتر پڑھوا دے پس تحقیق بری ہوا توکل سے

رواه احمد والترمذي وابن ماجه وعن عيسى بن حمزة قال دخلت

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عیسی بن حمزہ رضہ سے کہا گیا میں

على عبد الله بن عكيم وبه حمرة فقلت الا تعلق تميمة فقال نعوذ

عبد اللہ بن عکیم کے پاس اس حالیکہ ان کو اوپر بدن پر سرخ باد تھی پس کہا میں نے کیوں نہیں لٹکاتے تم تعویذ پس کہا عبد اللہ

بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ اِلَيْهِ رَوَاهُ

ساتھ اللہ کے اس سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ لٹکاوے کسی چیز کو سونپا جاتا ہے طرف اسکی

اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رُقْيَةَ

ابو داؤد نے - اور روایت ہے عمران بن حصین سے یہ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں منتر تاثیر کرتا

اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ ابْنُ

مگر نظر سے یا ڈنگ زہردار سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ عَنْ بُرَيْدَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

ماجہ نے بریدہ سے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں منتر تاثیر کرتا

رُقْيَةَ اِلَّا مِنْ عَيْنٍ اَوْ حُمَةٍ اَوْ دَمٍ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ

منتر مگر نظر سے یا ڈنک زہردار سے یا خون سے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے اسماء بیٹی

عُمَيْسٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ وَلَدَ جَعْفَرٍ تُسْرِعُ اِلَيْهِمُ الْعَيْنُ اَفَاَسْتَرْقِيْ

عمیس کی سے کہ کہا یا رسول اللہ تحقیق اولاد جعفر طیار کی جلدی پہنچتی ہے طرف انکی نظر آیا منتر پڑھوا دوں میں

لَهُمْ قَالَ نَعَمْ فَاِنَّهُ لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ رَوَاهُ اَحْمَدُ

انکے لیے فرمایا ہاں اسلیے کہ تحقیق اگر ہوتی کوئی چیز سبقت لیجانیوالے تقدیر سے تو سبقت لیجاتی اسے نظر روایت کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ الشِّفَاءِ بِنْتِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَتْ دَخَلَ

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے شفاء بیٹی عبد اللہ کی سے کہ کہا داخل ہوئے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عِنْدَ حَفْصَةَ فَقَالَ اَلَا تُعَلِّمِيْنَ هٰذِهِ رُقْيَةَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور میں تھی نزدیک حفصہ کے پس فرمایا کیا نہیں سکھلاتی تو حفصہ کو منتر

النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيْهَا الْكِتَابَةَ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ اَبِيْ اُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ

نملہ کا جیسا کہ سکھلایا تو نے اسکو لکھنا روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی امامہ بیٹے سہل

ابْنِ حُنَيْفٍ قَالَ رَاٰى عَامِرُ بْنُ رَبِيْعَةَ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ يَغْتَسِلُ فَقَالَ

بیٹے حنیف کے سے کہ کہا دیکھا عامر بن ربیعہ نے سہل بن حنیف کو نہاتے پس کہا عامر نے

وَاللّٰهِ مَا رَاَيْتُ كَالْيَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَةٍ قَالَ فَلُبِطَ سَهْلٌ فَاُتِيَ رَسُوْلُ

قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا میں نے کوئی دن مانند آج کے دن کی اور نہ جلد کسی پردہ نشین کی مانند جلد سہل کے کہا راوی پس گرا سہل

اللهِ صلى الله عليه وسلم فقيل له يا رسول اللهِ هل لك في سهل بن حنيف والله

ما يرفع رأسه فقال هل تتهمون له احدا فقالوا نتهم عامر بن ربيعة

قال فدعا رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم عامرا فتغلظ عليه وقال علام يقتل

احدكم اخاه الا بركت اغتسل له فغسل له عامر وجهه ويديه و

مرفقيه وركبتيه واطراف رجليه وداخلة ازاره في قدح ثم

صب عليه فراح مع الناس ليس له باس رواه في شرح السنة و

رواه مالك وفي رواية قال ان العين حق توضأ له فتوضأ له

وعن ابي سعيد الخدري قال كان رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم يتعوذ

من الجان وعين الانسان حتى نزلت المعوذتان فلما نزلت اخذ

بهما وترك ما سواهما رواه الترمذي وابن ماجة وقال الترمذي

هذا حديث حسن غريب وعن عائشة قالت قال لي رسول اللهِ

صلى الله عليه وسلم هل رئي فيكم المغربون قلت وما المغربون قال الذين

يَشْتَرِكُ فِيْهِمُ الْجِنُّ رَوَاهُ اَبُوْدَاؤُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عَبَّاسٍ خَيْرُ مَا

شریک ہوتے ہیں اونمیں جن روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابن عباس رض کی بہتر اور نیکو کا خیر ما

تَدَاوَيْتُمْ فِيْ بَابِ التَّرَجُّلِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

تداویتم ہے بیچ باب ترجل کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعِدَةُ حَوْضُ الْبَدَنِ وَالْعُرُوْقُ اِلَيْهَا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے معدہ آدمی کا بہ نسبت بدن کے مانند حوض کے ہے اور رگیں طرف معدہ کے

وَارِدَةٌ فَاِذَا صَحَّتِ الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالصِّحَّةِ وَاِذَا فَسَدَتِ

آنیوالی ہیں پس جسوقت تندرست ہوتا ہے معدہ سے پھرتی ہیں رگیں ساتھ تندرستی کے اور جب فاسد ہوتا ہے

الْمَعِدَةُ صَدَرَتِ الْعُرُوْقُ بِالسَّقَمِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَيْنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ

معدہ سے پھرتی ہیں رگیں ساتھ بیماری کے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا اوسوقت کہ تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلِّيْ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى الْاَرْضِ فَلَدَغَتْهُ عَقْرَبٌ

علیہ وسلم ایک رات نماز پڑھتے پس رکھا ہاتھ اپنا زمین پر سو ڈس کاٹا حضرت کی انگلی میں بچھو نے

فَنَاوَلَهَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَعْلِهِ فَقَتَلَهَا فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ لَعَنَ

پس مارا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ساتھ پاپوش اپنی کے پس مار ڈالا اوسکو پس جبکہ پھرے حضرت نماز سے فرمایا لعنت کرے

اللهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ مُصَلِّيًا وَّلَا غَيْرَهُ اَوْ نَبِيًّا وَّغَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمِلْحٍ وَّ

اللہ بچھو کو کہ نہیں چھوڑتا نمازی کو اور نہ غیر نمازی کو یا فرمایا نبی کو اور نہ غیر نبی کو پھر منگوایا نمک اور

مَاءٍ فَجَعَلَهُ فِيْ اِنَاءٍ ثُمَّ جَعَلَ يَصُبُّهُ عَلَى اِصْبَعِهِ حَيْثُ لَدَغَتْهُ وَيَمْسَحُهَا

پانی اور کیا اوسکو ایک باسن میں پھر شروع کیا کہ ڈالتے تھے اوسکو اپنی اونگلی پر اوس جگہ پر کہ کاٹا تھا بچھو نے اور ملتے تھے انگلی

وَيُعَوِّذُهَا بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عُثْمَانَ

اور پڑھتے تھے اوسپر قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

ابْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ اَرْسَلَنِيْ اَهْلِيْ اِلٰى اُمِّ سَلَمَةَ بِقَدَحٍ مِّنْ مَّاءٍ

بن عبداللہ بن موہب سے کہ کہا بھیجا مجھکو اہل میری نے طرف ام سلمہ کے ساتھ پیالے پانی کے

وَكَانَ اِذَا اَصَابَ الْاِنْسَانَ عَيْنٌ اَوْ شَيْءٌ بَعَثَ اِلَيْهَا مِخْضَبَةً فَاَخْرَجَتْ

اور تھی عادت جسوقت کہ پہونچتی آدمی کو نظر یا کچھ اور مرض بھیجتا طرف ام سلمہ کی ایک بڑا پیالہ میں نکالتیں ام سلمہ

من شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت تمسكه في جلجل من فضة

بال پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا اور تھیں رکھتیں بالکو بیچ سلہ نلے چاندی کے

فخضخضته له فشرب منه قال فاطلعت في الجلجل فرأيت

پس ہلاتیں اوسکو واسطے اوسکے پس پیتا وہ اوس پانی سے کہا راوی نے پس جھانکا میں بیچ گھنگرو کے پس دیکھے میں نے

شعرات حمراء رواه البخاري وعن أبي هريرة أن ناسا من

کتنے ایک بال سرخ روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے یہ کہ کتنے ایک آدمیوں نے

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم قالوا لرسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کہا واسطے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ کھنبی

جدري الأرض فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكمأة من المن و

چیچک ہے زمین کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کھنبی ہے قسم من سے ہے اور

ماؤها شفاء للعين والعجوة من الجنة وهي شفاء من السم

اور پانی اوسکا شفا ہے واسطے آنکھ کے اور عجوہ بہشت سے ہے اور وہ شفا ہے زہر سے

قال أبو هريرة فأخذت ثلثة أكمؤ أو خمسا أو سبعا فعصرتهن

کہا ابو ہریرہ رض نے پس لیں میں نے تین کھنبیاں یا پانچ یا سات پس نچوڑا میں نے اونکو

وجعلت ماءهن في قارورة وكحلت به جارية لي عمشاء فبرأت

اور رکھا میں نے اونکا پانی شیشہ میں اور بطور سرمہ کے دیا میں نے اوسکو ایک اپنی لونڈی چندھی کی آنکھ میں

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وعنه قال قال

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے - اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم من لعق العسل ثلث غدوات في كل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چاٹے شہد تین دن ہر

شهر لم يصبه عظيم من البلاء وعن عبد الله بن مسعود

مہینے میں نہیں پہنچتی اوسکو بڑی بلا - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عليكم بالشفائين العسل والقرآن

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو دو شفاؤں کو کہ شہد اور قرآن ہیں

رواهما ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وقال والصحيح ان

نقل کئیں یہ دونو حدیثین ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور کہا بیہقی نے صحیح یہ ہے کہ

الاخير موقوف على ابن مسعود وعن ابي كبشة الانماري ان

حدیث دوسری مرفوع نہین ہے بلکہ موقوف ہے ابن مسعود رض پر ۔ اور روایت ہے ابی کبشہ انماری رض سے تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم احتجم على هامته من الشاة المسمومة قال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پچھنے لیئے درمیان سر پر بسبب کہانے بکری زہر آلود کے کہا

معمر فاحتجمت انا من غير سم كذلك في يافوخي فذهب

معمر نے پس پچھنے لیئے مینے بغیر پوچھنے زہر کے اسیطرح سر درمیان سر پر سلئے پس جاتی رہی

حسن الحفظ عني حتى كنت الُقَّن فاتحة الكتب في الصلوة رواه

خوبی حافظہ کی مجھسے یہانتک کہ سکھلایا جاتا تہا مین الحمد نماز مین روایت کیا

رزين وعن نافع قال قال ابن عمر يا نافع ينبغ بي الدم فاتني

رزین نے ۔ اور روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا ابن عمر نے اے نافع جوش کیا ہے میری بدن مین خون نے پس لا

بحجام واجعله شابا ولا تجعله شيخا ولا صبيا قال وقال ابن

سینگی والیکو کہ پچھنے لون اور اختیار کر جوان کو اور نہ اختیار کر بوڑھے کو اور نہ لڑکے کو کہا نافع نے اور کہا ابن

عمر سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الحجامة على الريق امثل

عمر رض نے کہ سنا مینے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے بہری ہوئی سینگی کہچوانی نہار منہ بہتر ہے

وهي تزيد في العقل وتزيد في الحفظ وتزيد الحافظ حفظا فمن

اور زیادہ کرتی ہے عقل مین اور زیادہ کرتی ہے حفظ مین اور زیادہ کرتی ہے حافظ کو حافظہ پس جو شخص

كان محتجما فيوم الخميس على اسم الله واجتنبوا الحجامة يوم الجمعة

کہ ہو سینگی کہچوانیوالا پس کہچوائے دن جمعرات کے اوپر نام اللہ تعالی کے اور بچو سینگی کہچوانے سے دن جمعہ کے

ويوم السبت ويوم الاحد فاحتجموا يوم الاثنين ويوم الثلثا

اور دن ہفتہ کے اور دن اتوار کے پس سینگی کہچواؤ روز پیر کے دن اور منگل کے دن

واجتنبوا الحجامة يوم الاربعاء فانه اليوم الذي اصيب به

اور بچو سینگی کہچوانے سے دن بدھ کے اسلیئے کہ وہ ایسا دن ہے کہ پڑے اوسمین

أَيُّوْبُ فِي لَيْلَاءِ وَمَا يَبْدُوْ جُذَامٌ وَلَا بَرَصٌ إِلَّا فِي يَوْمِ الْأَرْبِعَاءِ

حضرت ایوب بلا میں اور نہیں ظاہر ہوتا جذام اور نہ کوڑھ مگر بیچ دن بدھ کے

أَوْ لَيْلَةِ الْأَرْبِعَاءِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَهْ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ

یا بدھ کی رات روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار رضہ سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَامَةُ يَوْمَ الثُّلَاثَاءِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ مِنَ الشَّهْرِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہری ہوئی سینگی کھچوانی منگل کے دن سترہویں تاریخ مہینے کی سے

دَوَاءٌ لِدَاءِ السَّنَةِ رَوَاهُ حَرْبُ بْنُ إِسْمٰعِيْلَ الْكِرْمَانِيُّ صَاحِبُ

دوا ہے واسطے بیماری برس روز کے روایت کی یہ حرب بن اسمٰعیل کرمانی نے کہ مصاحب ہے

أَحْمَدَ وَلَيْسَ إِسْنَادُهُ بِذٰلِكَ هٰكَذَا فِي الْمُنْتَقٰى وَرَوٰى رَزِيْنٌ

امام احمد بن حنبل کا اور نہیں ہے اسناد اس حدیث کی ایسی قوی اسیطرح سے ہے منتقی میں اور روایت کی رزین نے

نَحْوَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

## بَابُ الْفَالِ وَالطِّيَرَةِ

مانند اسکے ابی ہریرہ سے - یہ باب ہے بیچ بیان فال اور طیرہ کے -

### الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی -

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے

لَا طِيَرَةَ وَخَيْرُهَا الْفَالُ قَالُوْا وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الصَّالِحَةُ

نہیں ہے شگون بد اور بہتر ہے اوسکا فال ہے عرض کیا صحابہ نے اور کیا ہے فال فرمایا کہ کلمہ اچھا کہ

يَسْمَعُهَا أَحَدُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

سنے اوسکو ایک تمہارا متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا طِيَرَةَ وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ وَفِرَّ

اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے لگنا بیماری کا اور نہ شگون بد اور نہ ہامہ اور نہ صفر ہے اور بھاگ تو

مِنَ الْمَجْذُوْمِ كَمَا تَفِرُّ مِنَ الْأَسَدِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ

جذام والے سے جیسا کہ بھاگتا ہے تو شیر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ وَلَا صَفَرَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے عدوی اور نہ ہامہ ہے اور نہ صفر ہے

فقال اعرابی یا رسول اللہ فما بال الابل تکون فی الرمل کانہا

پس کہا ایک اعرابی نے یا رسول اللہ پس کیا حال ہے اونٹوں کا کہ ہوتے ہیں ریگستان میں گویا کہ وہ

الظباء فیخالطہا البعیر الاجرب فیجربہا فقال رسول اللہ صلی

ہرن ہیں پس ملتا ہے ان میں ایک اونٹ خارشتی پس خارشتی کرتا ہے اوروں کو پس فرمایا پیغمبر خدا صلی

اللہ علیہ وسلم فمن اعدی الاول رواہ البخاری وعنہ

اللہ علیہ وسلم نے پس کس نے خارشتی کیا ہے پہلے کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا عدوی ولا ہامۃ ولا نوء ولا

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیماری کا لگنا اور نہ ہامہ ہے اور نہ نوء ہے اور نہ

صفر رواہ مسلم وعن جابر قال سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول

صفر ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لا عدوی ولا صفر ولا غول رواہ مسلم وعن عمرو بن

نہیں لگنا بیماری کا اور نہ صفر ہے اور نہ غول ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن

الشرید عن ابیہ قال کان فی وفد ثقیف رجل مجذوم فارسل

شرید سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا تھا بیچ جماعت ثقیف کے ایک شخص جذام والا پس بھیجا

الیہ النبی صلی اللہ علیہ وسلم انا قد بایعناک فارجع رواہ مسلم

طرف اوسکی نبی صلعم نے اس شخص کو یہ کہنے کو کہ تحقیق ہم نے بیعت کی تجھ سے پس پھر جا روایت کیا اسکو مسلم نے

الفصل الثانی عن ابن عباس قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

یتفاءل ولا یتطیر وکان یحب الاسم الحسن رواہ فی شرح السنۃ

کہ فال لیتے اور شگون بد نہ لیتے اور تھے دوست رکھتے نام نیک کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وعن قطن بن قبیصۃ عن ابیہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال العیافۃ

اور روایت ہے قطن بیٹے قبیصہ کے سے کہ روایت کی اوسنے اپنے باپ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پرندہ کا

والطرق والطیرۃ من الجبت رواہ ابوداود وعن عبد اللہ

اور لکیریں ڈالنا اور شگون بد لینا جبت سے ہے روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الطيرة شرك قاله ثلثا

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ روایت کی اونہوں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا شگون بدلینا شرک ہے فرمائی یہ بات تین بار اور

وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل رواه ابوداود والترمذي

اور نہیں ہے ہم میں سے کوئی مگر ولیکن خدا تعالیٰ لیجاتا ہے اوسکو بسبب توکل کے روایت کی یہ ابوداؤد اور اور ترمذی نے

قال سمعت محمد بن اسمعيل يقول كان سليمان بن حرب يقول في

کہا ترمذی نے کہ سنا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے کہتے تھے کہ تھا سلیمان بن حرب کہتا

هذا الحديث وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل هذا عندي

اس حدیث میں کہ وما منا الا ولكن الله يذهبه بالتوكل یہہ کلام نزدیک میرے

قول ابن مسعود وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم اخذ بيد

قول ابن مسعود کا ہے۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پکڑا ہاتھ

مجذوم فوضعها معه في القصعة وقال كل ثقة بالله وتوكلا

جذامی کا اور رکھا اوسکو ساتھ اپنے بیچ پیالہ کے اور فرمایا کھا اعتماد کرتا ہوں میں ساتھ اللہ کے اور توکل کرتا ہوں

عليه رواه ابن ماجة وعن سعد بن مالك ان رسول الله

اوسپر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے سعد بن مالک رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال لا هامة ولا عدوى ولا طيرة وان تكن الطيرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہامہ اور نہیں ہے عدویٰ اور نہیں ہے شگون بد اور اگر ہوتا شگون بد

في شيء ففي الدار والفرس والمرأة رواه ابوداود وعن انس

کسی چیز میں تو ہوتا گھر میں اور گھوڑے میں اور عورت میں روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يعجبه اذا خرج لحاجة ان يسمع يا

تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے خوش آتا اونکو جسوقت کہ نکلتے واسطے کسی کام کے یہ کہ سنیں اسے

راشد يا نجيح رواه الترمذي وعن بريدة ان النبي صلى

راشد اے نجیح روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی

الله عليه وسلم كان لا يتطير من شيء فاذا بعث عاملا سأل

اللہ علیہ وسلم تھے کہ نہ شگون بد لیتے تھے کسی چیز سے پھر جسوقت کہ بھیجتے حاکم کو پوچھتے

---

١ یعنی بچاتا ہے اسکو بسبب توکل کے اوراسکو بیچ اپنے خدا کے اور یہ پرہیز رکھنا سے شرک یہ جو ہے یہ ہیں کی بات کہ انسان ہو ایسا ہم سے ان کہ اگر ایسا ہم ساتھ ہو کی بات سے کہ وہ بھی ہے اسکو بیان کیے اور ساتھ نکلا اور سفر سے اسسے بدبو دور ہوا اور جو وہ جانے کہ وہ دور ہو اور اگر ہو ٢

الفصل الثالث

شگون بد ہے اگر یہ حدیث بطریق فرض کے ہے اور عورت کی نامبارکی یہہ کہ بد مزاج ہو اور گھوڑے کی نامبارکی کہ سرکش ہو اور بد ذات ہو اور گھر کی نامبارکی یہہ کہ تنگ ہو اور اسکا ہمسایہ بد ہو

١٥٣ راشد یعنی راہ بہشت پانے والا اور نجیح یعنی مراد پانے والا ١٣ ××

عَنِ اسْمِهِ فَإِذَا أَعْجَبَهُ اسْمُهُ فَرِحَ بِهِ وَرُئِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ

نام اوسکے سے پس جسوقت کہ اچھا لگتا اونکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکے اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی بیچ چہرہ انکے

وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهُ رُئِيَ كَرَاهِيَتُهُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ وَإِذَا دَخَلَ قَرْيَةً

اور اگر مکروہ جانتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوسکی بیچ چہرہ مبارک انکے اور جسوقت کہ داخل ہوتے کسی بستی میں

سَأَلَ عَنِ اسْمِهَا فَإِنْ أَعْجَبَهُ اسْمُهَا فَرِحَ بِهِ وَرُئِيَ بِشْرُ ذٰلِكَ

پوچھتے نام اوسکے سے پس اگر اچھا لگتا اونکو نام اوسکا خوش ہوتے ساتھ اوسکے اور دیکھی جاتی خوشی اوسکی

فِي وَجْهِهِ وَإِنْ كَرِهَ اسْمَهَا رُئِيَ كَرَاهِيَةُ ذٰلِكَ فِي وَجْهِهِ رَوَاهُ

بیچ چہرہ مبارک انکے اور اگر مکروہ رکھتے نام اوسکا دیکھی جاتی ناخوشی اوس کی بیچ چہرہ مبارک انکے روایت کیا اسکو

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا فِي دَارٍ

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ تحقیق ہم تھے ایک گھر میں

كَثِيرٍ فِيهَا عَدَدُنَا وَأَمْوَالُنَا فَتَحَوَّلْنَا إِلَى دَارٍ قَلَّ فِيهَا عَدَدُنَا وَأَمْوَالُنَا

بہت تھے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے پس نقل مکان کیا ہمنے طرف ایک اور گھر کے کم ہوگئے اوسمیں عدد ہمارے اور مال ہمارے

فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرُوهَا ذَمِيمَةً رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ چھوڑ دو اوس گھر کو اسحالمین کہ برا ہے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے

وَعَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَحِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ فَرْوَةَ

اور روایت ہے یحیی بیٹے عبد اللہ بیٹے بحیر کے سے کہ کہا خبر دی مجکو اوس شخص نے کہ سنا فروہ

ابْنَ مُسَيْكٍ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عِنْدَنَا أَرْضٌ يُقَالُ لَهَا

بیٹے مسیک کے سے کہ کہتا تہا کہ کہا میں نے یا رسول اللہ نزدیک ہمارے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو

أَبْيَنُ وَهِيَ أَرْضُ رِيفِنَا وَمِيرَتِنَا وَإِنَّ وَبَاءَهَا شَدِيدٌ فَقَالَ

ابین اور وہ زمین ہے زراعت ہماری کی اور غلہ ہمارے کے اور تحقیق وبا اوسکی سخت ہے پس فرمایا کہ

دَعْهَا عَنْكَ فَإِنَّ مِنَ الْقَرَفِ التَّلَفَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ اَلْفَصْلُ

چھوڑ اوسکو جدا ہو اپنے سے اسلیے کہ تحقیق قریب ہونے بیماری سے پیدا ہوتا ہے تلف یعنی ہلاک روایت کیا اسکو ابو داؤد نے ۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ذُكِرَتِ الطِّيَرَةُ عِنْدَ رَسُولِ

تیسری ۔ روایت ہے عروہ بیٹے عامر کے سے کہا مذکور ہوا شگون بد کا نزدیک رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال احسنہا الفال ولا ترد مسلما فاذا رأی

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہ بہتر ان میں سے فال ہے اور نہ روکے شگون بد کسی مسلمان کو پس جس وقت کہ دیکھے

احدکم ما یکرہ فلیقل اللّٰہم لا یاتی بالحسنات الا انت ولا

ایک تمہارا اوس چیز کو کہ ناخوش رکھتا ہے پس چاہیے کہ کہے یا الٰہی نہیں لاتا نیکیوں کو مگر تو اور نہیں

یدفع السیئات الا انت ولا حول ولا قوۃ الا باللہ رواہ ابوداود

دور کرتا برائیوں کو مگر تو اور نہیں ہے پھرنا برائی سے اور نہ قوت نیکی پر مگر ساتھ توفیق خدا کی روایت کیا

مرسلا باب الکہانۃ الفصل الاول عن معاویۃ

بطریق ارسال کے۔ باب ہے بیچ بیان کہانت کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے معاویہ

ابن الحکم قال قلت یا رسول اللہ امورا کنا نصنعہا فی الجاہلیۃ

بیٹے حکم کے سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کتنی ایک چیزیں ہیں کہ تھے ہم کرتے اونکو جاہلیت میں

کنا نأتی الکہان قال فلا تأتوا الکہان قال قلت کنا نتطیر قال

تھے ہم آتے کاہنوں کے پاس فرمایا نہ جایا کرو تم کاہنوں کے پاس کہا معاویہ نے کہا میں نے تھے ہم شگون بد لیتے فرمایا

ذلک شیء یجدہ احدکم فی نفسہ فلا یصدنکم قال قلت ومنا

یہ ایک چیز ہے کہ پاتا ہے اسکو ایک تمہارا بیچ دل اپنے کے پس نہ باز رکھے تمکو یہ خیال آنا کہا معاویہ نے کہا میں نے ایک ہم میں

رجال یخطون قال کان نبی من الانبیاء یخط فمن وافق خطہ

ایک شخص خط کھینچتے ہیں فرمایا تھے ایک نبی انبیاء میں سے خط کھینچتے پس جو شخص کہ موافق پڑے خط اوسکا

فذاک رواہ مسلم وعن عائشۃ قالت سأل اناس رسول

سو وہی ٹھیک ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا سوال کیا لوگوں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الکہان فقال لہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے احوال کاہنوں کا پس فرمایا اونکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

انہم لیسوا بشیء قالوا یا رسول اللہ فانہم یحدثون احیانا بالشیء

کہ تحقیق نہیں ہیں وہ کچھ عرض کیا لوگوں نے کہ یا رسول اللہ پس تحقیق وہ بات کرتے ہیں کبھی ساتھ ایک چیز کے

یکون حقا فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تلک الکلمۃ من الحق

کہ ہوتی ہے حق پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ کلمہ ہے سچ

يخطفها الجني فيقرها في اذن وليه قر الدجاجة فيخلطون

اچک لیتا ہے اسکو جن پھر ڈالتا ہے اوسکو بیچ کان دوست اپنے کے مانند آواز کرنے مرغ کے پس ملاتے ہیں کاہن

فيها اكثر من مائة كذبة متفق عليه وعن عائشة قالت سمعت

اوس کلمہ میں زیادہ سو جھوٹھ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہ سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الملائكة تنزل في العنان وهو

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق فرشتے اوترتے ہیں عنان میں اور عنان کہتے

السحاب فتذكر الامر قضي في السماء فتسترق الشياطين السمع

بادل کو پس ذکر کرتے ہیں کاموں کا کہ تقدیر کئے گئے آسمان میں پس چوری سے شیاطین سنتے ہیں

فتسمعه فتوحيه الى الكهان فيكذبون معها مائة كذبة من

پس پہنچاتے ہیں اوسکو طرف کاہنوں کے پس جھوٹ بنا لیتے ہیں کاہن ساتھ اون کلموں کے سو جھوٹ

عند انفسهم رواه البخاري وعن حفصة قالت قال رسول

اپنی طرف سے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے حفصہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من اتى عرافا فسأله عن شيء لم تقبل له صلوة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص آوے نجومی کے پاس اور پوچھے اوس سے کچھ نہیں قبول کیجاتی واسطے اوسکے نماز

اربعين ليلة رواه مسلم وعن زيد بن خالد الجهني قال

چالیس رات دن کی روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے زید بن خالد جہنی رضہ سے کہ کہا

صلى لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم صلوة الصبح بالحديبية على اثر

نماز پڑھوائی ہمکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز صبح کی حدیبیہ میں پیچھے مینھ برسنے کے

سماء كانت من الليل فلما انصرف اقبل على الناس فقال هل

تھا رات کو پس جبکہ پھرے حضرت صلعم نماز سے متوجہ ہوئے لوگوں کی طرف اور فرمایا کہ آیا

تدرون ماذا قال ربكم قالوا الله ورسوله اعلم قال قال اصبح

جانتے ہو تم کہ کیا فرمایا تمہارے پروردگار نے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اوسکا خوب جانتے ہیں کہ حضرت صلعم نے فرمایا

من عبادي مؤمن بي وكافر فاما من قال مطرنا بفضل الله و

بندوں میرے نے کہ ایمان لائے ساتھ میری اور بعضوں نے کفر کیا پس جس شخص نے کہا مینہ برسائے گئے ہم ساتھ فضل

وَرَحْمَتِهِ فَذٰلِكَ مُؤْمِنٌ بِي كَافِرٌ بِالْكَوْكَبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اور رحمت اوسکی پس یہ شخص ایمان لایا ساتھ میری کفر کیا ساتھ ستارونکے اور جس شخص نے کہا کہ مینہ برسایا گیا ہم

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِي مُؤْمِنٌ بِالْكَوْكَبِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بسبب فلانے ستارہ کے اور نکلنے ستارہ کے پس یہ شخص کافر ہوا ساتھ میرے اور ایمان لایا ساتھ ستارون کے روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نہیں نازل کرتا اللہ تعالے

مِنَ السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِنَ النَّاسِ بِهَا كَافِرِيْنَ يُنْزِلُ اللّٰهُ

آسمان سے کوئی برکت مگر ہو جاتی ہے ایک جماعت آدمیون میں سے ساتھ اوسکے کفر کرنیوالی اوتارتا ہے اللہ

الْغَيْثَ فَيَقُوْلُوْنَ بِكَوْكَبِ كَذَا وَكَذَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

مینھ پس کہتے ہیں کہ مینھ برسایا سبب ستارے فلانے اور فلانے کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل

الثَّانِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنِ

دوسری۔ روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ

اقْتَبَسَ عِلْمًا مِنَ النُّجُوْمِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِنَ السِّحْرِ زَادَ مَا زَادَ رَوَاهُ

سیکھتا ہے ایک ٹکڑا علم نجوم سے مسئلہ حاصل کرتا ہے ایک شاخ سحر سے زیادہ کیا حاصل کرتا ہے جسقدر زیادہ کیا

اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

احمد اور ابو داؤد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اَتٰى كَاهِنًا فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُوْلُ اَوْ اَتٰى امْرَاَتَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ آوے کاہن کے پاس اور سچا جانے اوسکو بیچ اوس چیز کے کہ کہتا ہے یا صحبت کرے اپنی بیوی سے

حَائِضًا اَوْ اَتٰى امْرَاَتَهُ فِي دُبُرِهَا فَقَدْ بَرِئَ مِمَّا اُنْزِلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

حالت حیض میں یا بدفعلی کرے اپنی بیوی سے بیچ مقعد اوسکے کے پس تحقیق بیزار ہوا اوس چیز سے کہ اوتاری گئی محمد پر

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ

روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

اَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا قَضَى اللّٰهُ الْاَمْرَ فِي السَّمَاءِ ضَرَبَتِ

یہ کہ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ حکم کرتا ہے اللہ کسی کام کا آسمان میں تو مارتے ہیں

الْمَلٰئِكَةُ بِأَجْنِحَتِهَا خُضْعَانًا لِقَوْلِهِ كَأَنَّهُ سِلْسِلَةٌ عَلٰى صَفْوَانٍ

فرشتے بازو اپنے بسبب خوف قول الٰہی کے گویا آواز کلام الٰہی کی مانند زنجیر کی ہے کہ کھینچی جاوے پتھر چکنے پر

فَإِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوبِهِمْ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ قَالُوا لِلَّذِي قَالَ

پس جب دور کیا جاتا ہے ڈر فرشتوں کے دلوں سے کہتے ہیں کہ کیا حکم کیا پروردگار تمہارے نے کہتے ہیں فرشتے اوپر کے

الْحَقَّ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ فَيَسْمَعُهَا مُسْتَرِقُوا السَّمْعِ وَمُسْتَرِقُوا

حق ہے اور وہ بلند قدر اور بلند مرتبہ ہے پس سنتے ہیں اون باتوں کو چوری کر سننے والے اور چوری کر

السَّمْعِ هٰكَذَا بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ وَوَصَفَ سُفْيَانُ بِكَفِّهِ فَحَرَّفَهَا

سننے والے اسطرح ہیں کہ بعضے اونکے اوپر بعضوں کے ہیں اور بیان کی سفیان نے ہیئت اونکی ساتھ ہاتھ اپنے کے پس ٹیڑھا کیا

وَبَدَّدَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ فَيَسْمَعُ الْكَلِمَةَ فَيُلْقِيهَا إِلٰى مَنْ تَحْتَهُ ثُمَّ

اور فرق کیا درمیان انگلیوں اپنی کے پس سنتا ہے چوری سے سننے والا بات کو پھر ڈالتا ہے اوسکو طرف اوسکی کہ نیچے اوسکے ہے پھر

يُلْقِيهَا الْآخَرُ إِلٰى مَنْ تَحْتَهُ حَتّٰى يُلْقِيَهَا عَلٰى لِسَانِ السَّاحِرِ أَوِ

ڈالتا ہے اوسکو دوسرا طرف اوسکی کہ نیچے اوسکے ہے یہانتک کہ ڈالتا ہے وہ اوس بات کو طرف ساحر یا

الْكَاهِنِ فَرُبَّمَا أَدْرَكَ الشِّهَابُ قَبْلَ أَنْ يُلْقِيَهَا وَرُبَّمَا أَلْقَاهَا قَبْلَ

کاہن کے پس اکثر پاتا ہے چوری کر سننے والیکو شعلہ پہلے ڈالنے اس بات کے طرف ساحر یا کاہن کے اور اکثر ڈالتا ہے اوس بات کو پہلے

أَنْ يُدْرِكَهُ فَيَكْذِبُ مَعَهَا مِائَةَ كَذْبَةٍ فَيُقَالُ أَلَيْسَ قَدْ قَالَ لَنَا

پہونچنے شعلہ کے پس پہنچتی ہے وہ بات کاہن کو پس جھوٹ بنا لیتا ہے کاہن ساتھ اوس بات کے سو جھوٹ اور کہا جاتا ہے کیا نہیں خبر دی ہمکو کاہن نے

يَوْمَ كَذَا وَكَذَا كَذَا وَكَذَا فَيُصَدَّقُ بِتِلْكَ الْكَلِمَةِ الَّتِي سُمِعَتْ

فلانی فلانی دن ایسے اور ایسے پس تصدیق کیا جاتا ہے کاہن بسبب اوس بات کے کہ سنی گئی

مِنَ السَّمَاءِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي

آسمان سے روایت کیا اسکو بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا خبر دی مجھکو

رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّهُمْ بَيْنَاهُمْ

ایک شخص نے صحابیوں نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں سے کہ تھا انصار سے یہہ کہ صحابہ اوس وقت

جُلُوسٌ لَيْلَةً مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُمِيَ بِنَجْمٍ وَاسْتَنَارَ فَقَالَ

بیٹھے ہوئے تھے ایک رات ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ٹوٹا ایک ستارہ اور بہت روشن ہوا پس فرمایا

لهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ما كنتم تقولون في الجاهلية إذا

صحابہ کو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تھے تم کہتے جاہلیت مین جسوقت کہ

رمي بمثل هذا قالوا الله ورسوله أعلم كنا نقول ولد الليلة

ٹوٹتا مانند اسکے کہا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا داناتر ہے تھے ہم کہتے کہ پیدا کیا گیا آجکی رات

رجل عظيم ومات رجل عظيم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص بڑا اور مرا ایک شخص بڑا پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

فإنها لا يرمى بها لموت أحد ولا لحيوته ولكن ربنا تبارك

تحقیق یہہ شعلہ نہین پھینکا جاتا بسبب مرنے کسیکے اور نہ بسبب حیات کسیکو ولیکن رب ہمارا کہ بابرکت ہے

اسمه إذا قضى أمرا سبح حملة العرش ثم سبح أهل السماء الذين

نام اوسکا جسوقت کہ فرماتا ہو ایک حکم تسبیح کرتے ہین فرشتے اوٹھانیوالے عرش کے پھر تسبیح کرتے ہین وہ آسمان والے کہ

يلونهم حتى يبلغ التسبيح أهل هذه السماء الدنيا ثم قال الذين

متصل ہین حاملان عرش کو یہانتک کہ پہنچتی ہے آواز تسبیح کی اس آسمان دنیا والون کو پھر کہتے ہین وہ فرشتے کہ

يلون حملة العرش لحملة العرش ماذا قال ربكم فيخبرونهم ماذا قال

متصل اوٹھانیوالون عرش کے ہین واسطے عرش کے اٹھانیوالون کے کہ کیا کہا پروردگار تمہارے نے پس خبر دیتے ہین وہ اونکو جو کچھ

فيستخبر بعض أهل السموات بعضا حتى يبلغ هذه السماء الدنيا

پھر خبر پوچھتے ہین بعضے آسمان والے بعضون سے یہانتک کہ پہنچتی ہے خبر اس آسمان دنیا والونکو

فيخطف الجن السمع فيقذفون إلى أوليائهم ويرمون فما جاؤوا

پس اوچک لیتے ہین جن سننے کو پھر ڈالتے ہین طرف دوستون اپنے کے اور پھینکے جاتے ہین طرف اونکی ستارے پس

به على وجهه فهو حق ولكنهم يقرفون فيه ويزيدون فيه

اوسکو اوپر سطح کی کہ ہے پس وہ چیز راست ہے ولیکن وہ کاہن جھوٹ ملا لیتے ہین اوسمین اور زیادہ کرتے ہین اوس میں

رواه مسلم وعن قتادة قال خلق الله تعالى هذه النجوم

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے قتادہ رضی سے کہ کہا پیدا کیے اللہ تعالے نے یہہ ستارے

لثلث جعلها زينة للسماء ورجوما للشياطين وعلامات

واسطے تین باتون کے ایکبات یہ کہ پیدا کیا اونکو واسطے زینت آسمان کی اور دوسرے واسطے مارنے شیطانون کے اور تیسری نشانی کی

يُهتدى بها فمن تأوّل فيها بغير ذلك أخطأ وأضاع نصيبه

راہ پائی جاتی ہے بسبب انکے پس جسنے کہ بیان کیا انمین بغیر ان تین چیزون کے خطا کی اور ضائع کیا حصہ اپنا

وتكلّف ما لا يعلم رواه البخاري تعليقا وفي رواية رزين وتكلّف

اور تکلف کیا اوس چیز مین کہ نہین جانتا روایت کی یہ بخاری نے بلا سند اور بیچ روایت رزین کے اون ہی کہ تکلف کیا

ما لا يعنيه وما لا علم له به وما عجز عن علمه الأنبياء والملئكة

اوس چیز کا کہ نہین فائدہ کرتی اوسکو اور تکلف کیا بیچ جاننے اوس چیز کے کہ نہین اوسکو علم ساتھ اوسکے اور تکلف کیا بیچ جاننے اوس چیز کے کہ عاجز

وعن الربيع مثله وزاد والله ما جعل الله في نجم حيوة أحد ولا

اور روایت ہے ربیع سے مانند اسکے اور زیادہ کیا ربیع نے یہ کلام کہ قسم ہے اللہ کی نہین مقرر کی اللہ نے ستارہ مین زندگی کسیکی اور نہ

رزقه ولا موته وإنما يفترون على الله الكذب ويتعللون

روزی کسیکی اور نہ مرنا کسیکا اور سوا اسکے نہین کہ افترا کرتے ہین کاہن اللہ پر جھوٹ اور بہانہ کرتے ہین طلوع ہونے

بالنجوم وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اقتبس

ستارہ کو علت واسطے ایک چیز کے - اور روایت ہے ابن عباس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے

بابا من علم النجوم لغير ما ذكر الله فقد اقتبس شعبة من السحر

کوئی قسم علم نجوم سے تئے واسطے غیر اوس چیز کے کہ ذکر کی اللہ نے پس تحقیق سیکھا ایک ٹکڑا سحر سے

المنجم كاهن والكاهن ساحر والساحر كافر رواه رزين و

منجم حکم کاہن کا رکھتا ہے اور کاہن حکم ساحر کا رکھتا ہے اور ساحر کافر ہے روایت کیا اسکو رزین نے اور

عن أبي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه لو أمسك الله

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر بند رکھے اللہ

القطر عن عباده خمس سنين ثم أرسله لأصبحت طائفة من

مینہ اپنے بندون سے پانچ برس پھر برساوے البتہ ہو ایک جماعت

الناس كافرين يقولون سُقينا بنوء المجدح رواه النسائي

آدمیون مین سے کفر کرنیوالے کہیں برسائے گئے ہم بسبب منزل قمر کے کہ نام اوسکا مجدح ہے روایت کیا اسکو نسائی نے

## كتاب الرؤيا الفصل الأول عن أبي هريرة قال

کتاب ہے بیچ بیان خواب کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَبْقَ مِنَ النُّبُوَّةِ اِلَّا الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوْا وَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں باقی رہا آثار نبوت سے کچھ مگر مبشرات کہا صحابہ نے اور

مَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَزَادَ مَالِكٌ

کیا ہیں مبشرات فرمایا خواب ہے اچھی روایت کی یہ بخاری نے اور زیادہ کیا مالک نے

بِرِوَايَةِ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ يَرَاهَا الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ اَوْ تُرٰى لَهٗ وَعَنْ

ساتھ روایت عطاء بن یسار کے اس عبارت کو کہ دیکھتا ہے اس خواب کو مرد مسلمان یا دکھایا جاوے واسطے اوسکے اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ جُزْءٌ مِّنْ

انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا ایک ٹکڑا ہے

سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

چھیالیس ٹکڑوں نبوت کے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَاٰنِيْ فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَاٰنِيْ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ

یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے دیکھا مجھکو خواب میں پس تحقیق دیکھا مجھکو اسواسطے کہ شیطان

لَا يَتَمَثَّلُ فِيْ صُوْرَتِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

نہیں بنتا ہے میری صورت میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِيْ فَقَدْ رَاَى الْحَقَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسنے دیکھا مجھکو پس تحقیق سچ دیکھا سچ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَاٰنِيْ فِي

روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص نے دیکھا مجھکو

الْمَنَامِ فَسَيَرَانِيْ فِي الْيَقْظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خواب میں سو البتہ شتاب دیکھیگا مجھکو جاگتے میں اور نہیں بنتا شیطان میری صورت میں متفق علیہ

وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّؤْيَا الصَّالِحَةُ

اور روایت ہے ابی قتادہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب اچھا

مِنَ اللّٰهِ وَالْحُلُمُ مِنَ الشَّيْطَانِ فَاِذَا رَاٰى اَحَدُكُمْ مَا يُحِبُّ فَلَا

اللہ کی طرف سے ہے اور خواب برا شیطان کی طرف سے ہے پس جسوقت دیکھے ایک تمہارا ایسا خواب کہ خوش رکھے اوسکو پس نہ

يُحَدِّثْ بِهٖ اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ وَاِذَا رَاٰى مَا يَكْرَهُ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا

بیان کرے اوسکو مگر اوس شخص کے روبرو کہ دوست رکھتا ہو اوسکو اور جسوقت کہ دیکھے ایسا خواب کہ ناخوش رکھتا ہو اوسکو

وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَلْيَتْفُلْ ثَلٰثًا وَّلَا يُحَدِّثْ بِهَا اَحَدًا فَاِنَّهَا لَنْ تَضُرَّهٗ

اور برائی شیطان کی سے اور چاہیے کہ تھتکارے تین بار اور نہ بیان کرے اوس خواب کو کسی کے روبرو پس تحقیق وہ خواب نہیں ضرر کریگا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا رَاٰى اَحَدُكُمُ الرُّؤْيَا

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ دیکھے ایک تمہارا ایسا خواب کہ

يَكْرَهُهَا فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ ثَلٰثًا وَّلْيَسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

مکروہ جانے اوسکو پس چاہیے کہ تف کرے بائیں طرف تین بار اور پناہ مانگے ساتھ اللہ کے شیطان سے

ثَلٰثًا وَّلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ الَّذِيْ كَانَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

تین بار اور پھیرے کروٹ اپنی سے کہ تھا اوسپر وقت دیکھنے خواب کے روایت کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا اقْتَرَبَ الزَّمَانُ لَمْ

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ نزدیک ہوگا زمانہ نہیں

يَكَدْ يَكْذِبُ رُؤْيَا الْمُؤْمِنِ وَرُؤْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِّنْ سِتَّةٍ وَّاَرْبَعِيْنَ

قریب ہے کہ جھوٹا ہو خواب مومن کا اور خواب مومن کا ایک جزء ہے چھالیس

جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ وَمَا كَانَ مِنَ النُّبُوَّةِ فَاِنَّهٗ لَا يَكْذِبُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ

جزء نبوت کی سے اور جو چیز کہ ہو اجزاء نبوت سے پس تحقیق وہ نہیں جھوٹی ہوتی کہا محمد بن

سِيْرِيْنَ وَاَنَا اَقُوْلُ الرُّؤْيَا ثَلٰثٌ حَدِيْثُ النَّفْسِ وَتَخْوِيْفُ

سیرین نے کہ میں کہتا ہوں خواب تین طرح کی ہوتی ہے ایک تو خیال نفس کا اور دوسری ڈرانا

الشَّيْطَانِ وَبُشْرٰى مِنَ اللّٰهِ فَمَنْ رَاٰى شَيْئًا يَّكْرَهُهٗ فَلَا يَقُصَّهٗ

شیطان کا اور تیسری بشارت اللہ کی طرف سے پس جو شخص کہ دیکھے خواب میں ایسی چیز کو کہ ناخوش رکھے پس نہ بیان

عَلٰى اَحَدٍ وَّلْيَقُمْ فَلْيُصَلِّ قَالَ وَكَانَ يَكْرَهُ الْغُلَّ فِي النَّوْمِ وَ

روبرو کسی کے اور چاہیے کہ کھڑا ہو اور نماز پڑھے کہا ابن سیرین نے اور تھے آنحضرت صلعم مکروہ رکھتے طوق دیکھنا خواب میں اور

يُعْجِبُهُمُ الْقَيْدُ وَيُقَالُ الْقَيْدُ ثَبَاتٌ فِي الدِّيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَقَالَ

خوش آتا انکو دیکھنا قید کا اور یوں کہا جاتا ہے قید ثابت رہنا دین میں ہے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے کہا

الْبُخَارِيُّ رَوَاهُ قَتَادَةُ وَيُونُسُ وَهُشَيْمٌ وَأَبُو هِلَالٍ عَنِ ابْنِ سِيرِيْنَ

بخاری نے کہ روایت کیا اوسکو قتادہ اور یونس نے اور ہشیم اور ابو ہلال نے ابن سیرین سے نقل کی

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ يُونُسُ لَا أَحْسِبُهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسنے ابی ہریرہ رض سے اور کہا یونس نے کہ نہیں گمان کرتا میں اس روایت کو مگر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ فِي الْقَيْدِ وَقَالَ مُسْلِمٌ لَا أَدْرِي هُوَ فِي الْحَدِيْثِ أَمْ قَالَهُ ابْنُ

وسلم سے بیچ مقدمہ قید کے اور کہا مسلم نے نہیں جانتا ہوں کہ یہ قول بیچ حدیث پیغمبر صلعم خدا کے واقع ہوا ہی یا کہا ابن

سِيرِيْنَ وَفِي رِوَايَةٍ نَحْوُهُ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيْثِ قَوْلَهُ وَأَكْرَهُ الْغُلَّ

سیرین نے اور ایک روایت مسلم کی ہی مانند اسکی ہے اور ادراج کیا حدیث میں اس قول اپنے کو کہا واکرہ الغل

إِلَى تَمَامِ الْكَلَامِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آخر کلام تک۔ اور روایت ہی جابر رض سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فَقَالَ رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَأْسِي قُطِعَ قَالَ فَضَحِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

پس کہا دیکھا میںنے خواب میں گویا کہ سر میرا کاٹا گیا ہے کہا جابر نے پس ہنسے نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِذَا لَعِبَ الشَّيْطَانُ بِأَحَدِكُمْ فِي مَنَامِهِ فَلَا يُحَدِّثْ بِهِ

علیہ وسلم اور فرمایا کہ جسوقت کہ کھیلے شیطان ساتھ ایک تمہارے کے خواب اوسکی میں پس نہ بیان کرے اوسکو درمیان

النَّاسَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

لوگوں کے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّا فِي دَارِ عُقْبَةَ بْنِ

علیہ وسلم نے کہ دیکھا میںنے ایک رات بیچ اون چیزوں کے کہ دیکھتا ہی سونیوالا گویا ہم ہیں بیچ گھر عقبہ بن

رَافِعٍ فَأُتِيْنَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطَبِ ابْنِ طَابٍ فَأَوَّلْتُ أَنَّ الرِّفْعَةَ لَنَا

رافع کے پس لائی گئیں میرے پاس کھجوریں تر کہ اونکو رطب ابن طاب کہتے ہیں پس تعبیر کی میںنے یہ کہ بزرگی واسطے ہمارے ہے

فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ دِيْنَنَا قَدْ طَابَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

دنیا میں اور عاقبت نیک آخرت میں اور یہ کہ دین ہمارا اچھا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے

وَعَنْ أَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ

اور روایت ہی ابی موسے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دیکھا میںنے

فِي الْمَنَامِ أَنِّي أُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ إِلَى أَرْضٍ بِهَا نَخْلٌ فَذَهَبَ وَهْلِي إِلَى

خواب میں کہ تحقیق میں ہجرت کرتا ہوں مکہ سے طرف ایسی زمین کے کہ اوسمیں کھجوریں ہیں پس گیا خیال میرا طرف

أَنَّهَا الْيَمَامَةُ أَوْ هَجَرُ فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ وَرَأَيْتُ فِي رُؤْيَايَ

اسکے کہ وہ شہر یمامہ ہے یا ہجر ہے پس ناگہاں وہ تہا مدینہ کہ نام قدیم اوسکا یثرب ہے اور دیکھا میں نے اس خواب اپنی میں

هَذِهِ أَنِّي هَزَزْتُ سَيْفًا فَانْقَطَعَ صَدْرُهُ فَإِذَا هُوَ مَا أُصِيبَ مِنَ

کہ تحقیق ہلاتا ہوں تلوار پس ٹوٹ گئی اوپر سے پس ناگہاں وہ شہادت تھی کہ پہونچی بعضے

الْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ أُحُدٍ ثُمَّ هَزَزْتُهُ أُخْرَى فَعَادَ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَإِذَا

مومنوں کو روز احد کے پہر ہلایا میں نے تلوار کو دوسری بار پس حالت اصلی پر آگئی تلوار بہتر اوس چیز سے

هُوَ مَا جَاءَ اللَّهُ بِهِ مِنَ الْفَتْحِ وَاجْتِمَاعِ الْمُؤْمِنِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

وہ چیز لایا اوسکو خدا تعالی کہ وہ فتح تہی اور جمع ہونا مومنین کا روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِخَزَائِنِ

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ تہا میں سوتا لایا گیا میں خزانے

الْأَرْضِ فَوُضِعَ فِي كَفِّي سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَكَبُرَا عَلَيَّ فَأُوحِيَ إِلَيَّ

زمین کے پس رکھے گئے میرے ہاتھوں میں دو کڑے سونے کے پس گران ہوئے مجھپر پس وحی بہیجی گئی طرف میرے

أَنِ انْفُخْهُمَا فَنَفَخْتُهُمَا فَذَهَبَا فَأَوَّلْتُهُمَا الْكَذَّابَيْنِ اللَّذَيْنِ أَنَا

یہ کہ پہونک مار انکو پس پہونک ماری میں نے انکو پس اوڑگئے وہ پس تعبیر کی انکی میں نے دو جہوٹے کہ میں

بَيْنَهُمَا صَاحِبُ صَنْعَاءَ وَصَاحِبُ الْيَمَامَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

درمیان اون دونوں کے ہوں ایک تو صاحب صنعا اور دوسرا صاحب یمامہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ایک

رِوَايَةٍ يُقَالُ أَحَدُهُمَا مُسَيْلِمَةُ صَاحِبُ الْيَمَامَةِ وَالْعَنْسِيُّ صَاحِبُ

روایت میں یوں ہے کہ کہا جاتا ہے ایک او نمیں سے مسیلمہ ہے صاحب یمامہ اور دوسرا عنسی صاحب

صَنْعَاءَ لَمْ أَجِدْ هَذِهِ الرِّوَايَةَ فِي الصَّحِيحَيْنِ وَذَكَرَهَا صَاحِبُ الْجَامِعِ

صنعا نہیں پائی میں نے یہ روایت صحیحین میں اور ذکر کیا اسکو صاحب جامع الاصول نے

عَنِ التِّرْمِذِيِّ وَعَنْ أُمِّ الْعَلَاءِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ رَأَيْتُ لِعُثْمَانَ

ترمذی سے اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ سے کہ کہا دیکھا میں نے واسطے عثمان

ابن مظعون في النوم عينا تجري فقصصتها على رسول الله صلى الله عليه وسلم

بن مظعون کی خواب مین ایک چشمہ کہ جاری ہے پس بیان کیا مینے اوسکو روبرو حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے

فقال ذلك عمله يجري له رواه البخاري وعن سمرة بن جندب قال

پس فرمایا اوسنے یہ ثواب عمل اوسکا ہو کہ جاری کیا جاتا ہے واسطے اوسکے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا

كان النبي صلى الله عليه وسلم اذا صلى اقبل علينا بوجهه فقال من رأى منكم

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ چکتے متوجہ ہوتے ہمپر ساتھ چہرے اپنے کے اور فرماتے کس شخص نے دیکھا ہے تم مین سے

الليلة رؤيا قال فان رأى احد قصها فيقول ما شاء الله فسألنا يوما

آجکی رات خواب کہا سمرہ نے پس اگر دیکھا ہوتا کسی نے خواب بیان کرتا اوسکو پس فرماتے پیغمبر خدا جو تعبیر کہ الہام فرماتا اللہ پس پوچھا حضرت نے

فقال هل رأى منكم احد رؤيا قلنا لا قال لكني رأيت الليلة رجلين

پس فرمایا کیا دیکھا ہے تم مین سے کسی نے خواب عرض کیا ہمنے کہ نہین فرمایا لیکن مینے دیکھا ہے آجکی رات دو شخصون کو

اتياني فاخذا بيدي فاخرجاني الى ارض مقدسة فاذا رجل جالس

کہ آئے میرے پاس پس پکڑے دونون ہاتھ میرے اور نکالا مجکو طرف زمین پاک کے پس ناگہان ایک شخص بیٹھا ہوا ہے

ورجل قائم بيده كلوب من حديد يدخله في شدقه فيشقه

اور ایک شخص کھڑا ہے اوسکے ہاتھ مین انکڑا ہے لوہیکا داخل کرتا ہے اوسکو بیچ کلے بیٹھے ہوئے کے اور چیرتا ہے اوسکو

حتى يبلغ قفاه ثم يفعل بشدقه الآخر مثل ذلك ويلتئم شدقه

یہان تک کہ پہنچتا ہے پیچھے گدی اوسکی تک پھر کرتا ہے ساتھ کلے دوسرے اوسکے مانند اوسکے اور ملجاتا ہے کلہ اوسکا

هذا فيعود فيصنع مثله قلت ما هذا قال انطلق فانطلقنا حتى

یہہ پھر عود کرتا ہو پس کرتا ہے مانند اوسکی کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونون نے چلو پس چلے ہم

اتينا على رجل مضطجع على قفاه ورجل قائم على رأسه بفهر او

کہ آئے ہم اوپر ایک شخص کے کہ لیٹا ہوا تھا چت اور ایک شخص کھڑا تھا اوسکے سر پر چھوٹا پتھر لیے ہوئے یا

صخرة يشدخ به رأسه فاذا ضربه تدهده الحجر فانطلق اليه

بڑا پتھر کچلتا ہو ساتھ اوسکے سر اوسکا پس جس وقت مارتا ہے اوسکو لڑھک جاتا ہو پتھر پس جاتا ہے وہ طرف اوس پتھر کے

ليأخذه فلا يرجع الى هذا حتى يلتئم رأسه وعاد رأسه كما كان

تا کہ لاوے اوسکو پس نہین پھرتا طرف اوسکے یہانتک کہ ملجاتا ہے سر اوسکا اور ہوجاتا ہے سر اوسکا جیسا کہ تھا

فَعَادَ اِلَيْهِ فَضَرَبَهٗ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا اِلٰى ثَقْبٍ

پہر عود کرتا ہے طرف اوسکی اور مارتا ہے اوسکو پس کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونو شخصون نے چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم طرف ایک

مِثْلِ التَّنُّوْرِ اَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَّاَسْفَلُهٗ وَاسِعٌ تَتَوَقَّدُ تَحْتَهٗ نَارٌ فَاِذَا ارْتَفَعَتْ

مانند تنور کے اوپر اوسکا تنگ تہا اور نیچا اوسکا کشادہ جلتی تہی نیچے اوسکے آگ پس جسوقت کہ اوپر اوٹہتی آگ

ارْتَفَعُوْا حَتّٰى كَادَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا وَاِذَا خَمَدَتْ رَجَعُوْا فِيْهَا وَفِيْهَا رِجَالٌ

اوپر اوٹہتے آدمی یہانتک کہ قریب تہا یہ کہ باہر نکل پڑین اوس سے پہر جسوقت کہ پست ہوتا تہا شعلہ آگ کا پہر گر پڑتے اوسمین اور اوسمین مرد

وَّنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا حَتّٰى اَتَيْنَا عَلٰى نَهَرٍ

اور کتنی ایک عورتین ننگی پس کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونو شخصون نے کہ چلے چلو پس چلے ہم یہانتک کہ آئے ہم ایک نہر پر

مِّنْ دَمٍ فِيْهِ رَجُلٌ قَائِمٌ عَلٰى وَسَطِ النَّهَرِ وَعَلٰى شَطِّ النَّهَرِ رَجُلٌ بَيْنَ

کہ بہری ہوئی تہی خون سے اوسمین ایک شخص تہا کہڑا بیچون بیچ نہر کے اور نہر کے کنارے پر ایک شخص تہا کہ آگے اوسکے

يَدَيْهِ حِجَارَةٌ فَاَقْبَلَ الرَّجُلُ الَّذِيْ فِي النَّهَرِ فَاِذَا اَرَادَ اَنْ يَّخْرُجَ رَمٰى

پتہر رکہی تہی پس آگے آیا وہ شخص کہ تہا بیچ نہر کے پس جسوقت ارادہ کرتا ہے یہ کہ نکلے پہینکتا ہے وہ

الرَّجُلُ بِحَجَرٍ فِيْ فِيْهِ فَرَدَّهٗ حَيْثُ كَانَ فَجَعَلَ كُلَّمَا جَاءَ لِيَخْرُجَ رَمٰى

شخص کہ کنارے پر تہا پتہر بیچ موند اوسکے کے پس پہیر دیتا ہے اوسکو جس جگہہ تہا پس جب آتا ہے وہ تاکہ نکلے پہینکتا ہے کنارے والا

فِيْ فِيْهِ بِحَجَرٍ فَيَرْجِعُ كَمَا كَانَ فَقُلْتُ مَا هٰذَا قَالَا انْطَلِقْ فَانْطَلَقْنَا

بیچ موند اوسکے پتہر پس پہر جاتا ہے اسیجگہہ جیسا کہ تہا پس کہا مینے کیا ہے یہ کہا اون دونون نے چلے چلو پس چلے ہم

حَتّٰى انْتَهَيْنَا اِلٰى رَوْضَةٍ خَضْرَاءَ فِيْهَا شَجَرَةٌ عَظِيْمَةٌ وَّفِيْ اَصْلِهَا

یہانتک کہ پہنچے ہم طرف ایک باغ سبز کے اوسمین تہا ایک درخت بڑا اور اوسکی جڑ مین

شَيْخٌ وَّصِبْيَانٌ وَّاِذَا رَجُلٌ قَرِيْبٌ مِّنَ الشَّجَرَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ يُّوْقِدُهَا

ایک بوڑہا ہے اور لڑکے اور ناگہان وہان ایک شخص ہے نزدیک درخت کے آگے اوسکے آگ ہے کہ جلاتا ہے اوسکو

فَصَعِدَا بِيَ الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِيْ دَارًا وَّسَطَ الشَّجَرَةِ لَمْ اَرَ قَطُّ اَحْسَنَ

پس لے چڑہے مجہکو دونو شخص درخت پر اور داخل کیا مجہکو ایک گہر مین کہ تہا بیچون بیچ درخت کے نہین دیکہا مینے کبہی بہتر

مِنْهَا فِيْهَا رِجَالٌ شُيُوْخٌ وَّشَبَابٌ وَّنِسَاءٌ وَّصِبْيَانٌ ثُمَّ اَخْرَجَانِيْ

اوس گہر سے اوسمین کتنے مرد ہین بڈہے اور جوان اور عورتین اور لڑکے پہر نکالا اون دونون نے مجہکو

مِنْهَا فَصَعِدَا بِی الشَّجَرَةَ فَاَدْخَلَانِی دَارًا هِیَ اَحْسَنُ وَاَفْضَلُ مِنْهَا فِیْهَا

اوس گھر سے اور لے چڑھے مجکو اوپر درخت کے پھر داخل کیا مجکو ایک گھر مین کہ وہ بہت اچھا اور افضل تھا پہلے گھر سے اوسمین تھے

شُیُوْخٌ وَشَبَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا اِنَّکُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِی اللَّیْلَةَ فَاَخْبِرَانِی

بڈھے اور جوان پس کہا مینے واسطے اون دونون شخصون کے کہ تحقیق تمنے بہت پھرایا مجکو آجکی رات پس خبر دو مجکو

عَمَّا رَاَیْتُ قَالَا نَعَمْ اَمَّا الرَّجُلُ الَّذِیْ رَاَیْتَهٗ یُشَقُّ شِدْقُهٗ فَکَذَّابٌ

اوس چیز کی کہ دیکھی مینے کہا اون دونون نے کہ ہان لیکن وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو کہ چیری جاتی ہین کلی اوسکی پس وہ شخص جھوٹا ہے

یُحَدِّثُ بِالْکَذْبَةِ فَتُحْمَلُ عَنْهُ حَتّٰی تَبْلُغَ الْاٰفَاقَ فَیُصْنَعُ بِهٖ مَا تَرٰی اِلٰی

بولتا ہے جھوٹ پس نقل کی جاتی ہین جھوٹی باتین اوس سے یہانتک کہ پہنچتے ہین اطراف مین پس کیا جاتا ہے ساتھ اوسکے جو کچھ دیکھا

یَوْمِ الْقِیٰمَةِ وَالَّذِیْ رَاَیْتَهٗ یُشْدَخُ رَاْسُهٗ فَرَجُلٌ عَلَّمَهُ اللّٰهُ الْقُرْاٰنَ فَنَامَ

قیامت تک اور وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو کچلا جاتا ہے سر اوسکا پس وہ شخص ہے کہ سکھلایا اوسکو اللہ نے قرآن پس سو رہا

عَنْهُ بِاللَّیْلِ وَلَمْ یَعْمَلْ بِمَا فِیْهِ بِالنَّهَارِ یُفْعَلُ بِهٖ مَا رَاَیْتَ اِلٰی یَوْمِ

اوس سے رات کو اور نہ عمل کیا دنکو موافق اوس چیز کے کہ قرآن مین ہے کی جاتی ہے ساتھ اوسکے وہ چیز کہ دیکھی تمنے دن

الْقِیٰمَةِ وَالَّذِیْ رَاَیْتَهٗ فِی الثَّقْبِ فَهُمُ الزُّنَاةُ وَالَّذِیْ رَاَیْتَهٗ فِی

قیامت تک اور وہ کہ دیکھی تمنے تنور مین پس وہ زناکار ہین اور وہ شخص کہ دیکھا تمنے اوسکو

النَّهَرِ اٰکِلُ الرِّبٰوا وَالشَّیْخُ الَّذِیْ رَاَیْتَهٗ فِیْ اَصْلِ الشَّجَرَةِ اِبْرٰهِیْمُ وَ

نہر مین وہ سود خوار ہے اور وہ بوڑھا کہ دیکھا تمنے اوسکو بیچ جڑ درخت کے ابراہیم علیہ السلام ہین اور

الصِّبْیَانُ حَوْلَهٗ فَاَوْلَادُ النَّاسِ وَالَّذِیْ یُوْقِدُ النَّارَ مَالِکٌ خَازِنُ

لڑکے گرد اونکے پس اولاد ہے آدمیون کی اور وہ شخص کہ جلاتا ہے آگ مالک ہے داروغہ

النَّارِ وَالدَّارُ الْاُوْلَی الَّتِیْ دَخَلْتَ دَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَمَّا هٰذِهِ

دوزخ کا اور گھر پہلا کہ داخل ہوئے تم اوسمین گھر ہے عامہ مومنین کا اور لیکن یہ

الدَّارُ فَدَارُ الشُّهَدَاءِ وَاَنَا جِبْرَئِیْلُ وَهٰذَا مِیْکَائِیْلُ فَارْفَعْ رَاْسَکَ

گھر پس گھر ہے شہیدونکا اور مین جبرئیل ہون اور یہ میکائیل ہین اوپر اوٹھاؤ تم سر اپنا

فَرَفَعْتُ رَاْسِیْ فَاِذَا فَوْقِیْ مِثْلُ السَّحَابِ وَفِیْ رِوَایَةٍ مِثْلُ الرَّبَابَةِ

پس اوٹھایا مینے سر اپنا پس ناگہان اوپر میرے مانند ابر کے تھا اور ایک روایت مین مانند ابر تو بر تو

نے باوجود اسکے کہ اسکو قرآن مجید کا علم جو ایک بڑی نعمت ہے ملا تھا اسنے اسکی قدر نہ کی اور اسکی تلاوت سے غافل ہوکر سو رہا جو سبب ہے اسکے

البيضاء قال ذاك منزلك قلت دعاني ادخل منزلي قال انه بقي لك

سفید کے کہا ان دونوں شخصوں نے کہ یہ مکان آپکا ہے کہا میں نے چھوڑ دو مجھکو کہ داخل ہوں میں اپنے مکان میں کہا انہوں نے کہ تحقیق

عمر لم تستكمله فاذا استكملته اتيت منزلك رواه البخاري و

عمر تمہاری نہیں پورا کیا تم نے اسکو پس جب پورا کروگے تم اسکو داخل ہوگے اپنے مکان میں نقل کی یہ بخاری نے۔ اور

ذكر حديث عبد الله بن عمر في رؤيا النبي صلى الله عليه وسلم في المدينة

ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن عمر کی بیچ بیان خواب دیکھنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ میں

في باب حرم المدينة الفصل الثاني عن ابي رزين العقيلي

بیچ باب حرم المدینہ کے فصل دوسری روایت ہے ابی رزین عقیلی سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم رؤيا المؤمن جزء من ستة واربعين

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خواب مومن کا ایک جزء ہے چھیالیس ۴۶

جزءا من النبوة وهي على رجل طائر ما لم يحدث بها فاذا حدث بها

جزء نبوت کی سے اور خواب اوپر پانو پرندہ کے ہے جب تک کہ نہیں کہتا اسکو پس جس وقت کہتا ہے اسکو

وقعت واحسبه قال لا تحدث الا حبيبا او لبيبا رواه الترمذي

واقع ہوتا ہے اور گمان کرتا ہوں میں آنحضرت صلعم کو کہ فرمایا نہ بیان کر خواب کو روبرو کسیکے مگر روبرو دوست کے یا دانا کے روایت کی یہ ترمذی نے

وفي رواية ابي داؤد قال الرؤيا على رجل طائر ما لم تعبر فاذا عبرت

اور بیچ روایت ابو داؤد کے ہے کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے خواب اوپر پانو پرندہ کے ہے جب تک تعبیر نہیں کی جاتی پس جبکہ تعبیر کی

وقعت واحسبه قال لا تقصها الا على واد او ذي رأي وعن

واقع ہوتی ہے اور گمان کرتا ہوں میں آنحضرت صلعم کو کہ فرمایا اور مت بیان کر خواب کو مگر روبرو دوست کے یا صاحب عقل کے۔ اور روایت ہے

عائشة قالت سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم عن ورقة فقالت له خديجة

عائشہ رض سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم حال سے ورقہ کے پس کہا روبرو حضرت کے خدیجہ نے

انه كان قد صدقك ولكن مات قبل ان تظهر فقال رسول الله

کہ وہ تصدیق کرتے تھے آپکی ولیکن مرے پہلے ظاہر ہونے نبوت آپکی کے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اريته في المنام وعليه ثياب بيض ولو كان من اهل

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دکھلایا گیا ہوں میں اسکو خواب میں بیچ حال میں کہ اوسپر کپڑے سفید ہیں اور اگر ہوتا

النَّارِ لَكَانَ عَلَيْهِ لِبَاسٌ غَيْرُ ذٰلِكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ

دوزخیوں میں سے تو ہوتے اوس پر کپڑے اور طرح کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن

خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ عَمِّهِ اَبِي خُزَيْمَةَ اَنَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ اَنَّهُ سَجَدَ

خزیمہ بن ثابت سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ ابی خزیمہ ہے یہ کہ انہوں نے دیکھا اس حالت میں کہ دیکھتا ہے سونیوالا کہ سجدہ کیا ہے

عَلٰى جَبْهَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَخْبَرَهُ فَاضْطَجَعَ لَهُ وَقَالَ صَدِّقْ

اوپر پیشانی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس عرض کیا یہ خواب روبرو حضرت کے پس لیٹ گئے حضرت واسطے اوسکے اور فرمایا سچا کر

رُؤْيَاكَ فَسَجَدَ عَلٰى جَبْهَتِهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ

خواب اپنا پس سجدہ کیا حضرت کی پیشانی پر روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ذکر کرینگے ہم حدیث

اَبِي بَكْرَةَ كَانَ مِيزَانًا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ فِي بَابِ مَنَاقِبِ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ الْفَصْلُ

ابی بکرہ کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کان میزانا نزل من السماء بیچ باب مناقب ابی بکر وعمر کے فصل

الثَّالِثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

تیسری ۔ روایت ہے سمرہ بن جندب سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مِمَّا يُكْثِرُ اَنْ يَقُولَ لِاَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى اَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رُؤْيَا

بہت فرماتے واسطے صحابہ اپنے کے کہ کیا دیکھا ہے کسی نے تم میں سے خواب

فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ شَاءَ اللّٰهُ اَنْ يَقُصَّ وَاِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاةٍ اِنَّهُ

پس بیان کرتا روبرو حضرت کے خواب جسکو چاہتا اللہ کہ بیان کرے اور تحقیق فرمایا حضرت نے ہمکو ایک روز بیشک

اَتَانِي اللَّيْلَةَ اٰتِيَانِ وَاِنَّهُمَا ابْتَعَثَانِي وَاِنَّهُمَا قَالَا لِي انْطَلِقْ وَاِنِّي انْطَلَقْتُ

آئے میرے پاس آجکی رات دو شخص آنیوالے اور تحقیق اون دونوں نے اوٹھایا مجکو اور انہوں نے کہا مجکو چلو اور تحقیق میں چلا

مَعَهُمَا وَذَكَرَ مِثْلَ الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ فِي الْفَصْلِ الْاَوَّلِ بِطُولِهِ وَفِيهِ

ساتھ اونکے اور ذکر کیا سمرہ نے مانند حدیث ذکر کی گئی کے بیچ فصل پہلی کے ساتھ درازی کے اور اس حدیث میں

زِيَادَةٌ لَيْسَتْ فِي الْحَدِيثِ الْمَذْكُورِ وَهِيَ قَوْلُهُ فَاَتَيْنَا عَلٰى رَوْضَةٍ

زیادتی ہے کہ نہیں بیچ حدیث مذکور کے اور وہ زیادتی یہ کہ فرمایا حضرت نے کہ پس آئے ہم اوپر ایک باغ

مُعْتِمَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْرِ الرَّبِيعِ وَاِذَا بَيْنَ ظَهْرَيِ الرَّوْضَةِ رَجُلٌ

بہت سبز کے اوس میں ہر طرح کے شگوفہ بہار کے تھے اور ناگہاں درمیان اوس باغ کے ایک شخص ہے

طويل لا أكاد أرى رأسه طولاً في السماء وإذا حول الرجل من أكثر ولدان

لنبے نہیں قریب کہ دیکھوں میں سر اونکا بسبب درازی کے جانب آسمان میں اور ناگہاں گرد اوس شخص کے اکثر لڑکے ہیں کہ نہیں

رأيتهم قط قلت لهما ما هذا ما هؤلاء قال قالا لي انطلق فانطلقنا فانتهينا

دیکھا میں نے اونکو ہرگز کہا میں نے ان دونوں شخصوں کو کون ہے یہ لنبا شخص کون ہیں یہ لڑکے فرمایا حضرت ﷺ نے کہا ان دونوں شخصوں نے مجکو چلے چلو پس چلے ہم پہنچے ہم

إلى روضة عظيمة لم أر روضة قط أعظم منها ولا أحسن قال

طرف ایک بڑے باغ کے کہ نہیں دیکھا میں نے کوئی باغ ہرگز بہت بڑا اوس سے اور نہ بہتر اوس سے فرمایا حضرت ﷺ نے

قالا لي ارق فيها قال فارتقينا فيها فانتهينا إلى المدينة مبنية بلبن

کہا ان دونوں نے مجکو کہ چڑھ اوسمیں فرمایا پس چڑھے ہم اوسمیں پس پہنچے ہم طرف ایک شہر کے کہ بنایا گیا ہے ساتھ اینٹوں

ذهب ولبن فضة فأتينا باب المدينة فاستفتحنا ففتح لنا فدخلناها

سونے کی اور ساتھ اینٹوں چاندی کے پس آئے ہم اوس شہر کے دروازے پر اور کھلوایا ہمنے پس کھولا گیا واسطے ہمارے پس داخل ہوئے ہم

فتلقانا فيها رجال شطر من خلقهم كأحسن ما أنت راء وشطر

پس ملے ہمسے اوس شہر میں کتنے ایک شخص کہ تہا آدہا بدن ہر ایک کا اونمیں سو مانند بہتر اوس چیز کے کہ تو دیکھنے والا ہے اوسکو اور آدہا بدن

منهم كأقبح ما أنت راء قال قالا لهم اذهبوا فقعوا في ذلك النهر

مانند بدتر اوس چیز کے کہ تو دیکھنے والا ہے اوسکو فرمایا حضرت ﷺ نے کہا اون دونوں نے اون شخصوں کو جاؤ پس گرو اوس نہر میں

قال وإذا نهر معترض يجري كأن ماءه المحض في البياض فذهبوا

فرمایا آنحضرت ﷺ نے اور ناگہان وہاں ایک نہر تہی عرض میں بہتی گویا کہ پانی اوسکا دودہ خالص ہے سفیدی میں پس گئے وہ

فوقعوا فيه ثم رجعوا إلينا قد ذهب ذلك السوء عنهم فصاروا

اور پڑے اوسمیں پہر پہر کر آئے طرف ہمارے اسحال میں کہ تحقیق جاتی رہی تہی وہ برائی اونکے بدن سے پس ہو گئے

في أحسن صورة وذكر في تفسير هذه الزيادة وأما الرجل الطويل

بیچ بہترین صورت کے اور ذکر کیا آنحضرت ﷺ نے بیچ تفسیر اس زیادتی کے اسیطرح وہ شخص لنبا

الذي في الروضة فإنه إبراهيم وأما الولدان الذين حوله فكل

کہ تہا باغ میں پس تحقیق وہ حضرت ابراہیم تہے اور لیکن وہ لڑکے کہ تہے گرد اونکے پس جو

مولود مات على الفطرة قال فقال بعض المسلمين يا رسول الله

لڑکا کہ مرا فطرت پر کہا راوی نے کہ پس عرض کیا بعضے مسلمانوں نے کہ یا رسول اللہ

وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَوْلَادُ الْمُشْرِكِيْنَ وَاَمَّا

اور لڑکے مشرکوں کے پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ لڑکے مشرکوں کے بھی اور لیکن

الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَانُوْا شَطْرٌ مِّنْهُمْ حَسَنٌ وَّشَطْرٌ مِّنْهُمْ قَبِيْحٌ فَاِنَّهُمْ

وہ لوگ کہ تھا آدھا بدن انکا اچھا اور آدھا بدن انکا برا پس تحقیق وہ

قَوْمٌ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا تَجَاوَزَ اللّٰهُ عَنْهُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

لوگ ہیں کہ ملے اونہوں نے عمل ملے جلے کچھ نیک اور کچھ بد درگذر کیا اللہ نے اونسے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ اَفْرَى الْفِرٰى اَنْ يُّرِيَ

اور روایت ہے ابن عمر رض سے یہہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بڑا بہتان بہتانوں میں یہ ہے کہ دکھلاوے

الرَّجُلُ عَيْنَيْهِ مَا لَمْ تَرَيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ

آدمی اپنی آنکھوں کو وہ چیز کہ نہیں دیکھا ہے اونہوں نے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَصْدَقُ الرُّؤْيَا بِالْاَسْحَارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت سچا خواب پچھلی رات کا ہے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

## كِتَابُ الْاٰدَابِ بَابُ السَّلَامِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کتاب ہے بیچ بیان آداب کے۔ باب ہے بیچ بیان سلام کے۔ فصل پہلی

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کیا اللہ تعالی نے آدم کو

عَلٰى صُوْرَتِهٖ طُوْلُهٗ سِتُّوْنَ ذِرَاعًا فَلَمَّا خَلَقَهٗ قَالَ اذْهَبْ فَسَلِّمْ

اپنی صورت پر لمبائی اوسکی ساٹھ گز کی پس جب پیدا کیا اوسکو کہا جا اور سلام کر

عَلٰى اُولٰٓئِكَ النَّفَرِ وَهُمْ نَفَرٌ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ جُلُوْسٌ فَاسْتَمِعْ مَا

اس جماعت پر اور وہ تھی جماعت فرشتوں کی بیٹھے ہوئے پس سن کیا

يُحَيُّوْنَكَ فَاِنَّهَا تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ ذُرِّيَّتِكَ فَذَهَبَ فَقَالَ اَلسَّلَامُ

جواب دیتے ہیں تجھکو پس تحقیق وہ جواب ہے تیرا اور جواب اولاد تیری کا پس گئے حضرت آدم اور کہا سلام ہے

عَلَيْكُمْ فَقَالُوْا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ قَالَ فَزَادُوْهُ وَرَحْمَةُ

اوپر تمہارے پس کہا فرشتوں نے سلام ہے تجھپر اور رحمت اللہ کی کہا حضرت نے پس زیادہ کیا فرشتوں نے لفظ

خواب پچھلی رات کا ... معلوم ہوا کہ خواب کی تعبیر میں بڑی دانشمندی درکار ہے اور موسم اور فصل اور وقت اور عمر کا بھی لحاظ ہوتا ہے ایک ہی خواب کو جسکو دو آدمی دیکھیں جدا جدا تعبیر ہوتی ہے بلحاظ ہر ایک شخص کی حالت کے اور موسم اور تاریخ کے

... یا کورنش کرے وہ حقیقت میں ناخلف ہے کہ اسنے اپنے قدیمی خاندان کی راہ چھوڑدی بلکہ جسنے آدم کا طریقہ چھوڑا اسکو آدمی نہیں

اللهِ قَالَ فَكُلُّ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ اٰدَمَ وَطُوْلُهٗ سِتُّوْنَ

اللہ کا فرمایا حضرت نے پس جو شخص کہ داخل ہوگا بہشت میں اوپر صورت آدم کے ہوگا حال آنکہ لنبائی اوسکی ساٹھ

ذِرَاعًا فَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ بَعْدَهٗ حَتَّى الْاٰنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

گز کی ہوگی پس ہمیشہ سے پیدائش کم ہوتی رہی پیچھے آدم کے اب تک متفق علیہ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّ الْاِسْلَامِ

عبد اللہ بن عمرو سے یہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کونسی خصلت اسلام کی

خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

بہتر ہے فرمایا کھلانا طعام کا اور کہنا سلام کا اوپر آشنا اور بیگانہ کے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِلْمُؤْمِنِ عَلَى الْمُؤْمِنِ سِتُّ خِصَالٍ يَعُوْدُهٗ اِذَا مَرِضَ وَيَشْهَدُهٗ اِذَا

مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں عیادت کرے اوسکی جب بیمار ہو اور حاضر ہوا اوسکے جنازہ

مَاتَ وَيُجِيْبُهٗ اِذَا دَعَاهُ وَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ اِذَا لَقِيَهٗ وَيُشَمِّتُهٗ اِذَا

کو مرے اور قبول کرے دعوت اوسکی جب کہ بلاوے اوسکو اور سلام کرے اوسپر جسوقت کہ ملے اوس سے اور جواب دے اوسکی چھینک

عَطَسَ وَيَنْصَحُ لَهٗ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ لَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا

چھینکے اور خیر خواہی کرے اوسکی جسوقت کہ غائب ہو یا حاضر ہو نہیں پائی یہ حدیث بیچ صحیحین میں اور نہ

فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَلٰكِنْ ذَكَرَهٗ صَاحِبُ الْجَامِعِ بِرِوَايَةِ النَّسَائِيِّ وَ

کتاب حمیدی کی بیچ ولیکن ذکر کیا ہے اسکو جامع الاصول والے نے ساتھ روایت نسائی کے - اور

عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى

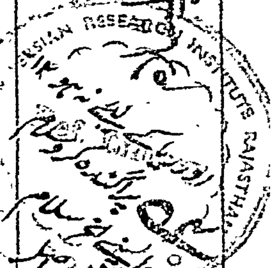
روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ داخل ہوگے تم بہشت میں یہاں تک

تُؤْمِنُوْا وَلَا تُؤْمِنُوْا حَتّٰى تَحَابُّوْا اَوَلَا اَدُلُّكُمْ عَلٰى شَيْءٍ اِذَا فَعَلْتُمُوْهُ

کہ ایمان لاؤ اور نہ ایمان لاؤ گے یہاں تک کہ آپس میں دوستی کرو اور کیا نہ بتلاؤں میں تمکو ایک چیز کہ جسوقت کروگے تم

تَحَابَبْتُمْ اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ

تمہاری دوستی ہو گی پراگندہ کرو سلام درمیان اپنے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا



رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم الراكب على الماشي والماشي على القاعد و

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام علیک کرے سوار پیادہ پر اور چلنے والا بیٹھے پر اور

القليل على الكثير متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

تھوڑے بہتوں پر متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يسلم الصغير على الكبير والمار على القاعد والقليل على الكثير رواه

سلام کرے چھوٹا بڑے پر اور گذرنے والا بیٹھے پر اور تھوڑے بہت پر روایت کی یہ

البخاري وعن انس قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على غلمان فسلم

بخاری نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گذرے لڑکوں پر پس سلام کیا

عليهم متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

اونپر روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لا تبدؤا اليهود ولا النصارى بالسلام واذا لقيتم احدهم

علیہ وسلم نے نہ ابتدا کرو یہودیوں اور نہ نصرانیوں سے ساتھ سلام کے اور جبکہ ملو تم ایک اونکے سے

في طريق فاضطروه الى اضيقه رواه مسلم وعن ابن عمر قال قال

راہ میں پس تنگ کرو اونکو طرف تنگ راہ کی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اليهود فانما يقول احدهم السام

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام کرتے ہیں تمسے یہود پس سوا اسکے نہیں کہ کہتا ہے ایک اونکا موت ہو

عليك فقل وعليك متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله

تمپر پس کہہ تو اونکو جواب میں تجھ پر موت متفق علیہ - اور روایت ہے انس رض سے کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا سلم عليكم اهل الكتاب فقولوا وعليكم متفق عليه

صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ سلام علیک کریں تمسے اہل کتاب پس تم کہو اونکے جواب میں وعلیکم متفق علیہ -

وعن عائشة قالت استاذن رهط من اليهود على النبي صلى الله عليه وسلم

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا پروانگی مانگی ایک جماعت نے یہودیوں میں سے اوپر آنیکے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم

فقالوا السام عليكم فقلت بل عليكم السام واللعنة فقال يا عائشة

پس کہا اونہوں نے موت تم پر پس کہا میں نے بلکہ تمپر موت اور لعنت ہو پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ

باب السلام

... سے (اور شاید ان صحابہ کو ابوہریرہ کی حدیث نہ پہونچی ہو جسمیں ابتداء کرنے سے روکا ہے یا انکے نزدیک حدیث

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرِّفْقَ فِي الْأَمْرِ كُلِّهِ قُلْتُ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ قَدْ

تحقیق اللہ تعالیٰ نرمی کرنا ہے دوست رکھتا ہے نرمی کو بیچ سب کام کے کہا میں نے کیا نہیں سنا آپ نے اور سمجھے کو کہ کہا انہوں نے فرمایا

قُلْتُ وَعَلَيْكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ عَلَيْكُمْ وَلَمْ يَذْكُرِ الْوَاوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

کہا میں نے اور تمہیر اور ایک روایت میں تمہیر اور نہیں ذکر کی واو متفق علیہ اور ایک

رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَتْ إِنَّ الْيَهُودَ أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا السَّامُ

روایت بخاری کی میں یوں آیا ہے کہ کہا عائشہ نے تحقیق یہود آئے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا موت ہے

عَلَيْكَ قَالَ وَعَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ وَلَعَنَكُمُ اللّٰهُ وَغَضِبَ

تمہیر فرمایا حضرت نے اور تم ہی پر پس کہا حضرت عائشہ نے موت ہو تمپر اور لعنت ہو تمپر اللہ کی اور غضب کرے

عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْلًا يَا عَائِشَةُ عَلَيْكِ بِالرِّفْقِ وَ

تمہیر پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر اے عائشہ اوپر تیرے ہے نرمی کرنا اور

إِيَّاكِ وَالْعُنْفَ وَالْفُحْشَ قَالَتْ أَوَلَمْ تَسْمَعْ مَا قَالُوا قَالَ أَوَلَمْ تَسْمَعِي مَا

بچتی رہو سختی اور بیحیائی کی باتوں سے کہا عائشہ نے کیا نہیں سنا آپنے اور سمجھے کو کہ کہا انہوں نے فرمایا حضرت نے کیا

قُلْتُ رَدَدْتُ عَلَيْهِمْ فَيُسْتَجَابُ لِي فِيهِمْ وَلَا يُسْتَجَابُ لَهُمْ فِيَّ وَفِي

کہا میں نے اونپر پس قبول کیجاتی ہے دعا میری انکے حق میں اور نہیں قبول کیجاتی دعا انکی بیچ حق میرے

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ لَا تَكُونِي فَاحِشَةً فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفُحْشَ وَالتَّفَحُّشَ

ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے نہ ہو تو اے عائشہ بیحیا باتیں کرنیوالی اسلیے کہ اللہ نہیں دوست رکھتا بیحیائی کو اور

وَعَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ

اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے ایک مجلس پر کہ اوسمیں لوگ ملے

مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبَدَةِ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ مُتَّفَقٌ

مسلمان اور مشرک بت پرست اور یہود سے پس سلام کیا حضرت نے اونپر متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ

علیہ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ روایت کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بچو تم بیٹھنے سے

بِالطُّرُقَاتِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا

راہوں میں پس عرض کیا بعضے صحابہ نے کہ یا رسول اللہ نہیں واسطے ہمارے مجلسوں سے ہماری راہ میں چارہ باتیں کرتے ہیں ہم ان میں

قال فاذا ابيتم الا المجلس فاعطوا الطريق حقه قالوا وما حق الطريق

فرمایا پس جسوقت کہ انکار کرو تم مگر بیٹھنا ہے پس دو تم راہ کو حق اوسکا کہا صحابہ نے کیا ہے حق راستے کا

يا رسول الله قال غض البصر وكف الاذى ورد السلام والامر بالمعروف

یا رسول اللہ فرمایا بند کرنا آنکھوں کا اور دور کرنا ایذا کا اور جواب دینا سلام کا اور حکم کرنا لوگوں کو ساتھ

والنهي عن المنكر متفق عليه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم

اور منع کرنا نامشروع سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے

في هذه القصة قال وارشاد السبيل رواه ابو داود عقيب حديث

بیچ اس قصہ کے فرمایا بتلانا راہ کا روایت کی یہ ابو داؤد نے پیچھے حدیث

الخدري هكذا وعن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم في هذه القصة قال

ابو سعید خدری رض کے اسیطرح۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ اس قصہ کے کہ فرمایا

وتغيثوا الملهوف وتهدوا الضال رواه ابو داود عقيب حديث

اور فریاد رسی کرو مظلوم کی اور راہ بتلاؤ بھولے کو روایت کی یہ ابو داؤد نے پیچھے حدیث

ابي هريرة هكذا ولم اجدهما في الصحيحين الفصل الثاني عن

ابی ہریرہ رض کے اسیطرح سے اور نہیں پایا میں نے ان دونوں حدیثوں کو صحیحین میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم للمسلم على المسلم ست بالمعروف

علی رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں پسندیدہ خدا

يسلم عليه اذا لقيه ويجيبه اذا دعاه ويشمته اذا عطس ويعوده

سلام علیک کرے اوس کو جسوقت کہ ملے اوس سے اور قبول کرے جسوقت کہ دعوت کرے اوسکی اور یرحمک اللہ کہے جسوقت کہ چھینکے

اذا مرض ويتبع جنازته اذا مات ويحب له ما يحب لنفسه رواه الترمذي والدارمي

جسوقت کہ بیمار ہو اور پیچھے جاوے جنازہ کے جسوقت کہ مرے اور دوست رکھے اوسکے لیے اوس چیز کو کہ دوست رکھتا ہے واسطے اپنے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وعن عمران بن حصين ان رجلا جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فقال السلام عليكم فرد عليه ثم جلس

اور روایت ہے عمران ابن حصین رض سے یہ کہ ایک شخص آیا پاس نبی صلعم کے اور کہا السلام علیکم پس جواب دیا حضرت نے اوسکے سلام کا پھر بیٹھا

فقال النبي صلى الله عليه وسلم عشر ثم جاء آخر فقال السلام عليكم ورحمة الله فرد عليه فجلس

پس فرمایا نبی صلعم نے کہ لکھی گئیں اسکے لیے دس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص پس کہا السلام علیکم اور رحمت خدا کی پس جواب دیا اوسکو پھر بیٹھ گیا وہ

چھینک کا جواب دینا سو وقت ضروری ہے جب چھینکنے والا الحمد للہ کہے

روایت کیا اسکو یعنی موقوفًا شیخ ہیں ابو داؤد کے یہ حسن بن ابی طالب حدیث کا حاصل یہ ہے کہ سلام کرنا سنت کفایہ ہے اور جواب سلام کا فرض کفایہ



فَقَالَ عِشْرُوْنَ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

پس فرمایا حضرت نے کہ لکھی گئیں اوسکے لیے بیس نیکیاں پھر آیا ایک اور شخص اور کہا سلام ہو تم پر اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی

فَرَدَّ عَلَيْهِ فَجَلَسَ فَقَالَ ثَلٰثُوْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ مُعَاذِ

پس جواب دیا حضرت نے اوسکو پھر بیٹھ گیا پس فرمایا اوسکے لیے تیس نیکیاں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے معاذ

ابْنِ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَعْنَاهُ وَزَادَ ثُمَّ اَتٰى اٰخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ

بن انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے موافق معنون پہلی حدیث کے اور زیادہ کیا معاذ نے کہ پھر آیا ایک اور شخص پس کہا

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ وَمَغْفِرَتُهٗ فَقَالَ اَرْبَعُوْنَ وَقَالَ هٰكَذَا تَكُوْنُ

تم پر اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی اور بخشش اوسکی پس فرمایا حضرت نے چالیس نیکیاں لکھی گئیں اور فرمایا اسی طرح ہے

الْفَضَائِلُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ اَبِىْ اُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ثواب روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاللّٰهِ مَنْ بَدَاَ بِالسَّلَامِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہت نزدیک آدمیوں میں ساتھ اللہ کے وہ شخص ہے کہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ جَرِيْرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلٰى نِسْوَةٍ

ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جریر رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم گذرے عورتوں پر

فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ قَالَ يُجْزِئُ عَنِ

پس سلام کیا اونپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علی بن ابی طالب رضہ سے کہ کہا البتہ کفایت کرتا ہے

الْجَمَاعَةِ اِذَا مَرُّوْا اَنْ يُّسَلِّمَ اَحَدُهُمْ وَيُجْزِئُ عَنِ الْجُلُوْسِ اَنْ يَّرُدَّ

جماعت کی طرف سے جسوقت کہ گذریں یہ کہ سلام علیک کرے ایک اونمیں سے اور کفایت کرتا ہے بیٹھنے والوں سے یہ کہ جواب دے

اَحَدُهُمْ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِىْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ مَرْفُوْعًا وَرَوٰى اَبُوْدَاوٗدَ وَ

ایک اونمیں سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق مرفوع کے اور روایت کیا ابو داؤد نے اور

قَالَ رَفَعَهُ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ شَيْخُ اَبِىْ دَاوٗدَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

کہا ابو داؤد نے رفع کیا اوسکو حسن بن علی نے اور یہ حسن بن علی شیخ ہیں ابو داؤد کے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ تَشَبَّهَ

کہ نقل کی اپنے باپ سے اور اوسنے نقل کی اپنے دادا سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مشابہ کرے

بغيرنا لا تشبهوا باليهود ولا بالنصارى فان تسليم اليهود الاشارة

ساتھ غیر ہمارے کے نہ مشابہت کرو ساتھ یہودیوں کے اور نہ ساتھ نصاری کے پس تحقیق سلام کرنا یہودیوں کا اشارہ کرنا ہے

بالاصابع وتسليم النصارى الاشارة بالاكف رواه الترمذي وقال

ساتھ انگلیوں کے اور سلام کرنا نصاری کا اشارہ کرنا ہے ساتھ ہتھیلیوں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

اسناده ضعيف وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا لقي

کہ اسناد اسکی ضعیف ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جس وقت

احدكم اخاه فليسلم عليه فان حالت بينهما شجرة او جدار او حجر

ایک تمہارا اپنے بھائی مسلمان کو پس چاہیے کہ سلام کرے او سپر پھر اگر حائل ہو درمیان انکے دونوں کے درخت یا دیوار یا پتھر

ثم لقيه فليسلم عليه رواه ابو داود وعن قتادة قال قال النبي

پھر ملے اوس سے پس چاہیے کہ سلام کرے او سپر روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے قتادہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم اذا دخلتم بيتا فسلموا على اهله واذا خرجتم فاودعوا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب کہ داخل ہو تم گھر میں پس سلام کرو اپنے گھر کے لوگوں پر اور جب نکلو تم گھر سے پس رخصت کرو

اهله بسلام رواه البيهقي في شعب الايمان مرسلا وعن انس ان

اپنے اہل کو ساتھ سلام کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يا بني اذا دخلت على اهلك فسلم يكون

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے بیٹے میرے جس وقت کہ داخل ہو تو اوپر اہل اپنے تو سلام کر ہوگا سلام

بركة عليك وعلى اهل بيتك رواه الترمذي وعن جابر قال قال

سبب برکت کا تجھ پر اور تیرے گھر والوں پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم السلام قبل الكلام رواه الترمذي وقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سلام پہلے کلام کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا

هذا حديث منكر وعن عمران بن حصين قال كنا في الجاهلية

کہ یہ حدیث منکر ہے۔ اور روایت ہے عمران بیٹے حصین رضہ سے کہ کہا تھے ہم زمانہ جاہلیت میں

نقول انعم الله بك عينا وانعم صباحا فلما كان الاسلام نهينا

کہتے ٹھنڈا کرے اللہ تیرے سبب تیرے آنکھوں کو اور داخل ہو تو نعمتوں میں وقت صبح کے پھر جب ہوا اسلام منع کیے گئے ہم

عن ذلك رواه ابو داود وعن غالب قال انا لجلوس بباب الحسن
اس کہنے سے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے غالب سے کہا ہم بیٹھے ہوئے اوپر دروازے حسن

البصري اذ جاء رجل فقال حدثني ابي عن جدي قال بعثني ابي الى
بصری کے ناگہان آیا ایک شخص اور کہا حدیث کی مجھکو باپ میرے نے دادا میرے سے کہا بھیجا مجھکو باپ میرے نے پاس

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ائته فاقرئه السلام قال فاتيته فقلت ابي
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا باپ نے جا تو پیغمبر خدا کے پاس اور کہہ انکو سلام کہا دادا میرے نے پس آیا میں حضرت کے پاس

يقرئك السلام فقال عليك وعلى ابيك السلام رواه ابو داود و
سلام کہتا ہے آپکو پس فرمایا حضرت نے تجھ پر اور تیرے باپ پر سلام روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور

عن ابي العلاء الحضرمي ان العلاء الحضرمي كان عامل رسول الله
روایت ہے ابو العلاء حضرمی سے یہ کہ علاء حضرمی تھا عامل پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم وكان اذا كتب اليه بدأ بنفسه رواه ابو داود وعن
صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اور تھا علاء جسوقت لکھتا طرف پیغمبر خدا کے خط شروع کرتا پہلے اپنی طرف سے نقل کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے

جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا كتب احدكم كتابا فليتربه فانه
جابر رض سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ لکھے ایک تمہارا خط پس چاہیے کہ مٹی ڈالے اوپر اسکے پس تحقیق وہ

انجح للحاجة رواه الترمذي وقال هذا حديث منكر وعن
بہت بر لانیوالا ہے واسطے حاجت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث منکر ہے ۔ اور روایت ہے

زيد بن ثابت قال دخلت على النبي صلى الله عليه وسلم وبين يديه كاتب
زید بن ثابت رض سے کہا داخل ہوا میں حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور روبرو حضرت کے ایک لکھنے والا تھا

فسمعته يقول ضع القلم على اذنك فانه اذكر للمال رواه الترمذي
پس سنا میں نے حضرت کو فرماتے تھے رکھ قلم کو اپنے کان پر اسلیے کہ تحقیق یہ بہت یاد دلانیوالا ہے مطلب کو روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وفي اسناده ضعف وعنه قال امرني
اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور بیچ سند اسکے ضعف ہے ۔ اور روایت ہے اسی سے کہا حکم کیا مجھکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اتعلم السريانية وفي رواية انه امرني
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ سیکھوں میں زبان سریانی اور ایک روایت میں ہے یہ کہ حضرت نے حکم کیا مجھکو

اَنْ اَتَعَلَّمَ كِتَابَ يَهُوْدَ وَقَالَ اِنِّيْ مَا اٰمَنُ يَهُوْدَ عَلٰى كِتَابٍ قَالَ فَمَا مَرَّ

یہ کہ سیکھو مین خط کتابت یہودیون کی اور فرمایا کہ تحقیق مجکو اطمینان نہین ہوتا یہود سے اوپر کتابت کے کہا زید نے پس نگذرا

بِيْ نِصْفُ شَهْرٍ حَتّٰى تَعَلَّمْتُ فَكَانَ اِذَا كَتَبَ اِلٰى يَهُوْدَ كَتَبْتُ وَاِذَا كَتَبُوْا

مجکو آدہا مہینہ یہانتک کہ سیکھا مینے پس تہے حضرت جسوقت کہ لکھتے طرف یہود کے لکھتا مین اور جسوقت کہ لکھتے یہود

اِلَيْهِ قَرَأْتُ لَهٗ كِتَابَهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

طرف حضرت کے تو پڑھتا مین واسطے حضرت کے خط اونکا روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا انْتَهٰى اَحَدُكُمْ اِلٰى مَجْلِسٍ فَلْيُسَلِّمْ فَاِنْ بَدَا لَهٗ اَنْ يَجْلِسَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ پہنچے ایک تمہارا طرف کسی مجلس کے پس چاہیے کہ سلام کرے پس اگر دل مین آوے بیٹہنا

فَلْيَجْلِسْ ثُمَّ اِذَا قَامَ فَلْيُسَلِّمْ فَلَيْسَتِ الْاُوْلٰى بِاَحَقَّ مِنَ الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ

پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پہر جسوقت کہ کہڑا ہو واسطے چلنے کے پس چاہیے کہ سلام کرے پس نہین سلام کرنا پہلا زیادہ تر دوسرے سے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا خَيْرَ

ترمذی اور ابو داؤد نے اور روایت ہے ابی ہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین بہلائی

فِيْ جُلُوْسٍ فِي الطُّرُقَاتِ اِلَّا لِمَنْ هَدَى السَّبِيْلَ وَرَدَّ التَّحِيَّةَ وَغَضَّ

بیچ بیٹھنے کے راہون پر مگر واسطے اوس شخص کے کہ بتلاوے راہ اور جواب دے سلام کا اور بند کرے

الْبَصَرَ وَاَعَانَ عَلَى الْحَمُوْلَةِ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَذَكَرَ حَدِيْثَ اَبِيْ

نگاہ کو اور مدد کرے بوجہ لدوانے پر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور ذکر کی گئی حدیث ابی

جُرَيٍّ فِيْ بَابِ فَضْلِ الصَّدَقَةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

جری کی بیچ باب فضل صدقہ کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيْهِ الرُّوْحَ

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو اور پہونکی اوس مین روح

عَطَسَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهٖ فَقَالَ لَهٗ رَبُّهٗ يَرْحَمُكَ

چھینکے پس ارادہ کیا الحمد للہ کہنیکا پس حمد کی اللہ کی ساتھ توفیق اوسکی پہر کہا واسطے آدم کے پروردگار

اللّٰهُ يَا اٰدَمُ اذْهَبْ اِلٰى اُولٰٓئِكَ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِّنْهُمْ جُلُوْسٍ فَقُلْ

اللہ اے آدم جا طرف اون فرشتون کے کہ جماعت ہے اونمین سے بیٹھے ہوئے اور کہہ

السلام عليكم فقال السلام عليكم قالوا عليك السلام ورحمة الله ثم

سلام ہے تم پر پس کہا سلام ہے تم پر کہا فرشتوں نے تجھ پر ہے سلام اور رحمت اللہ کی پھر

رجع الى ربه فقال ان هذه تحيتك وتحية بنيك بينهم فقال له

پھر گئے آدم طرف رب اپنے کے پس فرمایا اللہ نے تحقیق یہ ہے دعا تیری اور دعا اولاد تیری کی اونکی آپس میں پس فرمایا واسطے آدم کے

الله ويداه مقبوضتان اختر ايهما شئت فقال اخترت يمين ربي

اللہ تعالیٰ نے ایسے حال میں کہ دونوں ہاتھ اوسکے بند تھے پسند کر تو ان دونوں میں سے جو چاہے تو پس کہا آدم نے کہ اختیار کیا میں نے داہنا ہاتھ پروردگار

وكلتا يدي ربي يمين مباركة ثم بسطها فاذا فيها آدم وذريته

اور دونوں ہاتھ پروردگار میرے کے داہنے بابرکت ہیں پھر کھولا اوسکو پس ناگہاں اوس میں تھے آدم اور اولاد اونکی

فقال اى رب ما هؤلاء قال هؤلاء ذريتك فاذا كل انسان مكتوب

پس کہا آدم نے اے رب میرے کون ہیں یہ فرمایا یہ ہے اولاد تیری پس ناگہاں ہر انسان تھا کہ لکھی ہوئی تھی

عمره بين عينيه فاذا فيهم رجل اضوءهم او من اضوئهم قال يا

عمر اوسکی درمیان دونوں آنکھوں اوسکی کے پس ناگہاں ان میں ایک شخص تھا بہت روشن ان سب سے یا ازجملہ روشن ترین لوگوں کا کہا آدم نے اے

رب من هذا قال هذا ابنك داود وقد كتبت له عمره اربعين

رب میرے کون ہے یہ فرمایا یہ ہے بیٹا تیرا داؤد نام اور تحقیق لکھی میں نے واسطے اوسکے عمر اوسکی چالیس

سنة قال يا رب زد في عمره قال ذلك الذي كتبت له قال اى رب

برس کہا آدم نے اے رب میرے زیادہ کر بیچ عمر اوسکے فرمایا یہ وہ چیز ہے کہ لکھی میں نے واسطے اوسکے کہا آدم نے اے رب میرے

فاني قد جعلت له من عمري ستين سنة قال انت وذاك قال ثم

پس تحقیق دی میں نے واسطے اوسکے عمر اپنی میں سے ساٹھ برس فرمایا تو مختار ہے فرمایا حضرت نے پھر

سكن الجنة ما شاء الله ثم اهبط منها وكان آدم يعد لنفسه فاتاه

رہے آدم بہشت میں جب تک کہ چاہا اللہ نے پھر اتارے گئے بہشت سے اور تھے آدم گنتے واسطے اپنے پس آیا اوسکو

ملك الموت قال له آدم قد عجلت قد كتب لي الف سنة قال بلى

ملک الموت کہا واسطے اوسکے آدم نے کہ تحقیق جلدی کی تو نے تحقیق لکھی گئی ہے واسطے میرے عمر ہزار برس کی کہا فرشتے نے ہاں

ولكنك جعلت لابنك داود ستين سنة فجحد فجحدت ذريته

ولیکن تم نے دیئے ہیں اپنے بیٹے داؤد کو ساٹھ برس پس انکار کیا آدم نے پس انکار کرتی ہے اولاد اونکی

وَتَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ فَمِنْ يَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ

اور بھولے آدم پس بھولتی ہے اولاد انکی فرمایا آنحضرت نے پس اوس دن سے حکم کیا گیا ساتھ لکھنے کے اور گواہوں کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيْدَ قَالَتْ مَرَّ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا گذرے ہم پر پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نِسْوَةٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ بیٹھی تھیں ہم درمیان جماعت عورتوں کے پس سلام کیا حضرت نے ہم پر روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ اور

وَعَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ اُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ اَنَّهٗ كَانَ يَاْتِيْ ابْنَ عُمَرَ فَيَغْدُوْ مَعَهٗ

اور روایت ہے طفیل بیٹے ابی بن کعب کے سے یہ کہ وہ تھے آتے ابن عمر کے پاس پس صبح کو جاتے ساتھ ابن عمر

اِلَى السُّوْقِ قَالَ فَاِذَا غَدَوْنَا اِلَى السُّوْقِ لَمْ يَمُرَّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ عَلٰى

طرف بازار کے کہا طفیل نے پس جس وقت جاتے ہم طرف بازار کے نہ گذرتے عبداللہ بن عمر اوپر

سَقَّاطٍ وَّلَا عَلٰى صَاحِبِ بَيْعَةٍ وَّلَا مِسْكِيْنٍ وَّلَا عَلٰى اَحَدٍ اِلَّا سَلَّمَ

کسی بسلطی کے اور نہ اوپر کسی بیچنے والے کے اور نہ اوپر کسی مسکین کے اور نہ کسی پر مگر کہ سلام علیک کرتے

عَلَيْهِ قَالَ الطُّفَيْلُ فَجِئْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ يَوْمًا فَاسْتَتْبَعَنِيْ اِلَى

اوس پر کہا طفیل نے پس آیا میں عبداللہ بن عمر کے پاس ایکدن پس ہمراہ لیجانے لگے مجکو عبداللہ طرف

السُّوْقِ فَقُلْتُ لَهٗ مَا تَصْنَعُ فِي السُّوْقِ وَاَنْتَ لَا تَقِفُ عَلَى الْبَيْعِ وَ

بازار کے پس کہا میں نے اونکو کہ کیا کروگے تم بازار میں حال آنکہ نہ ٹھیرتے ہو تم بیچنے پر اور

لَا تَسْئَلُ عَنِ السِّلَعِ وَلَا تَسُوْمُ بِهَا وَلَا تَجْلِسُ فِيْ مَجَالِسِ السُّوْقِ

نہ پوچھتے ہو تم اسباب کو کہ بیچتے ہیں اور نہ چکاتے ہو اوسکو اور نہ بیٹھتے ہو بازار کی مجلسوں میں

فَاجْلِسْ بِنَا هٰهُنَا نَتَحَدَّثُ قَالَ فَقَالَ لِيْ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ يَا اَبَا

پس بیٹھو ساتھ ہمارے اس جگہ باتیں کریں ہم کہا طفیل نے کہ کہا مجکو عبداللہ بن عمر نے اے بڑے

بَطْنٍ قَالَ وَكَانَ الطُّفَيْلُ ذَا بَطْنٍ اِنَّمَا نَغْدُوْ مِنْ اَجْلِ السَّلَامِ

پیٹ والے کہا راوی نے اور تھے طفیل بڑے پیٹ والے سوا اسکے نہیں کہ ہم جاتے ہیں واسطے سلام کرنے کے

نُسَلِّمُ عَلٰى مَنْ لَقِيْنَاهُ رَوَاهُ مَالِكٌ وَّالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

سلام کرتے ہیں ہم اوس شخص پر کہ ملتے ہیں ہم اوس سے روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور

عن جابر قال اتى رجل النبي صلى الله عليه وسلم فقال لفلان في حائطي

روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا آیا ایک شخص آنحضرت صلعم کے پاس اور عرض کیا یا رسول اللہ واسطے فلانے شخص کے بیچ باغ میرے کے

عذق وانه قد اذاني مكان عذقه فارسل النبي صلى الله عليه وسلم ان

درخت ہے کھجور کا اور تحقیق شان یہ ہے کہ ایذا دی ہے مجکو ہونے درخت اوسکے نے پس بہیجا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسکے پاس

بعني عذقك قال لا قال فهب لي قال لا قال فبعنيه بعذق في

بیچ تو میرے ہاتھ درخت کھجور اپنی کا کہا اوسنے کہ نہیں بیچتا ہوں فرمایا پس ہبہ کر واسطے میرے کہا کہ نہیں فرمایا پس بیچ تو میرے ہاتھ ساتھ ایک درخت کے

الجنة فقال لا فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رأيت الذي هو ابخل

جنت میں اوپر تیرے لیے پس کہا نہیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دیکھا میں نے اوس شخص کو کہ وہ بڑا بخیل ہے

منك الا الذي يبخل بالسلام رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان

تجہ سے مگر وہ شخص کہ بخل کرتا ہے ساتھ سلام کے روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم قال البادي بالسلام بريء من

اور روایت ہے عبد اللہ سے کہ نقل کی اوسنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ابتدا کرنیوالا ساتھ سلام کے پاک ہے

الكبر رواه البيهقي في شعب الايمان باب الاستيذان

تکبر سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان اذن چاہنے کے۔

الفصل الاول عن ابي سعيد الخدري قال اتانا ابو موسى

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا آئے ہمارے پاس ابو موسی اشعری

قال ان عمر ارسل الي ان اتيه فاتيت بابه فسلمت ثلثا فلم

کہا کہ تحقیق حضرت عمر رضہ نے بہیجا تھا میرے پاس ایک شخص کو کہ حاضر ہوں میں اونکے پاس حاضر ہوا میں اونکے دروازہ پر اور سلام کیا میں نے تین بار پس نہ

يرد علي فرجعت فقال ما منعك ان تاتينا فقلت اني اتيت

جواب دیا مجکو پس پہر آیا میں پس کہا عمر رضہ نے کس چیز نے منع کیا تھا تمکو کہ آؤ تم میرے پاس پس کہا میں نے کہ تحقیق میں آیا تھا

فسلمت على بابك ثلثا فلم تردوا علي فرجعت وقد قال لي رسول

پس سلام کیا میں نے اوپر دروازے تمہارے کے تین بار پس جواب دیا نہ مجکو پس پہر گیا میں اور تحقیق فرمایا تھا مجکو رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا استاذن احدكم ثلثا فلم يؤذن له فليرجع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ اذن مانگے ایک تمہارا تین بار پس اذن نہ دیا جاوے واسطے اوسکے پس چاہیے کہ پہر جاوے

فَقَالَ عُمَرُ اَقِمْ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ اَبُوْ سَعِيْدٍ فَقُمْتُ مَعَهٗ فَذَهَبْتُ

پس فرمایا عمرؓ نے قائم کر اس حدیث پر گواہ کہا ابو سعید نے پس کھڑا ہوا میں ساتھ ابو موسیٰ کے اور گیا میں

اِلٰی عُمَرَ فَشَهِدْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ

پاس حضرت عمرؓ کے پس گواہی دی میں نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعودؓ سے کہ کہا فرمایا

لِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْنُكَ عَلَيَّ اَنْ تَرْفَعَ الْحِجَابَ وَاَنْ تَسْتَمِعَ سِوَادِيْ

مجکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن تیرا مجپر یہ ہے کہ اوٹھا دے تو پردہ اور یہ کہ سنے تو پوشیدہ کلام میری

حَتّٰی اَنْهَاكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

یہانتک کہ منع کروں میں تجکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت جابرؓ سے کہ کہا آیا میں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فِيْ دَيْنٍ كَانَ عَلٰی اَبِيْ فَدَقَقْتُ الْبَابَ فَقَالَ مَنْ ذَا فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ

بیچ مقدمہ دین کے کہ تہا میرے باپ پر پس کھڑکایا میں نے دروازہ پس فرمایا حضرتؐ نے کون ہے یہ پس کہا میں نے میں پس فرمایا

اَنَا اَنَا كَاَنَّهٗ كَرِهَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ

میں ہوں میں ہوں گویا کہ برا جانا اس کہنے کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہؓ سے کہا داخل ہوا میں ساتھ

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ لَبَنًا فِيْ قَدَحٍ فَقَالَ اَبَا هِرٍّ اِلْحَقْ بِاَهْلِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس پایا حضرتؐ نے دودھ ایک پیالہ میں پس فرمایا ای ابو ہریرہؓ جا طرف اہل

الصُّفَّةِ فَادْعُهُمْ اِلَيَّ فَاَتَيْتُهُمْ فَدَعَوْتُهُمْ فَاَقْبَلُوْا فَاسْتَاْذَنُوْا فَاُذِنَ

صفہ کے پاس اور بلا لا اونکو میری پاس پس آیا میں اونکو پاس اور بلایا میں نے اونکو پس آگئے وہ اور اذن مانگا پس اذن دیا

لَهُمْ فَدَخَلُوْا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ كَلَدَةَ بْنِ

اونکو پس داخل ہوئے وہ روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے کلدہ بن

حَنْبَلٍ اَنَّ صَفْوَانَ بْنَ اُمَيَّةَ بَعَثَ بِلَبَنٍ وَجِدَايَةٍ وَضَغَابِيْسَ اِلَى

حنبلؓ سے یہ کہ صفوان بن امیہ نے بھیجا دود اور بچہ ہرن کا اور آرپے پاس

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَعْلَى الْوَادِيْ قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت صلعم اوترے ہوئے تھے جانب بلند مکہ میں کہا کلدہ نے کہ داخل ہوا میں حضرتؐ کے پاس

وَلَمْ اُسَلِّمْ وَلَمْ اَسْتَاْذِنْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِرْجِعْ فَقُلِ السَّلَامُ

اور نہ سلام کیا میں نے اور نہ اذن مانگا میں نے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پھر جا تو اور کہہ السلام

عَلَيْكُمْ أَأَدْخُلُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

علیکم کیا داخل ہوؤں روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَجَاءَ مَعَ الرَّسُولِ فَإِنَّ ذٰلِكَ لَهُ إِذْنٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس وقت بلایا جاوے ایک تمہارا پس آوے ساتھ رسول کے پس تحقیق آنا ہمراہ بلانیوالے کے واسطے

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ قَالَ رَسُولُ الرَّجُلِ إِلَى الرَّجُلِ إِذْنُهُ وَعَنْ

روایت کی یہ ابوداؤد نے اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کی یوں ہے کہ فرمایا رسول اللہ نے آدمی بھیجا ہوا ایک شخص کا طرف ایک شخص کے اذن اوسکا ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى بَابَ قَوْمٍ لَمْ

عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب آتے کسی شخص کے دروازہ پر تو نہ

يَسْتَقْبِلِ الْبَابَ مِنْ تِلْقَاءِ وَجْهِهِ وَلٰكِنْ مِنْ رُكْنِهِ الْأَيْمَنِ أَوِ الْأَيْسَرِ

سامنے کرتے دروازہ کے مونہ اپنا ولیکن آتے طرف داہنے دروازہ کی یا بائیں اوسکے

فَيَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَذٰلِكَ أَنَّ الدُّوْرَ لَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ

پھر کہتے سلام ہے تمپر سلام ہے تمپر اور یہہ اسواسطے تھا کہ نہ تھے اون دنوں میں

عَلَيْهَا سُتُوْرٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ أَنَسٍ قَالَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ

دروازون پر پردے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ سرا اوسکا یہ ہے کہ فرمایا آنحضرت علیہ الصلوۃ و

السَّلَامُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ فِي بَابِ الضِّيَافَةِ اَلْفَصْلُ

السلام نے السلام علیکم ورحمۃ اللہ بیچ باب ضیافت کے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تیسری۔ روایت ہے عطاء بن یسار رضی اللہ عنہ سے یہہ کہ ایک شخص نے پوچھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

فَقَالَ أَسْتَأْذِنُ عَلَى أُمِّي فَقَالَ نَعَمْ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي مَعَهَا فِي الْبَيْتِ

پس کہا کیا اذن طلب کروں میں وقت جانیکے اپنی ماں کے پاس پس فرمایا کہ ہاں پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق میں ساتھ اوسکے رہتا ہوں

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي خَادِمُهَا

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن طلب کر وقت جانیکے اوسکے پاس پس کہا اوس شخص نے کہ تحقیق میں خادم ہوں

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَأْذِنْ عَلَيْهَا أَتُحِبُّ أَنْ تَرَاهَا عُرْيَانَةً

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اذن مانگ وقت جانیکے اوسکے پاس کیا دوست رکھتا ہے تو یہہ کہ دیکھے اوسکو ننگا

قال لا قال فاستأذن عليها رواه مالك مرسلا وعن علي قال كان

کہا نہیں فرمایا پس اذن طلب کر وقت جانیکے پاس ماں اپنی کے روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے علی رض سے کہا تھا

لي من رسول الله صلى الله عليه وسلم مدخل بالليل ومدخل بالنهار فكنت

واسطے میرے پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے آنا رات کو اور آنا دنکو پس تھا میں

إذا دخلت بالليل تنحنح لي رواه النسائي وعن جابر أن النبي صلى الله

جسوقت داخل ہوتا رات کو کھنکارتے حضرت واسطے اذن میرے کی روایت کی یہ نسائی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق نبی

عليه وسلم قال لا تأذنوا لمن لم يبدأ بالسلام رواه البيهقي في شعب الإيمان

علیہ وسلم نے فرمایا کہ مت اذن دو اسکو کہ نہ ابتدا کرے ساتھ سلام کے روایت کیا اسکو بیہقی نے شعب الایمان میں

## باب المصافحة والمعانقة الفصل الأول عن

باب ہے بیچ بیان مصافحہ اور معانقہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

قتادة قال قلت لأنس أكانت المصافحة في أصحاب رسول الله صلى الله

قتادہ رض سے کہ کہا کہا میں نے واسطے انس کے کیا تھا مصافحہ بیچ یاروں پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال نعم رواه البخاري وعن أبي هريرة قال قبل رسول الله

علیہ وسلم کے کہا کہ ہاں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ بوسہ لیا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم الحسن بن علي وعنده الأقرع بن حابس فقال الأقرع إن

صلی اللہ علیہ وسلم نے حسن بن علی رض کا اور تھے نزدیک حضرت کے اقرع بن حابس صحابی پس کہا اقرع نے کہ تحقیق

لي عشرة من الولد ما قبلت منهم أحدا فنظر إليه رسول الله

میرے دس بیٹے ہیں نہیں بوسہ لیا میں نے ان میں سے کسیکا پس دیکھا طرف اوسکی رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ثم قال من لا يرحم لا يرحم متفق عليه وسنذكر حديث

صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا جو شخص نہیں مہربانی کرتا نہیں رحم کیا جاتا متفق علیہ اور ذکر کرینگے ہم حدیث

أبي هريرة أثم لكع في باب مناقب أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم وعليهم

ابی ہریرہ رض کی کہ فرمایا کیا ہے اثم لکع بیچ باب مناقب اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم وعلیہم

أجمعين إن شاء الله تعالى وذكر حديث أم هانئ في باب الأمان

اجمعین کے اگر چاہیگا اللہ تعالی اور ذکر کی گئی حدیث ام ہانی کی بیچ باب الامان کے

ایکبار [illegible] فرمایا ہے جو کوئی [illegible] رحم نہ کرے اور بڑوں کا ادب نہ کرے سو وہ ہمارے گروہ میں نہیں ۱۲

الفصل الثانی عن البراء بن عازبؓ قال قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم

فصل دوسری ۔ روایت ہے براء بن عازبؓ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من مسلمین یلتقیان فیتصافحان الا غفر لہما قبل ان یتفرقا

نہیں دو مسلمان کہ ملاقات کریں اور مصافحہ کریں مگر کہ بخشش کیجاتی ہے واسطے اون دونو کے پہلے جدا ہونے کے

رواہ احمد والترمذی وابن ماجۃ وفی روایۃ ابی داود قال اذا

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور بیچ روایت ابی داود کے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے

التقی المسلمان فتصافحا وحمدا اللہ واستغفراہ غفر لہما وعن انس

ملیں دو مسلمان اور مصافحہ کریں اور حمد کریں اللہ کی اور بخشش چاہیں اللہ سے بخشش کیجاتی ہے واسطے اون دونو کے ۔ اور روایت ہے انسؓ سے

قال قال رجل یا رسول اللہ الرجل منا یلقی اخاہ او صدیقہ اینحنی لہ

کہ کہا کہا ایک آدمی نے یا رسول اللہ ایک شخص ہم میں سے ملتا ہے مسلمان بھائی اپنے سے یا دوست اپنے سے کیا جھکے واسطے اوس کے

قال لا قال افیلتزمہ ویقبلہ قال لا قال افیاخذ بیدہ ویصافحہ

فرمایا کہ نہیں کہا اوس شخص نے کیا گلے لگے اوس سے اور بوسہ لے اوسکا فرمایا کہ نہیں کہا اوس شخص نے کیا پکڑے ہاتھ اوسکا اور مصافحہ کرے اوس سے

قال نعم رواہ الترمذی وعن ابی امامۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا کہ ہاں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قال تمام عیادۃ المریض ان یضع احدکم یدہ علی جبہتہ او علی یدہ

فرمایا پورا پوچھنا بیمار کا یہ ہے کہ رکھے ایک تمہارا ہاتھ اپنا اوسکی پیشانی پر یا اوسکے ہاتھ پر پس

فیسالہ کیف ہو وتمام تحیاتکم بینکم المصافحۃ رواہ احمد والترمذی

پھر پوچھے اوس سے کہ کیسا ہے وہ اور پوری سلام تمہاری کا آپس مین کرتے ہو مصافحہ ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے

وضعفہ وعن عائشۃ قالت قدم زید بن حارثۃ المدینۃ ورسول

اور ضعیف کہا اسکو ۔ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا آئے زید بن حارثہ مدینہ مین اور رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیتی فاتاہ فقرع الباب فقام الیہ رسول اللہ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے میرے گھر مین پس آئے زید حضرتؐ کے پاس اور کھٹکھٹایا دروازہ پس کھڑے ہوئے اوسکی طرف

صلی اللہ علیہ وسلم عریانا یجر ثوبہ واللہ ما رایتہ عریانا قبلہ ولا بعدہ

صلی اللہ علیہ وسلم ننگے بدن کہ کھینچتے ہوئے کپڑا اپنا قسم خدا کی نہیں دیکھا مینے اونکو ننگا پہلے اسکے اور نہ پیچھے اسکے

فَاعْتَنَقَهُ وَقَبَّلَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَيُّوبَ بْنِ بُشَيْرٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ

پس گلے سے لگایا زید کو اور بوسہ لیا اونکا روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہی ایوب بن بشیر رض سے کہ روایت کی ایک شخص سے کہ

عَنَزَةَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي ذَرٍّ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَافِحُكُمْ

بنو عنزہ سے تہا یہ کہ اونسے کہا کہا مینے واسطے ابی ذر کے کیا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم مصافحہ کرتے تمسے

إِذَا لَقِيتُمُوهُ قَالَ مَا لَقِيتُهُ قَطُّ إِلَّا صَافَحَنِي وَبَعَثَ إِلَيَّ ذَاتَ يَوْمٍ وَلَمْ

جسوقت کہ ملتے تم اونسے کہا ابوذر رض نے نہیں ملاقات کی مینے اونسے کبھی مگر مصافحہ کیا آپ نے مجھسے اور بہیجا میری پاس ایکدن اور

أَكُنْ فِي أَهْلِي فَلَمَّا جِئْتُ أُخْبِرْتُ فَأَتَيْتُهُ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ فَالْتَزَمَنِي

تہا مین اپنے گہر مین پس جب آیا مین خبر دیا گیا مین پس آیا مین حضرت کے پاس اور حضرت بیٹھے ہوئے تہے تخت پر

فَكَانَتْ تِلْكَ أَجْوَدَ وَأَجْوَدَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ أَبِي جَهْلٍ

پس ہوا یہ لگانا بہتر اور بہتر روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہی عکرمہ بیٹے ابی جہل کے سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جِئْتُهُ مَرْحَبًا بِالرَّاكِبِ الْمُهَاجِرِ رَوَاهُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوسدن کہ آیا مین اونکے پاس خوشوقتی ہی سوار ہجرت کرنیوالے کیلئے روایت کی

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ قَالَ بَيْنَمَا هُوَ

ترمذی نے ۔ اور روایت ہی اسید بیٹے حضیر کے سے کہ ایک شخص تہے انصار مین سے کہا راوی نے اوسوقت کہ اسید

يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَكَانَ فِيهِ مِزَاحٌ بَيْنَا يُضْحِكُهُمْ فَطَعَنَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ

باتین کرتے تہے قوم سے اور تہی اونکی مزاج مین خوش طبعی اوسوقت کہ ہنساتے تہے اسید قوم کو پس چوکا دیا اونکو نبی صلی

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خَاصِرَتِهِ بِعُودٍ فَقَالَ أَصْبِرْنِي قَالَ اصْطَبِرْ قَالَ إِنَّ عَلَيْكَ

علیہ وسلم نے بیچ پہلو اونکے ساتھ لکڑی کے پس کہا اونے بدلا دو مجھکو فرمایا حضرت نے کہ بدلا لے مجھسے کہا اوسنے کہ تحقیق

قَمِيصًا وَلَيْسَ عَلَيَّ قَمِيصٌ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَمِيصِهِ فَاحْتَضَنَهُ

کرتہ ہے آپکے اور نہ تہا میرے بدن پر کرتہ پس اوٹہایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کرتا اپنا پس چمٹ گیا وہ

وَجَعَلَ يُقَبِّلُ كَشْحَهُ قَالَ إِنَّمَا أَرَدْتُ هٰذَا يَا رَسُولَ اللهِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اور شروع کیا بوسہ دینا حضرت کے پہلو پر کہا اوسنے کہ سوا اسکے نہین کہ ارادہ کیا تہا مینے یہ یا رسول اللہ روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَّى جَعْفَرَ بْنَ أَبِي طَالِبٍ فَالْتَزَمَهُ

اور روایت ہی شعبی رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم ملے جعفر بن ابی طالب سے پس گلے سے لگایا اونکو

وقبّل ما بين عينيه رواه ابوداود والبيهقي في شعب الايمان مرسلا

اور بوسہ دیا درمیان آنکھوں اونکیکے روایت کی یہ ابوداود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں بطریق ارسال

وفي بعض نسخ المصابيح وفي شرح السنة عن البياضي متصلا

اور بیچ بعضے نسخوں مصابیح کے اور شرح السنہ میں بیاضی سے بطریق اتصال کے ہے

وعن جعفر بن ابي طالب في قصة رجوعه من ارض الحبشة

اور روایت ہے جعفر بن ابی طالب سے بیچ قصہ پھرنے اونکیکے حبشی کی زمین سے

قال فخرجنا حتى اتينا المدينة فتلقاني رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعتنقني

کہا پس نکلے ہم یہانتک کہ آئے ہم مدینہ میں پس ملے ہمسے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس گلے سے لگایا مجھکو

ثم قال ما ادري انا بفتح خيبر افرح ام بقدوم جعفر ووافق ذلك

پھر فرمایا نہیں جانتا ہیں کہ ساتھ فتح خیبر کے زیادہ خوش ہوں یا ساتھ آنے جعفر کے اور اتفاق یہ ہوا آنا جعفر کا

فتح خيبر رواه في شرح السنة وعن زارع وكان في وفد عبد

دن فتح خیبر کے روایت کیا اسکو (بغوی نے) شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زارع رضہ سے اور تھے وہ بیچ ایلچیوں عبد

القيس قال لما قدمنا المدينة فجعلنا نتبادر من رواحلنا فنقبّل

القیس کے کہا جبکہ آئے ہم مدینہ میں پس شروع کیا ہمنے کہ جلدی کرتے تھے اوترنے میں سواریوں اپنی سے

يد رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجله رواه ابوداود وعن عائشة

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں پر اور پاؤں پر روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قالت ما رأيت احدا كان اشبه سمتا وهديا ودلا وفي رواية

کہا نہیں دیکھا میں نے کسیکو بہت مشابہ ہو طریقہ میں اور روش میں اور نیک خصلتی میں اور بیچ ایک روایت کے

حديثا وكلاما برسول الله صلى الله عليه وسلم من فاطمة كانت اذا دخلت

بات کرنے میں اور کلام کرنے میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت فاطمہ سے تھیں فاطمہ جسوقت داخل ہوتی تھیں

عليه قام اليها فاخذ بيدها فقبّلها واجلسها في مجلسه وكان

حضرت کے پاس کھڑے ہو جاتے حضرت اور متوجہ ہوتے طرف اونکی پھر پکڑتے ہاتھ اونکا اور بوسہ لیتے اونکا اور بٹھاتے اونکو بیچ جگہ بیٹھنے

اذا دخل عليها قامت اليه فاخذت بيده فقبّلته واجلسته

جسوقت کہ آتے حضرت فاطمہ کے پاس کھڑے ہو جاتیں طرف حضرت صلعم کے اور پکڑتیں ہاتھ حضرت کا اور بوسہ لیتیں اونکا اور

فائدہ اگر کوئی شخص صاحب فضیلت اور علم اور صاحب تقوی اور عبادت ہو تو اسکے ہاتھ اور پاؤں چومنا درست ہے اور ایک جماعت علماء نے کہا ہے کہ پاؤں چومنا خاص ہے حضرت صلعم سے اور کسیکے پاؤں چومنا درست نہیں

فِي مَجْلِسِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ أَوَّلَ

اپنی جگہہ روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے براء رضہ سے کہ کہا گیا مین ساتھ ابی بکر کے پہلے ابتدا

مَا قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَإِذَا عَائِشَةُ ابْنَتُهُ مُضْطَجِعَةٌ قَدْ أَصَابَهَا حُمَّى

آنے اونکے مدینے مین پس ناگہان دیکھا مینے کہ عائشہ بیٹی ابوبکر کی لیٹی ہوئی ہین بیحال ہین کہ تحقیق اونکو پہنچی تھی تپ

فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتِ يَا بُنَيَّةُ وَقَبَّلَ خَدَّهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس آئے اونکے پاس ابوبکر صدیق اور کہا کہ کیسی ہے تو اے بیٹی میری اور بوسہ دیا اونکے رخسارہ پر روایت کی یہ ابو داؤد نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ بِصَبِيٍّ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ أَمَا إِنَّهُمْ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لایا گیا ایک لڑکا پس بوسہ لیا اوسکا حضرت نے اور فرمایا آگاہ

مَبْخَلَةٌ مَجْبَنَةٌ وَإِنَّهُمْ لَمِنْ رَيْحَانِ اللهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

باعث ہے بخل کی اور سبب ہے نامردی کی اور تحقیق یہ رزق اور نعمت خدا کی ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ يَعْلَى قَالَ إِنَّ حَسَنًا وَحُسَيْنًا اسْتَبَقَا

فصل تیسری۔ روایت ہے یعلی سے کہ کہا تحقیق حسن اور حسین رضہ دوڑکر آئے

إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَمَّهُمَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِنَّ الْوَلَدَ مَبْخَلَةٌ

طرف پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس گلے لگایا اون دونو نکو حضرت نے اور فرمایا کہ تحقیق فرزند سبب ہے بخل کا

مَجْبَنَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى

اور سبب ہے نامردی کا روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عطاء خراسانی رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَصَافَحُوا يَذْهَبِ الْغِلُّ وَتَهَادَوْا تَحَابُّوا وَتَذْهَبِ الشَّحْنَاءُ

علیہ وسلم نے فرمایا مصافحہ کرو آپسمین جاتا رہیگا کینہ اور ہدیہ بھیجو آپسمین محبت ہوگی اور جاتی رہیگی دشمنی

رَوَاهُ مَالِكٌ مُرْسَلًا وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے براء بیٹے عازب رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى أَرْبَعًا قَبْلَ الْهَاجِرَةِ فَكَأَنَّمَا صَلَّاهُنَّ فِي لَيْلَةِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پڑھتا ہے چار رکعتین پہلے دوپہر کے پس گویا کہ پڑھا ہین وہ رکعتین شب

الْقَدْرِ وَالْمُسْلِمَانِ إِذَا تَصَافَحَا لَمْ يَبْقَ بَيْنَهُمَا ذَنْبٌ إِلَّا سَقَطَ

قدر مین اور دو مسلمان جسوقت کہ مصافحہ کرین آپسمین نہین باقی رہتا درمیان اون دونون کے کوئی گناہ مگر جھڑ جاتا ہے

والله اعلم بالصواب

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْقِيَامِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان کھڑے ہونے کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ بَنُو قُرَيْظَةَ عَلَى حُكْمِ

روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہا کہ جب کہ اترے بنو قریظہ اوپر حکم

سَعْدٍ بَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَكَانَ قَرِيبًا مِنْهُ فَجَاءَ عَلَى

سعد کے بھیجا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کسیکو طرف سعد بن معاذ کے اور تھے سعد قریب آنحضرت سے پس آئے سعد

حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ قُومُوا

گدھے پر سوار ہو کر پس جب نزدیک پہنچے سعد مسجد سے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے انصار کے کھڑے ہو تم

إِلَى سَيِّدِكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَمَضَى الْحَدِيثُ بِطُولِهِ فِي بَابِ حُكْمِ الْأُسَرَاءِ

طرف سردار اپنے کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور گذری حدیث بتمامہ بیچ باب حکم قیدیوں کے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ اوٹھاوے کوئی آدمی کسی شخص کو

مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ وَلٰكِنْ تَفَسَّحُوا وَتَوَسَّعُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جگہ بیٹھنے اوسکی سے پھر آپ بیٹھے جاوے جگہ اوسکی میں ولیکن فراخ کرو جگہ کو اور جگہ دو آنیوالیکو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَامَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ اوٹھے اپنی جگہ بیٹھنے کی سے پھر

رَجَعَ إِلَيْهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَنَسٍ

پھرے طرف اوسکی پس وہ احق ہے ساتھ اوس جگہ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضہ سے

قَالَ لَمْ يَكُنْ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا

کہ کہا نہ تھا کوئی شخص بہت محبوب طرف صحابیوں کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور تھے وہ

إِذَا رَأَوْهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

جسوقت کہ دیکھتے تھے حضرت کو نہ کھڑے ہوتے بسبب اسکے کہ جانتے تھے وہ ناخوش رکھنا آنحضرت کا اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم من سرّہ ان یتمثل لہ الرجال قیاما فلیتبوأ مقعدہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے جس شخص کو خوش کرے یہ کہ کھڑے رہیں آگے اوسکے لوگ کھڑے رہنے کر پس چاہیے کہ تیار کرے جگہ بیٹھنے اپنی کی

من النار رواہ الترمذی وابوداود وعن ابی امامۃ قال خرج

دوزخ سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا نکلے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متکئا علی عصا فقمنا لہ فقال لا تقوموا کما

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تکیہ کیے ہوئے اوپر عصا کے پس کھڑے ہوئے ہم واسطے حضرت کے پس فرمایا کہ کھڑے ہو جیسے

یقوم الاعاجم یعظم بعضہا بعضا رواہ ابوداود وعن سعید بن

کھڑے ہوتے ہیں عجمی تعظیم کرتا ہے بعض اونکا بعض کی روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے سعید بیٹے

ابی الحسن قال جاءنا ابوبکرۃ فی شہادۃ فقام لہ رجل من مجلسہ فابی

ابی الحسن کے سے کہ کہا آئے ہمارے پاس ابوبکرہ واسطے ادائے شہادت کے پس کھڑا ہوا واسطے تعظیم ابوبکرہ ایک شخص جگہ اپنی سے

ان یجلس فیہ وقال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم نہی عن ذا ونہی النبی

بیٹھنے سے اوس جگہ میں اور کہا کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا ہے اس سے اور منع کیا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم ان یمسح الرجل یدہ بثوب من لم یکسہ رواہ ابوداود

صلے اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ پونچھے آدمی ہاتھ اپنا ساتھ کپڑے اوس شخص کے کہ نہیں پہنایا اوسکو کپڑا روایت کی یہ ابوداود نے

وعن ابی الدرداء قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس وجلسنا

اور روایت ہے ابی الدرداء سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ بیٹھتے اور بیٹھتے ہم

حولہ فقام فاراد الرجوع نزع نعلہ او بعض ما یکون علیہ فیعرف

گرد اونکے پھر اوٹھتے اور ارادہ رکھتے پھر آنے کا تو اوتار جاتے پاپوش اپنی یا چھوڑ جاتے بعض وہ چیز کہ ہوتی بدن مبارک پر پس پہچانتے

ذلک اصحابہ فیثبتون رواہ ابوداود وعن عبداللہ بن عمرو عن

ساتھ اسکے صحابہ حضرت کے پھر آنا اونکا پس ٹھیرے رہتے وہ روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یحل لرجل ان یفرق بین اثنین الا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں حلال ہے کسی شخص کو یہ کہ جدائی ڈالے درمیان دو شخصوں بیٹھے ہوئے کے مگر

باذنہما رواہ الترمذی وابوداود وعن عمرو بن شعیب عن ابیہ

ساتھ اذن اونکے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی انہوں نے باپ سے

اگر غلام یا فرزند یا خادم اس کا ہو ...

من الخ یعنے اونکے بیچ ہیں ... اسلیے کہ کبھی ہوتی ہے بیچ محبت اور خفیہ باتیں کرنی منظور ہوتی ہیں ۱۲

عن جده ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال لا تجلس بين رجلين الا

اور اوسنے روایت کی اپنے دادا سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہ بیٹہہ درمیان دو شخصوں کے مگر

باذنهما رواه ابو داود الفصل الثالث عن ابي هريرة قال كان

ساتہہ اذن انکے روایت کی یہہ ابو داؤد نے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا تہے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يجلس معنا في المسجد يحدثنا فاذا قام قمنا

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹہتے ساتہہ ہمارے مسجد میں باتیں کرتے ہمسے پس جسوقت اوٹہتے کہڑے ہوتے ہم

قياما حتى نراه قد دخل بعض بيوت ازواجه وعن واثلة بن الخطاب

کہڑے ہونا یہانتک کہ دیکہتے ہم آپکو کہ داخل ہوئے بعضے گہروں بیویوں اپنی کے بیچ ۔ اور روایت ہے واثلہ بن خطاب رضہ سے

قال دخل رجل الى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في المسجد قاعد فتزحزح

کہ کہا آیا ایک شخص رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایسحال میں کہ آپ مسجد میں بیٹہے تہے پس حرکت کی

له رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال الرجل يا رسول الله ان في المكان سعة

اوسکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ تحقیق مکان میں فراخی ہے

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان للمسلم لحقا اذا راه اخوه ان يتزحزح له

پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے مسلمان کے حق ہے جب دیکہے اوسکو بہائی مسلمان اوسکا حرکت کرے

رواهما البيهقي في شعب الايمان باب الجلوس والنوم والمشي

روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ بیان بیٹہنے اور سونے اور چلنے کے

الفصل الاول عن ابن عمر قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی ۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا دیکہا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو

بفناء الكعبة محتبيا بيديه رواه البخاري وعن عباد بن تميم

بیچ صحن خانہ کعبہ کے بیٹہے ہوئے گوٹ مارے ساتہہ ہاتہوں اپنے کے روایت کی یہہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے عباد بن تمیم سے

عن عمه قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد مستلقيا واضعا

کہ روایت کی اوسنے چچا اپنے سے کہا اوسنے کہ دیکہا میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں چیت لیٹے ہوئے رکہنے والے

احدى قدميه على الاخرى متفق عليه وعن جابر قال نهى رسول

ایک قدم اپنا دوسرے قدم پر روایت کی یہہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا منع فرمایا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یرفع الرجل احدی رجلیہ علی الاخری وھو مستلق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے کہ اوٹھائے مرد ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر اس حالیکہ وہ لیٹا ہوا ہو

علی ظہرہ رواہ مسلم وعنہ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لا یستلقین

پیٹھ پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ چت لیٹے

احدکم ثم یضع احدی رجلیہ علی الاخری رواہ مسلم وعن ابی

ایک تمہارا پھر رکھے ایک پاؤں اپنا دوسرے پاؤں پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینما رجل یتبختر فی بردین وقد

ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت کہ ایک شخص اتراتا اور اکڑتا چلتا تھا بیچ دو کپڑوں

اعجبتہ نفسہ خسف بہ الارض فہو یتجلجل فیہا الی یوم القیمۃ

عجب میں ڈالا تھا اوسکو نفس اوسکے نے دھنسا دیا گیا زمین میں پس وہ شخص حرکت کرتا ہوا چلا جاتا ہے زمین میں قیامت کے دن تک

متفق علیہ الفصل الثانی عن جابر بن سمرۃ قال رایت

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا جابر نے دیکھا میں نے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم متکئا علی وسادۃ علی یسارہ رواہ الترمذی وعن

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو تکیہ لگائے بیٹھے ہوئے اوپر تکیہ کے کہ رکھا تھا بائیں طرف اپنی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

ابی سعید الخدری قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس فی المسجد

ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب بیٹھتے مسجد میں

احتبی بیدیہ رواہ رزین وعن قیلۃ بنت مخرمۃ انہا رات رسول

گوٹ کرتے ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے قیلہ بیٹی مخرمہ کے سے کہ تحقیق دیکھا اونسے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی المسجد وھو قاعد القرفصاء قالت فلما رایت رسول

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو مسجد میں۔ بیٹھے ہوئے بہیئت قرفصا کے کہا قیلہ نے پس جبکہ دیکھا میں نے رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتخشع ارعدت من الفرق رواہ ابوداود وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فروتن کانپ گئی میں مارے ہیبت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

جابر بن سمرۃ قال کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا صلی الفجر تربع فی مجلسہ

جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت نماز پڑھ چکتے فجر کی چارزانو بیٹھتے اپنی جگہ میں

تطلع الشمس حسناء رواه ابوداود وعن ابی قتادة ان النبی صلی الله علیه وسلم

کہ خوب نکل آتا آفتاب روشن - روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی قتادہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم

كان اذا عرس بليل اضطجع علی شقه الايمن واذا عرس قبيل الصبح

تھے جسوقت کہ اترتے رات کو سفر میں لیٹتے اپنی داہنی کروٹ پر اور جب اترتے قریب صبح کے

نصب ذراعه ووضع رأسه علی كفه رواه في شرح السنة وعن

تو کھڑا کرتے پہنچا مبارک اپنا اور رکھتے سر مبارک اپنا اوپر ہتھیلی اپنی کے روایت کی یہ شرح السنہ میں - اور روایت ہے

بعض آل ام سلمة قال كان فراش رسول الله صلی الله علیه وسلم نحوا مما يوضع

بعضی اولاد ام سلمہ کی سے کہ کہا تھا بچھونا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا مانند اس چیز کی کہ رکھا گیا

في قبره وكان المسجد عند رأسه رواه ابوداود وعن ابی هريرة

قبر شریف میں اور تھی مسجد نزدیک سر مبارک آپکے روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

قال رأى رسول الله صلی الله علیه وسلم رجلا مضطجعا علی بطنه فقال ان

کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو لیٹے اوندھا پس فرمایا آپ نے اسکو کہ

هذه ضجعة لا يحبها الله رواه الترمذي وعن يعيش بن طخفة

اس ہیئت کا لیٹنا ہے کہ نہیں ہے دوست رکھتا اسکو اللہ روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے یعیش بیٹے طخفہ

ابن قيس الغفاري عن ابيه وكان من اصحاب الصفة قال بينما انا مضطجع

بیٹے قیس غفاری کے سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اور تھا باپ اسکا اصحاب صفہ سے کہا کہ میرا باپ اسوقت کہ میں

من السحر علی بطني اذا رجل يحركني برجله فقال ان هذه ضجعة

بسبب درد سینے کے اپنے پیٹ پر ناگہاں ایک شخص ہلاتا ہے مجھکو اپنی پاؤں سے اور کہا اس شخص نے کہ یہ لیٹنا ہے کہ

يبغضها الله فنظرت فاذا هو رسول الله صلی الله علیه وسلم رواه ابوداود

دشمن رکھتا ہے اللہ اسکو پس دیکھا میں نے پس ناگہاں وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہیں روایت کیا اسکو ابوداؤد

وابن ماجة وعن علي بن شيبان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے علی بن شیبان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من بات علی ظهر بيت ليس عليه حجاب وفي رواية حجار فقد

جو شخص کہ رات کو سوئے گھر کی چھت پر کہ نہو اوسپر پردہ اور ایک روایت میں ہے لفظ حجار کا پس تحقیق

برئت منه الذمة رواه ابو داود وفي معالم السنن للخطابي حجى

بری ہوا اوس سے ذمہ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیچ معالم السنن کے نام کتاب خطابی کا بجائے حجا کے حجی ہے

وعن جابر قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ينام الرجل على سطح

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا منع فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے آدمی کے سے اوس کوٹھے پر

ليس بمحجور عليه رواه الترمذي وعن حذيفة قال ملعون على

کہ نہو اوسپر پردہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا لعنت کیا گیا ہے اوپر

لسان محمد صلى الله عليه وسلم من قعد وسط الحلقة رواه الترمذي و

زبان محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے وہ شخص کہ بیٹھے درمیان حلقہ کے روایت کی یہ ترمذی اور

ابو داود وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

خير المجالس اوسعها رواه ابو داود وعن جابر بن سمرة قال جاء رسول

کہ بہترین مجلسوں کے بہت فراخ ترین انکی ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا آئے رسول

الله صلى الله عليه وسلم واصحابه جلوس فقال مالي اراكم عزين رواه ابو داود

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور اصحاب حضرت کے بیٹھے تھے بس فرمایا آپنے کہ کیا ہے مجھکو کہ دیکھتا ہون تمکو متفرق روایت کیا اسکو

وعن ابي هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا كان احدكم في

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ ہو ایک تمہارا

الفيء فقلص عنه الظل فصار بعضه في الشمس وبعضه في الظل

بیچ سایہ کے پس سمٹ جاوے اوس سے سایہ پس ہو کچھ اوسکا آفتاب میں اور کچھ اوسکا سایہ میں

فليقم رواه ابو داود وفي شرح السنة عنه قال اذا كان احدكم

پس چاہیے کہ اٹھ کھڑا ہو روایت کی یہ ابو داؤد نے اور شرح السنہ میں ابو ہریرہ سے ہے کہ کہا ابو ہریرہ نے جس وقت کہ ہو ایک تمہارا

في الفيء فقلص عنه فليقم فانه مجلس الشيطان هكذا رواه معمر

سایہ میں پس اٹھ جاوے اوس سے سایہ پس اٹھ کھڑا ہو پس تحقیق وہ جگہ بیٹھنے شیطان کی ہے اسی طرح روایت کیا ہے اسکو معمر نے

موقوفا وعن ابي اسيد الانصاري انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم

موقوف ابو ہریرہ پر۔ اور روایت ہے ابی اسید انصاری رضہ سے کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ وَهُوَ خَارِجٌ مِّنَ الْمَسْجِدِ فَاخْتَلَطَ الرِّجَالُ مَعَ النِّسَاءِ فِي الطَّرِيقِ

فَقَالَ لِلنِّسَاءِ اسْتَأْخِرْنَ فَإِنَّهُ لَيْسَ لَكُنَّ أَنْ تَحْقُقْنَ الطَّرِيقَ عَلَيْكُنَّ

بِحَافَاتِ الطَّرِيقِ فَكَانَتِ الْمَرْأَةُ تَلْصَقُ بِالْجِدَارِ حَتَّى أَنَّ ثَوْبَهَا لَيَتَعَلَّقُ

بِالْجِدَارِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمْشِيَ يَعْنِي الرَّجُلَ بَيْنَ الْمَرْأَتَيْنِ رَوَاهُ

أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ

أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيثَا عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فِي

بَابِ الْقِيَامِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَيْ عَلِيٍّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ فِي بَابِ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو

ابْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَرَّ بِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا جَالِسٌ هٰكَذَا

وَقَدْ وَضَعْتُ يَدِيَ الْيُسْرَى خَلْفَ ظَهْرِي وَاتَّكَأْتُ عَلَى أَلْيَةِ يَدِي

فَقَالَ أَتَقْعُدُ قِعْدَةَ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ

قَالَ مَرَّ بِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا مُضْطَجِعٌ عَلٰى بَطْنِي فَرَكَضَنِي بِرِجْلِهِ وَقَالَ

کہا کہ گذرے مجھپر نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسحالیکہ میں لیٹا تھا اپنے پیٹ کے بل پس لات ماری مجھکو حضرت نے اور فرمایا

يَا جُنْدُبُ إِنَّمَا هِيَ ضِجْعَةُ أَهْلِ النَّارِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ

کہ اے جندب نہیں ہے یہ طرح کا لیٹنا مگر لیٹنا دوزخیوں کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان

## الْعُطَاسِ وَالتَّثَاؤُبِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

چھینکنے اور جمائی لینے کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعُطَاسَ وَيَكْرَهُ التَّثَاؤُبَ

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہے چھینکنے کو اور مکروہ رکھتا ہے جمائی کو

فَإِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ وَحَمِدَ اللّٰهَ كَانَ حَقًّا عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ سَمِعَهُ أَنْ

پس جس وقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور تعریف کرے اللہ کی حق ہے ہر مسلمان پر کہ سنے اوسکو یہ کہ

يَقُولَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَأَمَّا التَّثَاؤُبُ فَإِنَّمَا هُوَ مِنَ الشَّيْطَانِ فَإِذَا

کہے واسطے چھینکنے والے کے یرحمک اللہ پس لیکن جمائی پس سوا اسکے نہیں کہ وہ شیطان سے ہے پس جس وقت

تَثَاءَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَرُدَّهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا تَثَاءَبَ ضَحِكَ

کہ آوے جمائی ایک تمہارے کو پس چاہیے کہ دفع کرے اوسکو جہانتک کہ ہوسکے پس تحقیق ایک تمہارا جس وقت کہ جمائی لیتا ہے ہنستا ہے

مِنْهُ الشَّيْطَانُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ إِذَا

اوس سے شیطان روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت مسلم کے یوں ہے اسلیے کہ تحقیق ایک تمہارا جس وقت

قَالَ هَا ضَحِكَ الشَّيْطَانُ مِنْهُ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہتا ہے ہا ہنستا ہے شیطان اوس سے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

إِذَا عَطَسَ أَحَدُكُمْ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلْيَقُلْ لَهُ أَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ

جس وقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد للہ اور چاہیے کہ کہے واسطے اوسکے مسلمان بھائی اوسکا یا یار اوسکا

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَإِذَا قَالَ لَهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ فَلْيَقُلْ يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ

یرحمک اللہ پس جس وقت کہ کہے اوسکو یرحمک اللہ پس چاہیے کہ کہے چھینکنے والا ہدایت کرے تمکو اللہ اور درست کرے

بَالَكُمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ

دل تمہارے روایت کیا اسکو بخاری نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا چھینکا دو شخصوں نے نزدیک نبی

صلى الله عليه وسلم فشمت احدهما ولم يشمت الآخر فقال الرجل يا رسول

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس جواب دیا حضرت صلعم نے ان دونوں میں سے ایک کی چھینک کا الحمد للہ جواب دیا اور دوسرے کی چھینک کا نہیں اور شخص نے

الله شمت هذا ولم تشمتني قال ان هذا حمد الله ولم تحمد

اللہ جواب دیا آپنے اوسکو اور نہ جواب دیا مجھکو فرمایا کہ تحقیق اسنے حمد کی تھی اللہ کی اور نہیں حمد کی تونے

الله متفق عليه وعن ابي موسى قال سمعت رسول الله صلى

اللہ کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے انہوں نے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم يقول اذا عطس احدكم فحمد الله فشمتوه وان لم يحمد

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جسوقت کہ چھینکے ایک تمہارا اور حمد کرے اللہ کی پس جواب دو اوسکو اور اگر حمد نہ کرے

الله فلا تشمتوه رواه مسلم وعن سلمة بن الاكوع انه سمع النبي

اللہ کی پس نہ جواب دو اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے یہ کہ انہوں نے سنا نبی

صلى الله عليه وسلم وعطس رجل عنده فقال له يرحمك الله ثم عطس

صلے اللہ علیہ وسلم سے اس حالت میں کہ چھینکا تھا ایک شخص نے نزدیک حضرت کے پس کہا واسطے اوسکے حضرت نے یرحمک اللہ پھر

اخرى فقال الرجل مزكوم رواه مسلم وفي رواية للترمذي انه

دوسری بار پس فرمایا حضرت نے کہ یہ شخص زکامی ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت ترمذی کی میں ہے یہ کہ حضرت نے

قال له في الثالثة انه مزكوم وعن ابي سعيد الخدري ان رسول

فرمایا اوسکو تیسری بار میں کہ یہ زکامی ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اذا تثاءب احدكم فليمسك بيده على فمه

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ جمائی لے ایک تمہارا پس چاہیے کہ رکھے ہاتھ اپنا اپنے موںہ پر

فان الشيطان يدخل رواه مسلم الفصل الثاني عن

اسواسطے کہ شیطان داخل ہوتا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل تیسری روایت ہے

ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم كان اذا عطس غطى وجهه بيده

ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم تھے جسوقت چھینکتے ڈھانک لیتے موںہ اپنا ساتھ ہاتھ

او بثوبه وغض بها صوته رواه الترمذي وابو داود وقال

یا ساتھ کپڑے اپنے کے اور پست کرتے ساتھ چھینک کے آواز اپنی روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث حسن صحیح وعن ابی ایوب ان رسول
ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی ایوب سے تحقیق رسول

الله صلی الله علیه وسلم قال اذا عطس احدکم فلیقل الحمد لله علی کل حال
خدا صلی الله علیه وسلم نے فرمایا جس وقت کہ چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد لله اوپر ہر حال کے

ولیقل الذی یرد علیه یرحمك الله ولیقل هو یهدیکم الله ویصلح
اور چاہیے کہ کہے وہ شخص کہ جواب دیتا ہے اوسکو یرحمک الله اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا یہدیکم الله اور درست کرے

بالکم رواه الترمذی والدارمی وعن ابی موسی قال کان الیهود
دل تمہارے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہا تھے یہود

یتعاطسون عند النبی صلی الله علیه وسلم یرجون ان یقول لهم یرحمکم الله فیقول
چھینکتے بتکلف پاس نبی صلی الله علیه وسلم کے باامید اسکی کہ کہیں آنحضرت واسطے انکے یرحمکم الله پس فرماتے حضرت

یهدیکم الله ویصلح بالکم رواه الترمذی وابوداود وعن هلال
ہدایت کرے تمکو الله اور درست کرے احوال تمہاری روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے۔ اور روایت ہے ہلال

ابن یساف قال کنا مع سالم بن عبید فعطس رجل من القوم فقال
بن یساف سے کہا تھے ہم ساتھ سالم بن عبید کے پس چھینکا ایک شخص قوم میں سے اور کہا

السلام علیکم فقال له سالم وعلیك وعلی امك فکان الرجل وجد
السلام علیکم پس کہا واسطے اوسکے سالم نے تجھپر اور تیری ماں پر سلام پس گویا وہ شخص خفا ہوا

فی نفسه فقال اما انی لم اقل الا ما قال النبی صلی الله علیه وسلم اذا عطس
اپنے جی میں پس کہا سالم نے خبردار ہو تحقیق نہیں کہا میں نے مگر وہ کہ فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے اوس وقت کہ چھینکا تھا

رجل عند النبی صلی الله علیه وسلم فقال السلام علیکم فقال النبی صلی الله علیه
ایک شخص نے نزدیک نبی صلی الله علیه وسلم کے اور کہا السلام علیکم پس فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے

علیك وعلی امك اذا عطس احدکم فلیقل الحمد لله رب العلمین
تجھپر اور تیری ماں پر بھی سلام اور فرمایا جب چھینکے ایک تمہارا پس چاہیے کہ کہے الحمد لله رب العالمین

ولیقل له من یرد علیه یرحمك الله ولیقل یغفر الله لی ولکم رواه الترمذی
اور چاہیے کہ کہے واسطے اوسکے جواب دینے والا یرحمک الله اور چاہیے کہ کہے چھینکنے والا یغفر الله لی ولکم روایت کی یہ ترمذی

وَاَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَمِّتِ الْعَاطِسَ

اور ابوداؤد نے - اور روایت ہی عبید بن رفاعہ رضہ سے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جواب دے چھینکنے

ثَلٰثًا فَمَا زَادَ فَاِنْ شِئْتَ فَشَمِّتْهُ وَاِنْ شِئْتَ فَلَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ

تین بار پس جسکہ زیادہ چھینکے تین بار سے پس اگر چاہے تو جواب دے اوسکو اور اگر چاہے نہ جواب دے روایت کی یہ ابوداؤد اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ شَمِّتْ اَخَاكَ ثَلٰثًا فَاِنْ

اور کہا ترمذی کو یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا چھینک کا جواب دے تو بھائی اپنے کو تین بار

زَادَ فَهُوَ زُكَامٌ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَقَالَ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا اَنَّهٗ رَفَعَ الْحَدِيْثَ اِلَى

زیادہ چھینکے پس وہ زکام ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا ابوداؤد نے نہیں جانتا میں ابوہریرہ کو مگر یہ کہ اوسنے پہنچائی حدیث

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ نَافِعٍ اَنَّ رَجُلًا عَطَسَ اِلٰى جَنْبِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم تک - فصل تیسری - روایت ہی نافع رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے چھینکا بیچ پہلو ابن عمر رضہ کے پس کہا چھینکنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَاَنَا اَقُوْلُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ

الحمد للہ اور سلام ہے اوپر رسول خدا کے کہا ابن عمر نے میں بھی کہتا ہوں الحمد للہ اور سلام اوپر رسول

اللّٰهِ وَلَيْسَ هٰكَذَا عَلَّمَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّقُوْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

خدا کے ہی ولیکن نہیں اس طرح سے سکھلایا ہمکو رسول خدا صلعم نے یہ کہ کہیں ہم حمد ہے واسطے اللہ کے اوپر ہر حال کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ بَابُ الضِّحْكِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

اور کہا یہ حدیث غریب ہے - باب ہے بیچ بیان ہنسنے کے - فصل پہلی -

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰى

روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو خوب ہنستے ہوئے یہانتک

اَرٰى مِنْهُ لَهَوَاتِهٖ اِنَّمَا كَانَ يَتَبَسَّمُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَرِيْرٍ قَالَ مَا

کہ دیکھوں میں حضرت کا کوا سوائے اسکے نہیں کہ تھے مسکراتے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہی جریر رضہ سے کہ نہیں

حَجَبَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ اَسْلَمْتُ وَلَا رَاٰنِيْ اِلَّا تَبَسَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

منع کیا مجکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبسے کہ میں مسلمان ہوا اور نہیں دیکھا مجکو مگر کہ مسکراتے متفق علیہ

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْمُ مِنْ مُّصَلَّاهُ

اور روایت ہی جابر بن سمرہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نہیں اٹھتے مصلی اپنے سے

الذی یصلی فیه الصبح حتی تطلع الشمس فاذا طلعت الشمس قام وکانوا

کہ نماز پڑھتے اوسمیں صبح کی یہانتک کہ نکلتا آفتاب پس جس وقت کہ نکلتا آفتاب اوٹھتے اور تھے صحابہ

یتحدثون فیاخذون فی امر الجاهلیة فیضحکون ویتبسم صلی الله علیه وسلم

باتیں کرتے اور مشغول ہوتے بیچ باتوں جاہلیت کے اور ہنستے اور مسکراتے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

رواه مسلم وفی روایة للترمذی یتناشدون الشعر الفصل الثانی

روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یہ ہے کہ پڑھتے تھے صحابہ شعر فصل دوسری

عن عبد الله بن الحارث بن جزء قال ما رایت احدا اکثر تبسما من رسول

روایت ہے عبداللہ بن حارث بن جزء رضی سے کہا نہیں دیکھا میں نے کسیکو بہت مسکراتے زیادہ رسول

الله صلی الله علیه وسلم رواه الترمذی الفصل الثالث عن قتادة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے قتادہ رضی سے

قال سئل ابن عمر هل کان اصحاب رسول الله صلی الله علیه وسلم یضحکون

کہ کہا سوال کیے گئے ابن عمر رضی کہ کیا تھے صحابی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہنستے

قال نعم والایمان فی قلوبهم اعظم من الجبل وقال بلال بن سعد

کہا ابن عمر نے کہ ہاں اور حال انکا ایمان انکے دلوں میں بہت بڑا تھا پہاڑ سے اور کہا بلال بن سعد تابعی نے

ادرکتهم یشتدون بین الاغراض ویضحک بعضهم الی بعض فاذا

کہ پایا میں نے صحابہ کو دوڑتے تھے درمیان نشانوں تیر کے اور ہنستا تھا بعض انکا مائل ہو کر طرف بعضے کی پس جس وقت

کان اللیل کانوا رهبانا رواه فی شرح السنة باب الاسامی

ہوتی رات ہوتے بہت ڈرنیوالے اللہ سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں - باب ہے یہ بیچ بیان ناموں کے

الفصل الاول عن انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم فی السوق

فصل پہلی روایت ہے انس رضی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بازار میں

فقال رجل یا ابا القاسم فالتفت الیه النبی صلی الله علیه وسلم فقال انما دعوت

پس کہا ایک شخص نے ای ابا القاسم پس پھر کر دیکھا طرف اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس کہا اوس شخص نے کہ نہیں

هذا فقال النبی صلی الله علیه وسلم سموا باسمی ولا تکتنوا بکنیتی متفق علیه

اس شخص کو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو ساتھ کنیت میری کے متفق علیہ

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم قال سموا باسمي ولا تكتنوا بكنيتي فاني

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نام رکھو تم ساتھ نام میرے کے اور نہ کنیت کرو تم ساتھ کنیت میری کے

انما جعلت قاسما اقسم بينكم متفق عليه وعن ابن عمر قال قال

سوا اسکے نہیں کہ ٹھیرایا گیا ہوں قاسم تقسیم کرتا ہوں درمیان تمہارے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احب اسمائكم الى الله عبد الله وعبد الرحمن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دوست تر ناموں تمہارے کی طرف اللہ تعالی کے عبد اللہ اور عبد الرحمن ہیں

رواه مسلم وعن سمرة بن جندب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تسمين غلامك يسارا ولا رباحا ولا نجيحا ولا افلح فانك تقول

کہ نہ نام رکھو اپنے غلام کا یسار اور نہ رباح اور نہ نجیح اور نہ افلح اسلیے کہ تحقیق تو پوچھیگا کسی سے

اثم هو فلا يكون فيقول لا رواه مسلم وفي رواية له قال لا تسم

کیا اسجگہ ہے وہ پس نہ ہوگا وہ پس کہیگا نہیں روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا نہ نام رکھ

غلامك رباحا ولا يسارا ولا افلح ولا نافعا وعن جابر قال اراد النبي

اپنے غلام کا رباح اور نہ یسار اور نہ افلح اور نہ نافع - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا ارادہ کیا نبی

صلى الله عليه وسلم ان ينهى عن ان يسمى بيعلى وببركة وبافلح وبيسار وبنافع و

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہہ کہ منع کریں نام رکھنے سے ساتھ یعلی اور ساتھ برکت کے اور ساتھ افلح کے اور ساتھ یسار کے اور ساتھ

بنحو ذلك ثم رأيته سكت بعد عنها ثم قبض ولم ينه عن ذلك

ساتھ مانند انکی پھر دیکھا میں نے حضرت کو کہ چپ ہے بعد اسکے ان ناموں کو منع کرنے سے پھر وفات کی گئی اور نہیں منع کیا

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخنى

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بدتر

الاسماء يوم القيمة عند الله رجل يسمى ملك الاملاك رواه البخاري

ناموں کا دن قیامت کے نزدیک اللہ کے وہ شخص ہے کہ نام رکھا جاوے شہنشاہ روایت کی یہ بخاری نے

وفي رواية لمسلم قال اغيظ رجل على الله يوم القيمة واخبثه رجل

اور بیچ روایت مسلم کے فرمایا بہت ناخوش ترین مرد نزدیک اللہ کے دن قیامت کے اور بدترین شخص کا

كَانَ يُسَمّٰى مَلِكَ الْاَمْلَاكِ لَا مَلِكَ اِلَّا اللّٰهُ وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ اَبِىْ

وہ شخص ہے کہ نام رکہا جاوے بادشاہ ہونکا بادشاہ نہیں ہے بادشاہ مگر اللہ۔ اور روایت ہے زینب بنت ابی

سَلَمَةَ قَالَتْ سُمِّيْتُ بَرَّةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ

سلمہ رضی سے کہ کہا نام رکھی گئی میں برّہ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ سراہو اپنے نفسوں کو

اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَهْلِ الْبِرِّ مِنْكُمْ سَمُّوْهَا زَيْنَبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

اللہ دانا تر ہے ساتہ اہل نیکی کے تم میں سے اس نام رکہو اسکا زینب روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے

قَالَ كَانَتْ جُوَيْرِيَةُ اِسْمُهَا بَرَّةَ فَحَوَّلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِسْمَهَا جُوَيْرِيَةَ

کہا کہ تہیں جویریہ نام اونکا تہا برہ پس تغیر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نام اونکا جویریہ

وَكَانَ يَكْرَهُ اَنْ يُقَالَ خَرَجَ مِنْ عِنْدِ بَرَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ

اور تہے حضرت مکروہ رکہتے یہ کہ کہا جاوے نکلے برہ کے پاس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ

بِنْتًا كَانَتْ لِعُمَرَ يُقَالُ لَهَا عَاصِيَةُ فَسَمَّاهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيْلَةَ

تہی بیٹی حضرت عمر کی کہا جاتا تہا اوسکو عاصیہ پس نام رکہا اوسکا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جمیلہ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ اُتِيَ بِالْمُنْذِرِ بْنِ اَبِىْ اُسَيْدٍ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا کہ لایا گیا منذر بن ابی اسید

اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِيْنَ وُلِدَ فَوَضَعَهُ عَلٰى فَخِذِهٖ فَقَالَ مَا اسْمُهُ

طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جسوقت کہ جنا گیا پس رکہا حضرت صلعم نے اوسکو اپنی ران مبارک پر اور فرمایا کہ کیا ہے نام اسکا

قَالَ فُلَانٌ قَالَ لَا لٰكِنِ اسْمُهُ الْمُنْذِرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِىْ هُرَيْرَةَ

کہا ابواسید نے فلانا فرمایا نہ لیکن نام اسکا منذر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ عَبْدِىْ وَاَمَتِىْ كُلُّكُمْ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے کوئی ایک تمہارا میرا بندہ اور میری لونڈی سب تمہارے

عَبِيْدُ اللّٰهِ وَكُلُّ نِسَائِكُمْ اِمَاءُ اللّٰهِ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ غُلَامِىْ وَجَارِيَتِىْ وَفَتَاىَ

بندے اللہ کے ہیں اور سب عورتیں تمہاری لونڈیاں اللہ کی ہیں ولیکن چاہیے کہ کہے غلام میرا اور لڑکی میری اور خادم میرا

وَفَتَاتِىْ وَلَا يَقُلِ الْعَبْدُ رَبِّىْ وَلٰكِنْ لِيَقُلْ سَيِّدِىْ وَفِىْ رِوَايَةٍ لِيَقُلْ

اور خادمہ میری اور نہ کہے غلام مالک کو رب میرا ولیکن چاہیے کہ کہے سید میرا اور ایک روایت میں ہے کہ چاہیے کہے

سَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَقُلِ الْعَبْدُ لِسَيِّدِهِ مَوْلَايَ فَإِنَّ

سید میرا اور مولی میرا اور ایک روایت میں ہے نہ کہے غلام اپنے مالک کو مولے میرا اسواسطے کہ

مَوْلَاكُمُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا

کہ مولی تمہارا اللہ ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلعم سے فرمایا کہ نہ کہو

الْكَرْمَ فَإِنَّ الْكَرْمَ قَلْبُ الْمُؤْمِنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ وَائِلِ بْنِ

کرم اسلیے کہ کرم دل مومن کا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں وائل بن

حُجْرٍ لَا تَقُولُوا الْكَرْمَ وَلٰكِنْ قُولُوا الْعِنَبَ وَالْحَبَلَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

حجر سے ہے کہ نہ کہو تم کرم ولیکن کہو تم عنب وحبلہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْكَرْمَ وَلَا تَقُولُوا يَا خَيْبَةَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ کہو انگور کو کرم اور نہ کہو اے ناامیدی

الدَّهْرِ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

زمانہ کے اسلیے کہ تحقیق اللہ وہی ہے پھیرنے والا زمانہ کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسُبُّ أَحَدُكُمُ الدَّهْرَ فَإِنَّ اللّٰهَ هُوَ الدَّهْرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ برا کہے ایک تمہارا زمانہ کو اسلیے کہ تحقیق اللہ تعالی وہی ہے پھیرنے والا زمانہ کا روایت

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ

اور روایت ہے عائشہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہ کہے ایک تمہارا

خَبُثَتْ نَفْسِي وَلٰكِنْ لِيَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ

پلید ہوا جی میرا لیکن کہے سست ہوا جی میرا متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ يُؤْذِينِي ابْنُ آدَمَ فِي بَابِ الْإِيمَانِ الْفَصْلُ الثَّانِي

ابی ہریرہ رضی کی کہ ستاتا اور دکھ دیتا ہے یؤذینی ابن آدم باب الایمان میں۔ فصل دوسری۔

عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ

روایت ہے شریح بن ہانی رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے یہ کہ وہ جب آیا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ

قَوْمِهِ سَمِعَهُمْ يَكْنُونَهُ بِأَبِي الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

قوم اپنی کے سنا حضرت نے اوسکی قوم کو کہ کنیت کرتی ہیں اوسکو ساتھ ابی الحکم کے پس بلایا اوسکو رسول خدا صلعم نے اور فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكَنَّى أَبَا الْحَكَمِ قَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا
فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ بِحُكْمِي فَقَالَ رَسُولُ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَحْسَنَ هٰذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوَلَدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَمُسْلِمٌ
وَعَبْدُ اللّٰهِ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ قُلْتُ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ
رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ وَعَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ لَقِيتُ عُمَرَ فَقَالَ مَنْ
أَنْتَ قُلْتُ مَسْرُوقُ بْنُ الْأَجْدَعِ قَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
يَقُولُ الْأَجْدَعُ شَيْطَانٌ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُدْعَوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ بِأَسْمَائِكُمْ وَأَسْمَاءِ
آبَائِكُمْ فَأَحْسِنُوا أَسْمَاءَكُمْ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَجْمَعَ أَحَدٌ بَيْنَ اسْمِهِ وَكُنْيَتِهِ وَيُسَمِّيَ مُحَمَّدًا
أَبَا الْقَاسِمِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا
سَمَّيْتُمْ بِاسْمِي فَلَا تَكْتَنُوا بِكُنْيَتِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ قَالَ مَنْ تَسَمّٰى بِاسْمِي

ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور بیچ روایت ابی داؤد کے فرمایا جو شخص کہ نام رکھے ساتھ نام میرے کے

فَلَا يَكْتَنِ بِكُنْيَتِي وَمَنْ تَكَنّٰى بِكُنْيَتِي فَلَا يَتَسَمَّ بِاسْمِي وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً قَالَتْ

پس نہ رکھے کنیت میری اور جو شخص کہ کنیت کرے ساتھ کنیت میری کے پس نہ رکھے نام میرا۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ تحقیق ایک عورت نے کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي وَلَدْتُ غُلَامًا فَسَمَّيْتُهُ مُحَمَّدًا وَكَنَّيْتُهُ أَبَا الْقَاسِمِ

یا رسول اللہ تحقیق میں نے جنا ہے ایک لڑکا پس نام رکھا میں نے اوسکا محمد اور کنیت رکھی میں نے اوسکی ابا القاسم

فَذُكِرَ لِي أَنَّكَ تَكْرَهُ ذٰلِكَ فَقَالَ مَا الَّذِي أَحَلَّ اسْمِي وَحَرَّمَ كُنْيَتِي

پھر ذکر کیا گیا روبرو میرے یہ کہ آپ مکروہ رکھتے ہیں اسکو پس فرمایا کس نے حلال کیا نام رکھنے کو ساتھ نام میرے کے اور حرام کیا کنیت کو میری

أَوْ مَا الَّذِي حَرَّمَ كُنْيَتِي وَأَحَلَّ اسْمِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ مُحْيِي السُّنَّةِ

یا فرمایا کس نے حرام کیا کنیت میری کو اور حلال کیا نام میرے کو روایت کی یہ ابو داؤد نے اور کہا محی السنہ نے

غَرِيبٌ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَنَفِيَّةِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَرَأَيْتَ

کہ یہہ غریب ہے۔ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا علی مرتضیٰ نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ خبر دو مجکو

إِنْ وُلِدَ لِي بَعْدَكَ وَلَدٌ أُسَمِّيهِ بِاسْمِكَ وَأُكَنِّيهِ بِكُنْيَتِكَ قَالَ

کہ اگر پیدا کیا جاوے میرے واسطے بعد آپکے کوئی لڑکا تو نام رکھوں میں اوسکا ساتھ نام آپکے اور کنیت کروں میں ساتھ کنیت آپکے فرمایا

نَعَمْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ

ہاں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا انہوں نے کنیت رکھی میری رسول خدا صلعم نے ساتھ ایک ساگ کے

كُنْتُ أَجْتَنِيهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا

کہ اکھیڑتا تہا میں اوسکو روایت کی یہہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث ایسی ہے کہ نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر

مِنْ هٰذَا الْوَجْهِ وَفِي الْمَصَابِيحِ صَحَّحَهُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ إِنَّ النَّبِيَّ

ساتھ اس وجہ کے اور مصابیح میں صحیح کہا ہے اسکو۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُغَيِّرُ الْاِسْمَ الْقَبِيحَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بَشِيرِ

صلے اللہ علیہ وسلم تغیر فرماتے تھے برے نام کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے بشیر

ابْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمِّهِ أُسَامَةَ بْنِ أَخْدَرِيٍّ أَنَّ رَجُلًا يُقَالُ لَهُ أَصْرَمُ كَانَ

بن میمون تابعی سے کہ نقل کی اپنے چچا سے کہ اسامہ بن اخدری ہے یہ کہ ایک شخص تہا کہ اوسکو اصرم کہتے تھے تہا وہ

فِي النَّفَرِ الَّذِينَ أَتَوْا رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیچ جماعت کے کہ آئے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَا اسْمُكَ قَالَ أَصْرَمُ قَالَ بَلْ أَنْتَ زُرْعَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ وَغَيَّرَ

کہ کیا ہے نام تیرا کہا اوس نے کہ اصرم ہے فرمایا حضرت نے بلکہ نام تیرا زرعہ ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا اور تغیر کیا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْمَ الْعَاصِ وَعَزِيزٍ وَعَتَلَةَ وَشَيْطَانٍ وَالْحَكَمِ وَغُرَابٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نام سے عاص کو اور عزیز کو اور عتلہ کو اور نام شیطان کو اور حکم کو اور غراب کو

وَحُبَابٍ وَشِهَابٍ قَالَ تَرَكْتُ أَسَانِيدَهَا لِلْاِخْتِصَارِ وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ

اور نام حباب کو اور نام شہاب کو اور کہا ابوداؤد نے کہ نہ ذکر کی میں نے سناد ان حدیثوں کی کہ جنمیں تغیر ہوا واسطے اختصار کے۔ اور روایت ہے ابی مسعود

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ لِأَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَوْ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ لِأَبِي مَسْعُودٍ مَا سَمِعْتَ

انصاری سے کہ کہا واسطے ابی عبداللہ کے یا کہا ابوعبداللہ نے واسطے ابی مسعود کے کیا سنا ہے تو نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي زَعَمُوا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے بیچ زعموا کے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يَقُولُ بِئْسَ مَطِيَّةُ الرَّجُلِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ إِنَّ أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ حُذَيْفَةُ

کہ فرماتے تھے بری سواری مرد کی ہے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا کہ تحقیق ابوعبداللہ کنیت حذیفہ بن یمان کی ہے

وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ فُلَانٌ

اور روایت ہے حذیفہ سے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ کہو تم جو کچھ کہ چاہے اللہ اور چاہے فلانا

وَلٰكِنْ قُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ شَاءَ فُلَانٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ وَفِي

ولیکن کہو جو چاہے اللہ پھر چاہے فلانا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے اور

رِوَايَةٍ مُنْقَطِعًا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللّٰهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ وَقُولُوا مَا شَاءَ

ایک روایت میں آیا ہے بطریق انقطاع کے کہ فرمایا نہ کہو کہ جو چاہے اللہ اور چاہے محمد اور کہو جو چاہے

اللّٰهُ وَحْدَهُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

اللہ اکیلا روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

لَا تَقُولُوا لِلْمُنَافِقِ سَيِّدٌ فَإِنَّهُ إِنْ يَكُ سَيِّدًا فَقَدْ أَسْخَطْتُمْ رَبَّكُمْ

نہ کہو منافق کو سید اسلیے کہ اگر ہو وہ سید تو تحقیق ناخوش کیا تم نے پروردگار اپنے کو

سو معلوم ہوا کہ کسی سے یوں کہنا کہ آپ جیسا چاہیں ویسا ہوگا یا یوں کہنا کہ خدا کے کرنے سے ہوگا یا [illegible]

رواه ابوداود الفصل الثالث عن عبد الحميد بن جبير بن

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری روایت ہے عبد الحمید بن جبیر بن

شيبة قال جلست الى سعيد بن المسيب فحدثني ان جده

شیبہ سے کہ کہا بیٹھا تھا میں پاس سعید بن مسیب کے پس حدیث کی سعید نے روبرو میرے کہ دادا کا

حزنا قدم على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ما اسمك قال اسمي حزن قال

حزن تھا آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت نے کیا ہے نام تیرا کہا نام میرا حزن ہے فرمایا

بل انت سهل قال ما انا بمغير اسما سمانيه ابي قال ابن المسيب فما زالت

بلکہ نام تیرا سہل رکھا اپنے کہا اس نے نہیں میں تغیر کرنیوالا اس نام کو کہ رکھا ہے نام باپ میرے نے کہا سعید بن مسیب نے پس ہمیشہ رہی

فينا الحزونة بعد رواه البخاري وعن ابي وهب الجشمي قال قال

بیچ خاندان ہمارے کے سختی اب تک روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی وہب جشمی سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم تسموا باسماء الانبياء واحب الاسماء الى الله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نام رکھو ساتھ ناموں انبیاء کے اور بہترین ناموں میں طرف اللہ کے

عبد الله وعبد الرحمن واصدقها حارث وهمام واقبحها حرب

عبداللہ اور عبدالرحمن اور خوب سچے نام حارث اور ہمام ہیں اور بدترین ناموں کے حرب

ومرة رواه ابوداود باب البيان والشعر الفصل الاول

اور مرہ روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ باب بیچ بیان اور شعر کے فصل پہلی

عن ابن عمر قال قدم رجلان من المشرق فخطبا فعجب الناس

روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا آئے دو شخص جانب مشرق سے پس انہوں نے خطبہ پڑھا پس تعجب کیا لوگوں نے

لبيانهما فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من البيان لسحرا رواه البخاري

انکی خوش تقریری سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بعضا بیان البتہ سحر ہوتا ہے روایت کی

وعن ابي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من الشعر حكمة

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بعضا شعر حکمت ہے

رواه البخاري وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلك

روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہلاک ہوئے

الْمُتَنَطِّعُونَ قَالَهَا ثَلَاثًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

گو مبالغہ کرنے ہیں کلام میں فرمایا حضرت نے اس کلمہ کو تین بار روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابو ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سچا کلمہ کہ کہا اوسکو شاعر نے کلمہ لبید کا ہے کہ وہ یہ ہے کہ خبردار ہو ہر چیز

خَلَا اللهَ بَاطِلٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَدِفْتُ

سوا اللہ کے فانی ہے متفق علیہ - اور روایت ہی عمرو بن شرید رضی سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا پیچھے بیٹھا میں

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَعَكَ مِنْ شِعْرِ أُمَيَّةَ بْنِ أَبِي

حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے سواری پر ایکدن پس فرمایا کیا یاد ہیں تجکو بیتوں امیہ بن ابی

الصَّلْتِ شَيْءٌ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ هِيهِ فَأَنْشَدْتُهُ بَيْتًا فَقَالَ هِيهِ ثُمَّ أَنْشَدْتُهُ

الصلت سے کچھ کہا میں نے کہ ہاں یاد ہیں فرمایا کہ ہاں پڑھ پس پڑھی میں نے روبرو حضرت کے ایک بیت پس فرمایا اور بھی پڑھ پھر پڑھی میں نے

بَيْتًا فَقَالَ هِيهِ حَتَّى أَنْشَدْتُهُ مِائَةَ بَيْتٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جُنْدُبٍ

ایک بیت پس فرمایا کہ ہاں پڑھ کوئی اور بیت یہاں تک کہ پڑھیں میں نے سو بیتیں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی جندب رضی سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي بَعْضِ الْمَشَاهِدِ وَقَدْ دَمِيَتْ إِصْبَعُهُ فَقَالَ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم تھے بیچ بعضی لڑائی کے اور حالانکہ خون آلودہ ہوئی انگلی حضرت کی پس فرمایا

هَلْ أَنْتِ إِلَّا إِصْبَعٌ دَمِيتِ وَفِي سَبِيلِ اللهِ مَا لَقِيتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

نہیں تو مگر انگلی کہ خون آلودہ ہوئی اور بیچ راہ خدا کے ہے وہ چیز کہ دیکھی تو نے متفق علیہ

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ قُرَيْظَةَ لِحَسَّانَ بْنِ ثَابِتٍ

اور روایت ہی براء رضی سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دن قریظہ کے واسطے حسان بن ثابت کو

اُهْجُ الْمُشْرِكِينَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ مَعَكَ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

کہ ہجو کر تو مشرکین کی پس تحقیق جبریل ساتھ تیرے ہیں اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

لِحَسَّانَ أَجِبْ عَنِّي اللّٰهُمَّ أَيِّدْهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

واسطے حسان کے جواب دے میری طرف سے یا الہی تائید کر حسان کو ساتھ جبریل کے متفق علیہ - اور روایت ہی

عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اهْجُوا قُرَيْشًا فَإِنَّهُ أَشَدُّ عَلَيْهِمْ

عائشہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہجو کرو کفار قریش کی پس تحقیق ہجو بہت سخت ہوتی

مِنْ رَشْقِ النَّبْلِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

پہنچنے تیر کے سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اُسی عائشہ رضی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلعم سے

يَقُوْلُ لِحَسَّانَ اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ لَا يَزَالُ يُؤَيِّدُكَ مَا نَافَحْتَ عَنِ اللّٰهِ وَ

فرماتے تھے واسطے حسان کے کہ تحقیق جبرئیل ہمیشہ تائید کرتا ہے تیری جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے تو اللہ اور

رَسُوْلِهِ وَقَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ هَجَاهُمْ حَسَّانُ فَشَفٰى

رسول کی طرف سے اور کہا عائشہ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے کہ ہجو کی کفار کی حسان نے پس شفا دی

وَاشْتَفٰى رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْقُلُ

اور شفا پائی آپ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے براء رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اٹھاتے

التُّرَابَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتّٰى اَغْبَرَ بَطْنُهُ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَوْلَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا

مٹی دن خندق کے یہاں تک کہ غبار آلودہ ہوا تھا پیٹ حضرت صلعم کا فرماتے قسم ہے خدا کی اگر نہ ہوتا اللہ نہ ہدایت پاتے

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا فَاَنْزِلَنْ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ

اور نہ صدقہ دیتے ہم اور نہ نماز پڑھتے ہم پس اُتار اے اللہ آرام ہمپر اور ثابت رکھ قدم ہمارے اگر

لَاقَيْنَا اِنَّ الْاُولٰى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا يَرْفَعُ بِهَا

ملیں ہم دشمنان سے تحقیق ان کفار مکہ نے زیادتی کی ہم پر سبب اسکے کہ جب ارادہ کرتے ہیں وہ فتنہ کا انکار کرتے ہیں ہم بلند کرتے

صَوْتَهُ اَبَيْنَا اَبَيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ جَعَلَ الْمُهَاجِرُوْنَ وَالْاَنْصَارُ

آواز اپنی خصوصاً لفظ ابینا ابینا پر متفق علیہ - اور روایت ہے انس رض سے کہا شروع کیا مہاجرون اور انصار نے

يَحْفِرُوْنَ الْخَنْدَقَ وَيَنْقُلُوْنَ التُّرَابَ وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ الَّذِيْنَ

کھودنا خندق کا اور اٹھانا مٹی کا اور وہ پڑھتے تھے اس رجز کو ہم ہیں وہ لوگ

بَايَعُوْا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِيْنَا اَبَدًا يَقُوْلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ

کہ بیعت کی حضرت محمد صلعم سے جہاد پر جبتک کہ باقی رہیں ہم ہمیشہ فرماتے تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم حالانکہ

يُجِيْبُهُمْ اَللّٰهُمَّ لَا عَيْشَ اِلَّا عَيْشُ الْاٰخِرَةِ فَاغْفِرِ الْاَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ مُتَّفَقٌ

جواب دیتے تھے انکو یا الٰہی نہیں زندگی مگر زندگانی آخرت کی پس بخش انصار اور مہاجرین کو متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاَنْ يَمْتَلِئَ جَوْفُ

علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ البتہ بھرنا پیٹ

رَجُلٍ قَيحاً يَرِيهِ خَيرٌ مِنْ اَنْ يَمتَلِئَ شِعراً مُتَّفَقٌ عَلَيهِ اَلفَصلُ الثَّانِي

ایک شخص کا پیٹ پیپ سے کہ خراب کرے پیٹ اوسکا بہتر ہے اوس سے کہ بھرے پیٹ اوسکا شعر مذموم سے متفق علیہ فصل دوسری

عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّهُ قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى قَدْ اَنْزَلَ

روایت ہے کعب بن مالک سے یہ کہ اونہوں نے کہا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ اللہ تعالی نے نازل کی

فِي الشِّعْرِ مَا اَنْزَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَ

بیچ حق شعر کہنے کے وہ چیز کہ نازل کی پس فرمایا نبی صلعم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور

لِسَانِهِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَكَاَنَّمَا تَرْمُونَهُمْ بِهِ نَضْحَ النَّبْلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ

زبان اپنی کے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری بیچ ہاتھ اوسکے ہے گویا کہ مارتے ہو کافروں کو ساتھ شعر کے مانند مارنے تیر کے روایت کی بیچ شرح

السُّنَّةِ وَفِي الْاِسْتِيعَابِ لِابْنِ عَبْدِ الْبَرِّ اَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَاذَا تَرَى

السنہ میں اور مذکور ہے کتاب استیعاب میں کہ ابن عبد البر کی ہے یہ کہ کعب نے کہا یا رسول اللہ کیا حکم فرماتے ہو

فِي الشِّعْرِ فَقَالَ اِنَّ الْمُؤْمِنَ يُجَاهِدُ بِسَيْفِهِ وَلِسَانِهِ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ

بیچ شعر کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق مومن جہاد کرتا ہے ساتھ تلوار اپنی کے اور زبان اپنی کے اور روایت ہے ابی امامہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ وَالْعِيُّ شُعْبَتَانِ مِنَ الْاِيمَانِ وَالْبَذَاءُ

کہ انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آپ نے حیا اور زبان بستگی دو شاخیں ہیں ایمان سے اور فحش گوئی

وَالْبَيَانُ شُعْبَتَانِ مِنَ النِّفَاقِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي ثَعْلَبَةَ

اور بکواس بے فائدہ دو شاخیں ہیں نفاق سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی ثعلبہ

الْخُشَنِيِّ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اَحَبَّكُمْ اِلَيَّ وَاَقْرَبَكُمْ مِنِّي يَوْمَ

خشنی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق محبوب ترین تمہاری طرف میری اور نزدیک ترین

الْقِيٰمَةِ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقاً وَاِنَّ اَبْغَضَكُمْ اِلَيَّ وَاَبْعَدَكُمْ مِنِّي مَسَاوِيكُمْ

قیامت کے بہت خوش اخلاق تمہارے ہیں اور تحقیق دشمن ترین تمہارے طرف میری اور دور ترین تمہارے مجھسے برے تمہارے ہیں

اَخْلَاقاً الثَّرْثَارُونَ الْمُتَشَدِّقُونَ الْمُتَفَيْهِقُونَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ

از روی خلق کے گروہ ہیں بہت کلام کرنیوالے اور فراخی کرنیوالے کلام میں اور منہ بھر کر کلام کرنیوالے روایت کی یہ بیہقی نے شعب

الْاِيمَانِ وَرَوَى التِّرْمِذِيُّ نَحْوَهُ عَنْ جَابِرٍ وَفِي رِوَايَتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ

الایمان میں اور روایت ہے ترمذی سے مانند اسکے جابر سے اور بیچ ایک روایت ترمذی کے یون ہے کہ عرض کیا

اللهِ قَدْ عَلِمْنَا الثَّرْثَارُونَ وَالْمُتَشَدِّقُونَ فَمَا الْمُتَفَيْهِقُونَ قَالَ الْمُتَكَبِّرُونَ

الله تحقیق جانا ہمنے ثرثارون اور متشدقون کو پس کون ہین متفیہقون فرمایا تکبر کرنیوالے

وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ

اور روایت ہے سعد بیٹے ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اونہونے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین قائم ہوگی

السَّاعَةُ حَتَّى يَخْرُجَ قَوْمٌ يَأْكُلُونَ بِأَلْسِنَتِهِمْ كَمَا تَأْكُلُ الْبَقَرَةُ بِأَلْسِنَتِهَا

قیامت یہان تک کہ نکلے گی ایک قوم کہ کھاوینگی ساتھ زبانون اپنے کے جیسے کہ کھاتی ہے گائین ساتھ زبان اپنی

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللهَ

روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق اللہ

يُبْغِضُ الْبَلِيغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِي يَتَخَلَّلُ بِلِسَانِهِ كَمَا يَتَخَلَّلُ الْبَاقِرَةُ بِلِسَانِهَا

دشمن رکھتا ہے اوس شخص کو کہ مبالغہ کرے فصاحت کلام مین وہ جو کھاوے ساتھ زبان اپنی کے جیسے کہ کھاتی ہین چارہ گائین ساتھ زبان کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے ۔

وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گذرا مین اوس رات کو کہ معراج کرائی گئی

بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنَ النَّارِ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ

ایک قوم پر کہ کاٹے جاتے تھے ہونٹ اونکے ساتھ مقراضون آگ کے پس کہا مینے اے جبرئیل کون ہین

هٰؤُلَاءِ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ أُمَّتِكَ الَّذِينَ يَقُولُونَ مَا لَا يَفْعَلُونَ

یہہ لوگ کہا یہہ ہین واعظ قوم تیری کے وہ جو کہتے ہین وہ چیز کہ آپ نہین کرتے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَعَلَّمَ صَرْفَ الْكَلَامِ لِيَسْبِيَ بِهِ قُلُوبَ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ سیکھے پھیرنا کلام کا تا قابو مین لاوے بسبب اوسکے دل

الرِّجَالِ أَوِ النَّاسِ لَمْ يَقْبَلِ اللهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا رَوَاهُ

مردون کے یا فرمایا لوگون کے نہین قبول کریگا اللہ تعالی اوس سے دن قیامت کے نقل اور نہ فرض روایت کی ہے

ابو داود وعن عمرو بن العاص أنه قال يوماً وقام رجل فأكثر القول

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے عمرو بن العاص سے یہہ کہ اونہوں نے کہا ایکدن سحابات میں کہ کہڑا ہوا ایک شخص پس بہت

فقال عمرو لو قصد في قوله لكان خيراً له سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس کہا عمرو نے اگر میانہ روی کرتا اپنی تقریر میں تو البتہ بہتر ہوتا واسطے اوسکے سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

يقول لقد رأيت أو أمرت أن أتجوز في القول فإن الجواز هو خير

فرماتے تحقیق جانا ہے میں نے ۔ یا فرمایا حکم کیا گیا ہوں یہہ کہ اختصار کروں میں تقریر میں پس تحقیق تقریر مختصر بہتر ہے

رواه ابو داود وعن صخر بن عبد الله بن بريدة عن أبيه عن جده

روایت کی یہہ ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے صخر بن عبد اللہ بن بریدہ سے کہ نقل کی اونہوں نے اپنے باپ سے کہ اونہوں نے صخر کے دادا سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول إن من البيان سحراً وإن من

کہا سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تحقیق بعضا بیان سحر ہے اور تحقیق بعضا

العلم جهلاً وإن من الشعر حكماً وإن من القول عيالاً رواه ابو داود

علم جہل ہے اور تحقیق بعضا شعر فائدہ مند ہوتا ہے اور تحقیق بعضا قول وبال ہوتا ہے روایت کی یہہ ابو داؤد نے

الفصل الثالث عن عائشة قالت كان رسول الله صلى الله

فصل تیسری ۔ روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا کہتے پیغمبر خدا صلی اللہ

عليه وسلم يضع لحسان منبراً في المسجد يقوم عليه قائماً يفاخر عن رسول

علیہ وسلم رکہتے حسان کے واسطے منبر مسجد میں کہ کہڑے ہوتے اوسپر کہڑے ہوتا در انحالیکہ فخر کرتے رسول

الله صلى الله عليه وسلم أو ينافح ويقول رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يؤيد حسان

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف سے یا کہا کہ مقابلہ کرتے حضرت کی طرف سے اور فرماتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق اللہ تعالیٰ تائید کرتا ہے حسان کی

بروح القدس ما نافح أو فاخر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري

ساتھ جبرئیل کے جب تک کہ مقابلہ کرتا ہے وہ یا کہا فخر کرتا ہے رسول خدا صلعم کی طرف سے روایت کی یہہ بخاری نے

وعن أنس قال كان للنبي صلى الله عليه وسلم حاد يقال له أنجشة وكان حسن

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں کو گانے سے چلانیوالا کہا جاتا تہا اوسکو انجشہ

الصوت فقال له النبي صلى الله عليه وسلم رويدك يا أنجشة لا تكسر القوارير

آواز پس فرمایا واسطے اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آہستہ ہانک اونٹوں کو اے انجشہ مت توڑ تو شیشوں کو

قال قتادة يعني ضعفة النساء متفق عليه وعن عائشة قالت ذكر

کہا قتادہ نے مراد رکھتے تھے حضرت ساتھ شیشوں کے ضعیف عورتوں کو متفق علیہ ہے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا ذکر کیا گیا

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم الشعر فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هو كلام

نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے شعر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شعر کلام ہے

فحسنه حسن وقبيحه قبيح رواه الدارقطني وروى الشافعي عن عروة

پس اس کا اچھا اوسکا اچھا ہے اور برا اوسکا برا ہی روایت کی یہ دارقطنی نے اور روایت کی شافعی نے عروہ سے

مرسلا وعن أبي سعيد الخدري قال بينا نحن نسير مع رسول

بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہ کہا جس وقت چلتے تھے ہم ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم بالعرج إذ عرض شاعر ينشد فقال رسول الله صلى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے عرج میں ناگہاں روبرو آیا ایک شاعر کہ شعر پڑھتا تھا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم خذوا الشيطان أو أمسكوا الشيطان لأن يمتلئ جوف رجل

علیہ وسلم نے کہ پکڑو اس شیطان کو یا فرمایا نہ جانے دو اس شیطان کو البتہ بھرنا پیٹ مرد کا

قيحا خير له من أن يمتلئ شعرا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول

پیپ سے بہتر ہے اوسکے لیے بھرنے سے ساتھ شعر کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الغناء ينبت النفاق في القلب كما ينبت الماء الزرع رواه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ راگ جماتا ہے نفاق کو دل میں جیسا کہ جماتا ہے پانی کھیتی کو روایت کی یہ

البيهقي في شعب الإيمان وعن نافع قال كنت مع ابن عمر في طريق فسمع

بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے نافع رضی سے کہ کہا تھا میں ساتھ ابن عمر کے بیچ راہ کے پس سنی انہوں نے

مزمارا فوضع أصبعيه في أذنيه وناء عن الطريق إلى الجانب الآخر

بانسری پس رکھیں دونوں انگلیاں اپنی کانوں میں اور دور ہوئے راہ سے دوسری طرف

ثم قال لي بعد أن بعد يا نافع هل تسمع شيئا قلت لا فرفع أصبعيه

پھر کہا واسطے میرے پیچھے اسکے کہ دور ہوئے اے نافع کیا سنتا ہے تو کچھ کہا میں نے نہیں پس اٹھالیں انگلیاں

من أذنيه قال كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فسمع صوت يراع فصنع

دونوں کانوں اپنوں سے کہا ابن عمر نے تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس سنی آواز نے کی پس کیا حضرت نے

مِثْلَ مَا صَنَعْتُ قَالَ نَافِعٌ وَكُنْتُ إِذْ ذَاكَ صَغِيرًا رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُودَاوُدَ

مانند اوسکے جیسا کہ کیا مینے کہا نافع نے اور تھا مین اوسوقت لڑکا چھوٹا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے

# بَابُ حِفْظِ اللِّسَانِ وَالْغِيبَةِ وَالشَّتْمِ

باب ہے بیچ بیان محافظت زبان کے اور غیبت اور گالیون کے

## اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَضْمَنْ لِي مَا بَيْنَ لَحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ أَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ضامن ہو واسطے میرے اسکا کہ اسکے دونو کلون مین ہے اور اسکا کہ اسکے دونو پاؤن مین ہے ضامن ہو مین واسطے اوسکے بہشت کا روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَرْفَعُ اللّٰهُ بِهَا دَرَجَاتٍ وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللّٰهِ لَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي جَهَنَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُمَا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ أَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اوس مین رضامندی حق کی ہے نہین جانتا اوس بات کی شان بلند کرتا ہے اللہ بسبب اوسکے بڑے درجے اور تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ساتھ ایک بات کے کہ اوس مین ناخوشی اللہ کی ہوتی ہے مضایقہ نہین جانتا اوسکے کہنے مین گرتا ہے بسبب اوسکے دوزخ مین روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ روایت بخاری اور مسلم کے یون ہے کہ گرتا ہے بندہ بسبب اوس بات کے آگ دوزخ مین گرنا دور کہ مسافت درمیان مشرق اور مغرب کے ہے

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مسعود رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے برا کہنا مسلمان کا فسق ہے اور مار ڈالنا اوسکا کفر ہے متفق علیہ

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا رَجُلٍ قَالَ لِأَخِيهِ كَافِرٌ فَقَدْ بَاءَ بِهَا أَحَدُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہدے اپنے بھائی مسلمان کو کافر پس تحقیق پھرتا ہے ساتھ اس کلمہ کفر کے ایک ان دونو کا متفق علیہ ہے اور روایت ہے

وَعَنْ

فائدہ: حدیث سے معلوم ہوا کہ آدمی بدون سوچے ہوئے ایک بات کو نہ کہے اور بات کرنے مین احتیاط اور غور لازم ہے ... ایک بات کی وجہ سے دوزخ ... ہو جاتا ہے

حفظ اللسان والغیبۃ والشتم

ابی ذرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یرمی رجل رجلا بالفسوق

ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ تہمت کرے کوئی شخص کسی شخص کو فسق کی

ولا یرمیہ بالکفر الا ارتدت علیہ ان لم یکن صاحبہ کذلک رواہ

اور نہ تہمت کرے اوسکو کفر کی مگر پھرتا ہے کلمہ کفر و فسق کہنے والے پر اگر نہ ہو یار اوسکا کہ جسکو وہ کلمہ کہا اسطرح کا روایت کی ہے

البخاری وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من دعا رجلا

بخاری نے - اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ پکارے کسی شخص کو

بالکفر او قال عدو اللہ ولیس کذلک الا حار علیہ متفق علیہ

ساتھ کفر کے یا کہے او دشمن خدا کے اور نہیں ہے وہ شخص اسطرح کا مگر کہ رجوع کرتا ہے کفر یا عداوت اوسپر متفق علیہ

وعن انس وابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال المستبان

اور روایت ہے انس رضہ اور ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو شخص برا کہنے والے آپس میں

ما قالا فعلی البادی مالم یعتد المظلوم رواہ مسلم وعن

گناہ اوس چیز کا کہ کہیں اوسپر ہے کہ پہلے برا کہا جب تک کہ تجاوز نہ کرے مظلوم روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا ینبغی لصدیق ان یکون

ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں جائز و لائق صدیق کے یہہ کہ ہو بہت

لعانا رواہ مسلم وعن ابی الدرداء قال سمعت رسول اللہ صلی

لعنت کرنیوالا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ

علیہ وسلم یقول ان اللعانین لا یکونون شہداء ولا شفعاء یوم القیمۃ

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق بہت لعنت کرنیوالے نہ ہونگے گواہی دینے والے اور نہ شفاعت کرنیوالے دن قیامت کے

رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ

قال الرجل ہلک الناس فہو اہلکہم رواہ مسلم وعنہ

کہے کوئی آدمی ہلاک ہوئے لوگ تو پس وہ سب سے زیادہ ہلاک ہونیوالا ہے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تجدون شر الناس یوم القیمۃ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاؤگے بدترین لوگوں کا دن قیامت کے

ذَا الْوَجْهَيْنِ الَّذِي يَأْتِي هٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ وَهٰؤُلَاءِ بِوَجْهٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ
دو رویہ ہے وہ کہ آتا ہے ایک جماعت کے پاس ساتھ ایک طریق کے اور آتا ہے دوسری جماعت کے پاس دوسری طرح متفق علیہ

وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَدْخُلُ
اور روایت ہے حذیفہ رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہ داخل ہوگا

الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ نَمَّامٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ
بہشت میں چغل خور متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں بجائے لفظ قتات کے لفظ نمام کا آیا ہے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن

مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ
مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو اپنے پر سچ بولنے کو اسلیے کہ سچ بولنا

يَهْدِي إِلَى الْبِرِّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ وَمَا يَزَالُ الرَّجُلُ يَصْدُقُ
راہ دکھاتا ہے طرف نیکوکاری کے اور تحقیق نیکوکاری راہ بتلاتی ہے طرف بہشت کی اور ہمیشہ ایک شخص سچ بولتا ہے

وَيَتَحَرَّى الصِّدْقَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّيقًا وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ
اور کوشش کرتا ہے سچ بولنے میں یہانتک کہ لکھا جاتا ہے وہ نزدیک اللہ تعالی کے صدیق اور دور رکھو تم اپنے تئیں جھوٹ بولنے سے

فَإِنَّ الْكَذِبَ يَهْدِي إِلَى الْفُجُورِ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَمَا
اسلیے کہ تحقیق جھوٹ بولنا پہنچاتا ہے طرف فسق کے اور تحقیق فسق کرنا پہنچاتا ہے طرف آگ دوزخ کے اور

يَزَالُ الرَّجُلُ يَكْذِبُ وَيَتَحَرَّى الْكَذِبَ حَتّٰى يُكْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ كَذَّابًا مُتَّفَقٌ
ہمیشہ آدمی جھوٹ بولتا ہے اور کوشش کرتا ہے جھوٹ بولنے میں یہانتک کہ لکھا جاتا ہے نام اوسکا نزدیک اللہ تعالی کے جھوٹوں میں متفق

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ إِنَّ الصِّدْقَ بِرٌّ وَإِنَّ الْبِرَّ يَهْدِي إِلَى الْجَنَّةِ
علیہ اور بیچ ایک روایت مسلم کی یہ الفاظ آئے ہیں کہا تحقیق سچ بولنا نیکی ہے اور نیکی پہنچاتی ہے طرف بہشت کے

وَإِنَّ الْكَذِبَ فُجُورٌ وَإِنَّ الْفُجُورَ يَهْدِي إِلَى النَّارِ وَعَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ رض
اور تحقیق جھوٹ بولنا فجور ہے اور تحقیق فجور پہنچاتا ہے طرف آگ کے۔ اور روایت ہے ام کلثوم رض سے

قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے جھوٹا وہ شخص کہ صلاح کرتا ہے درمیان

النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ
لوگوں کے اور کہتا ہے باتیں نیک اور پہنچاتا ہے اچھی باتیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقداد بیٹے اسود سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا رأيتم المداحين فاحثوا في وجوههم

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم تعریف کرنیوالوں کو پس ڈالو انکے مونہہ میں

التراب رواه مسلم وعن ابي بكرة قال اثنى رجل على رجل عند النبي

مٹی روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رض سے کہا تعریف کی ایک شخص نے ایک شخص کی روبرو نبی

صلى الله عليه وسلم فقال ويلك قطعت عنق اخيك ثلاثا من كان منكم مادحا

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے واے تجکو کاٹی تو نے گردن بھائی اپنے کی تین بار فرمایا جو شخص کہ ہو تم میں سے تعریف

لا محالة فليقل احسب فلانا والله حسيبه ان كان يرى انه كذلك

ضرور پس چاہیے کہ کہے گمان کرتا ہوں میں فلانے کو ایسا حالانکہ اللہ خوب جانتا ہے حقیقت حال اسکی اگر گمان رکھتا ہے تعریف

ولا يزكي على الله احدا متفق عليه وعن ابي هريرة ان رسول الله

اور تعریف نہ کرے خدا کے سامنے کسیکی۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال اتدرون ما الغيبة قالوا الله ورسوله اعلم قال ذكرك

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے غیبت کہا بعضے صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا غیبت ذکر کرنا

اخاك بما يكره قيل افرأيت ان كان في اخي ما اقول قال ان كان فيه

اپنے بھائی مسلمان کو ساتھ ایسی صفت کے کہ ناخوش رکھے کہا صحابہ نے پس خبر دو تم اگر ہو بیچ بھائی میرے وہ چیز کہ کہتا ہوں میں فرمایا حضرت نے

ما تقول فقد اغتبته وان لم يكن فيه ما تقول فقد بهته رواه

وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق غیبت کی تو نے اسکی اور اگر نہو اسمیں وہ چیز کہ کہتا ہے تو پس تحقیق بہتان کیا تو نے اوپر اسکے روایت کی یہ

مسلم وفي رواية اذا قلت لاخيك ما فيه فقد اغتبته واذا قلت

مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی میں ہے کہ جسوقت کہے تو واسطے بھائی اپنے کے وہ چیز کہ اسمیں ہے پس تحقیق غیبت کی تو نے اسکی اور

ما ليس فيه فقد بهته وعن عائشة ان رجلا استاذن على النبي

وہ چیز کہ نہیں اسمیں پس تحقیق بہتان کیا تو نے اوپر اسکے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے اذن مانگا حضرت

صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له فبئس اخو العشيرة فلما جلس تطلق النبي

صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آنیکا پس فرمایا اذن دو اسکو آنیکا پس برا ہے اپنی قوم میں پس جب بیٹھا وہ کشادہ پیشانی کی نبی

صلى الله عليه وسلم في وجهه وانبسط اليه فلما انطلق الرجل قالت عائشة

صلے اللہ علیہ وسلم نے بیچ ملاقات اوسکے اور تبسم کیا واسطے اوسکے پس جبکہ گیا وہ شخص عرض کیا حضرت عائشہ نے

يا رسول الله قلت له كذا وكذا ثم تطلقت في وجهه وانبسطت

یا رسول اللہ کہا تھا تُنے اوسکے حق میں ایسا اور ایسا پھر کشادہ روئی کی آپنے بیچ ملاقات اوسکیکی اور میٹھی باتیں کیں

اليه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم متى عاهدتني فحاشا ان شر الناس

اوس سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کب پایا تونے مجکو فحش بولنے والا تحقیق بدترین آدمیونکا

عند الله منزلة يوم القيامة من ترك الناس اتقاء شره وفي رواية

نزدیک اللہ کے مرتبے میں دن قیامت کے وہ شخص ہے کہ چھوڑ دیں اوسکو لوگ واسطے بچنے برائی اوسکی سے اور ایک روایت میں

اتقاء فحشه متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

واسطے بچنے فحش اوسکی کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم كل امتي معافى الا المجاهرون وان المجانة ان يعمل الرجل

علیہ وسلم نے تمام امت میری عافیت میں ہے مگر جو اپنی پوشیدہ گناہوں کو ظاہر کرتے ہیں اور تحقیق یہ بھی اظہار میں داخل ہے کہ عمل کرے آدمی

بالليل عملا ثم يصبح وقد ستره الله فيقول يا فلان عملت البارحة

رات کو عمل بد پھر صبح کرے اس حال میں کہ تحقیق ڈہانکا تھا اوسکو اللہ نے پس کہے وہ شخص اے فلانے کیا میں نے اگلی رات

كذا وكذا وقد بات يستره ربه ويصبح يكشف ستر الله عنه متفق

ایسا اور ایسا حالانکہ رات کو پردہ پوشی کی تھی اوسکی پروردگار اوسکے نے اور صبح کرتے ہی کھولدیا پردہ اللہ کا اپنے سے متفق

عليه وذكر حديث ابي هريرة من كان يؤمن بالله في باب الضيافة

علیہ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رض کی اور اوسکا یہ ہے من کان یؤمن باللہ باب الضیافہ میں

## الفصل الثاني

عن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من ترك الكذب وهو باطل

فصل دوسری ۔ روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے جو شخص کہ چھوڑ دے جھوٹ کو اور وہ ہو ناحق

بني له في ربض الجنة ومن ترك المراء وهو محق بني له في وسط الجنة ومن حسن خلقه

بنایا جاتا ہے اوسکو لیے محل بیچ کنارہ جنت کے اور جو شخص کہ چھوڑ دے جھگڑا اس حالت میں کہ حق پر ہو بنایا جاتا ہے اوسکو لیے مکان بیچون بیچ

بني له في اعلاها رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن وكذا

بنایا جاتا ہے اوسکو لیے مکان بیچ جگہہ بلند بہشت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے اور ایسی ہے

في شرح السنة وفي المصابيح قال غريب وعن ابي هريرة قال قال

بیچ شرح السنہ کے اور بیچ مصابیح کے کہا کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

رسول الله صلى الله عليه وسلم أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس الجنة تقوى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو بہشت میں وہ تقوی

الله وحسن الخلق أتدرون ما أكثر ما يدخل الناس النار الأجوفان

اللہ کا اور حسن خلق ہے کیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز اکثر داخل کرتی ہے آدمی کو آگ میں دو چیزیں کاواک

الفم والفرج رواه الترمذي وابن ماجة وعن بلال بن الحارث

منہ اور شرمگاہ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے بلال بیٹے حارث کے سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الرجل ليتكلم بالكلمة من الخير

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق آدمی البتہ بولتا ہے ایک بات بیچ بھلائی کی

ما يعلم مبلغها يكتب الله له بها رضوانه إلى يوم يلقاه وإن الرجل

نہیں جانتا قدر اوسکی ثابت کرتا ہے اللہ واسطے اوسکے سبب اوسکی خوشنودی اپنی اوس دن تلک کہ ملاقات کریگا اللہ سے اور تحقیق آدمی

ليتكلم بالكلمة من الشر ما يعلم مبلغها يكتب الله بها عليه سخطه

البتہ بولتا ہے ایک بات برائی کی کہ نہیں جانتا قدر اوسکی ثابت کرتا ہے اللہ سبب اوسکے اوسپر خفگی اپنی

إلى يوم يلقاه رواه في شرح السنة وروى مالك والترمذي وابن ماجة

اوس دن تلک کہ ملاقات کریگا اوس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت کی مالک اور ترمذی اور ابن ماجہ نے

نحوه وعن بهز بن حكيم عن أبيه عن جده قال قال رسول الله

مانند اسکے ۔ اور روایت ہے بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ويل لمن يحدث فيكذب ليضحك به القوم ويل له ويل

صلی اللہ علیہ وسلم نے واے ہے واسطے اوس شخص کے کہ بات کرے پس جھوٹ بولے تا کہ ہنساوے ساتھ اوسکے قوم کو واے ہے واسطے اوسکے

له رواه أحمد والترمذي وأبو داود والدارمي وعن أبي هريرة

واسطے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن العبد ليقول الكلمة لا يقولها

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندہ البتہ بولتا ہے ایک بات نہیں بولتا ہے اوسکو

إلا ليضحك به الناس يهوي بها أبعد مما بين السماء والأرض

مگر اسواسطے کہ ہنساوے ساتھ اوسکے لوگوں کو گرتا ہے سبب اوسکے دوزخ میں دور تر ہے مسافت سے کہ درمیان آسمان

وَاِنَّهٗ لَيَزِلُّ عَنْ لِسَانِهٖ اَشَدَّ مِمَّا يَزِلُّ عَنْ قَدَمِهٖ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ

اور تحقیق بندہ پھسلتا ہے سبب زبان اپنی کے زیادہ تر پھسلنے سے قدم اپنے سے روایت کی یہ بیہقی نے بیچ شعب

الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

الایمان کے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

صَمَتَ نَجَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

کہ چپ رہا نجات پائی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا النَّجَاةُ

اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا ملاقات کی میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے اور کہا میں نے کہ کیا ہے سبب نجات کا

فَقَالَ اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ وَلْيَسَعْكَ بَيْتُكَ وَابْكِ عَلٰى خَطِيْئَتِكَ

فرمایا محفوظ رکھ تو زبان اپنی کو اور گنجائش دے تجھکو گھر تیرا اور رو تو اپنے گناہوں پر

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ رَفَعَهٗ قَالَ اِذَا اَصْبَحَ ابْنُ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے مرفوعًا فرمایا حضرت نے جسوقت کہ صبح کرتا ہے بیٹا

اٰدَمَ فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ فَتَقُوْلُ اتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا فَاِنَّا نَحْنُ

آدم کا پس تحقیق سارے عضا عاجزی کرتے ہیں روبرو زبان کے اور کہتے ہیں ڈر اللہ سے بیچ حق ہمارے اسلئے کہ تحقیق ہم

بِكَ فَاِنِ اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا وَاِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ

ساتھ تیرے ہیں پس اگر سیدھی رہے تو سیدھے رہینگے ہم اور اگر ٹیڑھی ہوگی تو ٹیڑھے ہونگے ہم نقل کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی

ابْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهٗ

بیٹے حسین کے سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خوبی اسلام آدمی کیسے ہے چھوڑ دینا اسکا

مَا لَا يَعْنِيْهِ رَوَاهُ مَالِكٌ وَاَحْمَدُ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اس چیز کو کہ نہ فائدہ دے اسکو روایت کی یہ مالک اور احمد نے اور نقل کی ابن ماجہ نے ابی ہریرہ رضہ سے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ عَنْهُمَا وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ تُوُفِّيَ

اور ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ان دونوں سے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا وفات کیا گیا

رَجُلٌ مِنَ الصَّحَابَةِ فَقَالَ رَجُلٌ اَبْشِرْ بِالْجَنَّةِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ایک شخص صحابیوں میں سے پس کہا ایک اور شخص نے خوشوقت ہو تو ساتھ داخل ہونے بہشت کے پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

اَوْلَا يَدْرِي فَلَعَلَّهُ تَكَلَّمَ فِيمَا لَا يَعْنِيهِ اَوْ بَخِلَ بِمَا لَا يَنْقُصُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کیا کہتا ہے تو یہ بات اور نہیں جانتا تو حقیقت حال پس شاید کہ اوس نے کلام کیا ہو بیچ اوس چیز کے کہ ضرر نہ ہوا اوسکو یا بخیلی کی ہو ساتھ ایسی چیز کے

وَعَنْ سُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ الثَّقَفِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا اَخْوَفُ

اور روایت ہے سفیان بن عبد اللہ ثقفی رضہ سے کہ کہا کہا میں نے یا رسول اللہ کونسی چیز بہت خوفناک ہے

مَا تَخَافُ عَلَيَّ قَالَ فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِهِ وَقَالَ هٰذَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

اون چیزوں سے کہ ڈرتے ہو تم اوس سے مجھ پر کہا سفیان نے پس پکڑی حضرت نے زبان اپنی اور فرمایا اسکی شر سے روایت کی یہ ترمذی نے اور

صَحَّحَهُ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَذَبَ الْعَبْدُ

صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ جھوٹ بولتا ہے بندہ

تَبَاعَدَ عَنْهُ الْمَلَكُ مِيلًا مِنْ نَتْنِ مَا جَاءَ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

دور ہو جاتے ہیں اوس سے فرشتے کوس بھر بسبب بو بری بد بو چیز کے کہ لایا بندہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

سُفْيَانَ بْنِ اَسَدٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كَبُرَتْ

سفیان بن اسد حضرمی رضہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بہت بڑی ہے

خِيَانَةً اَنْ تُحَدِّثَ اَخَاكَ حَدِيثًا هُوَ لَكَ بِهِ مُصَدِّقٌ وَاَنْتَ بِهِ كَاذِبٌ

از روی خیانت کے یہ کہ بات کہے تو بھائی اپنے سے کہ وہ تجکو ساتھ اوس بات کے سچا جاننے والا ہے اور تو اس بات میں جھوٹا

رَوَاهُ اَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَمَّارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ ذَا

نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عمار رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ہووے

وَجْهَيْنِ فِي الدُّنْيَا كَانَ لَهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لِسَانَانِ مِنْ نَارٍ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

دو رویہ دنیا میں ہوگی اوسکی دن قیامت کے دو زبانیں آگ سے روایت کی یہ دارمی نے۔

وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ الْمُؤْمِنُ بِالطَّعَّانِ

اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا پورا مومن طعن کرنیوالا

وَلَا بِاللَّعَّانِ وَلَا الْفَاحِشِ وَلَا الْبَذِيِّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي

اور نہ لعن کرنیوالا اور نہ فحش بکنے والا اور نہ زبان درازی کرنیوالا روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ

شُعَبِ الْاِيمَانِ وَفِي اُخْرٰى لَهُ وَلَا الْفَاحِشِ الْبَذِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

شعب الایمان کے اور بیچ اور روایت بیہقی کے اور نہیں ہے مومن فحش کہنے والا زبان درازی کرنیوالا اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے
لَا يَكُونُ الْمُؤْمِنُ لَعَّانًا وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَنْبَغِي لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَكُونَ لَعَّانًا
کہ نہیں ہوتا مومن کامل بہت لعنت کرنیوالا اور ایک روایت میں ہے نہیں لائق ہے مومن کو کہ ہو بہت لعنت کرنیوالا
رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے سمرہ بن جندب رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلَاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِ اللّٰهِ وَلَا بِجَهَنَّمَ وَفِي رِوَايَةٍ
علیہ وسلم نے نہ بددعا کرو آپس میں ساتھ لعنت خدا کے اور نہ بددعا کرو آپس میں ساتھ غضب خدا کے اور نہ ساتھ داخل ہونیکے دوزخ میں
وَلَا بِالنَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ سَمِعْتُ
اور نہ ساتھ آگ کے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا سنا میں نے
رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا لَعَنَ شَيْئًا صَعِدَتِ اللَّعْنَةُ إِلَى
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق بندہ جس وقت کہ لعنت کرتا ہے کسی چیز کو چڑھتی ہے لعنت طرف
السَّمَاءِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُونَهَا ثُمَّ تَهْبِطُ إِلَى الْأَرْضِ فَتُغْلَقُ أَبْوَابُهَا
آسمان کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے آسمان کے آگے لعنت کے پھر اترتی ہے لعنت طرف زمین کے پس بند کیے جاتے ہیں دروازے
دُونَهَا ثُمَّ تَأْخُذُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا لَمْ تَجِدْ مَسَاغًا رَجَعَتْ إِلَى الَّذِي لُعِنَ فَإِنْ
نزدیک ظہور لعنت کے پھر مائل ہوتی ہے دائیں اور بائیں پس جس وقت کہ نہیں پاتی راہ پھرتی ہے طرف اوسکی کہ لعنت کیا گیا ہے پس اگر
كَانَ لِذٰلِكَ أَهْلًا وَإِلَّا رَجَعَتْ إِلَى قَائِلِهَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ
ہوتا ہے وہ لائق اوسکے تو پہنچتی ہے اوسکو اور اگر نہیں ہوتا وہ لائق تو اوسکی پھر آتی ہے لعنت طرف کہنیوالے اپنے کی روایت کی یہ ابوداؤد نے
عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا نَازَعَتْهُ الرِّيحُ رِدَاءَهُ فَلَعَنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
عباس رض سے یہ کہ ایک شخص کی اوڑائی ہوا نے چادر پس لعنت کی اوسنے ہوا پر پس فرمایا رسول خدا صلعم نے
لَا تَلْعَنْهَا فَإِنَّهَا مَأْمُورَةٌ وَإِنَّهُ مَنْ لَعَنَ شَيْئًا لَيْسَ لَهُ بِأَهْلٍ رَجَعَتِ
مت کر لعنت کر تو اوسکو اسلیے کہ وہ حکم کی گئی ہے اور تحقیق شان یہ ہے کہ جو شخص لعنت کرے کسی چیز پر کہ نہیں ہے وہ لائق لعنت کی رجوع کرتی ہے
اللَّعْنَةُ عَلَيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ
لعنت اوسپر روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا

لعنت خدا کی سب سے پہلی یعنی آپس میں ایک دوسرے کو بددعا نہ دو کہ تجھ پر لعنت خدا کی اور ... لعنت خدا کا غضب اور تجھ پر خدا کا غضب ... دوزخ میں جاوے ... اور نہ ساتھ آگ میں جاوے ... کہ تجھ پر خدا کی لعنت ... اور دریا ... اور بجلی ... جلا دے ... سب اسکے ...

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

یعنی اطاعت ... کیا آدمی کی حفاظت ... ہمیشہ دوتوں ... بی کہیں چاہئے ... کسی چیز ... معلوم ہوا کہ جب تک یقین ... مستحق لعنت ہونے کا ... ۱۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یبلغنی احد من اصحابی عن احد شیئا فانی

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پہنچاوے مجھکو کوئی میرے صحابیوں میں سے کسی کی طرف سے کوئی چیز اسلیے

احب ان اخرج الیکم وانا سلیم الصدر رواہ ابوداود وعن

دوست رکھتا ہوں یہ کہ نکلوں میں طرف تمہارے اسحال میں کہ صاف سینہ ہوں روایت کی یہ ابوداود نے - اور روایت ہے

عائشۃ قالت قلت للنبی صلی اللہ علیہ وسلم حسبک من صفیۃ کذا وکذا

حضرت عائشہ سے کہ عرض کیا میں نے واسطے پیغمبر خدا صلعم کے کہ کفایت ہے تمکو صفیہ سے ایسا اور ایسا

تعنی قصیرۃ فقال لقد قلت کلمۃ لو مزج بھا البحر لمزجتہ رواہ

مراد رکھتی تہیں عائشہ اس سخن سے کوتاہ قد پس فرمایا کہ تحقیق کہا تو نے ایسا کلمہ کہ اگر ملایا جاوے ساتھ اسکے دریا البتہ متغیر کردے دریا کو

احمد والترمذی وابوداود وعن انس قال قال رسول اللہ صلی

احمد اور ترمذی اور ابوداود نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

اللہ علیہ وسلم ماکان الفحش فی شیء الا شانہ وماکان الحیاء فی شیء الا زانہ

علیہ وسلم نے نہیں ہوتی سخت کلامی بیچ کسی چیز میں مگر کہ عیب ناک کر دیتی ہے اوسکو اور نہیں ہوتی نرمی کسی چیز میں مگر کہ زینت

رواہ الترمذی وعن خالد بن معدان عن معاذ قال قال رسول

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے خالد بن معدان سے کہ اونسے روایت کی معاذ بن جبل سے کہا فرمایا

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من عیر اخاہ بذنب لم یمت حتی یعملہ یعنی من ذنب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص ملامت کرے اپنے بہائی مسلمان کو ساتھ ایک گناہ کے نہیں مریگا یہانتک کہ کرتا ہے وہ اسکو مراد رکھا ہے

قد تاب منہ رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث غریب ولیس

کہ تحقیق توبہ کر چکا ہے اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نہیں

اسنادہ بمتصل لان خالدا لم یدرک معاذ بن جبل وعن واثلۃ

اسناد اسکی متصل اسلیے کہ خالد نے نہیں پایا معاذ بن جبل کو - اور روایت ہے واثلہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تظھر الشماتۃ لاخیک فیرحمہ اللہ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ ظاہر کر تو خوشی کو واسطے مسلمان بہائی کے پس رحم کریگا خدا اوسپر

ویبتلیک رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب وعن

اور مبتلا کریگا تجھکو ساتھ اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے - اور روایت ہے

عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم ما احب اني حكيت احدا وان لي

عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مین نہین دوست رکھتا یہ کہ نقل کیا کرون مین کسیکی حال اسکا ہو میرے لیے

كذا وكذا رواه الترمذي وصححه وعن جندب قال جاء اعرابي

ایسا اور ایسا روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے جندب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک اعرابی

فاناخ راحلته ثم عقلها ثم دخل المسجد فصلى خلف رسول الله

اور بٹھایا اوسنے اونٹ اپنے کو پھر باندہ دیا پانو اوسکا رسی سے پھر داخل ہوا مسجد میں پس نماز پڑھی پیچھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فلما سلم اتى راحلته فاطلقها ثم ركب ثم نادى اللهم

صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جبکہ سلام پھیرا اس اعرابی نے آیا اپنے اونٹ کے پاس اور کھولا اوسکو پھر سوار ہوا پھر پکارا یا الہی

ارحمني ومحمدا ولا تشرك في رحمتنا احدا فقال رسول الله صلى

رحم کر مجھپر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور نہ شریک کر ہماری رحمت مین کسیکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم اتقولون هو اضل ام بعيره الم تسمعوا الى ما قال قالوا

علیہ وسلم نے آیا جانتے ہو تم اور کہتے ہو تم کہ یہ اعرابی جاہل تر ہے یا اونٹ اسکا کیا نہین سنا تمنے طرف اس کلام کے کہ اسنے کہا کہا صحابہ نے

بلى رواه ابو داود وذكر حديث ابي هريرة كفى بالمرء كذبا في باب

کہ ہان سنا ہمنے نقل کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ کی کہ بس ہے آدمی کو یہ کافی بالمرء کذبا بیچ باب

الاعتصام في الفصل الاول

الاعتصام کے فصل پہلی مین۔

## الفصل الثالث

فصل تیسری۔

عن انس قال

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مدح الفاسق غضب الرب تعالى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ تعریف کیا جاتا ہے فاسق غصہ ہوتا ہے پروردگار تعالی

واهتز له العرش رواه البيهقي في شعب الايمان وعن ابي امامة

اور ہلتا ہے بسبب تعریف اوسکی عرش روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضی اللہ عنہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطبع المؤمن على الخلال كلها الا الخيانة

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے پیدا کیا جاتا ہے مسلمان اوپر ہر طرح کی خصلت کے سوا خیانت

والكذب رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان عن سعد بن

و جھوٹ کے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین سعد بیٹے

باب حفظ اللسان والغيبة والشتم

صفوان بن سلیم تابعی ثقہ ہے اور جلیل القدر مدینہ کے رہنے والوں سے اور نہایت صالح چالیس برس تک کہتے ہیں کہ نے پہلو زمین پر نہیں رکھا اور وقت مرگ کے بیٹھے ہوئے جان دی اور انکی پیشانی میں کثرت سجود سے سوراخ ہو گیا تھا اور نہایت قانع تھے کہ روزینہ کا قبول نہیں کرتے تھے اور انکے مناقب بہت ہیں ۱۲ (لمعات)

ابی وقاص وعن صفوان بن سلیم انه قیل لرسول الله صلی الله علیه

ابی وقاص کے سے - اور روایت ہے صفوان بن سلیم رض سے یہ کہ کہا گیا واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

ایکون المؤمن جبانا قال نعم فقیل له ایکون المؤمن بخیلا قال نعم

کہ آیا ہوتا ہے مومن بزدل فرمایا ہاں پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کہ کیا ہوتا ہے مومن بخیل فرمایا ہاں

فقیل له ایکون المؤمن کذابا قال لا رواه مالک والبیهقی فی شعب

پھر کہا گیا واسطے حضرت کے کہ کیا ہوتا ہے مومن بہت جھوٹا فرمایا کہ نہیں روایت کی یہ مالک نے اور بیہقی نے شعب

الایمان مرسلا وعن ابن مسعود قال ان الشیطان لیتمثل فی

الایمان میں بطریق ارسال کے - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا تحقیق شیطان صورت پکڑتا ہے بیچ

صورة الرجل فیاتی القوم فیحدثهم بالحدیث من الکذب فیتفرقون

صورت ایک شخص کے پس آتا ہے ایک قوم پر اور خبر دیتا ہے انکو ایک خبر جھوٹی پس جدا ہوتی ہے قوم

فیقول الرجل منهم سمعت رجلا اعرف وجهه ولا ادری ما اسمه

پس کہتا ہے ایک شخص ان میں سے سنا ہے میں نے ایک شخص سے کہ پہچانتا ہوں میں چہرہ اسکا اور نہیں جانتا میں نام اسکا

یحدث رواه مسلم وعن عمران بن حطان قال اتیت اباذر

نقل کرتا تھا یہ خبر روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے عمران بن حطان رض سے کہا عمران نے آیا میں ابوذر کے پاس

فوجدته فی المسجد محتبیا بکساء اسود وحده فقلت یا اباذر ما هذه

پس پایا میں نے انکو مسجد میں گوٹ مارے ہوئے ایک کملی سیاہ سے تنہا بیٹھے ہوئے پس کہا میں نے ای ابوذر کیا ہے یہ

الوحدة فقال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول الوحدة خیر

تنہائی پس کہا ابوذر نے کہ سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تنہا بیٹھنا بہتر ہے

من جلیس السوء والجلیس الصالح خیر من الوحدة واملاء الخیر

بیٹھنے سے ساتھ ہمنشین برے کے اور بیٹھنا ساتھ ہمنشین نیک کے بہتر ہے تنہا بیٹھنے سے اور سکھلانا خیر کا

خیر من السکوت والسکوت خیر من املاء الشر وعن عمران

بہتر ہے چپ رہنے سے اور چپ رہنا بہتر ہے سکھلانے برائی کے سے - اور روایت ہے عمران

ابن حصین ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال مقام الرجل بالصمت

بن حصین رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرتبہ شخص کا بسبب چپ رہنے کے

افضل من عبادة ستين سنة وعن ابى ذر قال دخلت على رسول

افضل ہے ساٹھ برس کی عبادت سے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا داخل ہوا مین رسول

الله صلى الله عليه وسلم فذكر الحديث بطوله الى ان قال قلت يا رسول الله اوصني

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ذکر کی یہ حدیث دراز یہانتک کہ کہا ابوذر نے کہا مینے یا رسول اللہ نصیحت کرو مجکو

قال اوصيك بتقوى الله فانه ازين لامرك كله قلت زدني قال

فرمایا نصیحت کرتا ہون مین تجکو ساتھ تقوی اللہ کے اسلیے کہ تحقیق تقوی بہت زینت دینے والا ہو واسطے سب کامون تیرے کا کہا مینے اور

عليك بتلاوة القرآن وذكر الله عز وجل فانه ذكر لك في السماء ونور

لازم ہے تجکو تلاوت قرآن کے اور ذکر خدا عز وجل کا اسلیے کہ تحقیق تلاوت قرآن اور ذکر اللہ سبب ذکر کیا جاہیگا آسمان

لك في الارض قلت زدني قال عليك بطول الصمت فانه مطردة

تیرے لیے زمین مین کہا مینے زیادہ کرو مجکو نصیحت فرمایا لازم ہے تجکو چپ رہنا دیر تک اسواسطے کہ خاموشی سبب ہانکنے کا

للشيطان وعون لك على امر دينك قلت زدني قال اياك وكثرة

شیطان کو اور مدد کرنیوالی ہو تیرے لیے اوپر کار دین کے کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو فرمایا بچتا رہ بہت

الضحك فانه يميت القلب ويذهب بنور الوجه قلت زدني

ہنسنے سے اسلیے کہ بہت ہنسنا مار دیتا ہو دل کو اور کہو دیتا ہے مونہ کے نور کو کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو

قال قل الحق وان كان مرا قلت زدني قال لا تخف في الله لومة

فرمایا کہہ حق اگرچہ ہو تلخ کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو فرمایا نہ ڈر بیچ اظہار دین کے ملامت

لائم قلت زدني قال ليحجزك عن الناس ما تعلم من نفسك

ملامت کرنیوالے کی سے کہا مینے زیادہ فرمایئے مجکو فرمایا باز رکھے تجکو لوگون کے عیبوں سے وہ چیز کہ جانتا ہے تو نفس اپنے سے

وعن انس عن رسول الله صلى الله عليه قال يا ابا ذر الا ادلك على

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ اونسے نقل کی رسول خدا صلعم سے فرمایا ای ابوذر کیا نہ بتلاؤن مین تجکو

خصلتين هما اخف على الظهر واثقل في الميزان قال قلت بلى

دو خصلتین کہ وہ بہت ہلکی ہین پشت پر اور بہت بھاری ہین میزان اعمال مین کہا ابوذر نے کہا مینے کہ ہان

قال طول الصمت وحسن الخلق والذي نفسي بيده ما عمل الخلائق

فرمایا درازی چپ رہنے کی اور خوش خلقی قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے نہین عمل کیا

انسان نہیں پڑتی بلکہ زبان ہلانی اور بات کی ترتیب دینے مین ظاہر و باطن کی تکلیف ہو اسی پر قیاس کرنا چاہیے

مثلهما وعن عائشة قالت مر النبي صلى الله عليه وسلم بابي بكر وهو يلعن

مانند ان دو خصلتوں کے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا عائشہ نے کہ گذرے نبی صلعم ابو بکر رضہ پر اور وہ لعنت کرتے تھے

بعض رقيقه فالتفت اليه فقال لعانين وصديقين كلا و

بعضے غلام اپنے کو پس التفات کی حضرت نے طرف ان کی اور فرمایا کیا دیکھا ہے تو نے لعنت کرنیوالوں اور صدیقوں کو

رب الكعبة فاعتق ابو بكر يومئذ بعض رقيقه ثم جاء الى النبي

پروردگار کعبہ کی پس آزاد کیا ابو بکر رضہ نے اس دن بعضے غلام اپنے کو پھر آئے ابو بکر رضہ پاس نبی

صلى الله عليه وسلم فقال لا اعود روى البيهقي الاحاديث الخمسة في شعب

صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ پھر نہ کرونگا میں ایسا کام روایت کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب

الايمان وعن اسلم قال ان عمر دخل يوما على ابي بكر الصديق

الایمان میں۔ اور روایت ہے اسلم رضہ سے کہا تحقیق حضرت عمر داخل ہوئے ایک دن ابو بکر صدیق رضہ کے پاس

وهو يجبذ لسانه فقال عمر مه غفر الله لك فقال له ابو بكر ان

اس حال میں کہ ابو بکر کھینچتے تھے زبان اپنی پس کہا عمر رضہ نے نہ کرو بخشے اللہ تجھکو پس کہا واسطے ان کے ابو بکر رضہ نے کہ تحقیق

هذا اوردني الموارد رواه مالك وعن عبادة بن الصامت ان

اس زبان نے ڈالا ہے مجھکو ہلاکت کی جگہوں میں روایت کی مالک نے۔ اور روایت ہے عبادہ بن صامت رضہ سے تحقیق

النبي صلى الله عليه وسلم قال اضمنوا لي ستا من انفسكم اضمن لكم الجنة

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ضامن ہو واسطے میرے چھ چیزوں کے ضامن ہونگا میں واسطے تمہارے بہشت کا

اصدقوا اذا حدثتم واوفوا اذا وعدتم وادوا اذا ائتمنتم واحفظوا

سچ بولا کرو جس وقت کہ بات کہو اور پورا کرو جبکہ وعدہ کرو اور ادا کرو امانت جبکہ امانت دیئے جاؤ اور نگہبانی کرو

فروجكم وغضوا ابصاركم وكفوا ايديكم وعن عبد الرحمن بن غنم

شرمگاہ اپنی کی اور بند کرو نگاہ اپنی اور بند رکھو ہاتھ اپنے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن غنم

واسماء بنت يزيد ان النبي صلى الله عليه وسلم قال خيار عباد الله الذين اذا

اور اسماء بنت یزید رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ جس وقت

رؤوا ذكر الله وشرار عباد الله المشاؤن بالنميمة المفرقون بين

دیکھے جاویں یاد کیا جاوے اللہ اور بدترین بندے اللہ کے وہ ہیں کہ چلتے ہیں ساتھ چغلی کے جدائی ڈالتے ہیں

الأحبة الباغون البراء العنت رواهما أحمد والبيهقي في شعب الإيمان

دوستوں کے چاہتے ہیں ... پاک لوگوں سے مشقت نقل کیں یہ دو حدیثیں احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عباس أن رجلين صليا صلوة الظهر أو العصر وكانا

اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق دو شخصوں نے نماز پڑھی ظہر کی یا عصر کی اور تھے دونوں

صائمين فلما قضى النبي صلى الله عليه وسلم الصلوة قال أعيدوا وضوءكما

روزہ دار پس جب نماز پڑھ چکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا پھر کرو وضو

وصلاتكما وامضيا في صومكما واقضياه يوما آخر قالا لم يا رسول

اور پڑھو نماز اور پورا کرو روزہ اپنا اور قضا کرو بدلے اسکے ایکدن اور کہا ان دونوں نے کسواسطے یا رسول

الله قال اغتبتم فلانا وعن أبي سعيد وجابر قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الغيبة أشد من الزنا

اللہ فرمایا غیبت کی تم نے فلانے شخص کی اور روایت ابی سعید اور جابر سے کہا دونوں نے فرمایا رسول اللہ صلعم نے غیبت کرنی

قالوا يا رسول الله وكيف الغيبة أشد من الزنا قال إن الرجل ليزني فيتوب فيتوب

عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ صلعم کسواسطے غیبت اشد ہے زنا سے فرمایا تحقیق آدمی البتہ زنا کرتا ہے پھر توبہ کرتا ہے پس توبہ قبول کرتا ہے

الله عليه وفي رواية فيتوب فيغفر الله له وإن صاحب الغيبة لا يغفر

اللہ تعالیٰ اوسکی اور ایک روایت میں یوں ہے پس توبہ کرتا ہے پس بخشتا ہے اللہ واسطے اوسکے اور تحقیق غیبت والے کو نہیں بخشش

له حتى يغفرها له صاحبه وفي رواية أنس قال صاحب الزنا يتوب و

کیجاتی یہانتک کہ بخشے اوسکو وہ جسکی غیبت کی ہے اور بیچ روایت انس کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ زنا کرنیوالا توبہ کرتا ہے

صاحب الغيبة ليس له توبة روى البيهقي الأحاديث الثلاثة في

غیبت کرنیوالا نہیں واسطے اوسکے توبہ نقل کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں بیچ کتاب

شعب الإيمان وعن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من كفارة

شعب الایمان کے اور روایت ہے انس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سے کفارہ

الغيبة أن تستغفر لمن اغتبته تقول اللهم اغفر لنا وله رواه

غیبت کا یہ ہے کہ بخشش چاہے تو واسطے اوس شخص کے کہ غیبت کی ہے تونے اوسکی کہے تو یا الٰہی بخش ہمکو اور اوسکو روایت کی یہ

البيهقي في الدعوات الكبير وقال في هذا الإسناد ضعف باب الوعد

بیہقی نے دعوات کبیر میں اور کہا کہ اسکی اسناد ضعیف ہے - باب بیچ بیان وعدہ کے

علانیہ گناہ کرنیوالے اور ظلم کرنیوالے اور بدعت کرنیوالے کا گناہ اور بدعت اور ظلم بیان کرنا چاہیئے جو مشہور

الفصل الاول عن جابر قال لما مات رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی۔ روایت ہے جابر رض سے کہ کہا جب وفات ہوئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی

وجاء ابا بكر مال من قبل العلاء بن الحضرمي فقال ابو بكر من كان له على النبي صلى الله عليه وسلم دين او

اور آیا حضرت ابوبکر کے پاس مال جانب علاء بن حضرمی کے سے پس کہا ابوبکر نے جس کا ہو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر دین یا

كانت له قبله عدة فليأتنا قال جابر فقلت وعدني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يعطيني

ہو حضرت صلعم کی طرف وعدہ پس چاہیے کہ آوے ہمارے پاس کہا جابر نے پس کہا میں نے وعدہ کیا مجھ سے رسول خدا صلعم نے دینے کا

هكذا وهكذا وهكذا فبسط يديه ثلث مرات قال جابر فحثا لي حثية

ایسا اور ایسا اور ایسا پس کھولے جابر نے دونو ہاتھ اپنے تین بار کہا جابر نے پس دی لپ بھر کر مجکو ابوبکر نے ایک لپ

فعددتها فاذا هي خمسمائة وقال خذ مثليها متفق عليه الفصل الثاني

پس گنا میں نے اوسکو کہ تھی لپ میں پس تھی وہ پانسو اور فرمایا صدیق نے کہ لو دو مثل اسکے متفق علیہ۔ فصل دوسری

عن ابي جحيفة قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ابيض قد شاب و

روایت ہے ابو جحیفہ رض سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو سفید رنگ تحقیق ظاہر ہوا تھا بڑھاپا اور

كان الحسن بن علي يشبهه وامر لنا بثلثة عشر قلوصا فذهبنا

تھے حسن بن علی رض مشابہ حضرت صلعم کے اور حکم فرمایا واسطے جماعت ہماری کے ساتھ تیرہ اونٹنیوں جوان کے

نقبضها فاتانا موته فلم يعطونا شيئا فلما قام ابو بكر قال من كانت له

تا قبض کریں اون اونٹنیوں کو پس آئی ہمارے پاس خبر وفات حضرت صلعم کی پس نہ دیا ہمکو کچھ پس جب کھڑے ہوئے ابوبکر کہا جو کوئی کہ ہو

عند رسول الله صلى الله عليه وسلم عدة فليجئ فقمت اليه فاخبرته فامر

نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ پس چاہیے کہ آوے پس کھڑا ہوا میں اور گیا طرف ابوبکر کے پس خبر دی میں نے پس حکم کیا

لنا بها رواه الترمذي وعن عبد الله بن ابي الحمساء قال بايعت

واسطے ہمارے ساتھ ان اونٹنیوں کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی الحمسا رض سے کہ کہا خرید کیا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم قبل ان يبعث وبقيت له بقية فوعدته ان اتيه

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پہلے نبی ہونیسے اور باقی رہا واسطے حضرت صلعم کے کچھ پس وعدہ کیا میں نے حضرت صلعم سے

بها في مكانه فنسيت فذكرت بعد ثلث فاذا هو في مكانه فقال

بقیہ مول کو بیچ جگہ اونکی پس بھول گیا میں وہ وعدہ پس یاد کیا میں نے بعد تین کے پس ناگہاں دیکھا میں نے کہ حضرت صلعم وہیں ہیں

لقد شققت على انا ههنا منذ ثلث انتظرك رواه ابو داود وعن

کر تحقیق مشقت میں ڈالا تو نے مجکو میں اسی جگہ ہوں منتظر تیرا اسکے تین روز سے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے

زيد بن ارقم عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا وعد الرجل اخاه ومن

زید بن ارقم سے کہ روایت کی اونہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جب وقت کہ وعدہ کرے آدمی اپنے بہائی سے اور

نيته ان يفي له فلم يف ولم يجئ للميعاد فلا اثم عليه رواه ابو داود

نیت ہیں ہو پورا کرنا اوس وعدہ کا اوسکو لیے اور نہ پورا کیا اور نہ آیا وقت وعدہ پر پس نہیں گناہ اوسپر روایت کی یہ ابو داؤد

والترمذي وعن عبد الله بن عامر قال دعتني امي يوما ورسول الله صلى الله عليه وسلم قاعد في

اور ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عامر سے کہ کہا بلایا مجکو میری ماں نے ایکدن اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے

بيتنا فقالت ها تعال اعطيك فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم ما اردت ان تعطيه قالت

ہمارے گہر میں پس کہا میری ماں نے آگاہ ہو آ دونگی میں تجکو پس فرمایا واسطے اوسکے رسول خدا صلعم نے کیا ارادہ کیا تہا تو نے دینے کا اوسکو کہا

اردت ان اعطيه تمرا فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم اما انك لو لم تعطيه شيئا كتبت عليك

ارادہ کیا تہا میں نے کہ دونگی اوسکو ایک کہجور پس فرمایا اوسکو پیغمبر خدا صلعم نے خبردار ہو اگر نہ دیتی تو اوسکو کچھ لکھا جاتا تجپر

كذبة رواه ابو داود والبيهقي في شعب الايمان الفصل الثالث

ایک جھوٹ روایت کی یہ ابو داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری

عن زيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من وعد رجلا

روایت ہے زید بیٹے ارقم کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص وعدہ کرے کسی سے

فلم يات احدهما الى وقت الصلوة وذهب الذي جاء ليصلي فلا

پس نہ آیا ایک اون میں سے نماز کے وقت تک اور گیا وہ شخص کہ آیا تہا تاکہ نماز پڑھے پس نہیں

اثم عليه رواه رزين باب المزاح الفصل الاول عن

گناہ اوسپر روایت کی یہ رزین نے - باب ہے بیچ بیان خوش طبعی کے - فصل پہلی - روایت ہے

انس قال ان كان النبي صلى الله عليه وسلم ليخالطنا حتى يقول لاخ لي صغير يا

انس رض سے کہ کہا اونہوں نے کہ تحقیق تہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم البتہ خوش طبعی کرتے ہمسے یہانتک کہ فرماتے واسطے بہائی چہوٹے میرے کے

ابا عمير ما فعل النغير كان له نغير يلعب به فمات متفق عليه الفصل

ابو عمیر کیا ہوا لال تہا چھوٹے بہائی میرے کے لیے لال کہیلتا تہا ساتہ اوسکے پس مر گیا متفق علیہ - فصل

کہا ہوا لال ابو عمیر انس رض کا چھوٹا بہائی تہا اوسکی ایک چڑیا پالی تہی جسکو ہندی میں

الثاني عن ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله انك تداعبنا قال

دوسری — روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق آپ خوش طبعی کرتے ہیں ہم سے فرمایا

اني لا اقول الا حقا رواه الترمذي وعن انس ان رجلا استحمل

تحقیق میں نہیں کہتا سوا مگر حق روایت کی یہ ترمذی نے — اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص سواری

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال اني حاملك على ولد ناقة فقال ما اصنع

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا کہ تحقیق میں سواری دونگا تجکو بچہ اونٹنی کا پس کہا کیا کرونگا میں

بولد الناقة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم وهل تلد الابل الا النوق

بچہ اونٹنی کا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں جنتے اونٹ کو مگر اونٹنی

رواه الترمذي وابوداود وعنه ان النبي صلى الله عليه وسلم قال له يا

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے — اور روایت ہے انہیں انس رضہ سے یہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اونکو اے

ذا الاذنين رواه ابوداود والترمذي وعنه عن النبي صلى الله

دو کانوں والے روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے — اور روایت ہے انہیں انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال لامرأة عجوز انه لا تدخل الجنة عجوز فقالت وما لهن

علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے ایک عورت بڑھیا کو یہ کہ نہ داخل ہوگی بہشت میں بڑھیا پس کہا بڑھیا نے کیا ہے واسطے انکے

وكانت تقرأ القرآن فقال لها اما تقرئين القرآن انا انشأناهن انشاء

اور تھی وہ عورت پڑھی ہوئی قرآن پس فرمایا واسطے اوسکے کیا نہیں پڑھا تو نے قرآن میں کہ تحقیق ہم پیدا کرینگے بہشتی کی

فجعلناهن ابكارا رواه رزين وفي شرح السنة بلفظ المصابيح

پس کرینگے ہم اونکو کنواریاں روایت کی یہ رزین نے اور شرح السنہ میں (کہ بغوی کی کتاب ہے) ساتھ لفظ مصابیح کے ہے

وعنه ان رجلا من اهل البادية كان اسمه زاهر بن حرام

اور روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ ایک شخص باہر کا رہنے والا تھا نام اوسکا زاہر بن حرام

وكان يهدي للنبي صلى الله عليه وسلم من البادية فيجهزه رسول الله

اور تھا وہ تحفہ لاتا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے باہر سے اور سامان سفر کا درست کرتے اوسکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اذا اراد ان يخرج فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان زاهرا باديتنا

صلی اللہ علیہ وسلم جسوقت کہ ارادہ کرتا باہر نکلنے کا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق زاہر ہمارا گماشتہ ہے باہر کا

وَنَحْنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهُ وَكَانَ دَمِيمًا فَأَتَى النَّبِيُّ

اور ہم گماشتہ ہیں اسکی شہر کے اور تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت دوست رکھتے اوسکو اور تھا زاہر بدشکل پس آئے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُوَ يَبِيعُ مَتَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ لَا يُبْصِرُهُ

صلی اللہ علیہ وسلم ایکدن اور وہ بیچتا تھا اسباب اپنا پس لپٹ گئے اوسکی پیچھے سے اور حالیکہ وہ نہیں دیکھتا تھا

فَقَالَ أَرْسِلْنِي مَنْ هٰذَا فَالْتَفَتَ فَعَرَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ لَا يَأْلُو

پس کہا زاہر نے چھوڑ مجھکو کون ہے یہ پس کن انکھیوں سے دیکھا زاہر نے پس پہچانا نبی صلعم کو پس شروع کیا نہیں قصور کرتا تھا

مَا أَلْزَقَ ظَهْرَهُ بِصَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

اپنی پیٹھ کے لگانے میں ساتھ سینہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جبکہ پہچانا آنحضرت صلعم کو اور شروع کیا نبی صلعم نے فرماتے تھے

مَنْ يَشْتَرِي الْعَبْدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذًا وَاللّٰهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ

کون شخص خریدے غلام کو پس کہا یا رسول اللہ اسوقت قسم ہے خدا کی پاؤ گے مجھکو ناکارہ پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لٰكِنْ عِنْدَ اللّٰهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لیکن نزدیک خدا کے نہیں تو ناکارہ روایت کی یہ شرح السنہ میں اور روایت ہے

عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ

عوف بیٹے مالک اشجعی کے سے کہ کہا آیا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس غزوہ تبوک میں

وَهُوَ فِي قُبَّةٍ مِنْ أَدَمٍ فَسَلَّمْتُ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ ادْخُلْ فَقُلْتُ أَكُلِّي يَا

اس حال میں کہ حضرت صلعم تھے بیچ خیمہ چمڑے کے پس سلام علیک کی میں نے پس جواب دیا مجھکو اور فرمایا آؤ پس کہا میں نے آیا تمام بدن میرا آؤں

رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ كُلُّكَ فَدَخَلْتُ قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي الْعَاتِكَةِ إِنَّمَا قَالَ أَدْخُلُ

رسول اللہ صلعم فرمایا آنحضرت صلعم نے آؤ تمام بدن تیرا پس داخل ہوا میں اندر خیمہ کے کہا عثمان بن ابی العاتکہ نے سوا اسکے نہیں کہ کہا عوف نے

كُلِّي مِنْ صِغَرِ الْقُبَّةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ

تمام بدن اپنی کو واسطے چھوٹے ہونے قبہ کے روایت کی یہ ابو داود نے ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا اذن مانگا

أَبُو بَكْرٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ عَائِشَةَ عَالِيًا فَلَمَّا دَخَلَ تَنَاوَلَهَا

ابو بکر رضی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس سنی آواز عائشہ رض کی بلند پس جب داخل ہوئے گھر میں ابو بکر پکڑا

لِيَلْطِمَهَا وَقَالَ لَا أَرَاكِ تَرْفَعِينَ صَوْتَكِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ

تا طمانچہ ماریں اونکو اور کہا نہ دیکھوں میں تجکو بلند کرتی تو آواز اپنی اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا

[illegible]

النبي صلى الله عليه وسلم بحجزه وخرج ابو بكر مغضبا فقال النبي صلى الله عليه وسلم حين

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روکتے تھے حضرت صدیق کو اور نکلا ابو بکر خفا ہیں فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ

خرج ابو بكر كيف رأيتني انقذتك من الرجل قالت فمكث ابو بكر اياما

نکلے ابو بکر کسطرح دیکھا تو نے مجکو اے عائشہ کہ چھڑایا میں نے تجکو اس شخص سے کہا عائشہ نے پس ٹھیرے ابو بکر کئی دن

ثم استأذن فوجدهما قد اصطلحا فقال لهما ادخلاني في سلمكما كما

پھر آئے دروازہ پر اور اذن چاہا پس پایا عائشہ کو اور آنحضرت کو صلح میں بیٹھے ہیں کہا ابو بکر نے ان دونوں کو داخل کرو مجکو اپنی صلح میں

ادخلتماني في حربكما فقال النبي صلى الله عليه وسلم قد فعلنا قد فعلنا رواه

داخل کیا تم نے مجکو اپنی لڑائی میں پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق کیا ہمنے تحقیق کیا ہمنے روایت کی یہ

ابو داود وعن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لا تمار اخاك ولا

ابو داؤد نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہ جھگڑ تو اپنے بھائی سے اور نہ

تمازحه ولا تعده موعدا فتخلفه رواه الترمذي وقال هذا حديث

تو مزاح کر اوس سے اور نہ وعدہ کر ایسا وعدہ کہ خلاف کرے تو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب باب المفاخرة والعصبية الفصل الاول عن

غریب ہے ۔ باب ہے بیچ بیان مفاخرۃ اور عصبیت کے ۔ فصل پہلی روایت ہے

ابي هريرة قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم اي الناس اكرم قال اكرمهم

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا پوچھے گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ کونسا آدمی بزرگ ہے فرمایا بزرگتر اونکا

عند الله اتقاهم قالوا ليس عن هذا نسألك قال فاكرم الناس يوسف

نزدیک خدا کے پرہیزگار اونکا کہا اصحاب نے نہیں اس بات سے پوچھتے ہم آپسے فرمایا حضرت نے تو بزرگ اونکا یوسف

نبي الله ابن نبي الله ابن نبي الله ابن خليل الله قالوا ليس عن هذا نسألك قال فعن معادن العرب

نبی اللہ کا بیٹا نبی اللہ کا پوتا نبی اللہ کا پڑپوتا دوست خدا کا کہا اصحاب نے نہیں اس بات سے پوچھتے ہم آپسے فرمایا پس کیا تو عرب سے

تسألوني قالوا نعم قال فخياركم في الجاهلية خياركم في الاسلام اذا

سوال کرتے ہو مجھسے کہا کہ ہاں فرمایا بہترین تمہاری جاہلیت میں بہتر تمہارے ہیں اسلام میں جس وقت کہ

فقهوا متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكريم

سمجھدار ہو جاویں متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کریم

[illegible]

ابْنُ الْكَرِيمِ ابْنِ الْكَرِيمِ يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحٰقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ
بیٹا ہے کریم کا بیٹا کریم کا یوسف بیٹا یعقوب کا پوتا اسحاق کا پڑپوتا ابراہیم کا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ فِي يَوْمِ حُنَيْنٍ كَانَ أَبُو سُفْيَانَ
روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے براء بن عازب رض سے کہا براء نے کہ دن جنگ حنین کے تھا ابو سفیان

ابْنُ الْحَارِثِ آخِذًا بِعِنَانِ بَغْلَتِهِ يَعْنِي بَغْلَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا
بن حارث پکڑنے والا باگ خچر اپنی کی یعنی خچر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس جبکہ

غَشِيَهُ الْمُشْرِكُونَ نَزَلَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبَ أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
گھیر لیا حضرت کو مشرکوں نے اترے پس شروع کیا کہ فرماتے تھے کہ میں ہوں نبی اس میں کچھ جھوٹ نہیں میں ہوں بیٹا عبد المطلب کا

قَالَ فَمَا رُئِيَ مِنَ النَّاسِ يَوْمَئِذٍ أَشَدُّ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ
کہا راوی نے پس نہیں دیکھا گیا لوگوں میں سے اس دن کوئی قوی تر شجاع حضرت سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے

قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
کہا آیا ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا اے بہترین خلق پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى
صلی اللہ علیہ وسلم نے بہترین خلق ابراہیم تھے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمر رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُطْرُونِي كَمَا أَطْرَتِ النَّصَارَى ابْنَ مَرْيَمَ فَإِنَّمَا أَنَا عَبْدُهُ فَقُولُوا
علیہ وسلم نے نہ زیادتی کرو تم بیچ تعریف میری جیسے کہ زیادتی کی نصاریٰ نے بیچ تعریف بیٹے مریم کے پس سوا اس کے نہیں کہ میں بندہ خدا کا

عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ أَنَّ
بندہ اللہ کا اور رسول اوسکا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عیاض بن حمار مجاشعی رض سے کہ تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ أَوْحَى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ
رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی طرف میرے یہ کہ فروتنی کرو یہانتک کہ نہ فخر کرے

أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ وَلَا يَبْغِي أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ
کوئی کسی پر اور نہ ظلم کرے کوئی کسی پر روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ
دوسری روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا البتہ باز آویں گے قوم

يفتخرون بآبائهم الذين ماتوا إنما هم فحم من جهنم أو ليكونن أهون

کہ فخر کرتے ہیں ساتھ باپوں اپنے کے کہ مر گئے سوا اسکے نہیں کہ وہ کوئلے دوزخ کے ہیں یا البتہ ہونگے ذلیل تر

على الله من الجعل الذي يدهده الخراء بأنفه إن الله قد أذهب عنكم

نزدیک خدا کے کرم نجاست کے سے کہ دھکیلتا ہے نجاست کو ساتھ ناک اپنی کے تحقیق اللہ نے دور کی تم سے

عبية الجاهلية وفخرها بالآباء إنما هو مؤمن تقي أو فاجر شقي الناس

نخوت جاہلیت کی اور فخر کرنا جاہلیت کا ساتھ باپوں کے نہیں آدمی مگر مومن متقی ہے یا فاجر بدکار تمام آدمی

كلهم بنو آدم وآدم من تراب رواه الترمذي وأبو داود وعن مطرف

اولاد آدم کی ہیں اور آدم سے پیدا ہوئے مٹی سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے مطرف

بن عبد الله بن الشخير قال انطلقت في وفد بني عامر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلنا

بن عبد اللہ بن شخیر سے کہ کہا گیا میں بیچ جماعت بنی عامر کے طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ہم نے

أنت سيدنا فقال السيد الله فقلنا وأفضلنا فضلا وأعظمنا طولا

آپ سردار ہیں ہمارے پس فرمایا سردار خدا ہے پس کہا ہم نے اور آپ بہتر ہیں ہمارے از روی بہتری کی اور بزرگ ہیں

فقال قولوا قولكم أو بعض قولكم ولا يستجرينكم الشيطان رواه

پس فرمایا کہو یہ بات یا اس سے بھی کمتر کہو اور نہ دلیر کرے تمکو شیطان روایت کی یہ

أبو داود وعن الحسن عن سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسب

ابو داود نے۔ اور روایت ہے حسن سے اوسنے روایت کی سمرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسب

المال والكرم التقوى رواه الترمذي وابن ماجة وعن أبي بن

مال ہے اور کرم تقوی ہے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بن

كعب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من تعزى بعزاء الجاهلية

کعب سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے جو کوئی کہ نسبت کرے ساتھ نسبت جاہلیت کے

فأعضوه بهن أبيه ولا تكنوا رواه في شرح السنة وعن عبد الرحمن

پس کٹواؤ اوسکو ستر باپ اوسکا اور کنایہ نہ کرو روایت کی یہ شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

بن أبي عقبة عن أبي عقبة وكان مولى من أهل فارس قال

بن ابی عقبہ سے کہ نقل کی ابی عقبہ سے اور تھا وہ مولی اہل فارس سے کہا ابو عقبہ نے

شَهِدتُّ مع رسول الله صلى الله عليه وسلم أُحُدًا فضربتُ رجلًا من المشركين

کہ حاضر ہوا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جنگ احد میں پس مارا میں نے ایک شخص کو مشرکین میں سے

فقلتُ خُذها منّي وأنا الغلام الفارسيّ فالتفت إليّ فقال هلّا قلتَ

پس کہا میں نے لے تو یہ میری طرف سے اور میں ہوں غلام فارس کا پس دیکھا آنحضرت صلعم نے طرف میری اور فرمایا کیوں نہ کہا تو نے

خُذها منّي وأنا الغلام الأنصاريّ رواه أبو داود وعن ابن مسعود

کہ لے مجھ سے اور میں غلام ہوں انصاری روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عن النبيّ صلى الله عليه وسلم قال من نصر قومه على غير الحقّ فهو كالبعير

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے جو شخص مدد کرے اپنی قوم کی ناحق پس وہ مانند اونٹ کے ہے

الذي رُدِّيَ فهو يُنزع بذنبه رواه أبو داود وعن واثلة بن الأسقع

کہ گر پڑا کنوئیں میں پس وہ کھینچا جاتا ہے ساتھ دم اپنی کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے واثلہ بن اسقع رضی سے

قال قلتُ يا رسول الله ما العصبيّة قال أن تُعين قومك على الظلم

کہ کہا میں نے یا رسول اللہ صلعم کیا ہے عصبیت فرمایا یہ کہ مدد کرے تو اپنی قوم کی ظلم پر

رواه أبو داود وعن سراقة بن مالك بن جعشم قال خطبنا رسول الله صلى الله

روایت کی یہ ابو داؤد نے اور روایت ہے سراقہ بن مالک بن جعشم رضہ سے کہا خطبہ فرمایا ہمارے آگے رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فقال خيركم المدافع عن عشيرته ما لم يأثم رواه أبو داود

علیہ وسلم نے پس فرمایا کہ بہتر میں تمہارا وہ ہے کہ دفع کرے لوگوں کے ظلم کو اپنی قوم سے جب تک نہ کہ گنہگار ہو روایت کی یہ ابو داؤد نے

وعن جبير بن مطعم أنّ رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ليس منّا من دعا

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں ہے ہم میں سے وہ شخص کہ بلاوے

إلى عصبيّة وليس منّا من قاتل عصبيّة وليس منّا من مات على عصبيّة رواه أبو داود وعن

طرف عصبیت کی اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ جنگ کرے سبب عصبیت کے اور نہیں ہم میں سے وہ شخص کہ مرے اوپر عصبیت کے روایت کی

أبي الدرداء عن النبيّ صلى الله عليه وسلم قال حبّك الشيء يُعمي ويُصمّ رواه

ابی درداء رضہ سے اور نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دوست رکھنا تیرا کسی چیز کو اندھا اور بہرا کر دیتا ہے روایت کی یہ

أبو داود

## الفصل الثالث

عن عبادة بن كثير الشامي من أهل

ابو داؤد نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عبادہ بن کثیر شامی رضہ سے کہ تھا اہل

فلسطين عن امرأة منهم يقال لها فسيلة انها قالت سمعت ابي

فلسطین سے نقل کرتا ہے ایک عورت سے کہ تھی انہیں سے کہا جاتا تھا اوسکو فسیلہ اوس عورت نے کہا کہ سنا مینے اپنے باپ سے

يقول سألت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت يا رسول الله أمن العصبية

کہ کہتا تھا پوچھا مینے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم سے پس عرض کیا مینے یارسول الله کیا عصبیت سے ہے

أن يحب الرجل قومه قال لا ولكن من العصبية أن ينصر الرجل قومه

دوست رکھنا مرد کا اپنی قوم کو فرمایا کہ نہیں بلکہ عصبیت یہ ہے کہ مدد کرے مرد اپنی قوم کی

على الظلم رواه احمد وابن ماجة وعن عقبة بن عامر قال قال

اوپر ظلم پر روایت کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم أنسابكم هذه ليست بمسبة على أحد كلكم

پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے یہ نسب تمہاری نہیں ہیں جگہہ بری کہنے اوپر کسیکے تم سب

بنو آدم طف الصاع بالصاع لم تملؤه ليس لأحد على أحد فضل

اولاد آدم کی ہو برابر ایک صاع دوسرے صاع کے نہیں بھرتے تم اوسکو نہیں واسطے کسیکے کسی پر بزرگی

إلا بدين وتقوى كفى بالرجل أن يكون بذيا فاحشا بخيلا رواه احمد

مگر ساتھ دین اور تقوی کے کفایت کرتا ہے شخص کو برائی میں یہہ کہ ہو زبان دراز فحش بولنے والا بخیل روایت کی یہ احمد

والبيهقي في شعب الايمان باب البر والصلة الفصل الاول

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان نیکی اور سلوک کے۔ فصل پہلی۔

عن أبي هريرة قال قال رجل يا رسول الله من أحق بحسن صحابتي

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا ابوہریرہ رض نے کہا ایک شخص نے یارسول الله کون لائق تر ہے ساتھ اچھی صحبت رکھنے

قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من قال أمك قال ثم من

فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون ہے فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون فرمایا ماں تیری کہا اوسنے پھر کون

قال أبوك وفي رواية قال أمك ثم أمك ثم أمك ثم أباك ثم

فرمایا باپ تیرا اور بیچ ایک روایت کی فرمایا ماں تیری پھر ماں تیری پھر ماں تیری پھر احسان کر باپ اپنے سے پھر

أدناك أدناك متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

احسان کر قریب تر اپنے پھر قریب تر اپنے سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

رَغِمَ اَنْفُهُ رَغِمَ اَنْفُهُ رَغِمَ اَنْفُهُ قِيلَ مَنْ يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مَنْ اَدْرَكَ

خاک آلودہ ہو ناک اسکی خاک آلودہ ہو ناک اسکی خاک آلودہ ہو ناک اسکی پوچھا گیا کہ کون ہے وہ یا رسول اللہ فرمایا وہ شخص کہ پاوے

وَالِدَيْهِ عِنْدَ الْكِبَرِ اَحَدَهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا ثُمَّ لَمْ يَدْخُلِ الْجَنَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ماں باپ اپنے کو نزدیک بڑھاپے کے ایک کو ان میں سے یا دونوں کو پھر نہ داخل ہوا بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ اَسْمَاءَ بِنْتِ اَبِي بَكْرٍ قَالَتْ قَدِمَتْ عَلَيَّ اُمِّي وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فِي

اور روایت ہے اسماء بیٹی ابی بکر کی سے کہ کہا آئی میری پاس ماں میری اور وہ تھی مشرکہ بیچ

عَهْدِ قُرَيْشٍ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ اُمِّي قَدِمَتْ عَلَيَّ وَهِيَ رَاغِبَةٌ

زمانہ صلح قریش کے پس کہا میں نے یا رسول اللہ تحقیق ماں میری آئی ہے میری پاس اور وہ بیزار ہے اسلام سے

اَفَاَصِلُهَا قَالَ نَعَمْ صِلِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ

آیا پس سلوک کروں میں اوس سے فرمایا کہ ہاں سلوک کر اوس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عمرو بن عاص سے کہ کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اِنَّ اٰلَ اَبِي فُلَانٍ لَيْسُوا لِي بِاَوْلِيَاءَ

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حضرت کہ تحقیق آل ابی فلان کے نہیں ہیں میرے دوست

اِنَّمَا وَلِيِّيَ اللّٰهُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ وَلٰكِنْ لَهُمْ رَحِمٌ اَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا

سوائے اسکے نہیں کہ دوست میرا اللہ ہے اور نیکبخت مومنین لیکن واسطے اونکے ناتا ہے کہ تر کرتا ہوں میں اوسکو ساتھ تری

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے مغیرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ نے

حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْاُمَّهَاتِ وَوَاْدَ الْبَنَاتِ وَمَنْعَ وَهَاتِ وَكَرِهَ

حرام کی ہمیشہ ایذا دینی ماؤں کی اور گاڑنا جیتے لڑکیوں کا اور حرام کی بخیلی اور گدائی کرنی اور مکروہ رکھی

لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَاِضَاعَةَ الْمَالِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

واسطے تمہارے قیل و قال اور بہتایت سوال کی اور ضائع کرنا مال کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكَبَائِرِ شَتْمُ الرَّجُلِ

عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کبیرہ گناہ ہے گالی دینی آدمی

وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ

اپنے ماں باپ کو عرض کیا لوگوں نے یا رسول اللہ کیا گالی دیتا ہے آدمی اپنے ماں باپ کو فرمایا کہ ہاں گالی دیتا ہے

أَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أَبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ

کسی شخص کے باپ کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکو باپ کو اور گالی دیتا ہے کسی کی ماں کو پس وہ گالی دیتا ہے اسکی ماں کو متفق علیہ اور روایت

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ أَبَرِّ الْبِرِّ صِلَةَ الرَّجُلِ أَهْلَ وُدِّ أَبِيهِ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق نیکیوں میں نیکیوں سے احسان کرنا آدمی کا اپنے باپ کے دوستوں سے

بَعْدَ أَنْ يُوَلِّيَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بعد غائب ہونے باپ کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ مُتَّفَقٌ

کہ جو شخص چاہے کہ کشادگی کی جاوے اسکی روزی میں اور تاخیر کیجاوے اسکی اجل میں پس چاہیے کہ سلوک کرے اپنے ناتے داروں سے

عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰهُ الْخَلْقَ

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پیدا کی اللہ نے خلق

فَلَمَّا فَرَغَ مِنْهُ قَامَتِ الرَّحِمُ فَأَخَذَتْ بِحَقْوَيِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَهْ قَالَتْ

پس جب فارغ ہوا پیدا کرنے سے کھڑا ہوا رحم اور پکڑی کمر رحمن کی پس فرمایا کیا کہتا ہے تو کہا ناتے نے

هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ مِنَ الْقَطِيعَةِ قَالَ أَلَا تَرْضَيْنَ أَنْ أَصِلَ مَنْ

یہ ہے جگہہ کھڑے ہونے پناہ پکڑنیوالے کے ساتھ تیرے کاٹنے سے فرمایا اللہ تعالی نے کیا نہیں راضی ہے تو اسپر کہ ملاؤں میں اسکو

وَصَلَكِ وَأَقْطَعَ مَنْ قَطَعَكِ قَالَتْ بَلٰى يَا رَبِّ قَالَ فَذَاكِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہ ملاوے تجھکو اور کاٹوں میں اوسے کہ قطع کرے تجھ سے کہا ناتے نے ہاں راضی ہوں میں اے پروردگار میرے فرمایا پس وعدہ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ شُجْنَةٌ مِنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ

اور روایت ہے اوسی ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحم لیا گیا ہے لفظ رحمان سے پس فرمایا

اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ وَصَلَكِ وَصَلْتُهُ وَمَنْ قَطَعَكِ قَطَعْتُهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اللہ تعالی نے جو شخص ملاوے تجھکو ملاؤنگا میں اوسکو اور جو شخص کہ کاٹے تجھکو کاٹونگا میں اوسکو روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّحِمُ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ

اور روایت ہے حضرت عائشہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحم لٹکایا گیا ہے ساتھ عرش کے

تَقُولُ مَنْ وَصَلَنِي وَصَلَهُ اللّٰهُ وَمَنْ قَطَعَنِي قَطَعَهُ اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

کہتا ہے جو شخص کہ ملاوے مجھکو ملاویگا اوسکو اللہ اور جو شخص کاٹے مجھکو کاٹیگا اوسکو اللہ تعالی متفق علیہ

وعن جبير بن مطعم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل الجنة

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں

قاطع متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليس

کاٹنے والا رحم کا متفق علیہ - اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے

الواصل بالمكافي ولكن الواصل الذي اذا قطعت رحمه وصلها

صلہ رحم کرنیوالا مکافات کرنیوالا ولیکن ہے صلہ کرنیوالا وہ ہے کہ جسوقت کاٹا جاوے رحم اوسکا وصل کرے رحم کو

رواه البخاري وعن ابي هريرة ان رجلا قال يا رسول الله ان لي

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ تحقیق واسطے میرے

قرابة اصلهم ويقطعوني واحسن اليهم ويسيئون الي واحلم عنهم

قرابتی ہیں کہ سلوک کرتا ہوں اونسے اور وہ نہیں سلوک کرتے ہیں مجھسے اور احسان کرتا ہوں اونسے اور وہ برائی کرتے ہیں مجھسے اور

ويجهلون علي فقال لئن كنت كما قلت فكانما تسفهم المل ولا يزال

اور وہ جہل کرتے ہیں مجھپر پس فرمایا اگر ہے تو جیسا کہ کہتا ہے پس گویا کہ پھانکتا ہے تو ان کو راکھ گرم اور ہمیشہ ہے

معك من الله ظهير عليهم ما دمت على ذلك رواه مسلم الفصل

ساتھ تیرے اللہ کی طرف سے مددگار اوپر ان کے جب تک کہ ثابت رہے تو اس صفت پر روایت کی یہ مسلم نے - فصل

الثاني عن ثوبان قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرد القدر الا

دوسری - اور روایت ہے ثوبان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پھیرتی تقدیر الہی کو مگر

الدعاء ولا يزيد في العمر الا البر وان الرجل ليحرم الرزق بالذنب

دعا اور نہیں زیادتی کرتی عمر میں مگر نیکی کرنی اور تحقیق آدمی محروم کیا جاتا ہے روزی سے سبب گناہ کے

يصيبه رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ پہنچتا ہے اوسکو روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

دخلت الجنة فسمعت فيها قراءة فقلت من هذا قالوا حارثة بن

کہ داخل ہوا میں بہشت میں پس سنی میں نے آواز پڑھنے قرآن کی پس کہا میں نے کون ہے یہ شخص کہا فرشتوں نے کہ حارثہ بن

النعمان كذلكم البر كذلكم البر وكان ابر الناس بامه رواه في شرح السنة و

نعمان ہے اسیطرح سے ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اسیطرح سے ہے ثواب نیکی کرنیکا ماں باپ سے اور تھا وہ بہت سلوک کرنیوالا ساتھ …

البيهقي في شعب الايمان وفي رواية قال نمت فرايتني في الجنة بدل

بيهقی نے شعب الايمان ميں اور بيچ ايک روايت بيهقی کی کے آيا ہے کہ فرمايا حضرت نے سو گيا تھا ميں پس ديکھا ميں نے اپنے تئيں

دخلت الجنة وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

کر داخل ہوا ميں بہشت ميں - اور روايت ہے عبد الله بن عمرو سے کہ کہا فرمايا رسول خدا صلے الله عليه وسلم نے

رضى الرب في رضى الوالد وسخط الرب في سخط الوالد رواه الترمذي

رضامندی رب کی بيچ رضامندی باپ کے ہے اور ناخوشی رب کی بيچ ناخوشی باپ کے ہے روايت کی يہ ترمذی نے

وعن ابي الدرداء ان رجلا اتاه فقال ان لي امرأة وان امي تامرني

اور روايت ہے ابي الدرداء سے کہ تحقيق ايک شخص آيا ابو درداء کے پاس اور کہا کہ تحقيق ميرے ليے ايک عورت ہے اور تحقيق ماں ميری

بطلاقها فقال له ابو الدرداء سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول الوالد

ساتھ طلاق اوسکی کے پس کہا اوسکو ابو درداء نے کہ سنا ميں نے پيغمبر خدا صلے الله عليه وسلم سے کہ فرماتے تھے باپ

اوسط ابواب الجنة فان شئت فحافظ على الباب او ضيع رواه الترمذي

بہترين دروازوں بہشت کا ہے پس اگر چاہے تو محافظت کر اوس دروازہ پر يا ضائع کر روايت کی يہ ترمذی

وابن ماجة وعن بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قلت يا رسول الله من

اور ابن ماجہ نے - اور روايت ہے بہز بن حکيم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے بہز کے دادا سے کہا کہا ميں نے يا رسول الله کس سے

ابر قال امك قلت ثم من قال امك قلت ثم من قال امك قلت ثم من قال اباك ثم

نيکی کروں ميں فرمايا اپنی ماں سے کہا ميں نے پھر کس سے فرمايا اپنی ماں سے کہا ميں نے پھر کس سے فرمايا اپنی ماں سے کہا ميں نے پھر کس سے فرمايا اپنے باپ سے پھر نيکی

الاقرب فالاقرب رواه الترمذي وابو داود وعن عبد الرحمن بن عوف قال سمعت

کر قريب سے ترتيب سے روايت کی يہ ترمذی اور ابو داود نے - اور روايت ہے عبد الرحمن بن عوف سے کہا سنا ميں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تبارك وتعالى انا الله وانا الرحمن

رسول خدا صلے الله عليه وسلم سے کہ فرماتے تھے کہ فرمايا الله برکت والے اور بلند قدر نے کہ ميں ہوں الله اور ميں ہوں رحمن

خلقت الرحم وشققت لها من اسمي فمن وصلها وصلته ومن قطعها

پيدا کيا ميں نے رحم کو اور نکالا ميں نے نام رحم کا اپنے نام سے پس جو کوئی کہ ملاوے رحم کو ملاؤنگا ميں اوسکو اور جو کوئی کاٹے

بتته رواه ابو داود وعن عبد الله بن ابي اوفى قال سمعت رسول الله

کاٹونگا ميں اوسکو روايت کی يہ ابو داود نے - اور روايت ہے عبد الله بن ابي اوفى سے کہا سنا ميں نے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تنزل الرحمۃ علی قوم فیہم قاطع رحم رواہ البیہقی

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں اترتی رحمت اوس قوم پر کہ اوسمین کاٹنے والا ہو ناتے کا روایت کی یہ بیہقی نے

فی شعب الایمان وعن ابی بکرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی بکرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں کوئی

ذنب احری ان یعجل اللہ لصاحبہ العقوبۃ فی الدنیا مع ما یدخر لہ فی

گناہ لائق تر اس بات کے کہ جلدی کرے اللہ صاحب گناہ کو عذاب دنیا میں باوجود ذخیرہ کرنے اوسکے

الآخرۃ من البغی وقطیعۃ الرحم رواہ الترمذی وابو داود وعن عبد اللہ

آخرت کے بغاوت سے طاعت امام سے اور کاٹنے ناتے کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنۃ منان ولا عاق

بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا بہشت میں احسان رکھنے والا اور نہ عاق

ولا مدمن خمر رواہ النسائی والدارمی وعن ابی ہریرۃ قال قال

اور نہ ہمیشہ شراب پینے والا روایت کی یہ نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تعلموا من انسابکم ما تصلون بہ ارحامکم فان

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سیکھو تم اپنی نسبوں میں سے اوسقدر کہ سلوک کرو تم ساتھ اوسکے اپنے ناتیداروں سے

صلۃ الرحم محبۃ فی الاہل مثراۃ فی المال منسأۃ فی الاثر رواہ الترمذی

کہ سلوک کرنا ناتیداروں سے سبب ہوتا ہے محبت کا بیچ اقارب کے اور سبب ہوتا ہے کثرت کا مال میں اور سبب ہوتا ہے تاخیر کا اجل میں

وقال ہذا حدیث غریب وعن ابن عمر ان رجلا اتی النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

فقال یا رسول اللہ انی اصبت ذنبا عظیما فہل لی من توبۃ قال ہل

اور کہا یا رسول اللہ تحقیق میں پہنچا ہوں ایک گناہ بڑے کو پس کیا ہے واسطے میرے توبہ فرمایا کیا ہے

لک من ام قال لا قال وہل لک من خالۃ قال نعم قال فبرہا رواہ

واسطے تیرے ماں کہا کہ نہیں فرمایا اور کیا ہے واسطے تیری خالہ کہا ہاں فرمایا پس سلوک کر اوس سے روایت کی یہ

الترمذی وعن ابی اسید الساعدی قال بینا نحن عند رسول

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی اسید ساعدی رضہ سے کہ کہا اوس وقت کہ تھے ہم نزدیک رسول

اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مِّنْ بَنِيْ سَلِمَةَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلْ بَقِيَ مِنْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگہاں آیا اونکے پاس ایک شخص بنی سلمہ سے پس کہا یا رسول اللہ کیا باقی ہے

بِرِّ اَبَوَيَّ شَيْءٌ اَبَرُّهُمَا بِهٖ بَعْدَ مَوْتِهِمَا قَالَ نَعَمْ الصَّلٰوةُ عَلَيْهِمَا وَالْاِسْتِغْفَارُ

نیکی ماں باپ میرے کی سے کچھ بعد مرنے اونکے فرمایا ہاں دعا کرنی اونکے لیے اور استغفار کرنی

لَهُمَا وَاِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا مِنْ بَعْدِهِمَا وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّتِيْ لَا تُوْصَلُ اِلَّا بِهِمَا

اونکے لیے اور پورا کرنا اونکی وصیت کو بعد مرنے اونکے اور سلوک کرنا ناتیداروں سے کہ نہیں کیا جاتا ناتا مگر ساتھ ماں باپ کے

وَاِكْرَامُ صَدِيْقِهِمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي الطُّفَيْلِ

اور تعظیم کرنی ماں باپ کے دوستوں کی روایت کی یہ ابوداود اور ابن ماجہ نے — اور روایت ہے ابی طفیل رضہ سے

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ لَحْمًا بِالْجِعِرَّانَةِ اِذْ اَقْبَلَتْ امْرَاَةٌ حَتّٰى

کہ کہا دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو گوشت بانٹتے تہے جعرانہ میں کہ ناگہاں آئی ایک عورت یہانتک کہ

دَنَتْ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَسَطَ لَهَا رِدَاءَهُ فَجَلَسَتْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ مَنْ

کہ نزدیک پہنچی نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس بچھادی آپ نے اوسکے لیے چادر اپنی پس بیٹھ گئی وہ اوسپر پس کہا میں نے کون ہے

هِيَ فَقَالُوْا هِيَ اُمُّهُ الَّتِيْ اَرْضَعَتْهُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ

یہ پس کہا اونہوں نے کہ یہ ہے ماں حضرت کی کہ جسنے دودہ پلایا تہا حضرت کو روایت کی یہ ابوداود نے

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا ثَلٰثَةُ نَفَرٍ يَتَمَاشَوْنَ اَخَذَهُمُ

روایت ہے ابن عمر سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا اوس وقت کہ تین شخص چلے جاتے تہے باہم لیا اونکو

الْمَطَرُ فَمَالُوْا اِلٰى غَارٍ فِي الْجَبَلِ فَانْحَطَّتْ عَلٰى فَمِ غَارِهِمْ صَخْرَةٌ مِّنَ الْجَبَلِ

بڑے مینہ نے پس گئے وہ طرف ایک غار کے کہ پہاڑ میں تہا پس گرا غار کے مونہہ پر ایک بڑا پتہر پہاڑ میں سے

فَاَطْبَقَتْ عَلَيْهِمْ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ انْظُرُوْا اَعْمَالًا عَمِلْتُمُوْهَا لِلّٰهِ صَالِحَةً

پس بند کر دیا اونپر دروازہ غار کا پس کہا اونہوں نے آپسمیں کہ دیکھو اون نیک اعمال کو کہ کیے ہیں تمنے خالص اللہ کے لیے

فَادْعُوا اللّٰهَ بِهَا لَعَلَّهُ يُفَرِّجُهَا فَقَالَ اَحَدُهُمْ اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ كَانَ لِيْ وَالِدَانِ

پس دعا مانگو اللہ سے ساتھ وسیلہ اون عملوں کے امید ہے کہ کھولدے اللہ اس پتہر کو پس کہا ایک نے اونمیں سے کہ یا الٰہی تحقیق تہے واسطے میرے ماں باپ

شَيْخَانِ كَبِيْرَانِ وَلِيْ صِبْيَةٌ صِغَارٌ كُنْتُ اَرْعٰى عَلَيْهِمْ فَاِذَا رُحْتُ عَلَيْهِمْ

بوڑہے بڑے اور حال یہ کہ تہے میرے بچے چھوٹے اور تہا میں چراتا بکریاں کہ خرچ کروں دودہ اونکا اوپر جب شام کو آتا

فحلبت بدأت بوالدي أسقيهما قبل ولدي وانه قد نأى بي الشجر فما

اور دودہ دوہتا میں شروع کرتا پہلے ماں باپ سے کہ پلاتا میں انکو پہلے اپنی اولاد سے اور تحقیق اتفاقاً ایکدن دور لیگئے مجکو درخت

أتيت حتى أمسيت فوجدتهما قد ناما فحلبت كما كنت أحلب فجئت

آیا میں گھر میں یہانتک کہ شام ہو گئی پس پایا میں نے ماں باپ کو کہ سو گئے پس دودہ دوہا میں نے جیسا کہ تہا دوہتا پس لایا میں

بالحلاب فقمت عند رؤسهما أكره أن أوقظهما وأكره أن أبدأ

باسن بہرا ہوا دودہ سے پس کہڑا رہا میں ماں باپ کے سر کے پاس اسحال میں کہ مکروہ جانا میں نے جگانا انکا اور مکروہ جانا میں نے یہ کہ دوں میں

بالصبية قبلهما والصبية يتضاغون عند قدمي فلم يزل ذلك

بچوں کو پہلے ان سے اور بچے چلاتے تہے مارے بہوک کے پاس میرے پاؤں کے پس ہمیشہ یہی رہا

دأبي ودأبهم حتى طلع الفجر فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك ابتغاء

حال میرا اور حال انکا یہانتک کہ ہو گئی فجر پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق میں نے کیا یہہ واسطے محض طلب

وجهك فافرج لنا فرجة نرى منها السماء ففرج الله لهم حتى يرون

رضا تیری کے پس کہولدے واسطے ہمارے اس پتہر میں سے کہولنا کہ دیکہیں ہم اوس کشادگی سے آسمان کو پس کہولدیا اللہ نے واسطے انکے

السماء قال الثاني اللهم انه كانت لي بنت عم أحبها كأشد ما يحب

آسمان کہا دوسرے شخص نے یا الہی تحقیق تہی میرے چچا کی بیٹی کہ چاہتا تہا میں اسکو چاہنا مانند چاہنے

الرجال النساء فطلبت إليها نفسها فأبت حتى آتيها بمائة دينار

مردوں کے عورتوں کو پس طلب کیا میں نے اسکی طرف مائل ہو کر نفس اوسکا پس انکار کیا اوسنے یہانتک کہ لاؤں میں اوسکے پاس سو دینار

فسعيت حتى جمعت مائة دينار فلقيتها بها فلما قعدت بين رجليها

پس کسب کیا میں نے یہانتک کہ بہم پہنچائے میں نے سو دینار پس ملا میں اوس سے ساتہ اون دیناروں کے پس جبکہ بیٹہا میں درمیان دونوں پاؤں اوسکے

قالت يا عبد الله اتق الله ولا تفتح الخاتم فقمت عنها اللهم

کہا اوسنے اے بندے خدا کے ڈر اللہ سے اور نہ کہول تو مہر بکارت کو پس اوٹہ کہڑا ہوا میں اوس سے یا الہی

فان كنت تعلم اني فعلت ذلك ابتغاء وجهك فافرج لنا منها

اگر جانتا ہے تو کہ تحقیق کیا میں نے یہہ واسطے طلب رضامندی تیری کے پس کہول واسطے ہمارے اس پتہر سے

ففرج لهم فرجة وقال الآخر اللهم اني كنت استأجرت اجيرا

پس کہولی واسطے اونکے اللہ نے اور کشادگی اور کہا تیسرے نے یا الہی تحقیق میں نے مزدوری کو لگایا تہا ایک مزدور

۵ پس اٹھ کہڑا ہوا میں اس سے یعنی چھوڑ دیا میں نے اسکو خدا کے خوف سے ۱۲

باب البر والصلة

بفرق أرز فلما قضى عمله قال أعطني حقي فعرضت عليه حقه فتركه

بدلے ایک فرق چاول کے پس جب کر چکا وہ کام اپنا کہا اوس نے دے مجھکو حق میرا پس پیش کیا میں نے اوسپر حق اوسکا پس چھوڑ گیا اوسکو

ورغب عنه فلم أزل أزرعه حتى جمعت منه بقرا وراعيها فجاءني

اور اعراض کیا اوس سے پس ہمیشہ رہا میں زراعت کرتا اور چاول کو یہاں تک کہ جمع کیے میں نے اوس سے بیل اور چرانیوالے انکے پس آیا

فقال اتق الله ولا تظلمني وأعطني حقي فقلت اذهب إلى ذلك البقر

اور کہا ڈر خدا سے اور نہ ظلم کر مجھپر اور دے مجھکو حق میرا پس کہا میں نے جا تو طرف ان بیلوں اور

وراعيها فقال اتق الله ولا تهزأ بي فقلت إني لا أهزأ بك فخذ ذلك

چرانیوالوں انکی کے پس کہا ڈر اللہ سے اور نہ ہنسی کر مجھسے پس کہا میں نے تحقیق میں نہیں ہنسی کرتا تجھسے پس لے تو ان

البقر وراعيها فأخذه فانطلق بها فإن كنت تعلم أني فعلت ذلك

بیلوں اور چرانیوالے انکو پس لیا اوس نے انکو اور لے گیا اسکو پس اگر جانتا ہے تو یا اللہ کہ تحقیق کیا میں نے یہہ

ابتغاء وجهك فافرج ما بقي ففرج الله عنهم متفق عليه و

واسطے طلب رضا تیری کے تو کھولدے پتھر کو کہ باقی رہا ہے پس کھولدیا اللہ نے اون سب سے متفق علیہ۔ اور

عن معاوية بن جاهمة أن جاهمة جاء إلى النبي صلى الله عليه فقال

روایت ہے معاویہ بن جاہمہ سے کہ تحقیق جاہمہ آیا پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

يا رسول الله أردت أن أغزو وقد جئت أستشيرك فقال هل لك

یا رسول اللہ ارادہ کیا میں نے یہہ کہ جہاد کو جاؤں میں اور تحقیق آیا میں کہ مشورہ کروں آپسے پس فرمایا کیا ہے واسطے تیرے

من أم قال نعم قال فالزمها فإن الجنة عند رجليها رواه أحمد و

ماں کہا کہ ہاں فرمایا کہ پس لازم پکڑ تو اوسکو اسلیے کہ تحقیق بہشت نزدیک دونوں پاؤں اوسکی کے ہے روایت کی احمد اور

النسائي والبيهقي في شعب الإيمان وعن ابن عمر قال كانت

نسائی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہا ابن عمر نے کہ تھی

تحتي امرأة أحبها وكان عمر يكرهها فقال لي طلقها فأبيت فأتى عمر

نیچے میرے ایک عورت دوست رکھتا تھا میں اوسکو اور تھے حضرت عمر ناخوش رکھتے اوس عورت کو پس کہا عمر نے مجھکو طلاق

رسول الله صلى الله عليه وسلم فذكر ذلك له فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم

حضرت صلے اللہ علیہ وسلم پاس پس ذکر کیا یہہ اوپر وحضرت کے پس کہا مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

طَلِّقْهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْدَاوُدَ وَعَنْ أَبِيْ أُمَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ

کہ طلاق دی اوسکو روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا حَقُّ الْوَالِدَيْنِ عَلٰى وَلَدِهِمَا قَالَ هُمَا جَنَّتُكَ وَنَارُكَ رَوَاهُ

یا رسول اللہ کیا حق ہے ماں باپ کا اوپر اولاد انکی کے فرمایا وہ دونو جنت تیری اور دوزخ ہیں تیری

ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَمُوْتُ

ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بندہ کہ مرتا ہے

وَالِدَاهُ أَوْ أَحَدُهُمَا وَإِنَّهُ لَهُمَا لَعَاقٌّ فَلَا يَزَالُ يَدْعُوْ لَهُمَا وَيَسْتَغْفِرُ لَهُمَا

ماں باپ اوسکے یا ایک ان دونوں سے اور تحقیق وہ بندہ ماں باپ اپنے کا البتہ نافرمان ہوتا ہے پس ہمیشہ رہتا ہے دعا کرتا

حَتّٰى يَكْتُبَهُ اللّٰهُ بَارًّا وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہانتک کہ لکھتا ہے خدا اوسکو نیکوکار ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ أَصْبَحَ مُطِيْعًا لِلّٰهِ فِيْ وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ الْجَنَّةِ

جو شخص کہ صبح کرے اسحالیکہ فرمان برداری کرنیوالا ہو خدا کی بیچ حق ماں باپ اپنے کی صبح کرتا ہے اسحالیکہ کہ واسطے اوسکے دو دروازے کھلے ہوئے ہیں جنت سے

وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا وَمَنْ أَمْسٰى عَاصِيًا لِلّٰهِ فِيْ وَالِدَيْهِ أَصْبَحَ لَهُ

اور اگر ہو ایک ماں باپ میں سے پس ایک دروازہ کھولا جاتا ہے اور جو شخص کہ صبح کرے اسحالیکہ نافرمانی کرنیوالا ہو خدا کی بیچ حق ماں باپ کے

بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ مِنَ النَّارِ وَإِنْ كَانَ وَاحِدًا فَوَاحِدًا قَالَ رَجُلٌ وَإِنْ

کہ کھلے ہیں اوسکے لیے دو دروازے دوزخ سے اور اگر ہے ایک ماں باپ میں سے پس ایک دروازہ کھولا جاتا ہے کہا ایک شخص نے

ظَلَمَاهُ قَالَ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَإِنْ ظَلَمَاهُ وَعَنْهُ

اگرچہ ماں باپ اوسکے اوسپر ظلم کریں فرمایا اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر اور اگرچہ ظلم کریں اوسپر اور روایت ہے ابن عباس

أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ وَلَدٍ بَارٍّ يَنْظُرُ إِلٰى وَالِدَيْهِ نَظَرَ

کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی فرزند نیکی کرنے والا ماں باپ سے کہ دیکھے طرف ماں باپ اپنے کی دیکھنا

رَحْمَةٍ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ نَظْرَةٍ حَجَّةً مَبْرُوْرَةً قَالُوْا وَإِنْ نَظَرَ كُلَّ

محبت وشفقت کا مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے بدلے ہر دیکھنے کے حج مقبول عرض کیا صحابہ نے اور اگرچہ دیکھے ہر

يَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ قَالَ نَعَمْ اللّٰهُ أَكْبَرُ وَأَطْيَبُ وَعَنْ أَبِيْ بَكْرَةَ قَالَ قَالَ

روز سو بار فرمایا ہاں اللہ بہت بڑا ہے اور بہت پاکیزہ ہے ۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم كل الذنوب يغفر الله تعالى منها ما شاء إلا عقوق

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام گناہ بخشتا ہے اللہ تعالی ان میں سے جو چاہتا ہے مگر نافرمانی

الوالدين فإنه يعجل لصاحبه في الحياة قبل الممات وعن سعيد

ماں باپ کی پس تحقیق اللہ جلدی سزا دیتا ہے ماں باپ کی نافرمانی کرنیوالے کو بیچ زندگانی دنیا کے پہلے مرنے سے اور روایت ہے سعید

ابن العاص قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حق كبير الإخوة على صغيرهم

بن عاص رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حق بڑے بھائی کا اوپر چھوٹے بھائی کے

حق الوالد على ولده روى البيهقي الأحاديث الخمسة في شعب الإيمان

مانند حق باپ کے ہے اوپر بیٹے اپنے کے روایت کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب الایمان میں

باب الشفقة والرحمة على الخلق الفصل الأول عن

باب ہے بیچ بیان شفقت اور رحمت کے خلق پر فصل پہلی روایت ہے

جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يرحم الله من

جریر بیٹے عبد اللہ رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں رحمت کرتا اللہ اوس شخص

لا يرحم الناس متفق عليه وعن عائشة قالت جاء أعرابي إلى

کو نہیں رحم کرتا لوگوں پر متفق علیہ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا عائشہ نے کہ آیا ایک گنوار بیچ پاس

النبي صلى الله عليه وسلم فقال أتقبلون الصبيان فما نقبلهم فقال النبي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کیا بوسہ لیتے ہو تم لڑکوں کے پس نہیں بوسہ لیتے ہم لڑکوں کو پس فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم أو أملك لك أن نزع الله من قلبك الرحمة متفق عليه

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا مالک ہوں میں واسطے تیرے جبکہ نکال لی ہو اللہ نے تیرے دل سے شفقت متفق علیہ

وعنها قالت جاءتني امرأة ومعها ابنتان لها تسألني فلم تجد

اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا عائشہ نے کہ آئی میرے پاس ایک عورت اور اوسکے ساتھ دو بیٹیاں تھیں اوسکی مانگتی تھی وہ عورت مجھ سے پس نہ پایا

عندي غير تمرة واحدة فأعطيتها إياها فقسمتها بين ابنتيها

میرے پاس سوا ایک کھجور کے پس دی میں نے اوس عورت کو وہ کھجور پس بانٹ دی اوس عورت نے وہ کھجور درمیان دونوں

ولم تأكل منها ثم قامت فخرجت فدخل النبي صلى الله عليه وسلم فحدثته

اور آپ نہ کھایا اوس میں سے کچھ پھر اوٹھی وہ عورت اور باہر نکلی پھر داخل ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس کہا میں نے آنحضرت سے

فقال من ابتلى من هذه البنات بشيء فاحسن اليهن كن له سترا من

پس فرمایا جو کوئی آزمایش کیا جاوے جنس ان بیٹیوں سے ساتھ کسی چیز کے پس احسان کرے طرف انکی ہوگا احسان کرنا واسطے اوسکے

النار متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من عال

آگ دوزخ سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی پرورش کرے

جاريتين حتى تبلغا جاء يوم القيمة انا وهو هكذا وضم اصابعه رواه

دو بیٹیوں کو یہانتک کہ پہنچیں وہ حد بلوغ کو آویگا وہ دن قیامت کے اسطرح کہ میں اور وہ ہم ہونگے اسطرح اور ملائیں انگلیاں اپنی

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الساعي على الارملة و

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبرگیری کرنیوالا بیوہ عورت کا اور

المسكين كالساعي في سبيل الله واحسبه قال كالقائم لا يفتر وكالصائم

مسکین کا مانند سعی کرنیوالے کی ہے راہ خدا میں اور گمان کرتا ہوں میں اونکو کہ یہی کہا مانند قیام کرنیوالے کی ہے کہ سستی نہیں کرتا اور مانند روزہ رکھنیوالے کی ہے

لا يفطر متفق عليه وعن سهل بن سعد قال قال رسول الله صلى

کہ نہیں افطار کرتا متفق علیہ۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم انا وكافل اليتيم له ولغيره في الجنة هكذا واشار بالسبابة و

علیہ وسلم نے کہ میں اور پرورش کرنیوالا یتیم کا خواہ وہ یتیم اوسکا ہو یا اور کا جنت میں اسطرح ہونگے اور اشارہ کیا ساتھ

الوسطى وفرج بينهما شيئا رواه البخاري وعن النعمان بن بشير قال

بیچ کی انگلی کے اور کشادگی رکھی درمیان اونکے تھوڑی سی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ترى المؤمنين في تراحمهم وتوادهم وتعاطفهم

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دیکھیگا مسلمانونکو آپس کی ترحم اور محبت اور مہربانی میں

كمثل الجسد اذا اشتكى عضوا تداعى له سائر الجسد بالسهر والحمى

مانند حال بدن کے جسوقت دکھتا ہے ایک عضو بلاتے ہیں ایکدوسرے کو باقی اعضا بدن کے ساتھ بیداری اور تپ کے

متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمنون كرجل

متفق علیہ۔ اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سب مسلمان بیچ حکم ایک شخص کے ہیں

واحد ان اشتكى عينه اشتكى كله وان اشتكى راسه اشتكى كله

اگر دکھتی ہے آنکھ اوسکی دکھتا ہے سارا بدن اوسکا اور اگر دکھتا ہے سر اوسکا دکھتا ہے سارا بدن اوسکا

رواه مسلم وعن ابي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن للمؤمن

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی موسیٰ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ مسلمان واسطے مسلمان کے

كالبنيان يشد بعضه بعضا ثم شبك بين اصابعه متفق عليه

مانند مکان کے ہے کہ مضبوط رکھتے ہیں بعض اجزا مکان کے بعض کو پھر داخل کیں حضرت نے انگلیاں اپنی ہاتھ کی بیچ انگلیوں کے

وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم انه كان اذا اتاه السائل او صاحب

اور روایت ہے ابو موسیٰ سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت تھے جب آتا اونکے پاس سائل یا حاجتمند

الحاجة قال اشفعوا فلتوجروا ويقضي الله على لسان رسوله ما شاء

فرماتے سفارش کرو تا حاصل ہو تمکو ثواب سفارش کا اور حکم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوپر زبان پیغمبر اپنے کے جو کچھ چاہتا ہے

متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انصر اخاك

متفق علیہ - اور روایت ہے انس رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مدد کر واسطے بھائی مسلمان کی

ظالما او مظلوما فقال رجل يا رسول الله انصره مظلوما فكيف انصره

ظالم ہو یا مظلوم پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ مدد کرتا ہوں اوسکی اوس حال میں کہ مظلوم ہے پس کیونکر مدد کروں اوسکی

ظالما قال تمنعه من الظلم فذلك نصرك اياه متفق عليه وعن

درحالیکہ ظالم ہو فرمایا حضرت نے باز رکھے تو اوسکو ظلم سے پس یہ مدد کرنی تیری ہے اوسکی متفق علیہ - اور روایت ہے

ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا

ابن عمر رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مسلمان بھائی مسلمان کا ہے ظلم نکرے مسلمان اوسپر

يسلمه ومن كان في حاجة اخيه كان الله في حاجته ومن فرج عن

ڈالے اوسکو مہلکہ میں اور جو کوئی سعی کرتا ہے بیچ حاجت روائی بھائی مسلمان کے ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بیچ حاجت روائی اوسکی اور جو کوئی دور کرے

مسلم كربة فرج الله عنه كربة من كربات يوم القيمة ومن ستر مسلما

مسلمان سے کوئی غم دور کرتا ہے اللہ تعالیٰ اوس سے ایک غم غموں دن قیامت کے سے اور جو کوئی ڈھانکے بدن یا عیب

ستره الله يوم القيمة متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول

ڈھانکیگا اللہ تعالیٰ عیب اوسکے دن قیامت کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم المسلم اخو المسلم لا يظلمه ولا يخذله ولا يحقره التقوى

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مسلمان دینی بھائی مسلمان کا ہے نہ ظلم کرے اوسپر اور نہ ترک مدد کرے اوسکی اور حقیر جانے اوسکو

ههنا ويشير الى صدره ثلث مرار بحسب امرئ من الشر ان يحقر اخاه

آنجگہ ہے اور اشارت کی حضرتؐ نے طرف سینہ مبارک اپنے کی تین بار کفایت کرتی ہے مسلمان کو بدی سے حقیر کرنا بھائی

المسلم كل المسلم على المسلم حرام دمه وماله وعرضه رواه مسلم

مسلمان کو سب چیزیں مسلمان کی مسلمان پر حرام ہیں خون اوسکا اور مال اوسکا اور آبرو اوسکی روایت کی یہ مسلم نے۔

وعن عياض بن حمار قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة ثلثة

اور روایت ہے عیاض بن حمار رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی تین طرح کے لوگ ہیں

ذو سلطان مقسط متصدق موفق ورجل رحيم رقيق القلب لكل

ایک تو حاکم اور احسان کرنے والا لوگوں سے توفیق دیا گیا بھلائیوں کی اور دوسرا شخص ہے مہربان نرم ہے دل ہر

ذي قربى ومسلم وعفيف متعفف ذو عيال واهل النار خمسة الضعيف

قرابتی اور ہر مسلمان پر اور تیسرا پاکدامن بے سوال ہے عیالدار اور دوزخی پانچ ہیں اول سست عقل

الذي لا زبر له الذين هم فيكم تبع لا يبغون اهلا ولا مالا والخائن

کہ نہیں ہے عقل اوسکو وہ لوگ کہ تمہارے خادم ہیں نہ طالب ہیں بیوی کے اور نہ مال حلال کے اور دوسرا چور

الذي لا يخفى له طمع وان دق الا خانه ورجل لا يصبح ولا يمسي الا

جب اسپر کھلے کوئی چیز اگرچہ حقیر ہو وہ اسکو چرا لے اور تیسرا وہ شخص ہے کہ صبح نہیں کرتا اور شام نہیں کرتا مگر

وهو يخادعك عن اهلك ومالك وذكر البخل او الكذب والشنظير

کہ وہ فریب دیتا ہے تجکو تیرے گھر میں اور تیرے مال میں اور ذکر کیا آنحضرتؐ نے بخیل کو اور جھوٹے کو اور بدخلق

الفحاش رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي

فحش گو کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے خدا کی

نفسي بيده لا يؤمن عبد حتى يحب لاخيه ما يحب لنفسه متفق عليه

کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے ایمان نہیں لاتا کوئی بندہ یہانتک کہ دوست رکھے واسطے بھائی مسلمان اپنے کے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا يؤمن والله

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضؓ سے کہا اونے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی

لا يؤمن والله لا يؤمن قيل من يا رسول الله قال الذي لا يأمن جاره

نہیں ایمان لاتا قسم ہے اللہ کی نہیں ایمان لاتا پوچھا گیا کون یا رسول اللہ فرمایا وہ کہ امن میں نہیں رہتا ہمسایہ اسکا

بوائقه متفق علیه وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لا

بدیوں اوسکی سی روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں

یدخل الجنة من لا یامن جاره بوائقه رواه مسلم وعن عائشة

داخل ہوگا جنت مین وہ شخص کہ نہیں امن مین ہو ہمسایہ اوسکا برائیوں اوسکی سے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے

وابن عمر عن النبی صلی الله علیه وسلم قال ما زال جبریل یوصینی بالجار حتی

اور ابن عمر رض سے کہ نقل کی اونہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے ہمیشہ جبرئیل امر کرتے رہے مجکو ساتھ حق ہمسایہ کے

ظننت انه سیورثه متفق علیه وعن عبد الله بن مسعود قال

کہ گمان کیا مینے کہ جبرئیل وارث کر دینگے ہمسایہ کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا عبد اللہ نے

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا کنتم ثلثة فلا یتناجی اثنان دون

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہو تم تین شخص پس سرگوشی نہ کرین دو شخص آپسمین

الآخر حتی تختلطوا بالناس من اجل ان یحزنه متفق علیه وعن

تیسرے کو چھوڑ کر یہانتک کہ ملو تم ساتھ لوگون کے سبب کیونکہ یہ غم مین ڈالیگا اسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے

تمیم الداری ان النبی صلی الله علیه وسلم قال الدین النصیحة ثلثا قلنا

تمیم داری رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دین نصیحت ہے تین بار فرمائی یہ بات کہا ہمنے

لمن قال لله ولکتابه ولرسوله ولائمة المسلمین وعامتهم رواه مسلم

کسکے لیے فرمایا حضرت نے واسطے اللہ کی اور واسطے کتاب اوسکی اور واسطے رسول اوسکے اور واسطے اماموں مسلمانون کے اور واسطے

وعن جریر قال بایعت رسول الله صلی الله علیه وسلم علی اقام الصلوة وایتاء

اور روایت ہے جریر رض سے کہ کہا جریر نے کہ بیعت کی مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اوپر قائم کرنے نماز کے اور دینے

الزکوة والنصح لکل مسلم متفق علیه الفصل الثانی عن

زکوۃ کے اور خیر خواہی کرنے کے واسطے ہر مسلمان کی روایت کیا یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

ابی هریرة قال سمعت ابا القاسم الصادق المصدوق صلی الله علیه وسلم یقول

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا سنا مینے ابو القاسم سے کہ سچے سچے کیے گئے ہین صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے

لا تنزع الرحمة الا من شقی رواه احمد والترمذی وعن عبد الله

نہین نکالی جاتی رحمت مگر بدبخت کے دل سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِمُوْنَ يَرْحَمُهُمُ الرَّحْمٰنُ ارْحَمُوْا

ابن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شفقت کرنیوالے خلق پر رحمت کرتا ہے اونپر رحمٰن رحم کرو

مَنْ فِي الْاَرْضِ يَرْحَمْكُمْ مَنْ فِي السَّمَآءِ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

کہ زمین میں ہیں تا رحمت کرے تمکو سلیجو کہ آسمان میں ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے - اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَّمْ يَرْحَمْ صَغِيْرَنَا وَ

ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے ہمارے تابعین میں سے وہ شخص کہ نہ رحم کرے ہمارے

لَمْ يُوَقِّرْ كَبِيْرَنَا وَيَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

نہ عزت کرے ہمارے بڑون کی اور نہ امر کرے ساتھ نیکی کے اور نہ منع کرے برائی سے روایت کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَا اَكْرَمَ شَابٌّ شَيْخًا مِّنْ اَجْلِ سِنِّهٖ اِلَّا قَيَّضَ اللّٰهُ لَهٗ عِنْدَ سِنِّهٖ مَنْ

نہیں تعظیم کی کسی جوان نے کسی بوڑھے کی بسبب کبر سن اوسکے کے مگر کہ مقرر کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکی وقت کبر سن اوسکے کو

يُّكْرِمُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

کہ تعظیم کرے اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی موسے رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ مِنْ اِجْلَالِ اللّٰهِ اِكْرَامَ ذِي الشَّيْبَةِ الْمُسْلِمِ وَحَامِلِ الْقُرْاٰنِ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق جملہ تعظیم اللہ تعالی کی سے ہے تعظیم کرنی بوڑھے مسلمان کی اور پڑھنے والے قرآن کی

غَيْرِ الْغَالِيْ فِيْهِ وَلَا الْجَافِيْ عَنْهُ وَاِكْرَامَ السُّلْطَانِ الْمُقْسِطِ رَوَاهُ اَبُوْ

کہ نہو غلو کرنیوالا اوسمیں اور نہ ہو دور ہونیوالا اوس سے اور جملہ تعظیم اللہ کی سے ہے تعظیم کرنی بادشاہ عادل کی روایت کی یہ ابو

دَاوٗدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

داؤد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُحْسَنُ اِلَيْهِ وَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین گھرونکا مسلمانون کے گھروں میں وہ گھر ہے کہ اوسمیں ہو یتیم کہ احسان کیا جاوے طرف اوسکے اور

شَرُّ بَيْتٍ فِي الْمُسْلِمِيْنَ بَيْتٌ فِيْهِ يَتِيْمٌ يُّسَآءُ اِلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

برا گھر مسلمانون کے گھروں میں سے وہ گھر ہے کہ اوسمیں ہو یتیم کہ برائی کیجاوے طرف اوسکی روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وعن ابي امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من مسح رأس يتيم

اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ملتا ہے ہاتھ سر یتیم کے سر پر

لم يمسحه الا لله كان له بكل شعرة يمر عليها يده حسنات ومن احسن

درحالیکہ نہیں پھیرتا ہے ہاتھ مگر واسطے اللہ کے ہوتے ہیں واسطے اوسکے بدلے ہر بال کے کہ پھیرتا ہے اوپر ہاتھ اپنا اوسکا نیکیاں اور جو شخص کہ احسان کرے

الى يتيمة او يتيم عنده كنت انا وهو في الجنة كهاتين وقرن بين

طرف یتیم لڑکی کے یا یتیم لڑکے کے کہ نزدیک اوسکی ہے ہونگا میں اور وہ بہشت میں مانند ان دونوں کے اور ملا لیں

اصبعيه رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

دونوں انگلیاں اپنی روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من اوى يتيما الى طعامه

ابن عباسؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ جگہ دیوے یتیم کو طرف کھانے اپنے کے

وشرابه اوجب الله له الجنة البتة الا ان يعمل ذنبا لا يغفر ومن

اور پینے اپنے کے سو واجب کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے بہشت مقرر مگر یہ کہ کرے وہ گناہ کہ نہیں بخشا جاتا اور جو شخص کہ

عال ثلث بنات او مثلهن من الاخوات فادبهن ورحمهن حتى

پرورش کرے تین بیٹیوں کو یا پرورش کرے مانند تین بیٹیوں کی بہن بہنوں سو سکھاوے ادب اونکو اور شفقت کرے اوپر یہاں تک

يغنيهن الله اوجب الله له الجنة فقال رجل يا رسول الله او اثنتين

کہ بے پروا کرے اونکو اللہ واجب کرتا ہے اللہ تعالی واسطے اوسکے بہشت پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ یا دو کو

قال او اثنتين حتى لو قالوا او واحدة لقال واحدة ومن اذهب الله

فرمایا دو کی پرورش کا بھی یہی ثواب ہے یہاں تک کہ اگر کہتے لوگ یا ایک کو البتہ فرماتے یا ایک کو اور جس شخص کی لیلی اللہ

بكريمتيه وجبت له الجنة قيل يا رسول الله وما كريمتاه قال عيناه

دو پیاریاں واجب ہوئی اوسکو بہشت پوچھا گیا یا رسول اللہ کیا ہیں دو پیاریاں فرمایا دونو آنکھیں اوسکی

رواه في شرح السنة وعن جابر بن سمرة قال قال رسول الله صلى الله

روایت کیا اسکو بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم لان يؤدب الرجل ولده خير له من ان يتصدق بصاع

علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اللہ کی کہ البتہ ادب سکھانا آدمی کا اپنے بیٹے کو بہتر ہے واسطے اوسکے تصدق کرنے ایک صاع غلہ کے سے

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وناصح الراوي ليس

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے اور ناصح راوی نہیں

عند أصحاب الحديث بالقوي وعن أيوب بن موسى عن أبيه

نزدیک محدثوں کے قوی۔ اور روایت ہے ایوب بن موسیٰ سے کہ روایت کی اپنے باپ سے

عن جده أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ما نحل والد ولده من نحل

اسنے روایت کی ایوب کے دادا سے یہہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں دیا باپ نے اپنے بیٹے کو کچھ دینا

أفضل من أدب حسن رواه الترمذي والبيهقي في شعب الإيمان و

بہتر ادب نیک سے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان اور

قال الترمذي هذا عندي حديث مرسل وعن عوف بن مالك

کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث نزدیک میرے مرسل ہے۔ اور روایت عوف بن مالک

الأشجعي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أنا وامرأة سفعاء الخدين

اشجعی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اور عورت سیاہ رخساروں کی

كهاتين يوم القيمة وأومأ يزيد بن زريع إلى الوسطى والسبابة

مانند ان دونوں انگلیوں کی ہونگے دن قیامت کے اور اشارہ کیا یزید بن زریع نے طرف بیچ کی انگلی کی اور انگلی شہادت کی

امرأة آمت من زوجها ذات منصب وجمال حبست نفسها على يتاماها

وہ عورت کہ ہوئی بے شوہر جاہ و جمال والی روکا اپنے نفس کو اوپر حال یتیموں اپنے کے

حتى بانوا أو ماتوا رواه أبو داود وعن ابن عباس قال قال رسول

یہانتک کہ جدی ہوئی یا مر گئی روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من كانت له أنثى فلم يئدها ولم يهنها ولم يؤثر

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جسکی ہووی ایک بیٹی پس نہ گاڑا اسکو زندہ اور نہ ذلیل کر کر رکھا اسکو اور نہ ترجیح دی

ولده عليها يعني الذكور أدخله الله الجنة رواه أبو داود وعن

اپنے ولد کو اوپر اسکے یعنی لڑکوں کو داخل کریگا اسکو اللہ بہشت میں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

أنس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من اغتيب عنده أخوه المسلم وهو يقدر على

انس رضہ سے کہ روایت نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ غیبت کیجاوے نزدیک اسکے بھائی مسلمان کی حالانکہ وہ شخص قادر ہے اوپر

نصره فنصره نصره الله في الدنيا والآخرة فإن لم ينصره وهو

مدد کرنے اوسکے پس مدد کی اوسکی مدد کریگا اوسکی اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اور اگر مدد نکی اوس کی اور وہ

يقدر على نصره أدركه الله به في الدنيا والآخرة رواه في شرح

قادر تھا اوسکے مدد کرنے پر مواخذہ کریگا اللہ اوس سے بسبب نہ کرنے کے دنیا اور آخرت میں روایت کی یہ شرح

السنة وعن أسماء بنت يزيد قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

السنہ میں۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

من ذب عن لحم أخيه بالمغيبة كان حقا على الله أن يعتقه من

جو شخص کہ دفع کرے کہانا گوشت بھائی مسلمان اپنے کیسے غائبانہ ہے حق اللہ پر یہہ کہ آزاد کریگا اوسکو

النار رواه البيهقي في شعب الإيمان وعن أبي الدرداء قال سمعت

آگ سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من مسلم يرد عن عرض أخيه إلا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ نہیں کوئی مسلمان کہ رد کرے آبرو بھائی اپنے کیسے مگر کہ

كان حقا على الله أن يرد عنه نار جهنم يوم القيمة ثم تلا هذه

ہوتا ہے حق اللہ پر یہہ کہ باز رکھے اوس سے آگ دوزخ کو دن قیامت کے پھر پڑھی حضرت نے یہہ

الآية وكان حقا علينا نصر المؤمنين رواه في شرح السنة و

آیت اور ہے واجب ہم پر مدد کرنی مومنوں کی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور

عن جابر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما من امرئ مسلم يخذل امرأ

روایت ہے جابر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں کوئی شخص مسلمان کہ مدد نکرے مرد

مسلما في موضع ينتهك فيه حرمته وينتقص فيه من عرضه إلا

مسلمان کی اوس جگہ کہ بے حرمتی کیجاتی ہے اوسکی اور نقصان کیا جاتا ہے اوس جگہ میں آبرو اوسکی سے مگر

خذله الله تعالى في موطن يحب فيه نصرته وما من امرئ مسلم

نہیں مدد کریگا اوسکی اللہ تعالیٰ اوس جگہ میں کہ دوست رکھتا ہے اوسمیں مدد خدا کو اور نہیں کوئی شخص مسلمان

ينصر مسلما في موضع ينتقص فيه من عرضه

کہ مدد کرے کسی مسلمان کی اوس جگہ میں کہ نقصان کیا جاتا ہے اوسمیں آبرو اوسکی سے

وينتهك فيه من حرمته الا نصره الله تعالى في

اور بے حرمتی کیجاتی ہے اوسکی اوسمین مگر یہ کہ مدد کریگا اوسکی الله تعالی اوس

موطن يحب فيه نصرته رواه ابو داود وعن عقبة

جگہ مین کہ دوست رکہتا ہے اوسمین مدد اوسکی روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عقبہ

ابن عامر رض قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیٹے عامر رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے

من رأى عورة فسترها كان كمن احيى

جو شخص کہ دیکھے عیب کسی مسلمان مین اور ڈہانکدے اوسکو تو ہوگا وہ ایسا کہ زندہ کیا

موءودة رواه احمد والترمذي وصححه

جیتے گاڑے ہوئے کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو

وعن ابي هريرة قال قال

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا ابوہریرہ نے کہ فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان احدكم مرأة اخيه

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے تحقیق ایک تمہارا آئینہ ہے بہائی اپنے کا

فان رأى به اذى فليمط عنه رواه الترمذي وضعفه وفي رواية

پس اگر دیکھے اوسمین برائی تو چاہیے کہ دور کرے اوس سے برائی روایت کی یہ ترمذی نے اور ضعیف کہا اسکو اور بیچ ایک روایت

له ولابي داود المؤمن مرأة المؤمن والمؤمن اخو المؤمن يكف عنه

ترمذی کے اور ابو داؤد کے یون ہے مسلمان آئینہ مسلمان کا ہے اور مسلمان بہائی ہر مسلمان کا دفع کرتا ہے اوس سے

ضيعته ويحوطه من ورائه وعن معاذ بن انس قال قال رسول

وہ چیز کہ جسمین ہلاکت اوسکی ہو اور نگاہ رکہتا ہے حق اوسکا غائبانہ اوسکے - اور روایت ہے معاذ بن انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من حمى مؤمنا من منافق بعث الله ملكا يحمي لحمه

خدا صلے الله علیہ وسلم نے جو شخص کہ بچاوے کسی مسلمان کو منافق کی شر سے بہیجیگا الله تعالی فرشتہ کو کہ بچاویگا اوسکے بدن کو

يوم القيمة من نار جهنم ومن رمى مسلما بشيء يريد به شينه

دن قیامت کے آگ دوزخ کی سے اور جو شخص کہ تہمت کرے کسی مسلمان کو ساتہ کسی چیز کے چاہتا ہے ساتہ اوسکے عیب اوسکا

حبسه الله على جسر جهنم حتى يخرج مما قال رواه ابوداود وعن

قید کریگا اوسکو الله اوپر پل دوزخ کے یہانتک کہ نکلے عہدہ او سچیز کے جسکے کہا ہی روایت کی یہ ابوداؤد نے اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير الاصحاب عند

عبد الله بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے بہترین یاروں کا نزدیک

الله خيرهم لصاحبه وخير الجيران عند الله خيرهم لجاره

الله کے بہترین اونکا ہے واسطے یار اپنے کے اور بہترین ہمسایوں کا نزدیک الله کے بہترین اونکا ہے واسطے ہمسایہ اپنے کے

رواه الترمذي والدارمي وقال الترمذي هذا حديث حسن غريب

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ابن مسعود قال قال رجل للنبي صلى الله عليه وسلم يا رسول الله كيف

اور روایت ہی ابن مسعود رضہ سے کہ کہا کہا ایک شخص نے واسطے نبی صلی الله علیہ وسلم کے یا رسول الله کسطرح سے

لي ان اعلم اذا احسنت واذا اسأت فقال النبي صلى الله عليه وسلم اذا سمعت

معلوم کروں میں نیکوکاری اپنی اور بدکاری اپنی پس فرمایا نبی صلے الله علیہ وسلم نے کہ جسوقت سنے تو

جيرانك يقولون قد احسنت فقد احسنت واذا سمعتهم يقولون

اپنے ہمسایوں کو کہتے ہیں تحقیق نیکی کی تو نے پس تحقیق نیکی کی تو نے اور جسوقت سنے تو ہمسایوں کو کہتے ہیں

قد اسأت فقد اسأت رواه ابن ماجة وعن عائشة ان النبي

تحقیق برا کیا تو نے پس تحقیق برا کیا تو نے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال انزلوا الناس منازلهم رواه ابوداود الفصل الثالث

صلے الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ اوتارو تم آدمیوں کو بیچ مراتب اونکے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ فصل تیسری

عن عبد الرحمن بن ابي قراد ان النبي صلى الله عليه وسلم توضأ يوما فجعل

روایت ہے عبد الرحمن بیٹے ابی قراد کے سے کہ تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم نے وضو کیا ایکدن پس شروع کیا

اصحابه يتمسحون بوضوئه فقال لهم النبي صلى الله عليه وسلم ما يحملكم على

صحابیوں نے کہ ملتے تھے اپنے بدن کو پانی سے حضرت کے وضو کا پس فرمایا واسطے اونکے نبی صلعم نے کونسی چیز باعث ہوتی تمکو

هذا قالوا حب الله ورسوله فقال النبي صلى الله عليه وسلم من سره ان يحب

اسکام پر عرض کیا کہ محبت الله کی اور رسول الله کی پس فرمایا نبی صلے الله علیہ وسلم نے کہ جس شخص کو خوش لگے یہ کہ

الله ورسوله او يحبه الله ورسوله فليصدق حديثه اذا حدث

اسد کو اور اوسکے رسول کو یا دوست رکھے اوسکو اسد اور رسول اوسکا پس چاہیے کہ سچ بولے اپنی بات مین جسوقت کہ بات کرے

وليؤد امانته اذا ائتمن وليحسن جوار من جاوره وعن ابن عباس

اور چاہیے کہ ادا کرے امانت لوگونکی جسوقت کہ امانت سونپی جاوے اور چاہیے کہ اچھی کرے ہمسایگی ہمسایون کی۔ اور روایت ہے ابن

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ليس المؤمن بالذي يشبع

کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے اسد علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہین مومن کامل وہ شخص کہ پیٹ بھر کر کھاوے

وجاره جائع الى جنبه رواهما البيهقي في شعب الايمان وعن ابي

اسحالمین کہ ہمسایہ اوسکا بھوکا ہو اوسکے پہلو مین روایت کین یہ دونون حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین اور روایت ہے ابی

هريرة قال قال رجل يا رسول الله ان فلانة تذكر من كثرة صلاتها

ہریرہ رضہ سے کہ کہا ابو ہریرہ نے کہ کہا ایک شخص نے یا رسول اسد تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہے بسبب کثرت نماز اوسکی

وصيامها وصدقتها غير انها تؤذي جيرانها بلسانها قال هي

اور روزے اوسکے اور صدقہ دینے اوسکی لیکن وہ ایذا دیتی ہے اپنے ہمسایون کو ساتھ زبان اپنی کے فرمایا کہ وہ

في النار قال يا رسول الله فان فلانة تذكر قلة صيامها وصدقتها

سے دوزخ مین ہوگی کہا اوس شخص نے یا رسول اسد پس تحقیق فلانی عورت ذکر کیجاتی ہے بسبب کم رکھنے روزونکے اور کم صدقہ دینے کے

وصلوتها وانها تصدق بالاثوار من الاقط ولا تؤذي بلسانها

اور کم نماز پڑھنے کے اور تحقیق وہ صدقہ دیتی ہے چند ٹکڑے سے قروط کے اور نہین ایذا دیتی اپنی زبان سے

جيرانها قال هي في الجنة رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان و

اپنے ہمسایون کو فرمایا کہ وہ بہشت مین ہوگی روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور

عنه قال ان رسول الله صلى الله عليه وسلم وقف على ناس جلوس فقال

روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا تحقیق رسول خدا صلے اسد علیہ وسلم کھڑے ہوئے لوگون پر کہ بیٹھے ہوئے تھے پس فرمایا

الا اخبركم بخيركم من شركم قال فسكتوا فقال ذلك ثلث مرات

کیا نہ خبر دون تمکو ساتھ نیکترین تمہارے کے بدترین تمہارے سے کہا ابو ہریرہ نے پس چپ رہے لوگ پس فرمایا حضرت نے یہ کلام تین بار

فقال رجل بلى يا رسول الله اخبرنا بخيرنا من شرنا فقال خيركم

پس کہا ایک شخص نے ہان یا رسول اسد خبر دیجیے ہمکو ساتھ نیکترین ہمارے کے بدترین ہمارے سے پس فرمایا بہتر تمہارا

مَن يُرجى خيره ويؤمن شره وشركم من لا يرجى خيره ولا يؤمن شره

وہ ہے کہ امید رکھتے ہوں لوگ بھلائی اوسکی کی اور امن میں رہتے ہوں اوسکی بدی سے اور بدترین تمہارا وہ ہے کہ امید نہ رکھتے ہوں

رواه الترمذي والبيهقي في شعب الايمان وقال الترمذي هذا

روایت کیا اسکو ترمذی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حديث حسن صحيح وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ان الله تعالى قسم بينكم اخلاقكم كما قسم بينكم ارزاقكم ان

کہ تحقیق اللہ تعالی نے تقسیم کیے درمیان تمہارے خلق تمہارے جیسے کہ تقسیم کیے درمیان تمہارے رزق تمہارے تحقیق

الله تعالى يعطي الدنيا من يحب ومن لا يحب ولا يعطي الدين الا

اللہ تعالی دیتا ہے دنیا اوس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے اور اوسکو کہ نہیں دوست رکھتا اور نہیں دیتا دین

من احب فمن اعطاه الله الدين فقد احبه والذي نفسي بيده

اوس شخص کو کہ دوست رکھتا ہے پس جس شخص کو کہ دیا اللہ نے دین پس تحقیق دوست رکھا اوسکو قسم ہے اوس ذات کی کہ جان

لا يسلم عبد حتى يسلم قلبه ولسانه ولا يؤمن حتى يأمن جاره

نہیں مسلمان صحیح ہوتا بندہ یہانتک کہ مسلمان ہو دل اوسکا اور زبان اوسکی اور نہیں مومن ہوتا یہانتک کہ امن میں ہو

بوائقه وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن مألف

برائیوں اوسکی سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مومن محل ہے الفت کا

ولا خير فيمن لا يألف ولا يؤلف رواهما احمد والبيهقي في شعب الايمان

اور نہیں بھلائی اوس شخص میں کہ نہیں الفت کرتا اور نہیں الفت کیا جاتا روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے اور بیہقی

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قضى لاحد من امتي

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص روا کرے کوئی حاجت واسطے کسی

حاجة يريد ان يسره بها فقد سرني ومن سرني فقد سر الله

درحالیکہ چاہتا ہے یہ کہ خوش کرے اوسکو ساتھ حاجت روائی کے پس تحقیق خوش کیا اوسنے مجھکو اور جسنے خوش کیا مجھکو پس تحقیق خوش کیا

ومن سر الله ادخله الله الجنة وعنه قال قال رسول الله

اور جسنے خوش کیا اللہ کو داخل کریگا اوسکو اللہ بہشت میں۔ اور انہیں سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا

عليه وسلم من اغاث ملهوفا كتب الله له ثلثا وسبعين مغفرة واحدة

علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ فریاد رسی کرے کسی مظلوم کی لکھتا ہے اللہ واسطے اوسکے تہتر بخشش ہیں ایک اونمیں سے بخشش ہے

فيها صلاح امره كله وثنتان وسبعون له درجات يوم القيمة

کہ اوسمیں اصلاح سب کاموں اوسکی کی ہے اور بہتر بخشش ہیں واسطے اوسکے موجب درجات کے ہونگی دن قیامت کے

وعنه وعن عبد الله قالا قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الخلق عيال

اور روایت ہے اوسی انس سے اور عبد اللہ سے کہ کہا اون دونوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ خلق کنبا

الله فاحب الخلق الى الله من احسن الى عياله روى البيهقي الاحاديث

اللہ کا ہے پس بہترین خلق کا طرف اللہ کے وہ شخص ہے کہ احسان کرے طرف کنبے اللہ کے نقل کہیں یہ تینوں حدیثیں

الثلثة في شعب الايمان وعن عقبة بن عامر قال قال رسول الله

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عقبہ بیٹے عامر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اول خصمين يوم القيمة جاران رواه احمد وعن ابي هريرة ان

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اول دو جھگڑنے والے دن قیامت کے دو ہمسایہ ہونگے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

رجلا شكى الى النبي صلى الله عليه وسلم قسوة قلبه قال امسح راس اليتيم و

ایک شخص نے شکایت کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے سختی دل اپنے کی فرمایا پھیر تو ہاتھ یتیم کے سر پر اور

اطعم المسكين رواه احمد وعن سراقة بن مالك ان النبي

کھلا مسکین کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سراقہ بیٹے مالک کے سے تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال الا ادلكم على افضل الصدقة ابنتك مردودة اليك

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نہ آگاہ کروں میں تمکو اوپر بہترین صدقے کے وہ صدقہ کرنا ہے اوپر بیٹی اپنی کو در حالیکہ پھیری گئی ہو

ليس لها كاسب غيرك رواه ابن ماجة باب الحب في الله

نہیں واسطے اوس بیٹی کے کوئی کمانیوالا سوا تیرے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان محبت کے بیچ ذات خدا کے

ومن الله الفصل الاول عن عائشة قالت قال رسول

اور واسطے خدا کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم الارواح جنود مجندة فما تعارف منها ائتلف

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ روحوں کے لشکر تھے جھنڈ جھنڈ جو انمیں ازل میں آشنا تہا وہ عالم میں بھی ملا ہے

وما تناكر منها اختلف رواه البخاري ورواه مسلم عن ابي هريرة

اور جو ان میں نہ پہچان تہا وہ یہاں بھی جدا رہا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت کی مسلم نے ابی ہریرہ رضہ سے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله اذا احب

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ جب دوست رکہتا ہے

عبدا دعا جبريل فقال اني احب فلانا فاحبه قال فيحبه جبريل

کسی بندے کو تو پکارتا ہے جبرئیل کو اور فرماتا ہے کہ تحقیق میں دوست رکہتا ہوں فلانے کو پس دوست رکہ تو اوسکو فرمایا حضرت نے

ثم ينادي في السماء فيقول ان الله يحب فلانا فاحبوه فيحبه اهل

پہر پکارتا ہے جبرئیل آسمان میں پس کہتا ہے تحقیق اللہ تعالی دوست رکہتا ہے فلانے کو پس دوست رکہو تم اوسکو پس دوست رکہتے ہیں

السماء ثم يوضع له القبول في الارض واذا ابغض عبدا دعا جبريل

آسمان والے پہر رکہی جاتی ہے اوسکے لیے قبولیت زمین میں اور جسوقت کہ بغض رکہتا ہے اللہ کسی بندے سے پکارتا ہے

فيقول اني ابغض فلانا فابغضه قال فيبغضه جبريل ثم ينادي

اور فرماتا ہے کہ تحقیق میں بغض رکہتا ہوں فلانے شخص سے تو بہی بغض رکہ اوس سے کہا پس بغض رکہتا ہے اوس سے جبرئیل پہر پکارتا ہے

في اهل السماء ان الله يبغض فلانا فابغضوه قال فيبغضونه ثم

آسمان والوں میں کہ تحقیق اللہ مبغوض رکہتا ہے فلانے کو پس بغض رکہو اوس سے فرمایا پس بغض رکہتے ہیں اوس سے پہر

يوضع له البغضاء في الارض رواه مسلم وعنه قال قال رسول

رکہا جاتا ہے واسطے اوسکے بغض زمین میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان الله تعالى يقول يوم القيمة اين المتحابون بجلالي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلا شبہ اللہ تعالی فرماویگا دن قیامت کے کہاں ہیں آپس میں محبت رکہنے والے واسطے

اليوم اظلهم في ظلي يوم لا ظل الا ظلي رواه مسلم وعنه

آج کے دن چہاؤں دونگا میں اونکو بیچ سایہ اپنے کے جسدن نہیں ہے سایہ سوا سایہ میرے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انہیں سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم ان رجلا زار اخا له في قرية اخرى فارصد الله

کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق ایک شخص نے ارادہ کیا ملاقات کرنیکا اپنے بہائی مسلمان سے کہ تہا ایک اور بستی میں پس

له على مدرجته ملكا قال اين تريد قال اريد اخا لي في هذه

واسطے اوسکی اوسکی راہ پر ایک فرشتہ تو پوچہا اوس فرشتہ نے اوس شخص سے کہ کہاں جایا چاہتا ہے تو کہا اوسنے ارادہ کرتا ہوں میں اپنے

الْقَرْيَةِ قَالَ هَلْ لَكَ عَلَيْهِ مِنْ نِعْمَةٍ تَرُبُّهَا قَالَ لَا غَيْرَ أَنِّي أَحْبَبْتُهُ

بستی مین پہر کہا اوس فرشتہ نے کہ آیا ہے تیرے لیے اوسپر حق نعمت کا کہ تو سنبہالنے کے لیے جاتا ہے اوسکی کہا کہ نہیں سوا اسکے کہ مین دوست

فِي اللهِ قَالَ فَإِنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَيْكَ بِأَنَّ اللهَ قَدْ أَحَبَّكَ كَمَا أَحْبَبْتَهُ

واسطے اللہ کے کہا فرشتہ نے کہ تحقیق مین ہیجا ہوا ہون اللہ کا طرف تیری تا خبر دون مین تجکو کہ تحقیق اللہ نے دوست رکہا تجکو جیسے کہ دوست

فِيهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ

واسطے خدا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ تَقُولُ فِي رَجُلٍ أَحَبَّ قَوْمًا وَلَمْ يَلْحَقْ

علیہ وسلم کے اور کہا یا رسول اللہ کیا فرماتے ہو اوس شخص کے لیے کہ دوست رکہتا ہے ایک قوم کو اور نہیں

بِهِمْ فَقَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا

اونکے علم و عمل کو پس فرمایا وہ شخص ساتھ اوسکے ہے کہ دوست رکہتا ہے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے

قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَيْلَكَ وَمَا أَعْدَدْتَ لَهَا قَالَ

کہا یا رسول اللہ کب ہوگی قیامت فرمایا وای ہے تجکو کیا تیار کیا ہے تو نے قیامت کے لیے کہا اوسنے

مَا أَعْدَدْتُ لَهَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبْتَ

کہ نہیں تیار کیا مینے اوسکے لیے کچہہ مگر یہہ کہ دوست رکہتا ہون مین خدا اور رسول خدا کو فرمایا تو ساتھ اوسکے ہے کہ دوست رکہتا ہے

قَالَ أَنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ فَرَحَهُمْ بِهَا

کہا انس نے پس نہیں دیکہا مینے مسلمانون کو کہ خوش ہوئے ہون ساتھ کسی چیز کے پیچہے اسلام کے مانند خوشی ہونے اونکے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مثل

الْجَلِيسِ الصَّالِحِ وَالسَّوْءِ كَحَامِلِ الْمِسْكِ وَنَافِخِ الْكِيرِ فَحَامِلُ الْمِسْكِ

ہمنشین نیک اور بد کے مانند اوٹہانیوالے مشک کے ہے اور پہونکنے والے دہونکنی کے ہے پس اوٹہانیوالا مشک کا

إِمَّا أَنْ يُحْذِيَكَ وَإِمَّا أَنْ تَبْتَاعَ مِنْهُ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا

یا دیگا تجکو مشک مفت اور یا خریدیگا تو اوس سے اور یا پاویگا تو اوس سے خوشبوی

طَيِّبَةً وَنَافِخُ الْكِيرِ إِمَّا أَنْ يُحْرِقَ ثِيَابَكَ وَإِمَّا أَنْ تَجِدَ مِنْهُ رِيحًا

اچہی اور پہونکنے والا دہونکنی کا یا جلاویگا کپڑے تیرے یا پاویگا تو اوس سے ہوا

خبيئة متفق عليه الفصل الثاني عن معاذ بن جبل قال

بد نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے فصل دوسری روایت ہے معاذ بن جبل رضی سے کہ کہا

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى وجبت محبتي

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی لازم ہوئی محبت میری

للمتحابين في والمتجالسين في والمتزاورين في والمتباذلين

واسطے محبت کرنیوالوں کے آپس میں سبب میرے اور واسطے بیٹھنے والوں کے سبب میرے اور واسطے ملاقات کرنیوالوں کے میری رضا کو

في رواه مالك وفي رواية الترمذي قال يقول الله تعالى المتحابون

میری رضا میں روایت کی یہ مالک نے اور بیچ روایت ترمذی کے ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ فرماتا ہے اللہ کہ محبت کرنیوالے آپس میں

في جلالي لهم منابر من نور يغبطهم النبيون والشهداء وعن

بسبب جلال میرے ہونگے انکے لیے منبر نور کے کہ رشک کرینگے انپر نبی اور شہید اور روایت ہے

عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان من عباد الله لاناسا ما هم

عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندگان خدا سے البتہ کتنے آدمی ہیں کہ نہیں وہ

بانبياء ولا شهداء يغبطهم الانبياء والشهداء يوم القيمة

نبی اور نہ شہید رشک لیجاوینگے انپر انبیاء اور شہداء دن قیامت کے

بمكانهم من الله قالوا يا رسول الله تخبرنا من هم قال هم قوم تحابوا

بسبب مرتبہ انکے کے نزدیک خدا کے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ خبر دو ہمکو کون ہونگے وہ فرمایا وہ قوم ہیں کہ محبت

بروح الله على غير ارحام بينهم ولا اموال يتعاطونها فوالله

بسبب روح خدا کے حالانکہ محبت انکی وہ ہوگی بغیر ناتے کے کہ درمیان انکے ہو اور بغیر اموال کے کہ داد و ستد کرتے ہیں انکو آپس میں

ان وجوههم لنور وانهم لعلى نور لا يخافون اذا خاف الناس

کہ تحقیق مونہ انکے البتہ نورانی ہونگے اور تحقیق وہ نور کے منبروں پر ہونگے نہ ڈرینگے جسوقت کہ ڈرینگے لوگ

ولا يحزنون اذا حزن الناس وقرأ هذه الاية الا ان اولياء الله

اور نہ غمگین ہونگے جبکہ غمگین ہونگے لوگ اور پڑھی یہ آیت حضرت نے یہ آیت خبردار ہو تحقیق دوست خدا کے

لا خوف عليهم ولا هم يحزنون رواه ابو داود ورواه في شرح السنة

نہیں ڈر اوپر انکے اور نہ وہ غمگین ہونگے روایت کی یہ ابو داود نے اور روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

عن ابی مالک بلفظ المصابیح مع زوائد وکذا فی شعب الایمان

ابی مالک سے ساتھ لفظ کے کہ مصابیح میں مذکور ہے ساتھ اور زیادتیوں کے اور اسیطرح روایت کی ہے بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لابی ذر یا اباذر

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ابی ذر کے اے ابی ذر

ای عری الایمان اوثق قال الله ورسوله اعلم قال الموالاة فی

کونسی دست تلا آویز ایمان کی مضبوط تر ہے کہا ابوذر نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا دوستی کرنی آپسمین بسبب

الله والحب فی الله والبغض فی الله رواه البیهقی فی شعب الایمان

اللہ کے اور دوست رکھنا کسیکو بسبب خدا کے اور بغض رکھنا اللہ کی راہ میں روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں

وعن ابی هریرة ان النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا عاد المسلم اخاه او زاره

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ عیادت کرتا ہے مسلمان بھائی اپنے کی

قال الله تعالی طبت وطاب ممشاک وتبوأت من الجنة منزلا

فرماتا ہے اللہ تعالی خوش ہوئی زندگانی تیری اور خوش ہوا ہے چلنا تیرا اور پکڑی تونے بہشت سے ایک جگہ بڑی

رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن المقدام بن

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے مقدام بیٹے

معد یکرب عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا احب الرجل اخاه فلیخبره

معدیکرب کے سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ دوست رکھے شخص اپنے بھائی مسلمان کو

انه یحبه رواه ابوداود والترمذی وعن انس قال مر رجل بالنبی

کہ وہ دوست رکھتا ہے اوسکو روایت کی یہ ابوداود اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا گذرا ایک شخص نبی

صلی الله علیه وسلم وعنده ناس فقال رجل ممن عنده انی لاحب هذا

صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حال یہ کہ نزدیک حضرت کے تھے کتنے ایک شخص کہا ایک شخص نے اون لوگوں میں سے کہ حضرت کے پاس بیٹھے ہوئے تھے تحقیق میں البتہ

لله فقال النبی صلی الله علیه وسلم اعلمته قال لا قال قم الیه فاعلمه فقام الیه

واسطے خدا کے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا خبردار کیا تونے اوس شخص کو کہا اوسنے کہ نہیں فرمایا کہ اوٹھ اور جا طرف اوسکی اور خبردار کر تو اوسکو

فاعلمه فقال احبک الذی احببتنی له قال ثم رجع فسأله النبی صلی الله علیه وسلم

اور خبردار کیا اوسکو پس کہا اوس شخص نے دوست رکھے تجکو وہ کہ دوست رکھا تونے مجکو واسطے اوسکے کہا انس نے پھر پھر آیا وہ شخص پس پوچھا

فلخبرہ بما قال فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم انت مع من احببت ولک

پس خبر دی اوس حضرت کو ساتھ اوس چیز کے کہ کہی تھی اوسنے پس فرمایا حضرت نے کہ تو ساتھ اوس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے تو اوسکو اور تیرا

ما احتسبت رواہ البیہقی فی شعب الایمان وفی روایۃ الترمذی

اجر اوس چیز کا کہ نیت کی تونے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں اور بیچ روایت ترمذی کے یہ لفظ آئے ہیں

المرء مع من احب ولہ ما اکتسب وعن ابی سعید انہ سمع النبی

کہ مرد ساتھ اوس شخص کے ہوگا کہ دوست رکھتا ہے اوسکو اور واسطے اوسکے ہے اجر اوس چیز کا کہ کسب کیا۔ اور روایت ہے ابی سعید سے کہ اوسنے سنا نبی

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لا تصاحب الا مؤمنا ولا یاکل طعامک الا تقی

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے یاری مت کر مگر مسلمان سے اور نہ کھاوے کھانا تیرا مگر پرہیزگار

رواہ الترمذی وابوداود والدارمی وعن ابی ہریرۃ قال قال

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المرء علی دین خلیلہ فلینظر احدکم من

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آدمی جو ہوتا ہے سو اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے پس چاہیے کہ دیکھے ایک تمہارا اوس کو

یخالل رواہ احمد والترمذی وابوداود والبیہقی فی شعب الایمان

دوستی کرتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں

وقال الترمذی ہذا حدیث حسن غریب وقال النووی اسنادہ

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور کہا نووی نے کہ اسناد اسکی

صحیح وعن یزید بن نعامۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

صحیح ہے۔ اور روایت ہے یزید بن نعامہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت

اخی الرجل الرجل فلیسالہ عن اسمہ واسم ابیہ وممن ہو فانہ

کہ بھائی چارہ کرے کوئی شخص کسی شخص سے پس چاہیے کہ پوچھے اوس سے نام اوسکا اور نام باپ اوسکا اور یہ کہ کس قبیلہ میں سے ہے کہ

اوصل للمودۃ رواہ الترمذی الفصل الثالث عن ابی ذر

بہت پیوند دینے والا ہے واسطے دوستی کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ذر رضہ سے

قال خرج علینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اتدرون ای الاعمال احب

کہ کہا ابوذر نے کہ نکلے ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ کیا جانتے ہو تم کہ کونسا عمل بہت پیارا ہے

إلى الله تعالى قال قائل الصلوة والزكوة وقال قائل الجهاد قال

طرف اللہ کے کہا ایک کہنے والے نے نماز یا زکوۃ اور کہا ایک کہنے والے نے جہاد فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم إن أحب الأعمال إلى الله تعالى الحب في الله و

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پیارا عمل طرف اللہ تعالی کے دوستی ہے بیچ راہ خدا کے اور

البغض في الله رواه أحمد وروى أبو داود الفصل الأخير وعن

بغض بیچ راہ خدا کے روایت کی یہ احمد نے اور روایت کی ابو داؤد نے فصل اخیر ۔ اور روایت ہے

أبي أمامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما أحب عبد عبدا لله

ابی امامہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں دوست رکھا کسی بندہ نے کسی بندہ کو واسطے اللہ

إلا أكرم ربه عز وجل رواه أحمد وعن أسماء بنت يزيد أنها

مگر تعظیم کی اوسنے اپنے پروردگار عزوجل کی روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ تحقیق اونے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ألا أنبئكم بخياركم قالوا بلى

سنا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے کیا نہ خبر دوں تمکو کہ بہترین تمہارے کون ہیں کہا انہوں نے ہاں

يا رسول الله قال خياركم الذين إذا رأوا ذكر الله رواه ابن ماجة

خبر دیجیے ای رسول خدا کے فرمایا بہترین تمہارے وہ لوگ ہیں کہ جب دیکھے جاویں یاد کیا جاوے اللہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو أن عبدين

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق دو بندے

تحابا في الله عز وجل واحد في المشرق وآخر في المغرب لجمع الله

محبت رکھیں آپسمیں واسطے خدا عزوجل کے ایک ان میں سے مشرق میں ہو اور دوسرا مغرب میں البتہ جمع کرے گا اللہ تعالی

بينهما يوم القيمة يقول هذا الذي كنت تحبه في وعن أبي رزين

درمیان اون دونوں کے دن قیامت کے فرمائے گا یہ بندہ وہ ہے کہ تھا تو محبت رکھتا اوس سے بسبب میرے ۔ اور روایت ہے

أنه قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم ألا أدلك على ملاك هذا الأمر

کہ تحقیق شان یہ ہے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو رزین کو آیا نہ آگاہ کروں میں تجکو اوپر جڑ اس امر کی

الذي تصيب به خير الدنيا والآخرة عليك بمجالس أهل الذكر

کہ پہنچے تو بسبب اوسکی بھلائی دنیا اور آخرت کی کو کہ وہ یہ چیز ہے لازم کر اپنے پر بیٹھنا اہل

وَإِذَا خَلَوْتَ فَحَرِّكْ لِسَانَكَ مَا اسْتَطَعْتَ بِذِكْرِ اللهِ وَأَحِبَّ فِي اللهِ

اور جب تنہا بیٹھے تو پس ہلا زبان اپنی جب تک کہ ہوسکے ساتھ ذکر اللہ کے اور دوست رکھ واسطے اللہ کے

وَأَبْغِضْ فِي اللهِ يَا أَبَا رَزِينٍ هَلْ شَعَرْتَ أَنَّ الرَّجُلَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

اور دشمن رکھ واسطے اللہ کے اے ابو رزین آیا جانا تو نے کہ تحقیق آدمی جس وقت نکلتا ہے اپنے گھر سے

زَائِرًا أَخَاهُ شَيَّعَهُ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ كُلُّهُمْ يُصَلُّونَ عَلَيْهِ وَيَقُولُونَ

بقصد ملاقات اپنے بھائی مسلمان کے پیچھے پیچھے اس کے جاتے ہیں ستر ہزار فرشتے سب دعا و استغفار کرتے ہیں واسطے اس کے اور کہتے ہیں

رَبَّنَا إِنَّهُ وَصَلَ فِيكَ فَصِلْهُ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُعْمِلَ جَسَدَكَ فِي ذَلِكَ

اے پروردگار ہمارے تحقیق اس شخص نے ملاپ کیا واسطے تیری رضا کے پس ملا اس کو ساتھ رحمت اور مغفرت اپنی کے پس اگر طاقت رکھے تو بدن اپنے کو کام میں

فَافْعَلْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ

پس کر۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تھا میں ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَعُمُدًا مِنْ يَاقُوتٍ عَلَيْهَا غُرَفٌ مِنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں البتہ ستون ہیں یاقوت کے اوپر ان کے بالاخانے ہیں

زَبَرْجَدٍ لَهَا أَبْوَابٌ مُفَتَّحَةٌ تُضِيءُ كَمَا يُضِيءُ الْكَوْكَبُ الدُّرِّيُّ فَقَالُوا

زمرد کے اونکے دروازے ہیں کھلے ہوئے چمکتے ہیں وہ بالاخانے اور دروازے اونکے جیسے چمکتے ہیں ستارے روشن پس کہا صحابہ نے

يَا رَسُولَ اللهِ مَنْ يَسْكُنُهَا قَالَ الْمُتَحَابُّونَ فِي اللهِ وَالْمُتَجَالِسُونَ فِي

یا رسول اللہ کون رہیں گے ان میں فرمایا وہ لوگ کہ محبت رکھتے ہیں آپس میں واسطے اللہ کے اور ہمنشینی کرتے ہیں

اللهِ وَالْمُتَلَاقُونَ فِي اللهِ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلَاثَةَ فِي شُعَبِ

واسطے اللہ کے اور ملاقات کرتے ہیں آپس میں واسطے اللہ کے روایت کیں بیہقی نے یہ تینوں حدیثیں بیچ شعب

الْإِيمَانِ بَابُ مَا يُنْهَى عَنْهُ مِنَ التَّهَاجُرِ وَالتَّقَاطُعِ وَ

الایمان۔ باب ہے اس چیز کا کہ منع کیا گیا ہے اوس سے چھوڑنے ملاقات کے سے اور کاٹنے دوستی کے سے اور

اتِّبَاعِ الْعَوْرَاتِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ

ڈھونڈھنے عیبوں کے سے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِلرَّجُلِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے حلال واسطے کسی شخص کے یہ کہ ترک ملاقات کرے اپنے

ثلٰث ليال يلتقيان فيعرض هذا ويعرض هذا وخيرهما الذي يبدأ

زیادہ تین دن سے کہ ملیں دونوں پس منہ پھیر لے یہہ ایک طرف کو اور منہ پھیر لے وہ دوسری طرف اور بہتر ہے دونوں کا وہ جو کہ ابتدا

بالسلام متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ساتھ سلام کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اياكم والظن فان الظن اكذب الحديث ولا تحسسوا ولا تجسسوا

بچو تم بد گمان سے اسلیے کہ گمان بد دروغ ترین باتوں کا ہے اور نہ معلوم کرو خبر کو اور نہ جاسوسی کرو

ولا تناجشوا ولا تحاسدوا ولا تباغضوا ولا تدابروا وكونوا عباد الله

اور مت لڑا یا بڑہ کرو اور حسد نہ کرو آپسمیں اور نہ بغض رکھو آپسمیں اور نہ غیبت کرو آپسمیں اور ہو بندے اللہ کے

اخوانا وفي رواية ولا تنافسوا متفق عليه وعنه قال قال رسول

بھائی اور ایک روایت میں ہے اور نہ حرص کرو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تفتح ابواب الجنة يوم الاثنين ويوم الخميس فيغفر

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کھولے جاتے ہیں دروازے بہشت کے دن پیر کے اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے

لكل عبد لا يشرك بالله شيئا الا رجل كانت بينه وبين اخيه شحناء

واسطے ہر بندے کے کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو مگر وہ شخص کہ ہے درمیان اوسکے اور درمیان کسی مسلمان بھائی اپنے کے کینہ

فيقال انظروا هذين حتى يصطلحا رواه مسلم وعنه قال قال رسول

پس کہا جاتا ہے ملائکہ کو کہ مہلت دو ان دونوں کو یہاں تک کہ صلح کریں آپسمیں نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انہیں سے کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم تعرض اعمال الناس في كل جمعة مرتين يوم الاثنين

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عرض کیجاتے ہیں عمل لوگوں کے ہر ہفتہ میں دو بار دن پیر کے

ويوم الخميس فيغفر لكل عبد مؤمن الا عبدا بينه وبين اخيه

اور دن جمعرات کے پس بخشش کیجاتی ہے واسطے ہر بندے مومن کے مگر وہ بندہ کہ ہو درمیان اوسکے اور درمیان مسلمان بھائی اوسکے

شحناء فيقال اتركوا هذين حتى يفيئا رواه مسلم وعن ام كلثوم

دشمنی پس کہا جاتا ہے کہ چھوڑ دو ان دونوں کو یہاں تک کہ باز آویں دشمنی سے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ام کلثوم

بنت عقبة بن ابي معيط قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

بیٹی عقبہ بن ابی معیط کی سے کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ وَيَقُولُ خَيْرًا وَيَنْمِي خَيْرًا متفق عليه

نہیں ہے جھوٹا وہ شخص کہ اصلاح کرے درمیان لوگوں کے اور کہے نیک بات اور پہنچاوے نیک بات متفق علیہ

وَزَادَ مُسْلِمٌ قَالَتْ وَلَمْ أَسْمَعْهُ تَعْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِي شَيْءٍ مِمَّا

اور زیادہ کیا مسلم نے کہ کہا ام کلثوم نے اور نہیں سنا میں نے اونکو مراد رکھتی تھیں ام کلثوم ضمیر سمعہ سے نبی کو کہ رخصت دی ہو بیچ

يَقُولُ النَّاسُ كَذِبٌ إِلَّا فِي ثَلَاثٍ الْحَرْبِ وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ وَ

کہ کہتے ہیں لوگ (اوسکو جھوٹ) جھوٹ ہیں مگر بیچ تین چیزوں کے ایک تو لڑائی میں اور دوسرے صلح کروانے میں درمیان لوگوں کے اور

حَدِيثِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ وَحَدِيثِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ إِنَّ

بات کرنے مرد کے بیچ اپنی بیوی سے اور بات کرنے بیوی کے بیچ اپنے خاوند سے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ

الشَّيْطَانَ قَدْ أَيِسَ فِي بَابِ الْوَسْوَسَةِ **الْفَصْلُ الثَّانِي** عَنْ

الشیطان قد ایس بیچ باب الوسوسہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ الْكَذِبُ

اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں حلال ہے جھوٹ بولنا

إِلَّا فِي ثَلَاثٍ كَذِبُ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ لِيُرْضِيَهَا وَالْكَذِبُ فِي الْحَرْبِ وَالْكَذِبُ

مگر بیچ تین جگہ کے جھوٹ سے بولنا مرد کا اپنی عورت سے تا کہ راضی کرے اوسکو اور جھوٹ بولنا بیچ لڑائی کافروں کے اور

لِيُصْلِحَ بَيْنَ النَّاسِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ

اسلیے کہ صلح کرے درمیان لوگوں کے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے تحقیق رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَكُونُ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ مُسْلِمًا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ فَإِذَا لَقِيَهُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں لائق واسطے مسلمان کے یہ کہ ترک ملاقات کرے دوسرے مسلمان سے زیادہ تین ان سے پس جب

سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مِرَارٍ كُلُّ ذَلِكَ لَا يَرُدُّ عَلَيْهِ فَقَدْ بَاءَ بِإِثْمِهِ رَوَاهُ أَبُو

اوس سے ملے سلام علیک کرے اوس کو تین بار کہ ہر بار نہ جواب دے اوسکو دوسرا شخص پس تحقیق پھرا ساتھ وہ ساتھ گناہ اوسکے روایت

دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ

داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال نہیں واسطے کسی مسلمان کے

أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَنْ هَجَرَ فَوْقَ ثَلَاثٍ فَمَاتَ دَخَلَ النَّارَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَأَبُو دَاوُدَ

یہ کہ ترک کرے ملاقات اپنے بھائی مسلمان سے زیادہ تین دن سے پس جو شخص کہ چھوڑے ملاقات زیادہ تین دن سے پھر مر جاوے داخل ہوگا

[illegible]

وعن ابی خراش السلمی سمع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول من ہجر

اور روایت ہے ابو خراش سلمی رضی اللہ عنہ سے کہ سنا اوسنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ترک کرے ملاقات

اخاہ سنۃ فہو کسفک دمہ رواہ ابو داود وعن ابی ہریرۃ قال

اپنے بھائی مسلمان کی برس روز پس وہ مانند خون کرنے اوسکے ہے نقل کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یحل لمؤمن ان یہجر مؤمنا فوق ثلاث

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں حلال ہے واسطے مومن کے کہ ترک کرے ملاقات کسی مومن سے زیادہ تین دن سے

فان مرت بہ ثلث فلیلقہ فلیسلم علیہ فان رد علیہ السلام فقد

پس اگر گذریں تین دن تو چاہیے کہ ملے اوس سے اور سلام علیک کرے اوس سے پس اگر جواب دیا اوسنے اسکے سلام کا پس تحقیق

اشترکا فی الاجر وان لم یرد علیہ فقد باء بالاثم وخرج المسلم من

کہ شریک ہوئے دونوں ثواب میں اور اگر جواب نہ دیا اوسنے سلام کا پس تحقیق پھرا ازجواب دینے والا ساتھ گناہ کے اور نکلا سلام کرنیوالا

الہجرۃ رواہ ابو داود وعن ابی الدرداء قال قال رسول اللہ صلی

ترک ملاقات کے گناہ سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابی درداء رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیہ وسلم الا اخبرکم بافضل من درجۃ الصیام والصدقۃ والصلوۃ

علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ اس عمل کے کہ افضل ہے درجہ روزے سے اور ثواب صدقہ اور نماز کے سے

قال قلنا بلی قال اصلاح ذات البین وفساد ذات البین ہی الحالقۃ رواہ ابو داود و

کہا ابو الدرداء نے کہا ہمنے فرمائیے فرمایا صلح کروانی درمیان دو شخصوں کے اور فساد ڈالنا درمیان دو شخصوں کے وہ مونڈنیوالا ہے نقل کی یہ

الترمذی وقال ہذا حدیث صحیح وعن الزبیر قال قال

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے زبیر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دب الیکم داء الامم قبلکم الحسد والبغضاء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آئی ہے طرف تمہارے بیماری امتوں کی کہ پہلے تم سے تھیں وہ بیماری حسد و بغض ہے

ہی الحالقۃ لا اقول تحلق الشعر ولکن تحلق الدین رواہ احمد و

ہر ایک ان دونوں میں سے مونڈنیوالا ہے نہیں کہتا میں کہ مونڈتا ہے بالوں کو ولیکن مونڈتا ہے دین کو روایت کی یہ احمد اور

الترمذی وعن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم والحسد

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے بچو تم حسد سے

[illegible]

[illegible]

بعض عورتیں مردوں سے بہتر ہوتی ہیں تو باعتبار فضیلت ہونے بعض افراد کے یوں کہا جاتا ہے

فَإِنَّ الْحَسَدَ يَأْكُلُ الْحَسَنَاتِ كَمَا تَأْكُلُ النَّارُ الْحَطَبَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

اسلیے کہ حسد کھاتا ہے نیکیوں کو جیسے کہ کھاتی ہے آگ لکڑیوں کو روایت کی یہ ابوداؤد نے

وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمْ وَسُوءَ ذَاتِ الْبَيْنِ فَإِنَّهَا

اور روایت ہے ابوہریرہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ بچو تم برائی ڈالنے سے درمیان دو شخصوں کے پس تحقیق

الْحَالِقَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي صِرْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

تباہ کرنیوالی ہے دین کی روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی صرمہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَنْ ضَارَّ ضَارَّ اللهُ بِهِ وَمَنْ شَاقَّ شَاقَّ اللهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

جو شخص کہ ضرر پہنچائے کسی کو پہنچاویگا اللہ ضرر اوسکو اور جو شخص مشقت ڈالے کسی پر مشقت ڈالیگا اللہ اوس پر روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَ

اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكَرَ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ملعون ہے وہ شخص کہ ضرر پہنچائے کسی مسلمان کو یا مکر کرے ساتھ اوسکے روایت کی یہ

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ صَعِدَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا چڑھے رسول خدا صلی اللہ

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِنْبَرَ فَنَادَى بِصَوْتٍ رَفِيعٍ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ أَسْلَمَ بِلِسَانِهِ وَلَمْ

علیہ وسلم منبر پر پس پکارا لوگوں کو ساتھ آواز بلند کے تو پس فرمایا اے گروہ اون شخصوں کے کہ اسلام لائے ہیں ساتھ زبان اپنی کے اور نہیں

يُفْضِ الْإِيمَانُ إِلَى قَلْبِهِ لَا تُؤْذُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تُعَيِّرُوهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا

پہنچا ہے ایمان طرف دل اونکے نہ ایذا دو تم مسلمانوں کو اور نہ عار دلاؤ اونکو اور نہ تلاش کرو

عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَّبِعْ عَوْرَةَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ

عیب اونکے پس تحقیق جو شخص کہ ڈھونڈتا ہے عیب اپنے بھائی مسلمان کا ڈھونڈیگا اللہ عیب اوسکا اور جس کا

يَتَّبِعِ اللهُ عَوْرَتَهُ يَفْضَحْهُ وَلَوْ فِي جَوْفِ رَحْلِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

ڈھونڈا اللہ نے عیب رسوا کریگا اوسکو اگرچہ ہووے وہ شخص بیچ گھر اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَرْبَى الرِّبَا الْاِسْتِطَالَةَ

سعید بیٹے زید کے سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زیادہ تر بڑے سودوں کا زبان درازی کرنا ہے

فی عرض المسلم بغیر حق رواہ ابوداود والبیہقی فی شعب الایمان

بیچ آبرو مسلمان کے ناحق روایت کی یہ ابوداود نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لما عرج بی ربی مررت

اور روایت ہے انس رض سے کہا انہوں نے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جبکہ اوپر لیگیا مجھکو رب میرا گذرا میں

بقوم لہم اظفار من نحاس یخمشون وجوہہم وصدورہم فقلت

ایک قوم پر کہ انکے ناخون تھے تانبے کے کہ نوچتے تھے موہنہ اپنے اور سینے اپنے پس کہا مینے

من ہؤلاء یا جبریل قال ہؤلاء الذین یاکلون لحوم الناس و

کون ہیں یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے کہ یہ وہ لوگ ہیں کہ کھاتے ہیں گوشت لوگوں کا اور

یقعون فی اعراضہم رواہ ابوداود وعن المستورد عن النبی صلی اللہ

پڑتے ہیں لوگوں کی آبرو میں روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے مستورد سے انہوں نقل کی نبی صلی اللہ

علیہ وسلم قال من اکل برجل مسلم اکلۃ فان اللہ یطعمہ مثلہا من جہنم

علیہ وسلم سے جو شخص کہ کھاوے ایک لقمہ بسبب غیبت کرنے کسی شخص مسلمان کے پس تحقیق اللہ تعالی کھلاویگا اوسکو مانند اوس لقمہ کے

ومن کسی ثوبا برجل مسلم فان اللہ یکسوہ مثلہ من جہنم ومن قام

اور جو شخص پہنایا جاوے کپڑا بسبب اہانت کرنے کسی شخص مسلمان کے پس تحقیق اللہ پہناویگا اسکو مانند اوس کپڑے کے آگ دوزخ سے اور جو شخص کھڑا

برجل مقام سمعۃ ورباء فان اللہ یقوم لہ مقام سمعۃ ورباء یوم

کسیکو بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے پس تحقیق اللہ کھڑا ہوویگا واسطے اوسکے بیچ مقام سنانے اور دکھلانے کے روز

القیمۃ رواہ ابوداود وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ

قیامت کے روایت کی یہ ابوداود نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حسن الظن من حسن العبادۃ رواہ احمد وابوداود وعن عائشۃ

کہ نیک گمان رکھنا جملہ عبادات حسنہ سے ہے روایت کی یہ احمد اور ابوداود نے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے

قالت اعتل بعیر لصفیۃ وعند زینب فضل ظہر فقال رسول اللہ

کہا عائشہ نے کہ بیمار ہوا اونٹ صفیہ کا اور حضرت زینب کے پاس تھی سواری بہت زیادہ پس فرمایا رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم لزینب اعطیہا بعیرا فقالت انا اعطی تلک الیہودیۃ

صلی اللہ علیہ وسلم نے زینب کو کہ دے تو صفیہ کو اونٹ پس کہا زینب نے میں دیتی ہوں اس یہودیہ کو

فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم فهجرها ذا الحجة والمحرم وبعض

پس غصے ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ترک کی اوسسے ملاقات مہینے ذی الحجہ کی اور محرم کی اور کچھ

صفر رواه ابو داود وذكر حديث معاذ بن انس من حمى مؤمنا في باب

صفر کے مہینے کی روایت کی یہ ابو داؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث معاذ بن انس کی کہ ارشاد کیا ہے من حمی مومنا بیچ باب

الشفقة والرحمة الفصل الثالث عن ابي هريرة قال قال

شفقت اور رحمت کے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم رأى عيسى ابن مريم رجلا يسرق فقال له

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا حضرت عیسیٰ بیٹے مریم کے نے ایک شخص کو چوری کرتے پس کہا واسطے اوسکے

عيسى ابن مريم سرقت قال كلا والذي لا اله الا هو فقال عيسى آمنت

عیسے بیٹے مریم کے نے چوری کی تو نے کہا چور نے ہرگز نہیں قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اوسکے پس کہا عیسے نے

بالله وكذبت نفسي رواه مسلم وعن انس قال قال رسول الله

ساتھ اللہ کے اور جھٹلایا میں نے نفس اپنے کو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم كاد الفقر ان يكون كفرا وكاد الحسد ان يغلب القدر

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نزدیک ہے فقر یہ کہ ہو جاوے کفر اور نزدیک ہے حسد یہ کہ غالب آجائے تقدیر پر

وعن جابر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال من اعتذر الى اخيه

اور روایت ہے جابر رض سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جو شخص کہ عذر خواہی کرے طرف بھائی

فلم يعذره او لم يقبل عذره كان عليه مثل خطيئة صاحب مكس

پس نہ عذر رکھے اوسکو وہ بھائی یا نہ قبول کرے عذر اوسکا ہوگا اوس پر گناہ مانند گناہ صاحب مکس کے

رواهما البيهقي في شعب الايمان وقال المكاس العشار باب الحذر

روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا مکاس عشر لینے والا ہے ۔ باب ہے بیچ بیان

والتأني في الامور الفصل الاول عن ابي هريرة

اور درنگ کرنے کے کاموں میں ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يلدغ المؤمن من جحر واحد

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں کاٹا جاتا مومن ایک سوراخ سے

مَرَّتَيْنِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَشَجِّ عَبْدِ الْقَيْسِ

دو بار روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہ تحقیق نبی صلعم نے فرمایا واسطے اشج کے سردار عبد

اِنَّ فِيْكَ لَخَصْلَتَيْنِ يُحِبُّهُمَا اللهُ الْحِلْمُ وَالْاَنَاةُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

کے تحقیق اللہ تجھ میں دو خصلتیں ہیں کہ دوست رکھتا ہے اونکو اللہ ایک بردباری اور دوسرے کام کرنا بدرنگ و وقار نقل کی یہ مسلم نے فصل

الثَّانِيْ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدِ السَّاعِدِيِّ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

دوسری ۔ روایت ہے سہل بن سعد ساعدی رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

الْاَنَاةُ مِنَ اللهِ وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطٰنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

درنگ کرنی کاموں میں اللہ تعالی کی طرف سے ہے اور جلدی کرنی شیطان سے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ

حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَقَدْ تَكَلَّمَ بَعْضُ اَهْلِ الْحَدِيْثِ فِيْ عَبْدِ الْمُهَيْمِنِ بْنِ

حدیث غریب ہے اور تحقیق کلام کیا ہے بعضے اہل حدیث نے بیچ حق عبد المہیمن بن

عَبَّاسٍ الرَّاوِيْ مِنْ قِبَلِ حِفْظِهِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ

عباس کے کہ راوی اس حدیث کا ہے بسبب یاد داشت اوسکی ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيْمَ اِلَّا ذُوْ عَثْرَةٍ وَلَا حَكِيْمَ اِلَّا ذُوْ تَجْرِبَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہوتا بردبار کامل مگر صاحب لغزش کا اور نہیں ہوتا حکیم کامل مگر صاحب تجربہ کا روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا قَالَ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے عرض کیا

لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْصِنِيْ فَقَالَ خُذِ الْاَمْرَ بِالتَّدْبِيْرِ فَاِنْ رَاَيْتَ فِيْ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وصیت فرمایئے مجھ کو پس فرمایا اختیار کر تو ہر کام کو ساتھ دیکھنے انجام اوسکے پس اگر دیکھے تو بیچ

عَاقِبَتِهٖ خَيْرًا فَامْضِهٖ وَاِنْ خِفْتَ غَيًّا فَاَمْسِكْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

انجام اوسکے بھلائی پس کر اوسکو اور اگر ڈرے تو گمراہی کا تو چھوڑ دے اوسکو روایت کی یہ شرح السنہ میں

وَعَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ الْاَعْمَشُ لَا اَعْلَمُهٗ اِلَّا عَنِ النَّبِيِّ

اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا اعمش نے نہیں جانتا میں اس حدیث کو مگر پیغمبر خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ التُّؤَدَةُ فِيْ كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ اِلَّا فِيْ عَمَلِ الْاٰخِرَةِ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ ڈھیل کرنی ہر چیز میں بہتر ہے مگر بیچ عمل آخرت کے روایت کی یہ ابو داؤد نے ۔

وعن عبد الله بن سرجس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال السمت الحسن

اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے سرجس کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ راہ و روش نیک

والتؤدة والاقتصاد جزء من اربع وعشرين جزءا من النبوة رواه

اور آہستگی اور درنگ کرنی کام میں اور میانہ روی جز ہیں چوبیس جز نبوت کی سے روایت کی یہ

الترمذي وعن ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الهدى

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیرت اور طریقہ

الصالح والسمت الصالح والاقتصاد جزء من خمس وعشرين جزءا

نیک اور راہ و روش نیک اور میانہ روی ایک جز ہیں پچیس جز

من النبوة رواه ابو داود وعن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله عليه وسلم

نبوت کی سے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے اوس نے نقل کی نبی صلعم سے

قال اذا حدث الرجل الحديث ثم التفت فهي امانة رواه الترمذي

کہ فرمایا حضرت نے کہ جس وقت کہ کہے کوئی شخص کوئی بات پھر ادہر اودہر دیکھے پس وہ امانت ہے روایت کی یہ ترمذی

وابو داود وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لابي الهيثم بن

اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا واسطے ابو الہیثم بن

التيهان هل لك خادم قال لا فقال فاذا اتانا سبي فاتنا فاتي النبي

تیہان کے کہ کیا ہے واسطے تیرے خادم کہا کہ نہیں پس فرمایا کہ جس وقت آوے ہمارے پاس بندی تو آ ہمارے پاس پس

صلى الله عليه وسلم براسين فاتاه ابو الهيثم فقال النبي صلى الله عليه وسلم اختر منهما

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس دو بردے پس آئے آنحضرت کے پاس ابو الہیثم پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند کر لے تو ایک کو ان

فقال يا نبي الله اختر لي فقال النبي صلى الله عليه وسلم ان المستشار مؤتمن

پس کہا یا نبی اللہ تم پسند کر دو مجکو پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ شخص کہ مشورہ کیا جاوے امانت دار ہے

خذ هذا فاني رايته يصلي واستوص به معروفا رواه الترمذي و

لے تو اس بردے کو اسلیے کہ تحقیق میں نے دیکھا ہے اوسکو نماز پڑھتے اور قبول کر وصیت میری بیچ حق اوسکے احسان کرنیکی روایت کی یہ ترمذی نے

عن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المجالس بالامانة الا ثلثة

روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مجلسیں ساتھ امانت کے ہیں مگر تین باتیں

مَجَالِسَ سَفْكُ دَمٍ حَرَامٍ أَوْ فَرْجٌ حَرَامٌ أَوِ اقْتِطَاعُ مَالٍ بِغَيْرِ حَقٍّ رَوَاهُ

کہ مجلس میں سے تین خونریزی حرام یا ارادہ رکھتا ہو کوئی زنا کا یا چھیننے مال کا ناحق روایت کی یہ

أَبُو دَاوُدَ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ إِنَّ أَعْظَمَ الْأَمَانَةِ فِي بَابِ الْمُبَاشَرَةِ

ابوداؤد نے اور ذکر کی گئی حدیث ابوسعید کی کہ اوسکا یہ ہے ان اعظم الامانۃ بیچ باب المباشرت کے

فِي الْفَصْلِ الْأَوَّلِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بیچ فصل پہلی کے — فصل تیسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَدْبِرْ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے عقل کو فرمایا اوسکو کھڑی ہو پس کھڑی ہوئی پھر فرمایا اوسکو پیٹھ پھیر

فَأَدْبَرَ ثُمَّ قَالَ لَهُ أَقْبِلْ فَأَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهُ اقْعُدْ

پس پیٹھ پھیری پھر کہا اوسکو منہ کر میری طرف پس منہ کیا پھر کہا واسطے اوسکے بیٹھ

فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ

پس بیٹھی عقل پھر کہا اوسکو نہیں پیدا کی میں نے کوئی مخلوق کہ وہ بہتر ہو تجھسے اور نہ فاضل تر تجھسے

وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ آخُذُ وَبِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ

اور نہ خوبتر تجھسے بسبب تیرے لیتا ہوں میں اور بسبب تیرے دیتا ہوں میں اور بسبب تیرے پہچانا جاتا ہوں میں اور

وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ الْعُلَمَاءِ

اور بسبب تیرے ثواب دیتا ہوں اور بسبب تیرے عذاب کرتا ہوں اور تحقیق کلام کیا ہے بیچ صحت اس حدیث کے بعضے علماء نے

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُونُ مِنْ

اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ایک شخص ہوتا ہے

أَهْلِ الصَّلٰوةِ وَالصَّوْمِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ حَتّٰى ذَكَرَ سِهَامَ الْخَيْرِ

نمازیوں میں سے اور روزہ داروں میں سے اور زکوٰۃ دینے والوں میں سے اور حج اور عمرہ کرنے والوں میں سے یہاں تک کہ ذکر کیا

كُلَّهَا وَمَا يُجْزٰى يَوْمَ الْقِيٰمَةِ إِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ

اور جزا نہیں دیا جاویگا وہ شخص روز قیامت کو مگر موافق عقل اپنی کے۔ اور روایت ہے ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا ذَرٍّ لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيرِ وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ وَلَا حَسَبَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے ابی ذر نہیں ہے کوئی عقل مانند تدبیر کے اور نہیں ہے ورع مانند باز رہنے کے اور نہیں ہے

يحسن الخلق وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الاقتصاد

مانند خوش خلقی کے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ میانہ روی کرنی

في النفقة نصف المعيشة والتودد الى الناس نصف العقل وحسن السؤال

خرچ کرنے میں آدھی معیشت ہے اور دوستی آدمیوں کی آدھی عقل ہے اور اچھی طرح سوال کرنا

نصف العلم روى البيهقي الاحاديث الاربعة في شعب الايمان باب

آدھا علم ہے روایت کیں بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ بیان

الرفق والحياء وحسن الخلق الفصل الاول عن

نرمی اور حیا کرنے اور نیک خلق کے ۔ فصل پہلی روایت ہے

عائشة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الله رفيق يحب الرفق و

حضرت عائشہ رضی سے تحقیق رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق الله مہربان ہے دوست رکھتا ہے مہربانی کو اور

يعطي على الرفق ما لا يعطي على العنف وما لا يعطي على ما سواه

دیتا ہے مہربانی پر وہ چیز کہ نہیں دیتا سختی پر اور وہ چیز کہ نہیں دیتا اوپر چیز کہ سوا نرمی کے ہو

رواه مسلم وفي رواية له قال لعائشة عليك بالرفق واياك والعنف

روایت کی مسلم نے اور بیچ ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے عائشہ رضی کو لازم پکڑ تو نرمی کو اور بچ تو سختی

والفحش ان الرفق لا يكون في شيء الا زانه ولا ينزع من شيء الا

اور بےحیائی سے تحقیق نرمی نہیں ہوتی کسی چیز میں مگر کہ زینت دیتی ہے اسکو اور نہیں کھینچی جاتی نرمی

شانه وعن جرير عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من يحرم الرفق يحرم

کہ عیبدار کر دیتی ہے اسکو ۔ اور روایت ہے جریر سے اسنے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو کوئی محروم ہے نرمی سے وہ محروم ہے

الخير رواه مسلم وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم مر على رجل

نیکی سے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ تحقیق نبی صلی الله علیہ وسلم گذرے ایک شخص پر

من الانصار وهو يعظ اخاه في الحياء فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

انصار میں سے کہ وہ نصیحت کر رہا تھا اپنے بھائی کو بیچ مقدمہ حیا کے پس فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے

دعه فان الحياء من الايمان متفق عليه وعن عمران بن حصين

کہ چھوڑ دے اسکو اسلیے کہ تحقیق حیا شاخ ہے ایمان سے ۔ متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عمران بیٹے حصین کے سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحياء لا يأتي إلا بخير وفي رواية الحياء

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حیا نہیں لاتی مگر خیر کو اور ایک روایت میں ہے کہ حیا کل

خير كله متفق عليه وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه

بہتر ہے تمام و تمام اوسکو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إن مما أدرك الناس من كلام النبوة الأولى إذا لم تستحي فاصنع

کہ تحقیق سے جملہ اوس چیز سے کہ پایا ہے لوگوں نے پہلے انبیاء کی کلام میں سے یہ کلام ہے جس وقت کہ شرم نکی تو نے پس کر

ما شئت رواه البخاري وعن النواس بن سمعان قال سألت

جو چاہے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے نواس بیٹے سمعان کے سے کہ کہا اوسنے کہ پوچھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم عن البر والإثم فقال البر حسن الخلق والإثم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے حال نیکی اور گناہ کا پس فرمایا کہ نیکی خوش خلقی ہے اور گناہ

ما حاك في صدرك وكرهت أن يطلع عليه الناس رواه مسلم وعن

وہ ہے کہ تردد کرے کھٹکے تیرے سینے میں اور مکروہ جانے تو یہ کہ واقف ہوں اوس عمل پر لوگ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن من أحبكم إلي

عبداللہ بن عمرو رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت محبوب تمہارا طرف میرے

أحسنكم أخلاقا رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

نیک ترین تمہارا ہے از روئے خلاق کے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

إن من خياركم أحسنكم أخلاقا متفق عليه

کہ تحقیق بہترین تمہارے نیک ترین تمہارے ہیں از روئے خلاق کے متفق علیہ

## الفصل الثاني

فصل دوسری

عن عائشة قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم من أعطي حظه من الرفق

روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ دیا گیا اوسکو نصیبہ اوسکا نرمی سے

أعطي حظه من خير الدنيا والآخرة ومن حرم حظه من الرفق حرم

دیا گیا اوسکو نصیبہ اوسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے اور جو شخص کہ محروم کیا گیا نصیبہ اوسکا نرمی سے

حظه من خير الدنيا والآخرة رواه في شرح السنة وعن أبي هريرة

نصیبہ اوسکا بھلائی دنیا اور آخرت کی سے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ مِنَ الْإِيمَانِ وَالْإِيمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَالْبَذَاءُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ شرم رکھنی بری کام سے ایمان سے ہے اور اہل ایمان بہشت میں ہیں اور بیحیائی

مِنَ الْجَفَاءِ وَالْجَفَاءُ فِي النَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ رَجُلٍ مِنْ مُزَيْنَةَ

بدی سے ہے اور بد آگ میں ہیں یہ روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ قبیلہ مزینہ سے ہے کہ

قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ قَالَ الْخُلُقُ الْحَسَنُ رَوَاهُ

کہا اوس شخص نے کہ عرض کیا اصحاب نے یا رسول اللہ کیا بہتر ہے اوس چیز کا کہ دیا گیا آدمی فرمایا خلق نیک روایت کی یہ

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَفِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ وَعَنْ حَارِثَةَ بْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بیہقی نے شعب الایمان میں اور شرح السنہ میں اسامہ بن شریک سے ہے۔ اور روایت ہے حارثہ بن وہب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ وَلَا الْجَعْظَرِيُّ قَالَ وَالْجَوَّاظُ الْغَلِيظُ الْفَظُّ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي سُنَنِهِ وَالْبَيْهَقِيُّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں داخل ہوگا بہشت میں سخت گو اور سخت خو کہا راوی نے اور جواظ سخت گو سخت خو ہے نقل کیا یہ ابوداؤد نے اپنی سنن میں

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَصَاحِبُ جَامِعِ الْأُصُولِ فِيهِ عَنْ حَارِثَةَ وَكَذَا فِي شَرْحِ السُّنَّةِ عَنْهُ وَلَفْظُهُ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ الْجَوَّاظُ

شعب الایمان میں اور صاحب جامع الاصول نے اپنی کتاب میں حارثہ سے اور اسی طرح شرح السنہ میں نقل کیا ہے حارثہ سے اور لفظ حدیث کی شرح

الْجَعْظَرِيُّ يُقَالُ الْجَعْظَرِيُّ الْفَظُّ الْغَلِيظُ وَفِي نُسَخِ الْمَصَابِيحِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ وَهْبٍ وَلَفْظُهُ

جعظری کہا جاتا ہے جعظری سخت خو اور سخت گو اور مصابیح کے نسخوں میں عکرمہ بن وہب سے ہے اور لفظ حدیث کے یہ ہیں

قَالَ وَالْجَوَّاظُ الَّذِي جَمَعَ وَمَنَعَ وَالْجَعْظَرِيُّ الْغَلِيظُ الْفَظُّ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ النَّبِيِّ

کہ کہا راوی نے اور جواظ وہ ہے کہ جمع کرے مال اور نہ دے سائل کو اور جعظری سخت گو سخت خو ہے۔ اور روایت ہے ابی درداء سے کہ نقل کیا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَثْقَلَ شَيْءٍ يُوضَعُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خُلُقٌ حَسَنٌ وَإِنَّ اللّٰهَ

صلعم سے کہ فرمایا تحقیق بہت بھاری چیز وہ نہیں کہ رکھی جاوے گی مومن کے ترازو اعمال میں دن قیامت کے خلق نیک ہے

يُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ

دشمن رکھتا ہے فحش بکنے والے بیہودہ گو کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کیا ابوداؤد نے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

پہلا ٹکڑا حدیث کا۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ قَائِمِ اللَّيْلِ وَصَائِمِ النَّهَارِ رَوَاهُ

کہ تحقیق شان مومن البتہ پاتا ہے بسبب خلق نیک کے درجہ رات کی نماز گذارنے والے کا سا اور دن کو روزہ رکھنے والے کا سا روایت کی یہ

أبوداود وعن أبي ذر قال قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم اتق الله حيث

ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈر تو اللہ سے جہان

ما كنت وأتبع السيئة الحسنة تمحها وخالق الناس بخلق حسن رواه أحمد

ہووے تو اور پیچھے کر برائی کے نیکی تاکہ مٹا دے نیکی برائی کو اور معاملہ کر لوگوں سے ساتھ خلق نیک کے روایت کی یہ احمد

والترمذي والدارمي وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله

اور ترمذی اور دارمی نے - اور روایت ہے عبداللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ألا أخبركم بمن يحرم على النار وبمن تحرم النار عليه على

صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دوں تمکو ساتھ اوس شخص کے کہ حرام ہو وہ آگ پر اور ساتھ اوس شخص کے کہ حرام ہو آگ اوسپر حرام ہے اوپر

كل هين لين قريب سهل رواه أحمد والترمذي وقال هذا حديث

ہر آہستہ مزاج اور نرم طبیعت نزدیک ہونے والے لوگوں سے اور نرم خو کے روایت کی یہ احمد نے اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن غريب وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المؤمن غر

حسن غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا مومن ہوتا ہے بھولا

كريم والفاجر خب لئيم رواه أحمد والترمذي وأبوداود وعن

بزرگ ہوتا ہے اور فاجر فریب دینے والا بخیل بد خلق ہوتا ہے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے - اور روایت ہے

مكحول قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمنون هينون لينون كالجمل

مکحول سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن بردبار نرم خو اور منقاد ہوتے ہیں مانند اونٹ

الأنف إن قيد انقاد وإن أنيخ على صخرة استناخ رواه الترمذي

مہاردار کے اگر کھینچا جاوے کھنچ آوے اور اگر بٹھلایا جاوے پتھر پر بیٹھ جاوے روایت کی یہ ترمذی نے

مرسلا وعن ابن عمر عن النبي صلى الله عليه وسلم قال المسلم الذي يخالط

بطریق ارسال کے - اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا وہ مسلمان کہ ملتا ہے

الناس ويصبر على أذاهم أفضل من الذي لا يخالطهم ولا يصبر

لوگوں میں اور صبر کرے اونکی ایذا پر بہتر ہے اوس مسلمان سے کہ نہ ملتا ہے لوگوں میں اور نہ صبر کرے

على أذاهم رواه الترمذي وابن ماجة وعن سهل بن معاذ عن

اونکی ایذا پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے سہل بن معاذ رضہ سے نقل کی

حدیث کی رو سے یہ قول ہے کہ اختلاط افضل ہے اگر گناہوں اور فتنوں سے بچ سکے اور دوسروں نے کہا کہ

أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَظَمَ غَيْظًا وَّهُوَ يَقْدِرُ عَلٰى أَنْ يُّنْفِذَهُ

اپنے باپ سے یہہ کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ روکے غصہ کو اور حالیکہ وہ قادر ہے اوسکے جاری کرنے پر

دَعَاهُ اللهُ عَلٰى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُخَيِّرَهُ فِي أَيِّ الْحُوْرِ شَاءَ

بلاویگا اوسکو اللہ روبرو خلائق کے دن قیامت کے یہانتک کہ اختیار دیگا اوسکو بیچ پسند کرنے حوروں کے جسکو چاہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے

وَفِي رِوَايَةٍ لِّأَبِي دَاوُدَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ رَجُلٍ مِّنْ أَبْنَاءِ أَصْحَابِ

اور بیچ ایک روایت ابوداؤد کے منقول ہے سوید بن وہب سے کہ اونہوں نے نقل کی ایک شخص سے کہ بیٹوں صحابہ

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَلَأَ اللهُ قَلْبَهُ أَمْنًا وَّإِيمَانًا وَّذَكَرَ حَدِيْثَ

نبی صلعم کے بیچ میں سے تھے روایت کرتا ہے اپنے باپ سے کہ فرمایا حضرت نے کہ بہر دیگا اللہ دل اس شخص کا امن اور ایمان سے اور ذکر کی انہی حدیث

سُوَيْدٍ مَنْ تَرَكَ لُبْسَ ثَوْبِ جَمَالٍ فِي كِتَابِ اللِّبَاسِ

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

سوید کی کہ سرا اوسکا یہ ہے من ترک لبس ثوب جمال بیچ کتاب اللباس کے ۔ فصل تیسری

عَنْ زَيْدِ بْنِ طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ دِيْنٍ خُلُقًا

روایت ہے زید بن طلحہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے ہر دین کے

وَّخُلُقُ الْإِسْلَامِ الْحَيَاءُ رَوَاهُ مَالِكٌ مُّرْسَلًا وَّرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ

اور خلق دین اسلام میں حیا ہے روایت کی یہ مالک نے بطریق ارسال کے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ عَنْ أَنَسٍ وَّابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ

شعب الایمان میں انس رض اور ابن عباس رض سے ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْحَيَاءَ وَالْإِيمَانَ قُرَنَاءُ جَمِيعًا فَإِذَا رُفِعَ أَحَدُهُمَا رُفِعَ الْآخَرُ

علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حیا اور ایمان نزدیک کیے گئے ہیں اکٹھے پس جس وقت کہ اوٹھایا جاتا ہے کسی سے ایک ان

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَإِذَا سُلِبَ أَحَدُهُمَا تَبِعَهُ الْآخَرُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي

اور بیچ روایت ابن عباس رض کے یوں ہے کہ پس جگہ دور کیا جاتا ہے ایک ان دونوں میں سے تو دور کیا جاتا ہے دوسرا

شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ مُعَاذٍ قَالَ كَانَ آخِرُ مَا وَصَّانِي بِهِ رَسُولُ اللهِ

شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے کہ کہا معاذ رض نے کہ تہی آخر وہ چیز کہ وصیت کی مجکو ساتہ اوسکے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم حین وضعت رجلی فی الغرز ان قال یا معاذ احسن خلقک

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ رکھا مینے پانو اپنا رکاب مین یہ کہ فرمایا اے معاذ اچھا کر خلق اپنی کو

للناس رواہ مالک وعن مالک بلغہ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال

واسطے لوگون کے روایت کی یہ مالک نے ۔ اور روایت ہے مالک سے کہ پہنچا اونکو یہ کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

بعثت لاتمم حسن الاخلاق رواہ فی الموطا ورواہ احمد عن ابی ہریرۃ

کہ بھیجا گیا ہون واسطے پورا کرنے حسن اخلاق کے روایت کی یہ مالک نے موطا مین اور نقل کی یہ احمد نے ابو ہریرہ رضہ سے

وعن جعفر بن محمد عن ابیہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا

اور روایت ہے امام جعفر بن محمد سے کہ نقل کرتے ہین اپنے باپ سے کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم جس وقت

نظر فی المراۃ قال الحمد للہ الذی حسن خلقی وخلقی وزان منی ما شان من

کہ دیکھتے آئینہ مین کہتے سب حمد ہے واسطے اللہ کے کہ جسنے اچھی کی پیدائش میری اور خلق میرا اور آراستہ کی مجھ سے وہ چیز کہ عیب ناک کی

غیری رواہ البیہقی فی شعب الایمان مرسلا وعن عائشۃ قالت کان

غیر میرے سے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول اللہم حسنت خلقی فاحسن خلقی رواہ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ فرماتے یا الٰہی اچھی کی تو نے پیدائش میری پس اچھا کر خلق میرا روایت کی یہ

احمد وعن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا انبئکم بخیارکم

احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ بہتر تمہارے کے

قالوا بلی قال خیارکم اطولکم اعمارا واحسنکم اخلاقا رواہ

عرض کیا صحابہ نے کہ ہان خبر دیجئے فرمایا بہترین تمہارے وہ ہین کہ بہت دراز ہین عمرین انکی اور بہت اچھے ہین خلق اونکے روایت کی

احمد وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل المؤمنین ایمانا

احمد نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کامل ترین مومنون کے ایمان مین

احسنہم خلقا رواہ ابوداؤد والدارمی وعنہ ان رجلا شتم ابابکر

نیک ترین اونکے ہین خلق مین روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق ایک شخص نے برا کہا ابو بکر کو

والنبی صلی اللہ علیہ وسلم جالس یتعجب ویتبسم فلما اکثر رد علیہ بعض قولہ

اس حالمین کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے تھے درحالیکہ تعجب فرماتے تھے اور مسکراتے تھے پس جب اوس شخص نے بہت کیا برا کہنے کو جواب دیا

فغضب النبي صلى الله عليه وسلم وقام فلحقه أبو بكر وقال يا رسول الله كان يشتمني

پس غصے ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور اٹھ کھڑے ہوئے پس پایا حضرت کو ابو بکر نے اور کہا یا رسول اللہ تمہارا شخص برا کہتا تھا مجھکو

وأنت جالس فلما رددت عليه بعض قوله غضبت وقمت قال كان

اور تم بیٹھے ہوئے تھے پس جبکہ جواب دیا میں نے اوسکو بعضی بات اوسکی کا غصے ہوئے آپ اور اٹھ کھڑے ہوئے فرمایا تھا

معك ملك يرد عليه فلما رددت عليه وقع الشيطان ثم قال يا أبا بكر ثلاث كلهن

تیرے ساتھ فرشتہ جواب دیتا تھا اوسکو پس جب جواب دیا تو نے اوسکو آپڑا شیطان پھر فرمایا اے ابو بکر تین باتیں ہیں سب

حق ما من عبد ظلم بمظلمة فيغضي عنها لله عز وجل إلا أعز

حق ہیں نہیں کوئی بندہ ظلم کیا گیا ساتھ کسی ظلم کے پس چشم پوشی کرے بندہ اوس سے لئے اللہ کے مگر عزت کرتا ہے

الله بها نصره وما فتح رجل باب عطية يريد بها صلة إلا زاد

اللہ بسبب اوس ظلم کے مدد کرنی قوی اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ بخشش کا کہ چاہتا ہے ساتھ اوس بخشش کے سلوک کرنا مگر زیادہ کرتا ہے

الله بها كثرة وما فتح رجل باب مسئلة يريد بها كثرة إلا زاد

اللہ بسبب اوس کے بہتایت مال اور برکت اور نہیں کھولا کسی نے دروازہ گدائی کا چاہتا ہے ساتھ اوس کے بہتایت مال کی مگر زیادہ کرتا ہے

الله بها قلة رواه أحمد وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى

اللہ بسبب اوس سوال کے کمی کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم لا يريد الله بأهل بيت رفقا إلا نفعهم ولا يحرمهم إياه إلا

علیہ وسلم نے نہیں چاہتا اللہ ساتھ کسی گھر والوں کے نرمی کو مگر کہ نفع دیتا ہے اللہ اونکو بسبب اوس کے اور نہیں محروم کرتا اونکو

ضرهم رواه البيهقي في شعب الإيمان باب الغضب والكبر

کہ ضرر پہنچاتا ہے اللہ اونکو سبب اوس کے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے غصہ اور تکبر کا

## الفصل الأول

عن أبي هريرة أن رجلا قال للنبي صلى الله عليه

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

وسلم أوصني قال لا تغضب فردد ذلك مرارا قال لا تغضب رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله

کہ وصیت کیجئے مجھکو فرمایا کہ غصہ مت کر پس پھر عرض کی اوسنے یہی بات کئی بار فرمایا غصہ مت کر نقل کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسی سے کہا

صلى الله عليه وسلم ليس الشديد بالصرعة إنما الشديد الذي يملك نفسه

صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے پہلوان وہ شخص جو پچھاڑے لوگوں کو پہلوان حقیقت میں وہ شخص ہے کہ مالک ہوتا ہے

عند الغضب متفق عليه وعن حارثة بن وهب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الا اخبركم

وقت غصے کے۔ متفق علیہ۔ اور روایت ہے حارثہ بیٹے وہب کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کیا خبر دوں میں تم کو

باهل الجنة كل ضعيف متضعف لو اقسم على الله لابره الا اخبركم باهل النار كل عتل

بہشتیوں کی وہ ہر ضعیف کہ حقیر جانیں اوسکو لوگ اگر قسم کھاوے اللہ پر البتہ سچا کرتا ہے اللہ اوسکو کیا نہ خبر دوں تم کو دوزخیوں کی

جواظ مستكبر متفق عليه وفي رواية لمسلم كل جواظ زنيم متكبر وعن ابن مسعود قال قال

حرام خور گھمنڈ والا۔ متفق علیہ۔ اور مسلم کی ایک روایت میں ہے ہر جمع کرنے والا مال کا حرام زادہ متکبر۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل النار احد في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان ولا يدخل الجنة احد في قلبه

رسول خدا صلعم نے نہیں داخل ہوگا آگ میں وہ کوئی کہ جسکے دل میں ہو مانند دانہ رائی کے ایمان سے اور نہیں داخل ہوگا بہشت میں

مثقال حبة من خردل من كبر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يدخل

مقدار دانہ رائی کے کبر سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے نہیں داخل ہوگا

الجنة من كان في قلبه مثقال ذرة من كبر فقال رجل ان الرجل يحب

بہشت میں وہ شخص کہ ہو بیچ دل اوسکے مقدار ذرہ کے کبر سے پس کہا ایک شخص نے کہ تحقیق ایک شخص دوست رکھتا ہے

ان يكون ثوبه حسنا ونعله حسنا قال ان الله جميل يحب الجمال

یہ کہ ہو کپڑا اوسکا اچھا اور پاپوش اوسکی اچھی فرمایا تحقیق اللہ جمیل ہے دوست رکھتا ہے جمال کو

الكبر بطر الحق وغمط الناس رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

کبر باطل کرنا حق کا اور حقیر جاننا لوگوں کا۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلثة لا يكلمهم الله يوم القيمة ولا يزكيهم وفي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین شخص ہیں کہ نہیں کلام کریگا اونسے اللہ دن قیامت کے اور نہ ستھرا کریگا اونکو اور

رواية ولا ينظر اليهم ولهم عذاب اليم شيخ زان وملك كذاب

ایک روایت میں یوں ہے اور نہ دیکھیگا طرف اونکی اور ہوگا واسطے اونکے عذاب درد دینے والا ایک بڈھا زناکار اور دوسرا بادشاہ جھوٹا

وعائل مستكبر رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور تیسرا مفلس تکبر کرنیوالا۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يقول الله تعالى الكبرياء ردائي والعظمة ازاري فمن نازعني واحدا

کہ فرماتا ہے اللہ تعالی بزرگی ذاتی چادر میری ہے اور بزرگی صفاتی تہبند میرا ہے پس جو شخص کہ چھینے مجھ سے ایک کو

مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ اَلْفَصْلُ

ان دونوں میں سے تو داخل کرونگا مین اوسکو آگ مین اور ایک روایت مین ہے کہ پھینکونگا مین اوسکو آگ مین روایت کی یہ مسلم نے فصل

اَلثَّانِي عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ

دوسری۔ روایت ہے سلمہ بن الاکوع سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہمیشہ رہتا ہے

الرَّجُلُ يَذْهَبُ بِنَفْسِهِ حَتّٰى يُكْتَبَ فِي الْجَبَّارِينَ فَيُصِيبُهُ مَا أَصَابَهُمْ

ایک شخص کھینچتا اپنے نفس کو یہانتک کہ لکھا جاتا ہے بیچ سرکشون مین پس پہنچتی ہے اوسکو وہ چیز کہ پہنچی انکو

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ رَسُولِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوس نے اپنے دادا سے اوس نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ الْمُتَكَبِّرُونَ أَمْثَالَ الذَّرِّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي صُوَرِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حشر کئے جاوینگے تکبر کرنے والے مانند چیونٹیوں کے دن قیامت کے بیچ صورت

الرِّجَالِ يَغْشَاهُمُ الذُّلُّ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ يُسَاقُونَ إِلٰى سِجْنٍ فِي جَهَنَّمَ يُسَمّٰى

مردوں کے ڈھانکے گی انکو خواری ہر جگہ سے کھینچے جاوینگے طرف ایک قیدخانہ کے کہ دوزخ مین ہے

بُولَسَ تَعْلُوهُمْ نَارُ الْأَنْيَارِ يُسْقَوْنَ مِنْ عُصَارَةِ أَهْلِ النَّارِ طِينَةِ الْخَبَالِ

بولس گھیرے گی انکو آگ آگون کی اور پلائے جاوینگے نچوڑ سے دوزخیون کے جسکا نام طینۃ الخبال ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَطِيَّةَ بْنِ عُرْوَةَ السَّعْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عطیہ بیٹے عروہ سعدی کے سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْغَضَبَ مِنَ الشَّيْطٰنِ وَإِنَّ الشَّيْطٰنَ خُلِقَ مِنَ النَّارِ وَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق غصہ کرنا شیطان سے ہے اور تحقیق شیطان پیدا کیا گیا ہے آگ سے اور

إِنَّمَا تُطْفَأُ النَّارُ بِالْمَاءِ فَإِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَتَوَضَّأْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

بجھائی نہیں جاتی آگ مگر پانی سے پس جسوقت کہ غصہ ہو ایک تمہارا پس چاہیے کہ وضو کرے روایت کی یہ ابوداود نے

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا غَضِبَ أَحَدُكُمْ وَ

اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جسوقت کہ غصہ ہو ایک تمہارا اس حالیکہ

هُوَ قَائِمٌ فَلْيَجْلِسْ فَإِنْ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَإِلَّا فَلْيَضْطَجِعْ رَوَاهُ

وہ کھڑا ہو پس چاہیے کہ بیٹھ جاوے پس اگر جاتا رہا اوس سے غصہ فبہا والا لیٹ جاوے روایت کی یہ

أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسماء بیٹی عمیس کی سے کہا اسماء نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ تَخَيَّلَ وَاخْتَالَ وَنَسِيَ الْكَبِيْرَ الْمُتَعَالَ بِئْسَ

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ اپنے تئیں اچھا جانا اور تکبر کیا اور بھول گیا خدا بزرگ بلند قدر کو برا

الْعَبْدُ عَبْدٌ تَجَبَّرَ وَاعْتَدٰى وَنَسِيَ الْجَبَّارَ الْأَعْلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ

بندہ وہ بندہ ہے کہ ظلم کیا لوگوں پر اور حد سے گذر گیا اور بھول گیا جبار بلند تر کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ

سَهَا وَلَهَا وَنَسِيَ الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ عَتَا وَطَغٰى وَنَسِيَ الْمُبْتَدَا

بھول گیا اور مشغول رہا اور بھول گیا مقبروں کو اور پرانے ہونے کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ فساد ڈالا اور حد سے بڑھ گیا اور بھول گیا

وَالْمُنْتَهٰى بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ يَخْتِلُ الدُّنْيَا بِالدِّيْنِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ

اور انتہا انجام کار کو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ طلب کرے دنیا کو ساتھ عمل آخرت کے برا بندہ وہ بندہ ہے

يَخْتِلُ الدِّيْنَ بِالشُّبُهَاتِ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ طَمَعٌ يَقُوْدُهُ بِئْسَ الْعَبْدُ

کہ خراب کیا دین کو ساتھ شبہات کے برا بندہ ہے وہ بندہ کہ حرص کھینچے لیجاتی ہے اسکو دنیا داروں کے دروازہ پر برا بندہ ہے

عَبْدٌ هَوًى يُضِلُّهُ بِئْسَ الْعَبْدُ عَبْدٌ رَغَبٌ يُذِلُّهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

وہ بندہ کہ خواہش نفس گمراہ کرتی ہے اسکو برا بندہ ہے وہ بندہ کہ رغبت دنیا خوار کرتی ہے اسکو روایت کی یہ ترمذی نے

وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَقَالَا لَيْسَ إِسْنَادُهُ بِالْقَوِيِّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں اور کہا ترمذی اور بیہقی نے کہ نہیں ہے اسناد اس حدیث کی قوی اور بھی ترمذی نے کہا

أَيْضًا هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

کہ یہ حدیث غریب ہے

## اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَجَرَّعَ عَبْدٌ أَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ

روایت ہے ابن عمر سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں پیا کسی بندہ نے گھونٹ افضل نزدیک اللہ عز و

جَلَّ مِنْ جُرْعَةِ غَيْظٍ يَكْظِمُهَا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللّٰهِ تَعَالٰى رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

جل کے گھونٹ غصے کے کہ پی جاوے اسکو واسطے رضامندی اللہ تعالی کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيْ قَوْلِهِ تَعَالٰى اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ قَالَ الصَّبْرُ

روایت ہے ابن عباس سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے کہ دور کر تو ساتھ اس خصلت کے کہ وہ نیک تر ہے کہا ابن عباس نے

عند الغضب والعفو عند الاساءة فاذا فعلوا عصمهم الله وخضع

نزدیک غصے کے اور عفو کرتا نزدیک برائی کے پس جب کریں لوگ صبر اور عفو نگاہ رکھے خدا تعالی انکو آفات سے

لهم عدوهم كانه ولي حميم قريب رواه البخاري تعليقا وعن

واسطے انکے دشمن انکا گویا کہ دوست حمیم قریب ہے روایت کی یہ بخاری نے بطریق تعلیق کے۔ اور روایت ہے

بهز بن حكيم عن ابيه عن جده قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

بہز بن حکیم سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اونہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

الغضب ليفسد الايمان كما يفسد الصبر العسل وعن عمر قال

غصہ البتہ خراب کرتا ہے ایمان کو جیسے کہ خراب کرتا ہے ایلوا شہد کو اور روایت ہے عمر سے کہا

وهو على المنبر يا ايها الناس تواضعوا فاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

حالانکہ وہ منبر پر تھے اے لوگو فروتنی کرو اسلئے کہ میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول من تواضع لله رفعه الله فهو في نفسه صغير وفي اعين الناس

فرماتے تھے جو شخص کہ تواضع کرے واسطے خدا کے بلند کرتا ہے اللہ مرتبہ اوسکا پس وہ اپنی نظر میں حقیر ہے اور لوگوں کی آنکھوں میں

عظيم ومن تكبر وضعه الله فهو في اعين الناس صغير وفي نفسه

بزرگ ہے اور جو کوئی تکبر کرے پست کرتا ہے خدا تعالی قدر اوسکی پس وہ لوگوں کی آنکھوں میں حقیر ہے اور اپنی نظر میں

كبير حتى لهو اهون عليهم من كلب او خنزير وعن ابي هريرة قال

بزرگ ہے یہاں تک کہ البتہ وہ خوار تر ہے لوگوں کے نزدیک کتے سے یا سور سے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال موسى بن عمران عليه السلام يا رب

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا موسی بیٹے عمران علیہ السلام نے اے رب میرے

من اعز عبادك عندك قال من اذا قدر غفر وعن انس ان رسول

کون عزیز تر ہے تیرے بندوں میں سے تیرے نزدیک فرمایا وہ شخص کہ جب قادر ہو بخش دیوے۔ اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق

الله صلى الله عليه وسلم قال من خزن لسانه ستر الله عورته ومن كف غضبه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص بند کرے زبان اپنی ڈھانکتا ہے اللہ عیب اسکا اور جو کوئی روکے غصہ اپنا

كف الله عنه عذابه يوم القيامة ومن اعتذر الى الله قبل الله

باز رکھیگا اللہ تعالی اوس سے عذاب اپنا دن قیامت کے اور جو کوئی عذر کرے طرف اللہ کے قبول کریگا اللہ



عذرہ وعن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ثلث منجیات

عذر اوسکا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین چیزیں نجات

وثلث مهلكات فاما المنجيات فتقوى الله في السر والعلانية

اور تین چیزیں ہلاک کرنیوالی ہیں پس اپر چیزیں نجات دینے والیں ڈرنا ہے خدا سے چھپی اور ظاہر میں

والقول بالحق في الرضى والسخط والقصد في الغنى والفقر واما

اور دوسرے کہنا حق کا حالت رضامندی اور ناخوشی میں اور تیسرے میانہ روی کرنی بیچ دولت اور فقر کے اور اما بہر

المهلكات فهوى متبع وشح مطاع واعجاب المرء بنفسه وهي

ہلاک کرنیوالی چیزیں پس خواہش نفس کی کہ پیروی کی گئی ہو اور حرص کہ فرمانبرداری کی گئی اور گھمنڈ کرنا مرد کا ساتھ نفس اپنے کے

اشدهن روى البيهقي الاحاديث الخمسة في شعب الايمان باب

بدترین خصلتوں ذکر کئے ہیں نقل کیں بیہقی نے پانچوں حدیثیں شعب الایمان میں۔ باب بیچ بیان

الظلم الفصل الاول عن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم

ظلم کے فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال الظلم ظلمات يوم القيمة متفق عليه وعن ابى موسى قال

فرمایا کہ ظلم سبب اندھیریوں کا ہوگا دن قیامت کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله ليملي للظالم حتى اذا اخذه لم

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ البتہ مہلت دیتا ہے ظالم کو یہاں تک کہ جب پکڑتا ہے اوسکو نہ

يفلته ثم قرأ وكذلك اخذ ربك اذا اخذ القرى وهي ظالمة

چھوڑیگا اوسکو پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور اسی طرح ہے پکڑنا رب تیرے کا جس وقت کہ پکڑتا ہے بستیوں کو کہ ظالم ہیں

الاية متفق عليه وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم لما مر بالحجر قال

پڑھی یہ آیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب گذرے حجر پر تو فرمایا

لا تدخلوا مساكن الذين ظلموا انفسهم الا ان تكونوا باكين ان

کہ نہ داخل ہو تم اون لوگوں کے مکانوں میں کہ جنہوں نے ظلم کیا اپنی جانوں پر مگر یہ کہ ہو تم رونیوالے مبادا

يصيبكم ما اصابهم ثم قنع راسه واسرع السير حتى اجتاز الوادي

پہنچے تمکو وہ چیز کہ پہنچی اونکو پھر ڈھکا آنحضرت نے سر اپنا حیا ڈر سے اور جلدی چلے یہانتک کہ گذرے اوس مکان سے

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من كانت

متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو

له مظلمة لاخيه من عرضه او شيء فليتحلله منه اليوم قبل ان

واسطے اوسکے کچھ حق بھائی مسلمان اپنے کا آبروریزی اوسکی سے یا کچھ اور ہر پس چاہیے کہ معاف کروا لے اوس سے آج پہلے

لا يكون دينار ولا درهم ان كان له عمل صالح اخذ منه بقدر مظلمته

نہ ہو دینار اور نہ درہم اگر ہوگا واسطے اوسکے عمل نیک لیا جاویگا اوس سے موافق ظلم اوسکے کے

وان لم تكن له حسنات اخذ من سيئات صاحبه فحمل عليه رواه

اور اگر نہیں ہونگی ظالم کے پاس نیکیاں لیا جاویگا برائیوں مظلوم کی سے پس لادی جاویگی ظالم پر روایت کیا اسکو

البخاري وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اتدرون ما المفلس

بخاری نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آیا جانتے ہو تم کہ کون شخص ہے مفلس

قالوا المفلس فينا من لا درهم له ولا متاع فقال ان المفلس من امتي

کہا صحابہ نے کہ مفلس ہم میں وہ شخص ہے کہ نہیں درہم واسطے اوسکے اور نہ اسباب پس فرمایا تحقیق مفلس میری امت میں سے

من يأتي يوم القيمة بصلوة وصيام وزكوة ويأتي قد شتم هذا و

وہ شخص ہے کہ آویگا دن قیامت کے ساتھ نماز اور روزہ اور زکوۃ کے اور آویگا اس حالت سے کہ گالی دی ہے کسیکو اور

قذف هذا واكل مال هذا وسفك دم هذا وضرب هذا فيعطى

تہمت کی ہے کسیکو اور کھا گیا ہے مال کسیکا اور خون کیا ہے کسیکا اور مارا ہے کسیکو پس دیا جاویگا

هذا من حسناته وهذا من حسناته فان فنيت حسناته قبل

یہ مظلوم بعضی نیکیوں ظالم کی سے اور یہ نیکیوں اوسکی سے پس اگر تمام ہو جاوینگی نیکیاں اوسکی پہلے اسکے

ان يقضى ما عليه اخذ من خطاياهم فطرحت عليه ثم طرح في

کہ ادا کیا جاوے ساتھ جزا گناہ کے اوسپر ہے لیجاوینگی برائیاں مظلوموں کی اور ڈالی جاوینگی ظالم پر پھر ڈالا جاویگا وہ

النار رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

آگ دوزخ میں روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

لتؤدن الحقوق الى اهلها يوم القيمة حتى يقاد للشاة الجلحاء من

کہ البتہ ادا کیے جاوینگے حق طرف حق والوں کے دن قیامت کے یہانتک کہ بدلہ لیا جاویگا واسطے بکری بے سینگ کے

الشَّاةِ الْقَرْنَاءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ جَابِرٍ اتَّقُوا الظُّلْمَ فِي بَابِ الْإِنْفَاقِ

بکری سینگ دار سے روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی اتقوا الظلم بیچ باب الانفاق کے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَكُونُوا إِمَّعَةً تَقُولُونَ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَحْسَنَّا وَإِنْ ظَلَمُوا ظَلَمْنَا

کہ نہو تم سلہ امعہ کہو تم اگر نیکی کرین گے لوگ نیکی کرینگے ہم اور اگر ظلم کرین ظلم کرینگے ہم

وَلٰكِنْ وَطِّنُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ أَحْسَنَ النَّاسُ أَنْ تُحْسِنُوا وَإِنْ أَسَاءُوا فَلَا

ولیکن قرار دو اپنے نفسوں کو اسپر کہ اگر نیکی کرین لوگ تو نیکی کرو اور اگر برائی کرین لوگ سله پس نہ

تَظْلِمُوا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ أَنِ اكْتُبِي

ظلم کرو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے معاویہ رض سے یہ کہ اونہون نے لکھا طرف عائشہ رض کے یہ کہ لکھو

إِلَيَّ كِتَابًا تُوصِينِي فِيهِ وَلَا تُكْثِرِي فَكَتَبَتْ سَلَامٌ عَلَيْكَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي

واسطے میرے ایک خط کہ نصیحت کرو مجکو اوس خط مین اور نہ بہت لکھو پس لکھا عائشہ رض نے سلام تجپر اسکے پیچھے سلام کے تحقیق مین

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ الْتَمَسَ رِضَى اللّٰهِ بِسَخَطِ

سنا ہے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ ڈھونڈھتا ہے رضامندی خدا کی

النَّاسِ كَفَاهُ اللّٰهُ مُؤْنَةَ النَّاسِ وَمَنِ الْتَمَسَ رِضَى النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ

لوگون کے ساتھ کفایت کرتا ہے اوسکو اللہ محنت لوگون کی سے اور جو کوئی ڈھونڈھتا ہے رضامندی لوگون کی ساتھ خفگی اللہ کے سونپتا ہے

إِلَى النَّاسِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

طرف لوگون کے اور سلام تجپر روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔

عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتِ الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ

روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا ابن مسعود نے جب اوتری یہ آیت وہ لوگ کہ ایمان لائے اور نہ ملایا اونہونے ایمان اپنا بیچ

بِظُلْمٍ شَقَّ ذٰلِكَ عَلَى أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُوا يَا رَسُولَ

ظلم کے گران ہوئی یہ بات اوپر صحابیون رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا اونہون نے یا رسول

اللّٰهِ أَيُّنَا لَمْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ ذَاكَ إِنَّمَا هُوَ

اللہ کے کونسا ہم مین سے ہے کہ نہیں ظلم کیا اپنے نفس کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں یہ مگر

الشرك ألم تسمعوا قول لقمان لابنه يا بني لا تشرك بالله إن الشرك

شرک کیا نہیں سنا تم نے قول لقمان کا واسطے بیٹے اپنے کے اے بیٹے میرے نہ شریک کر تو ساتھ اللہ کے تحقیق شرک

لظلم عظيم وفي رواية ليس هو كما تظنون إنما هو كما قال لقمان

البتہ بڑا ہی ظلم ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ یہ نہیں ہے جیسا کہ تم نے گمان کیا ہے نہیں ہے وہ مگر جیسا کہ کہا لقمان نے

لابنه متفق عليه وعن أبي أمامة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

واسطے بیٹے اپنے کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال من شر الناس منزلة يوم القيمة عبد أذهب آخرته بدنيا

فرمایا بدترین آدمیوں کا از روی مرتبہ کے دن قیامت کے وہ بندہ ہے کہ کھوی اپنی آخرت بسبب دنیا

غيره رواه ابن ماجة وعن عائشة قالت قال رسول الله صلى الله عليه

غیر اپنی کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الدواوين ثلثة ديوان لا يغفر الله الإشراك بالله يقول الله عز و

کہ نامہ اعمال تین طرح کے ہیں ایک وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں بخشتا اللہ تعالی اوس نامہ اعمال کو اور وہ شریک کرنا ہے کسی چیز کو ساتھ

جل إن الله لا يغفر أن يشرك به وديوان لا يتركه الله ظلم العباد

جل کہ تحقیق خدا تعالی نہیں بخشتا شرک کو اور دوسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں چھوڑیگا اوسکو خدا تعالی وہ ظلم

فيما بينهم حتى يقتص بعضهم من بعض وديوان لا يعبأ الله به ظلم العباد فيما بينهم

آپسمیں یہانتک کہ بدلہ لے بعض اونکا بعض سے اور تیسرا وہ نامہ اعمال ہے کہ نہیں پروا کرتا اللہ ساتھ اوسکے وہ ظلم

وبين الله فذاك إلى الله إن شاء عذبه وإن شاء تجاوز عنه وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور درمیان خدا کے پس یہ سپرد ہے طرف خدا کے اگر چاہے عذاب کرے بندہ کو سبب اوس عمل کے اور اگر چاہے درگذر کرے اوس سے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ

إياك ودعوة المظلوم فإنما يسأل الله حقه وإن الله لا يمنع ذا حق حقه وعن

کہ بچ تو بددعا مظلوم کی سے اسلیے کہ وہ نہیں مانگتا ہے خدا سے مگر حق اپنا اور تحقیق اللہ تعالی نہیں منع کرتا صاحب حق کو حق اوسکا

أوس بن شرحبيل أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من مشى مع

اور روایت ہے شرحبیل کے سے کہ اوس نے سنا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ چلے ساتھ

ظالم ليقويه وهو يعلم أنه ظالم فقد خرج من الإسلام وعن

ظالم کے تاکہ تائید کرے اوسکی حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ ظالم ہے پس تحقیق نکل گیا وہ شخص اسلام سے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ إِنَّ الظَّالِمَ لَا يَضُرُّ إِلَّا نَفْسَهُ فَقَالَ أَبُو

ابو ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق ابو ہریرہ نے سنا ایک شخص کو کہ کہتا ہے تحقیق ظالم نہیں ضرر پہنچاتا مگر نفس اپنے کو پس کہا ابو

هُرَيْرَةَ بَلَى وَاللهِ حَتَّى الْحُبَارَى لَتَمُوتُ فِي وَكْرِهَا هُزْلًا لِظُلْمِ الظَّالِمِ رَوَى

ہریرہ رضہ نے غیر کو بھی ضرر پہنچاتا ہے قسم اللہ کی یہاں تک کہ تغدری جانور البتہ مرجاتا ہے بیچ گھونسلے اپنے کے دبلا ہوکر بسبب ظلم ظالم کے

الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الْأَرْبَعَةَ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ

بیہقی نے یہ چاروں حدیثیں شعب الایمان میں۔ باب بیچ بیان امر معروف کے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے اور نے روایت کی رسول خدا صلعم سے

قَالَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ

کہ فرمایا آنحضرت صلعم نے جو شخص کہ دیکھے تم میں سے کوئی امر خلاف شرع پس چاہیے کہ تغیر کرے اوسکو ساتھ ہاتھ اپنے کے پس اگر نہ کر سکے پس ساتھ زبان کے پس اگر

لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ النُّعْمَانِ

نہ کر سکے زبان سے پس ساتھ دل کے اور یہ دل میں برا جاننا سست ترین ایمان کا ہے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے نعمان

ابْنِ بَشِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الْمُدْهِنِ فِي حُدُودِ اللهِ

بن بشیر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مثال سستی کرنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے

وَالْوَاقِعِ فِيهَا مَثَلُ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا سَفِينَةً فَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَسْفَلِهَا

اور پڑنیوالے کی بیچ حدود اللہ کے مثال ایک قوم کی ہے کہ بیٹھے کشتی میں اور قرعہ ڈالا پس ہو گئے بعضے اونکے کشتی کے نیچے کے مکان میں

وَصَارَ بَعْضُهُمْ فِي أَعْلَاهَا فَكَانَ الَّذِي فِي أَسْفَلِهَا يَمُرُّ بِالْمَاءِ عَلَى الَّذِينَ

اور ہوئے بعضے اوپر کے مکان میں پس تھے وہ کہ نیچے کے مکان میں تھے گذرتے واسطے پانی کے اون لوگوں پر

فِي أَعْلَاهَا فَتَأَذَّوْا بِهِ فَأَخَذَ فَأْسًا فَجَعَلَ يَنْقُرُ أَسْفَلَ السَّفِينَةِ فَأَتَوْهُ

کہ اوپر تھے پس ایذا پائی اوپر والوں نے بسبب اسکے پس لیا نیچے والے نے تبر اور شروع کیا کھودنا کشتی کے نیچے کو پس آئے اوسکے پاس

فَقَالُوا مَا لَكَ قَالَ تَأَذَّيْتُمْ بِي وَلَا بُدَّ لِي مِنَ الْمَاءِ فَإِنْ أَخَذُوا عَلَى يَدَيْهِ

اور کہا کیا ہوا ہے تجکو کہا نیچے والے نے کہ ایذا پائی تمنے بسبب میرے اور ضرور ہے مجکو پانی سے پس اگر پکڑیں اور روکیں

أَنْجَوْهُ وَنَجَّوْا أَنْفُسَهُمْ وَإِنْ تَرَكُوهُ أَهْلَكُوهُ وَأَهْلَكُوا أَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ

نجات دینگے اوسکو اور نجات دینگے اپنے کو اور اگر چھوڑ دیں اوسکو ہلاک کرینگے اوسکو اور ہلاک کرینگے اپنے کو روایت کی یہ

الْبُخَارِيّ وَعَنْ اُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجَاءُ

بخاری نے - اور روایت ہے اسامہ بن زید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا

بِالرَّجُلِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُلْقٰى فِي النَّارِ فَتَنْدَلِقُ اَقْتَابُهٗ فِي النَّارِ فَيَطْحَنُ فِيْهَا

ایک شخص دن قیامت کے پس ڈالا جاویگا آگ میں پس جلدی سے نکل پڑینگی انتڑیاں اوسکی آگ میں پس پھریگا اوسکو

كَطَحْنِ الْحِمَارِ بِرَحَاهُ فَيَجْتَمِعُ اَهْلُ النَّارِ عَلَيْهِ فَيَقُوْلُوْنَ اَيْ فُلَانُ مَا شَأْنُكَ

مانند پیسنے گدھے کے آٹا ساتھ چکی اپنی کے پس جمع ہونگے دوزخی اوسپر اور کہینگے اے فلانے کیا ہے حال تیرا

اَلَيْسَ كُنْتَ تَأْمُرُنَا بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَانَا عَنِ الْمُنْكَرِ قَالَ كُنْتُ اٰمُرُكُمْ

کیا نہیں کہتا تھا تو ہمکو ساتھ نیک کام کے اور منع کرتا تھا ہمکو برے کام سے کہیگا تھا میں کہتا تمکو

بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا اٰتِيْهِ وَاَنْهَاكُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاٰتِيْهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ

ساتھ نیک کام کے اور آپ نہ کرتا تھا میں اوسکو اور منع کرتا تھا میں تمکو برے کام سے اور آپ کرتا تھا میں اوسکو متفق علیہ

الثَّانِيْ عَنْ حُذَيْفَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ

دوسری - روایت ہے حذیفہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی جان میری

لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ اَوْ لَيُوْشِكَنَّ اللّٰهُ اَنْ يَّبْعَثَ

البتہ امر کروگے تم ساتھ نیکی کے اور البتہ منع کروگے تم برائی سے یا قریب ہے کہ بھیجیگا اللہ تعالیٰ

عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ عِنْدِهٖ ثُمَّ لَتَدْعُنَّهٗ وَلَا يُسْتَجَابُ لَكُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تمپر عذاب اپنے پاس سے پھر البتہ دعا مانگوگے تم اور نہ قبول کیجیگی واسطے تمہارے نقل کی یہ ترمذی نے

وَعَنِ الْعُرْسِ بْنِ عَمِيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عُمِلَتِ الْخَطِيْئَةُ

اور روایت ہے عرس بن عمیرہ رض سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ کیجاوے گناہ

فِي الْاَرْضِ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَانَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ

زمین بیچ تو جو شخص کہ حاضر ہوا نہیں اوس پر جانا اوس گناہ کو برا ہوگا مانند اوس شخص کے کہ غائب ہے اوس سے اور جو شخص کہ

عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِ

اوس سے پس اچھا جانے اوسکو ہوگا مانند اوس شخص کے کہ حاضر ہوا گناہ ہو نہیں روایت کی یہ ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابوبکر صدیق رض سے

قَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّكُمْ تَقْرَؤُوْنَ هٰذِهِ الْاٰيَةَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کہ کہا اے آدمیوں تحقیق تم پڑھتے ہو یہہ آیت اے لوگو کہ ایمان لائے ہو

عليكم انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم فاني سمعت رسول

لازم پکڑو تم نفسوں اپنوں کو نہیں ضرر کرتا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جسوقت کہ راہ پاؤ تم اسلیے کہ سنا ہے میں نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الناس اذا راوا منكرا فلم يغيروه يوشك ان

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق لوگ جب دیکھیں ایک چیز خلاف شرع کو پس تغییر نہ کریں اسکو قریب ہے کہ

يعمهم الله بعقابه رواه ابن ماجة والترمذي وصححه وفي رواية ابي

گھیرے انکو اللہ تعالیٰ اپنے عذاب میں روایت کی یہ ابن ماجہ اور ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو اور بیچ روایت ابی

داود اذا راوا الظالم فلم ياخذوا على يديه اوشك ان يعمهم الله

داؤد کے یوں ہے کہ جب دیکھیں ظالم کو پس نہ پکڑیں ہاتھ اوسکا قریب ہے کہ گھیر لے ان سبکو خدا تعالیٰ

بعقاب وفي اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي ثم يقدرون

ساتھ عذاب کے اور اور روایت میں ابو داؤد کی یہ ہے کہ نہیں کوئی قوم کہ عمل کیا جاتا ہے اونکے بیچ ساتھ گناہوں کے اور قدرت رکھتی ہو وہ قوم

على ان يغيروا ثم لا يغيرون الا يوشك ان يعمهم الله بعقاب و

اسکے تغییر کرنے پر پھر تغییر نہ کریں اوسکو مگر قریب ہے کہ گھیرے ان سبکو اللہ تعالیٰ ساتھ عذاب کے اور

في اخرى له ما من قوم يعمل فيهم بالمعاصي هم اكثر ممن يعمله

اور روایت میں ابی داؤد کی یوں ہے کہ نہیں کوئی قوم کہ کیے جاویں اونمیں گناہ حالانکہ وہ قوم زیادہ ہوں ان لوگوں سے کہ کرتے ہیں

وعن جرير بن عبد الله قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما من

اور روایت ہے جریر بن عبداللہ سے کہ کہا سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ نہیں کوئی

رجل يكون في قوم يعمل فيهم بالمعاصي يقدرون على ان يغيروا

شخص کہ ہووے ایک قوم میں کرتا ہو اونمیں گناہ قدرت رکھتی ہو وہ قوم اوسپر کہ تغییر کریں

عليه ولا يغيرون الا اصابهم الله منه بعقاب قبل ان يموتوا

اوسپر اور نہ تغییر کیا مگر پہنچاتا ہے اونکو اللہ بسبب تغییر نکرنے کے عذاب سے پہلے اس سے کہ مریں

رواه ابو داود وابن ماجة وعن ابي ثعلبة في قوله تعالى عليكم

روایت کی یہ ابو داؤد اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے ابی ثعلبہ خشنی سے بیچ تفسیر اس قول اللہ تعالیٰ کے لازم پکڑو تم

انفسكم لا يضركم من ضل اذا اهتديتم فقال اما والله لقد سالت

اپنے نفسوں کو نہیں ضرر کریگا تمکو وہ شخص کہ گمراہ ہو جسوقت کہ راہ پاؤ تم پس کہا ابو ثعلبہ نے خبردار ہو قسم ہے اللہ کی

عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال بل ائتمروا بالمعروف وتناهوا عن المنكر

اسرا آیت سے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے بلکہ امر کرو ساتھ معروف کے اور منع کرو خلاف شرع

حتى اذا رأيت شحا مطاعا وهوى متبعا ودنيا مؤثرة واعجاب كل ذي

یہانتک کہ جب دیکھو تو بخل کو فرمان برداری اوسکی کیجاتی ہے اور خواہش نفس کو کہ متابعت اوسکی کیجاتی ہے اور دنیا کو کہ اختیار

رأي برأيه ورأيت أمرا لا بد لك منه فعليك نفسك ودع أمر

عقل کا عقل اپنی کو اور دیکھے تو ایسا امر کو کہ چارہ نہیں ہے تجکو اوس امر سے پس ان صورتوں میں لازم پکڑ تو ذات اپنی کو اور چھوڑ

العوام فان وراءكم أيام الصبر فمن صبر فيهن قبض على الجمر للعامل

عوام کو اس لیے کہ تحقیق آگے تمہارے ایسے دن آتے ہیں کہ انمیں صبر کرنا چاہیے پس جو کوئی صبر کرے ان ایام میں گویا کہ انگارہ ہیں لیا انگارہ

فيهن أجر خمسين رجلا يعملون مثل عمله قالوا يا رسول الله أجر

اون ایام میں اجر ہے پچاس شخصوں کا کہ عمل کرتے ہیں مانند عمل اوسکے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا اجر

خمسين منهم قال أجر خمسين منكم رواه الترمذي وابن ماجة وعن أبي سعيد الخدري

پچاس شخصوں کا ہے کہ اونمیں سے ہوں فرمایا اجر پچاس شخصوں کا تم میں سے یہ روایت کی ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم خطيبا بعد العصر فلم يدع شيئا

کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ فرمانے کو بعد عصر کے پس نہیں چھوڑی کوئی چیز

يكون الى قيام الساعة الا ذكره حفظه من حفظه ونسيه من نسيه

کہ ہونیوالی تھی قیامت تک مگر کہ ذکر کیا اوسکو یاد رکھا اوسکو جسنے کہ یاد رکھا اور بھول گیا اوسکو جو کہ بھول گیا

وكان فيما قال ان الدنيا حلوة خضرة وان الله مستخلفكم فيها

اور تھا بیچ اوس چیز کے کہ فرمایا یہ کہ تحقیق دنیا شیریں ہے سبز ہے اور تحقیق اللہ خلیفہ کرنیوالا ہے تمکو دنیا میں

فناظر كيف تعملون الا فاتقوا الدنيا واتقوا النساء وذكر ان لكل غادر

پس دیکھنے والا ہے کہ کیونکر عمل کرتے ہو تم آگاہ ہو پس بچو دنیا سے اور بچو عورتوں سے اور ذکر کیا حضرت نے کہ تحقیق

لواء يوم القيمة بقدر غدرته في الدنيا ولا غدر أكبر من غدر

نشان کھڑا ہوگا دن قیامت کے موافق عہد شکنی اوسکی دنیا میں اور نہیں ہے کوئی عہد شکنی بزرگ تر عہد شکنی

أمير العامة يغرز لواءه عند استه قال ولا يمنعن أحدا منكم

سردار عام کی سے گاڑا جاویگا نشان اوسکا نزدیک مقعد اوسکی فرمایا حضرت نے اور نہ باز رکھے کسیکو تم میں سے

هيبة الناس ان يقول بحق اذا علمه وفي رواية ان رأى منكرا ان

ڈر لوگوں کا کہنے بات حق کے سے جب کہ جانے حق کو اور ایک روایت میں ہے کہ جب دیکھے خلاف شرع

يغيره فبكى ابو سعيد قال قد رأيناه فمنعتنا هيبة الناس ان نتكلم

تغییر کرنے اوسکو سو پس رو دیا ابو سعید اور کہا کہ تحقیق دیکھا ہمنے خلاف شرع کو پس باز رکھا ہمکو ہیبت لوگوں کی نے بولنے سے

فيه ثم قال الا ان بني آدم خلقوا على طبقات شتى فمنهم من يولد

اوسمیں پھر فرمایا پیغمبر خدا نے خبردار ہو تحقیق اولاد آدم کی پیدا کی گئی ہے اوپر مراتب متفاوتہ کے پس بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے

مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت مؤمنا ومنهم من يولد كافرا ويحيى كافرا

مومن اور زندہ رہتے ہیں مومن اور مرتے ہیں مومن اور بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے ہیں کافر اور زندہ رہتے ہیں کافر اور

ويموت كافرا ومنهم من يولد مؤمنا ويحيى مؤمنا ويموت كافرا ومنهم

مرتے ہیں کافر اور بعضے اونمیں سے وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے ہیں مومن اور زندہ رہتے ہیں مومن اور مرتے ہیں کافر اور بعضے اونمیں سے

من يولد كافرا ويحيى كافرا ويموت مؤمنا قال وذكر الغضب فمنهم

وہ ہیں کہ پیدا کیے جاتے ہیں کافر اور زندہ رہتے ہیں کافر اور مرتے ہیں مومن کہا ابو سعید نے اور ذکر کیا حضرت نے غضب کا پس فرمایا کہ بعضے آدمی

من يكون سريع الغضب سريع الفيء فاحداهما بالاخرى ومنهم من يكون بطيء

کہ ہوتا ہے جلد غصہ میں جلد جاتے رہنے میں پس ایک ان دونوں میں سے بدلے دوسرے کے ہے اور بعضے اونمیں سے وہ ہے کہ ہوتا ہے غصہ دیر میں

الغضب بطيء الفيء فاحداهما بالاخرى وخياركم من يكون بطيء الغضب

اور جاتا رہتا ہے غصہ دیر میں پس یہاں بھی ایک ان دونو خصلتوں میں سے مقابل ہے دوسری کے اور بہتر ہیں تمہارے وہ ہیں کہ دیر کرے غصہ آوے

سريع الفيء وشراركم من يكون سريع الغضب بطيء الفيء قال اتقوا

اور جلد جاتا رہے اور بدتر تمہارے وہ ہیں کہ جلد آوے غصہ اور دیر کر جاوے فرمایا حضرت نے بچو تم

الغضب فانه جمرة على قلب ابن آدم الا ترون الى انتفاخ اوداجه

غصہ کرنے سے اسلیے کہ وہ ایک انگارا ہے اوپر دل ابن آدم کے کیا نہیں دیکھتے تم طرف پھولنے رگوں گردن غصہ والے کی

وحمرة عينيه فمن احس بشيء من ذلك فليضطجع وليتلبد بالارض

اور سرخی آنکھوں اوسکے کی پس جو شخص کہ پاوے کچھ اوسمیں سے پس چاہیے کہ لیٹ جاوے اور لگ جاوے ساتھ زمین کے

قال وذكر الدين فقال منكم من يكون حسن القضاء واذا كان له

اور ذکر کیا آنحضرت نے قرض کا پس فرمایا کہ بعضے تم میں سے وہ ہیں کہ اچھا ہوتا ہے ادا کرنے میں اور جبکہ ہوتا ہے قرض واسطے

أفحش في الطلب فإحديهما بالأخرى ومنهم من يكون سيئ القضاء

سختی کرتا ہو طلب کرنے میں پس ایک ان دو خصلتوں میں سے مقابل ہو دوسرے کے اور بعضے ان میں سے وہ ہے کہ ہوتا ہے برا ادا کرنے والا

وإن كان له أجمل في الطلب فإحديهما بالأخرى وخياركم من إذا

اور اگر ہو واسطے اسکے کسی پر سہولت سے طلب کرتا ہے پس ایک ان دو خصلتوں میں سے مقابل ہو دوسرے کے اور بہتر تمہارا وہ ہیں

كان عليه الدين أحسن القضاء وإن كان له أجمل في الطلب وشراركم

ہو اوپر قرض اچھی طرح ادا کریں اور اگر ہو واسطے انکا کسی پر اچھی طرح طلب کریں اور بدترین تمہارا

من إذا كان عليه الدين أساء القضاء وإن كان له أفحش في الطلب

وہ لوگ ہیں کہ جب ہو اوپر قرض بری طرح ادا کریں اور اگر ہو واسطے انکا کسی پر سختی کریں اسکے طلب کرنے میں

حتى إذا كانت الشمس على رؤس النخل وأطراف الحيطان فقال

یہاں تک کہ جس وقت ٹھہرا آفتاب کھجور کے درختوں کی سروں پر اور دیواروں کے کناروں پر پس فرمایا

أما إنه لم يبق من الدنيا فيما مضى منها إلا كما بقي من يومكم هذا فيما

خبردار ہو تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں باقی رہا ہے زمانہ دنیا سے بہ نسبت اوس زمانہ کے کہ گذرا ہے اوس سے مگر جیسے کہ باقی رہا ہے اس دن

مضى منه رواه الترمذي وعن أبي البختري عن رجل من أصحاب

اوس زمانہ کے کہ گذرا ہے اوس سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی البختری سے کہ نقل کی ایک شخص سے اصحاب میں سے

النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يهلك الناس حتى

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہرگز نہ ہلاک ہونگے لوگ یہاں تک

يعذروا من أنفسهم رواه أبو داود وعن عدي بن عدي الكندي

کہ بہت ہوویں گناہ ذاتوں انکی سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عدی بیٹے عدی کندی سے

قال حدثنا مولى لنا أنه سمع جدي يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه

کہ کہا حدیث کی ہمکو غلام آزاد ہمارے نے یہ کہ اوس نے سنا دادا میرے سے کہتا تھا کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول إن الله تعالى لا يعذب العامة بعمل الخاصة حتى يروا المنكر

فرماتے تھے تحقیق اللہ تعالی نہیں عذاب کرتا ہے قوم کو ساتھ عمل کرنے بعضوں انکے یہاں تک کہ دیکھیں خلاف شرع

بين ظهرانيهم وهم قادرون على أن ينكروه فلا ينكروا فإذا فعلوا

درمیان اپنے اور حالانکہ وہ قدرت رکھتے ہوں اوسکے تغییر کرنے پر پس نہ تغییر کریں اوسکو پس جب کریں

ذٰلِكَ عَذَابَ اللّٰهُ الْعَامَّةَ وَالْخَاصَّةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ

یہہ کام عذاب کریگا خدا تعالی سب اکثرون کو اور بعضون کو روایت کی یہ شرح السنہ مین ۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا وَقَعَتْ بَنُوْ

عبد اللہ بیٹے مسعود رض کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب گرفتار ہوئے بنی

إِسْرَائِيْلَ فِي الْمَعَاصِيْ نَهَتْهُمْ عُلَمَاؤُهُمْ فَلَمْ يَنْتَهُوْا فَجَالَسُوْهُمْ فِيْ

اسرائیل سب گناہون مین منع کیا اونکو علما اونکے نے پس نہ باز آئے وہ پس ہمنشینی کی اونکی علما نے

مَجَالِسِهِمْ وَآكَلُوْهُمْ وَشَارَبُوْهُمْ فَضَرَبَ اللّٰهُ قُلُوْبَ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ

سب مجلسون اونکے اور ساتھ ہم نوالہ و ہم کاسہ ہوئے اونکے پس مارا اللہ نے دل بعضون اونکے ساتھ بعضون کے

فَلَعَنَهُمْ عَلٰى لِسَانِ دَاوُدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوْا

پس لعنت کی اللہ نے اونکو اوپر زبان داؤد اور عیسی بیٹے مریم کے یہہ بسبب گناہ کرنے اور تجاوز کرنے اونکے تھی

يَعْتَدُوْنَ قَالَ فَجَلَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مُتَّكِئًا فَقَالَ لَا

حدون سے کہا ابن مسعود نے پس اوٹھ بیٹھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور تھے تکیہ کیے ہوئے پس فرمایا

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ حَتّٰى تَأْطِرُوْهُمْ أَطْرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُوْ دَاوُدَ

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہین رہائی پاؤگے یہانتک کہ منع کرو تم ظالمون کو منع کرنا روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ كَلَّا وَاللّٰهِ لَتَأْمُرُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَتَنْهَوُنَّ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ

اور ایک روایت ابو داؤد کی مین یون آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے یون نہین ہے قسم خدا کی البتہ کہو اونسے بات اچھی اور منع کرو بری بات سے اور

لَتَأْخُذُنَّ عَلٰى يَدَيِ الظَّالِمِ وَلَتَأْطِرُنَّهٗ عَلَى الْحَقِّ أَطْرًا وَلَتَقْصُرُنَّهٗ

سب پکڑو ہاتھ ظالم کے اور البتہ مائل کرو اوسکو حق پر مائل کرنا اور البتہ روکو اوسکو

عَلَى الْحَقِّ قَصْرًا أَوْ لَيَضْرِبَنَّ اللّٰهُ بِقُلُوْبِ بَعْضِكُمْ عَلٰى بَعْضٍ ثُمَّ لَيَلْعَنَنَّكُمْ

حق پر روکنا یہہ کام کرو یا البتہ مارےگا اللہ تعالی دل بعضون تمہارے کے بعضون پر پھر البتہ لعنت کریگا اللہ تمکو

كَمَا لَعَنَهُمْ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ

جیسے کہ لعنت کی بنی اسرائیل کو ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ دیکھا مین نے شب

أُسْرِيَ بِيْ رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيْضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَنْ هٰؤُلَاءِ

معراج مین کتنے ایک شخصونکو کہ کترے جاتے ہین ہونٹ اونکے آگ کی مقراضون سے کہا مین نے کہ کون ہین یہ

يَا جِبْرِيْلُ قَالَ هٰؤُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ يَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ

اے جبرئیل کہا کہ یہ لوگ واعظ ہین امت تیری کے کہتے تھے لوگونکو ساتھ نیکی کے اور بہولتے تھے

اَنْفُسَهُمْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَفِيْ رِوَايَتِهِ

اپنی ذاتون کو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور بیہقی نے شعب الایمان مین اور بیہقی کی ایک روایت مین

قَالَ خُطَبَاءُ مِنْ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ وَيَقْرَؤُوْنَ كِتَابَ

کہا واعظ ہین تیری امت مین سے وہ کہ کہتے تھے وہ چیز کہ نہین کرتے تھے اور پڑھتے تھے کتاب

اللّٰهِ وَلَا يَعْمَلُوْنَ وَعَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اللہ اور نہین عمل کرتے تھے۔ اور روایت ہے عمار بیٹے یاسر کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ مِنَ السَّمَاءِ خُبْزًا وَلَحْمًا وَاُمِرُوْا اَنْ لَّا يَخُوْنُوْا وَلَا يَدَّخِرُوْا

کہ اوتارا گیا خوان آسمان سے روٹی اور گوشت اور حکم کیے گئے یہ کہ نہ خیانت کرین اور نہ ذخیرہ کرین

لِغَدٍ فَخَانُوْا وَادَّخَرُوْا وَرَفَعُوْا لِغَدٍ فَمُسِخُوْا قِرَدَةً

واسطے کل کے پس خیانت کی اونہون نے اور ذخیرہ کیا اور اوٹھا رکھا کل کے لیے پس تبدیل کی گئی صورتین انکی بندر

وَّخَنَازِيْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عُمَرَ

اور سور روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری روایت ہے عمر

ابْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ تُصِيْبُ اُمَّتِيْ فِيْ اٰخِرِ

بیٹے خطاب کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق شان یہ ہے کہ پہنچینگی امت میری کو آخر

الزَّمَانِ مِنْ سُلْطَانِهِمْ شَدَائِدُ لَا يَنْجُوْ مِنْهُ اِلَّا رَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ

زمانہ مین اونکے بادشاہون سے سختیان سخت نہین نجات پاویگا اوس بلا سے مگر وہ شخص کہ پہچانا اوسنے دین خدا کو

فَجَاهَدَ عَلَيْهِ بِلِسَانِهٖ وَيَدِهٖ وَقَلْبِهٖ فَذٰلِكَ الَّذِيْ سَبَقَتْ لَهُ السَّوَابِقُ

پس جہاد کیا اوپر دین خدا کے ساتھ زبان اپنی کے اور ساتھ ہاتھ اپنے کے اور ساتھ دل اپنے کے پس یہ شخص ہے کہ پہلے پہنچا واسطے اوسکے کمال ثواب

وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَصَدَّقَ بِهٖ وَرَجُلٌ عَرَفَ دِيْنَ اللّٰهِ فَسَكَتَ عَلَيْهِ

اور ایک وہ شخص ہے کہ پہچانا اوسنے دین خدا کا پس تصدیق کیا دین کو اور ایک شخص ہے کہ پہچانا دین خدا کو پس خاموشی کی

فَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ الْخَيْرَ اَحَبَّهٗ عَلَيْهِ وَاِنْ رَاٰى مَنْ يَّعْمَلُ بِبَاطِلٍ

پس اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو کہ کام نیک کرتا ہے دوست رکھتا ہے اوسکو بنا بر اوسکے اور اگر دیکھتا ہے اوس شخص کو عمل کرتا ہے

أَبْغَضَهُ عَلَيْهِ فَذٰلِكَ يَنْجُو عَلٰى إِبْطَانِهِ كُلِّهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

دشمن رکھتا ہے اوسکو بنا برا سکے پس یہ شخص نجات پاتا ہے بنا بر پوشیدہ رکھنے انکار کے تمام اپنے اور روایت ہے جابر رضی سے کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلٰى جِبْرَئِيْلَ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ وحی بھیجی اللہ عزوجل نے طرف جبرئیل

عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنِ اقْلِبْ مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا

علیہ السلام کے یہ کہ اولٹ دے شہر فلانے اور فلانے کو مع اہل اوسکے پس کہا جبرئیل نے اے

رَبِّ إِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ

رب میرے تحقیق انمیں بندہ تیرا ہے فلانا کہ نہیں گناہ کیا اوسنے تیرا ایک لحظہ کہا آنحضرت صلعم نے کہ فرمایا اللہ نے

اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ

اولٹ دے اوس بستی کو اوسپر اور انپر اسلیے کہ منہہ اوس بندہ کا نہیں متغیر ہوا سبب دین میرے کے ایک ساعت ہرگز اور روایت ہے

أَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ

ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ

عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيَقُوْلُ مَا لَكَ إِذْ رَأَيْتَ

عزوجل پوچھیگا بندہ سے دن قیامت کے پس فرماویگا کیا ہوا تجکو جب دیکھا تو نے

الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقّٰى

خلاف شرع کو پس نہ انکار کیا تو نے اوسپر فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس سکھایا جاویگا وہ

حُجَّتَهُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ رَوَى الْبَيْهَقِيُّ

حجت اپنی پس کہیگا اے رب میرے ڈرا میں لوگوں سے اور امید رکھتا تھا میں تیری مغفرت کی نقل کیں بیہقی نے

الْأَحَادِيْثَ الثَّلٰثَةَ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ أَبِيْ مُوْسَى الْأَشْعَرِيِّ

یہ تینوں حدیثیں شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے ابی موسی اشعری رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان

مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ الْمَعْرُوْفَ وَالْمُنْكَرَ خَلِيْقَتَانِ يُنْصَبَانِ

محمد صلعم کی اوسکے ہاتہ میں ہے کہ تحقیق عمل شرع اور نا مشرع پیدا کیے جاوینگے کھڑے کیے جاوینگے

للناس يوم القيمة فاما المعروف فيبشر اصحابه ويوعدهم
وہ شفیع ہوگا لوگون کے دن قیامت کے پس اچھا شرع خوشخبری دیگا اپنے یارون کو اور وعدہ دیگا انکو

الخير واما المنكر فيقول اليكم اليكم وما يستطيعون له
بھلائی کا اور برا خلاف شرع پس کہیگا اپنے یارون کو دور رہو مجھسے اور نہین طاقت رکھینگے کہ اوس سے جدا ہو سکین

الا لزوما رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان
مگر لگا رہنا روایت کی یہہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین

تمت

## فهرست ربع ثالث رحمة المهداة الى من يريد ترجمة المشكوة



اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

## تمت